وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

بافضال ایزد منان زینت دہ زمین و زمان دیوان خوش عنوان در نعت من تالیف جناب شیخ لعل
عرف شیخ اسمٰعیل صاحب ابن حاجی غلام حسین صاحب جونپوری ساکن احمد نگر غفر اللہ ذنوبہما المتخلص بہ حافظ

حافظ الایمان

در نعت رسول آخر الزمان

معہ مدحیات نعتیہ

باعث وفور کثرت شائقین و ہجوم مشتاقین حسب ارشاد فیض بنیاد جناب
قاضی عبد الکریم و قاضی رحمت اللہ صاحب مرحوم مالکان مطبع فتح الکریم بمبئی

در مطبع گلزار حسینی بمبئی طبع ہو کر شایع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترانہ سنجی عندلیب زبان معجز نمائی فصیح البیان کی حمد خداوند بہار آفرین ہی اور نغمہ سرائی
صریر مقطوع اللسان خستہ جانکی نعت نبی صاحب لولاک سید المرسلین ہی جسکے طفیل سے شاخ بوسیدہ
خامہ کو توفیق برگ و بار حمد و نعت عطا ہوئی تب اوسنے صفحہ اوراق ہستی کو گوناگون و زنگار رنگ گل حمد و
نعت سے رشک خلد برین بنایا جسکا ایک بوٹہ بفحوای لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم انسان
ضعیف البنیان ہی سبحان اللہ والحمد للہ کیا صانع ہی کہ ایک قطرہ آب صلب حضرت آدم علیہ السلام سے رحم
حضرت حوا علیہا السلام مین کیا کیا صورتین غیرت ماہ و خور رشک لعل و در غارت گر راحت و صبر خورشید خد ماہ پیکر
اشرف المخلوقات پیدا کین کہ جنکا دید نظارہ دارین و مافیہا بھلاتا ہی صانع ہی صانع کی یاد دلاتا ہی - امابعد
شیخ لعل عرف شیخ اسمٰعیل المتخلص بحافظ ابن حاجی غلام حسین صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہ و طاب ثراہ ساکن بلدۂ احمد نگر
پیشتر اس دیوان کے ایک دیوان مولفہ خود الموسوم بہ نجم الضیا خدمت مین جناب قاضی ابراہیم صاحب کی پیش کیا تھا قاضی
صاحب اوسکو ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے اور بندہ نے حق تالیف و تصنیف لیکر بنام قاضی صاحب موصوف
ہبہ بالعوض اپنے تمام حقوق کا لکھ دیا تھا تب جناب قاضی صاحب ممدوح نے ۱۲۸۹ ہجری مین حلیہ طبع کا پہنایا اب
بموجب خیالات قدیمانہ کے یہ دیوان الموسوم بحافظ الایمان در نعت رسول آخر الزمان بعنایات خلاق
زمین و آسمان تالیف کر کے خدمت مین جناب معلی القاب گل گلزار قدردانی و فیض رسانی سرو باغ جود کے کامرانی روشن
قیاس جوہر شناس حاجی الحرمین الشریفین حضرت قاضی ابراہیم صاحب کتاب مولفہ خود لیکر حاضر ہوا اوسکو بھی دیکھکر نہایت
محظوظ ہوئے کیون نہو یہ تو گویا آپمین خلقی بات تھی حمد و نعت کا اشتیاق اونکی سرشت مین روز ازل سے رکھدیا
گیا تھا بہت پسند کیا اور مجھسے ہبہ بالعوض کی درخواست کی چنانچہ بندہ نے بھی اپنا حق تالیف لیکر قاضی صاحب کے

نام ہبہ نامہ بالعوض اپنے تمام حقوق کا ہمیشہ کیواسطے لکھدیا اب بعد انتقال فرماجانے دُردریائے جود وسخا ومعدن لطف و
عطا کے برادران الحاج قاضی ابراہیم صاحب مرحوم نے مجھسے فرمایا کہ اخویصاحب مرحوم تو انتقال فرما چکے اور اونکے نام جن
جن کتابون مولفہ تمھاری کا ہبہ نامہ ہے وہ ہمارے نام بدل کر دیجئے چونکہ مین نے اُن دونون صاحبونکو بھی موافق عادات
جناب قاضی صاحب مرحوم قدردان فیضرسان اور اپنا کمال مہربان بے پایان پایا خصوصیات یہہ کتاب حافظ الایمان اور
علاوہ اسکے جسقدر کتابین تصنیف اور تالیف وغیرہ سے منتقر کی ہین سب کتاب کی حق تالیف و تصنیف لیکر حسب
تفصیل ذیل برادران الحاج قاضی صاحب و مالکان مطبع فتح الکریم یعنی قاضی فتح محمد و قاضی عبدالکریم صاحبان کو
ہبہ بالعوض کر دیئے مثل مجموعہ نجم الضیا حافظ الاسلام گلشن حافظ حافظ الخطب ریاض حافظ مخزن حافظ
حافظ الخیال خورشید سبھا چھبیل بنا و مہندارانی مجموعہ مناقب مجموعہ روایات نقشجات عظمت ما شاہی
لعل بے بہا الموسوم باسلار سلیمانی - اور ہبہ نامہ بالعوض لکھدیا اور تمام حقوق کے اختیارات ہمیشہ کیواسطے مثل خود دیدئے
جسقدر چاہین چھاپین اور جسطور چاہین اپنے حقوق کی حفاظت کرین مجھکو دعوی نہین اور نہ میرے ورثا و وکیل کو فقط

اللھم صلّ وسلّم وبارک علیہ

مسدس مولف

مین تیرا بندہ ہون یارب تو میرا رحمان ہے
اور محمدؐ کو کیا پیدا عجب ذیشان ہے
سب کو تو پیدا کیا تیری عجائب شان ہے
مین نے اونکی نعت مین تالیف کی دیوان ہے
جو پڑھے گا اسکو اسپر رحمت سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

مدح خوانی مصطفےٰ کی جسکے تئین منظور ہے
جو محمدؐ مصطفےٰ سے ہو گیا مغرور ہے
دو جہان مین دوستو بیشک وہی مسرور ہے
بالیقین وہ دونون عالم مین سدا رنجور ہے
جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمت سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

دوستو کیا افضل و اکمل نبیؐ کی شان ہے
وصف مین جسکے سراسر سب لکھا قرآن ہے
پھر جو کوئی چاہے لکھے وہ بڑا نادان ہے
کسکو مداحی کا اونکے یھان کھوا امکان ہے

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

تم شفیع المذنبین ہو لطے شہِ ہر دوسرا
آپ سا پیدا ہوا کوئی نہ ہوگا دوسرا
آپ کے باعث خدا نے دو جہان پیدا کیا
یا رسول اللہؐ لکھو مین آپ کی کیا کیا ثنا

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

تم شہِ ہر دوسرا ہو تم شفیعِ امتان
تم شریفِ انبیا ہو تم رسولِ انس و جان
تم امام المتقین ہو تم شہنشاہِ زمان
تم شبِ معراج دم مین جاکے پھر آئے یہان

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

واہ ہے قسمت ہزارون شکر ہے اللہ کا
امتی مجھ کو بنایا ہے رسول اللہؐ کا
دوستو حافظ ہون خادم دوجہان کے شاہ کا
یہہ کیا تالیف توشہ عاقبت کی راہ کا

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

اشتہار واجب الاظہار منجانب مہتمان

خدمتمین ناظرین کتب مذکورہ و تاجران ذیشعور و اہل مطابع نزدیک و دور عرض پرداز ہین کہ ہمنے تمام کتب مذکورۃ الصدر مؤلفہ و مصنفہ شیخ اسمٰعیل المتخلص بحافظؔ کا حق تالیف و یکر ہبہ نامہ بالعوض لکھوالیا ہے اور بموجب قانون بستم ۱۸۴۷ء و دوم ایکٹ نمبر بست و پنجم ۱۸۶۷ء کے داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ ہو چکی ہین امید کہ کوئی صاحب بامید نفع قلیل نقصان کثیر کی زحمت نہ اٹھائین وما علینا الا البلاغ

الحمد للہ کیا مبارک نام ہے سبحان کا
خالق اوسی کا نام ہے رازق اوسیکا نام ہے
حاضر ہے اور ناظر ہے وہ ناصر ہے اور قادر ہے وہ
جبّار ہے قہّار ہے ستّار ہے غفّار ہے
ہے قاضی الحاجات وہ ہے رافع الدرجات وہ
عادل ہے وہ حاکم ہے وہ ایسا کہ بیچون وچرا
جانے وہی وہ کون ہے سنتے ہین اسکا نام ہم
اوسنے نہین کسکو جنا اور نا اوسے کسنے جنا
نور اپنے سے پیدا کیا نور نبیؐ معبود نے
اوس نور سے ارض و سما لوح و قلم پیدا کیا
لولاک اونکی شان مین فرمایا حق نے بالیقین
پیدا نبیؐ اللہ نے لاکھون کیے بیشبہ و شک
دنیا مین آکر بالیقین ہمکو بتائی راہ دین
چار [illegible] آپکے من بعد دین روشن کئے
وہ سب ہین لایق نار کے دوزخ مین ہے انکی جگہ

پیدا کنندہ ہے وہی جن و ملک انسان کا
حافظ اوسیکا نام ہے اسکے نہین کوئی شان کا
اوّل ہے وہ آخر ہے وہ سلطان ہے اس شان کا
دادار ہے داوار ہے اور ہے بڑی امکان کا
ہے سامع الدعوات وہ نے اوسکے کوئی شان کا
انسان سے کیونکر شکر ہو اسکے ادا احسان کا
پہچانے یا جانے اوسے مقدور کیا انسان کا
وہ لاشریکہٗ وحدہٗ ہے شاہ ہر سلطان کا
پردہ مین رکھا مدتون کیا لطف تھا سبحان کا
جنّ و بشر حور و ملک حیوان ہر عنوان کا
ہے کون اونکی دار کا ہے کون اونکی شان کا
پیدا ہوا نا ہوویگا اونسا یہہ عز و شان کا
ورنہ نہین تو کیا ہم جانتے احوال اس قرآن کا
ہمکو بتائے راستہ اسلام کا ایمان کا
پڑہتے ہین جو کلمہ سدا ابلیس اور شیطان کا

رب تیرے بندے جو ہین ادنی و اعلی اسکے تئین ۔۔۔ دے اتنی دولت کہ کوئی محتاج نا ہونان کا
رب یہی تجھسے دعا ہے حافظ کی ہی صبح و مسا ۔۔۔ باغ جنان مجھکو ملے صدقہ نبی ذیشان کا

قصیدہ بندہ

کیون نہو کونین بھلا آپ کا ۔۔۔ ہو گیا حق جل و علی آپ کا
کیون نہو اے فخر جہان واہ واہ ۔۔۔ اچھون سے اچھا ہے برا آپ کا
خلوت عالی کی کہون شان کیا ۔۔۔ حجرہ ہے ایک عرش علی آپ کا
سر سے لے تا ناخن پا یا رسول ۔۔۔ نقشہ ہے واللہ نیا آپ کا
حق نے کہا شرف رسل یا رسول ۔۔۔ رتبہ ہے کیا صل علی آپ کا
آئینہ دیکھے نہ کبھو یا نبی ۔۔۔ جو کف پا دیکھے ذرا آپ کا
کہتے تھے داؤد علیہ السلام ۔۔۔ ادنے تھا ایک نغمہ سرا آپ کا
حضرت موسیٰ نے کہے کرکے غور ۔۔۔ نور تھا اللہ کا یا آپ کا
کہتے تھے سب صل علی انبیا ۔۔۔ نام ہے کیا نام خدا آپ کا
رکھتا ہے امید کہین ماہ نو ۔۔۔ چومے کبھی ناخن پا آپ کا
بندہ ہے اے خواجہ ہر دوسرا ۔۔۔ لطف ہے اسپہ سدا آپ کا

قصیدہ عبد

قاب قوسین ہے مکان اونکا ۔۔۔ کسکو معلوم ہے نشان اونکا
حق تعالی کے ہین یقین جہان ۔۔۔ سب زمین بھی ہے آسمان اونکا
کسکو معلوم جو ثنا لکھے ۔۔۔ ہے خدا خوب وصف دان اونکا
اون کی خاطر خدائی ہے ظاہر ۔۔۔ خود خدا اور ہے لامکان اونکا
ہون ازل سے مین مدح خوانونمین ۔۔۔ ذکر کیون ہو نہ برزبان اونکا
رحمت حق یقین ہین سر تا پا ۔۔۔ دیکھو قرآن مین ہے بیان اونکا

ہوتی ہے رحمت خدا نازل / ذکر ہووے جہان جہان اونکا

شکر ہے شکر ہے خدا تیرا / شوق مجھکو دیا بجان اونکا

عبد کرا اونکا مجھکو روز ازل / کر دیا یہان پہ مدح خوان اونکا

قصیدہ مؤلف

آجائے جسے عشق ہو میلاد نبی کا / ہوتا ہے یہان ذکر رسول عربی کا

تعظیم سے بیٹھو پڑہو صلوات نبیؐ پر / یہان کام نہین صاحبو بے ادبی کا

یہہ فخر البشر شرف رسل ماہ ہدا ہین / ثانی ہے کہان کوئی یہہ والا حسبی کا

ہین دل سے غلامان غلام شہ دین ہون / مذہب ہے میرا یاروا امام حنفی کا

ہے عشق مجھے روکے رسول عربی سے / عاشق نہین شیدا نہین ہین جو پری کا

کافی ہے میرے واسطے احمدؐ کا وسیلہ / مداح ہو نہین دل سے اوسی خوش لقبی کا

جز سید کونین کے فرماؤ عزیزو / تھا کون خبر دار دگر سر خفی کا

ہان یون تو نبیؐ خوب ہزارون ہوئے لیکن / کب کوئی تھا اس طرح سے شیرین سخنی کا

حافظ ہے دل و جان سے مداح محمدؐ / اور دل سے فدا روکے رسول عربی کا

قصیدہ مؤلف

مجھسے ہو کب وصف ادا آپ کا / جب کہ ثنا خوان ہو خدا آپ کا

آپ ہو محبوب خدا یا نبیؐ / عشق خدا کو ہے لبا آپ کا

جتنے کہ گذرے ہین نبیؐ وہ سبھی / رکھتے تھے بس شوق لقا آپ کا

آپکے ہم سب ہین طفیلی شہا / ہم پہ ہوا لطف بسا آپ کا

پاک بتون سے کئے کعبے کو آپ / باعث مولد یہہ ہوا آپ کا

آپکے آتے ہی گیا کفر بھاگ / دین منور ہے ہوا آپ کا

حق نے کہا شان مین لولاک لما / کیون نہو پھر رتبہ علی آپ کا

آپ ہو سردار رسل یا نبیؐ — فیض ہے بر شاہ و گدا آپ کا
اب یہہ ہے معروض میری آپ سے — لطف رہے مجھ پہ سدا آپ کا
آتش دوزخ سے بچانا مجھے — مین ہون ثنا خوان بخدا آپ کا
اتنی ہو توفیق عطا یا نبیؐ — یہہ جو قصیدہ ہے نیا آپ کا
روبرو خالق کے پڑھون ہوکے خوش — وصف یہہ جو کچھہ ہے لکھا آپ کا
حافظِ کمتر کے اوپر یا نبیؐ — لطف رہے بہرِ خدا آپ کا

قصیدۂ وفا

قیامت کا جب گرم بازار ہوگا — محمدؐ شفاعت کا مختار ہوگا
وہی پار ہوگا جو دیندار ہوگا — جو بیدین ہے وہ پل سے کیا پار ہوگا
گلِ روئے احمدؐ کے شیدا کا بلبل — نہ خارِ الم سے دل افگار ہوگا
ثنا خوانِ احمدؐ ہے آزاد غم سے — مصیبت مین کب وہ گرفتار ہوگا
شفیعِ قیامت کے بن روز محشر — نہ حامی نہ کوئی مددگار ہوگا
بچاوین گے دوزخ سے جب عاصیونکو — کرم اوس گھڑی شہ کا اظہار ہوگا
ولائے نبیؐ روشنیِ لحد ہے — سیہ خانہ اس سے پر انوار ہوگا
میری چشم واہین اسی آرزو مین — شہِ دین کا کس روز دیدار ہوگا
حبیبِ خدا سے جسے ہے محبت — وہ دوزخ مین داخل نہ زنہار ہوگا
کہا ہے نبیؐ نے شفاعت ہے واجب — میری قبر کا جو کہ زوار ہوگا
جو شیدائے چشمان خیر البشرؐ ہے — وہ دیکھے گا نرگس تو بیمار ہوگا
ہمیشہ محمدؐ کی مدح و ثنا کر — وفا موردِ لطف غفار ہوگا

قصیدۂ سنی

بڑا مشتاق ہے مدت سے دل میرا محمدؐ کا — بتا دے جلد تر یارب مجھے روضہ محمدؐ کا

نحوست اٹھ گئی دنیا سے یکلخت تمامسلمانو
وہ عالم مین ہوا جسوقت سے شہرا محمدؐ کا

ادا ہو شکر کسطرح پڑے تھے ہم ضلالت مین
ہدایت ہمکو دی حق نے یہہ ہی صدقا محمدؐ کا

چراغ نورِ ایمان سے ہوا ہی دین کا گھر روشن
یہہ نورِ ہدایت دلپہ جب چمکا محمدؐ کا

ہمین کیا خوف ہی یارو کہو روزِ قیامت سے
چھوڑائے ہم گنہگارون کو ہی وعدا محمدؐ کا

نہین ہے فکر ہمکو گرمیِ خورشید محشر کی
ہمارے سر پہ ہے اے مومنو سایا محمدؐ کا

مہمِ بخشش امت نہ ہووے فتح کسطرح
کہ شمشیر شفاعت پر تو ہے قبضا محمدؐ کا

تجلی دین اعظم کی ہوئی مشرق سے مغرب تک
جو نورِ حق سے کثرت مین ہوا جلوا محمدؐ کا

ازل سے دل میرا آشفتۂ نورِ مجسم ہے
کہ خوش آتا ہے جنت سے مجھے صحرا محمدؐ کا

خیالِ زلف عنبر بوئے احمدؐ دل سے کب جاوے
ہوا ہے روز اول سے مجھے سودا محمدؐ کا

خدا کا نور اقدس لاشریک و وحدہٗ برحق
جمالِ ذات اطہر بھی تو ہی یکتا محمدؐ کا

خدا نے نورِ احمدؐ کو کیا خلقت مین لاثانی
نہین تھا اور نہ ہویگا کوئی ہمتا محمدؐ کا

کہان ہم اور کہان یہہ دین نزولِ رحم حق کب تھا
یہہ جانو موجب رحمت ہوا آنا محمدؐ کا

چھوڑائی راہ بد ہم سے عطا کی نعمت ایمان
بیانِ فضل و احسان مین کرون کیا کیا محمدؐ کا

ہین سب خواہندۂ افعال ذاتِ احمدؐ اے سنی
یقین جانو کہ سب پر دست ہی بالا محمدؐ کا

قصیدۂ بندہ

آپ کے در پہ آئے ہین یا مصطفیٰ
عاجزی نذر لائے ہین یا مصطفیٰ

گرچہ بندہ کہانے کے لایق نہین
پھر بھی کچھ تو کہائے ہین یا مصطفیٰ

وہ سناوے کسے جاکے کہئے بھلا
بار عصیان اوٹھائے ہین یا مصطفیٰ

وہ دوا یہان نپاوے تو جاوے کہان
جو کہ دردی کہائے ہین یا مصطفیٰ

وہ گنے گر نہ ہم کو تو کس کے گنے
جو فلک کے گنائے ہین یا مصطفیٰ

دیکھی رحمت زیادہ ہی یا معصیت
شتر بادل لگائے ہین یا مصطفیٰ

دیکھئے کس بھروسے پہ یہہ ناتوان　　جو تمھارے گنہگارے ہین یا مصطفےٰ
بندہ کی لو خبر خواجۂ دوسرا　　در پہ حضرت کے آئے ہین یا مصطفےٰ

قصیدہ شاہ

یا رسول عربی چہرہ دکھانا اپنا　　شمع دل کو مرے پروانہ بنانا اپنا
تن کہین دل کہین اور جان پریشان کہین　　عشق حضرت مین ہی یہ جان پھنسانا اپنا
شوق دیدار نے حضرت کے ہمین لایا ہی　　ورنہ ہستی مین نہ ہوتا کبھی آنا اپنا
باغ فردوس کی ہرگز نہ کرینگے خواہش　　ہو مدینے کے قرین ابکے جو جانا اپنا
مغفرت ذات خدا کی اوسے حاصل ہوگی　　جس نے احوال دل زار کا جانا اپنا
ہمکو دارین سے کچھ کام نہین ہے بخدا　　کام ہے دل کو پیمبر سے لگانا اپنا
نہ یہہ الماس زمرد سے ہے مقصود ہمین　　سلسلہ دُر کا یہہ ہے اشک بہانا اپنا
نام حق نام نبی ایک ہین پر رکن مین دو　　دمبدم دم سے اودہر ہی یہہ ڈکانا اپنا
آتش شب یہہ نہین رغبت صحرا بھی نہین　　دل ہے بیگانہ کرو اس کو یگانا اپنا
ایک مدت سے تمنا ہے کلام حق کی　　احمدا ہمکو کلام آج سنانا اپنا
باغ جنت کی طلب ہی نہ ہمین کوثر کی　　ایک جام آب محبت کا پلانا اپنا
گیسوئے پاک پیمبر مین بہا دو حضرت　　دل نادان جو کہین ہووے سیانا اپنا
ملک مشرق سے غرض ہے نہ ہمین مغرب سے　　ہمکو بتلاؤ نبی آپ ٹھکانا اپنا
لوح دل سے مرے اب دل کو کہو یا احمد　　غیر کا نام مٹا نام کھدانا اپنا
تشنگی موت کی ہوتی ہی بہت شدت سے　　اوس گھڑی آب دہن آپ چکھانا اپنا
شہ گدا آپ کا ہی آپ ہین شاہ عالم　　احمدا جلد عنایت ہو خزانا اپنا

قصیدہ مضطرب

ہوئے دین و دنیا کے مختار پیدا　　جمیع انبیاؤن کے سردار پیدا

مریضان عصیان شفا پا گئے ہین / ہوئے ہین شفیعِ گنہگار پیدا
تمامی کفر کا گیا سب اندھیرا / ہوئے فخرِ عالم جو یکبار پیدا
ملایک بھی کہتے تھے صلِّ علیٰ یہہ / ہوا چہرہ احمدؐ کا انوار پیدا
تمامی بتان سر سے اوندھے گرے ہین / ہوا کعبۃ اللہ کا سالار پیدا
ہے مژدہ یہہ ہو مومنو تمکو مبارک / ہوئے اپنے حضرت نمودار پیدا
ہے گفتار سودیمین احمدؐ کی ہر ایک / ہوا دین احمدؐ کا بازار پیدا
اے مضطرب عصیان کا مت کر اندیشہ / ہوئے اب یہہ شافیِ بیمار پیدا

قصیدہ مولف

تم ہو محبوب خدا یا مصطفیٰ / ہو رسولِ کبریا یا مصطفیٰ
آپ کا حاصل ہوا جسکو کہ عشق / خوش رہا جب تک جیا یا مصطفیٰ
آپ سے جو کوئی ہوا منکر بشر / وہ ندامت سے موا یا مصطفیٰ
آپ کو حق نے کیا شاہِ رُسل / آپ ہو خیر الوریٰ یا مصطفیٰ
جو محبت مین تمھاری مر گیا / وہ شہید اکبر ہوا یا مصطفیٰ
آپ کی لولاک آیا شان مین / آپ ہو بحرِ سخا یا مصطفیٰ
اشرف المخلوق تم ہو یا رسول / مظہرِ ذاتِ خدا یا مصطفیٰ
آپکے دشمن کے حق مین یا حبیب / ہے ندا تبت یدا یا مصطفیٰ
آپ کی کس سے ثنا ہووے رقم / ہے ثنا خوان خود خدا یا مصطفیٰ
عکس دندان سے مکان روشن ہوا / تم نے جس دم ہنس دیا یا مصطفیٰ
دو جہان مین حافظِ مسکین کو / آپ کا ہے آسرا یا مصطفیٰ

قصیدہ بندہ

تو مدینے کی جانب کو جانا ہُما / کچھ خبر وہان کی پاوے تو لانا ہُما

تیرے سائے کے صدقے خدا کے لئے　　زیر پائے محمد بٹھانا ہما
اون کے دربانِ سگ کو اگر لا سکے　　استخوان میرے یجا کھلانا ہما
کوئی پوچھے نہ پوچھے خدا کے لئے　　کو بہ کو سب کو پھر کر سنانا ہما
گرچہ تجھ کو کفِ پائے احمد ملے　　میری آنکھون سے لا کر لگانا ہما
کوئی مدینے کا باشندہ روٹھا ہو گر　　میری خاطر سے اسکو منانا ہما
سنگ راہِ مدینہ اگر لا سکے　　میری مرقد پہ لا کر جمانا ہما
روحِ بیکس کو پہنچا کے بہر خدا　　وہان کی باد صبا سے ملانا ہما
تیرے پر بین سماوے تو بہر خدا　　کچھ اودہر کی ہوا لے کے آنا ہما
تختِ باد صبا ہے میسر تجھے ہے　　مجھ گدا کا بھلا کیا ٹھکانا ہما
بسکہ بے پر ہے یہ بندۂ کمترین　　اوسکو خواجہ کے در پر اوڑانا ہما

قصیدہ مولف

عرض میری بھی یہہ جا سنانا ہما　　جب کہ یثرب مین تیرا ہو جانا ہما
ایک مرتا ہے عاشق پڑا ہند مین　　رو رو کہیو یہہ میرا فسانا ہما
کس طرح آوے زر ہے نہ پر ہی اوسے　　کہیئے سامان سفر کا بنانا ہما
جلد جا جلد جا جلد جا عرض کر　　مجھسے مت کر خدارا بہانا ہما
گر نہ بلوائے کر عرض ہمکو وہان　　کب تلک ہم نے آنسو بہانا ہما
تو ہی لے چل پرون مین بٹھا کر مجھے　　ہجر مین جان کہان تک جلانا ہما
رہ جدا روضۂ پاک سے تو ہی کہہ　　رنج دنیا کہان تک اوٹھانا ہما
خاک دہلیز اقدس کی لا کر ذرا　　میری آنکھون کا سرمہ بنانا ہما
حافظِ کمترین کی طرف سے بجان　　پڑھ کے تو یہہ قصیدہ سنانا ہما

قصیدۂ تجلی

نور

نورِ خدا ہے چہرہ نبی کا — صلِّ علیٰ ہے چہرہ نبی کا
خورشید اوترا ہے روئے فلک سے — پھر خوش لقا ہے چہرہ نبی کا
چشمِ غزالی ابرو ہلالی — کیسا بنا ہے چہرہ نبی کا
واللیل جیسی ہے زلفِ مشکین — ماہِ ضیا ہے چہرہ نبی کا
موتی کی لڑ ہے سب سلکِ دندان — کیا خوشنما ہے چہرہ نبی کا
پلکون کی نوکین ہین کلکِ قدرت — لوحِ صفا ہے چہرہ نبی کا
رکھتا ہے خوبی یوسفؑ سے افضل — حسنِ لقا ہے چہرہ نبی کا
ایسا کسیکو یکتا نہ دیکھا — کیا برملا ہے چہرہ نبی کا
حور و ملایک ہون کیون نہ صدقے — راحت فزا ہے چہرہ نبی کا
نقاش قدرت ہاتھون سے اپنے — یکتا لکھا ہے چہرہ نبی کا
ہر دو جہان ہین فضل خدا سے — جلوہ نما ہے چہرہ نبی کا
عارض سے جسکے نادم قمر ہے — کشف الدجیٰ ہے چہرہ نبی کا
خالق نے ایسا کس کا بنایا — جیسا بنا ہے چہرہ نبی کا
ہین جسکے تابع سارے پیمبر — سچ حق نما ہے چہرہ نبی کا
صلِّ علیٰ ہے ہر منھ سے بولو — جلوہ دکھا ہے چہرہ نبی کا
جو اونکو دیکھا دیکھا خدا کو — حق لقا ہے چہرہ نبی کا
دستِ مکرم مثلِ ید اللہ — شانِ خدا ہے چہرہ نبی کا
جیسی تجلی شمس و قمر کو — نورِ خدا ہے چہرہ نبی کا

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ حسنی

آفتابِ نور ہے چہرہ رسول اللہ کا — جلوہ کوہِ طور ہے چہرہ رسول اللہ کا
جبہ و رخ سے سدا عرق ترحم ہے پدید — رحم سے معمور ہے چہرہ رسول اللہ کا

قوس ابرو تیر مژگان سے بہم چلہ کشان — کفر پر منصور ہے چہرہ رسول اللہ کا
چشم رحمت سے گنہگاران امت کیطرف — روز و شب ناظور ہی چہرہ رسول اللہ کا
شیخ داعی حق نے شفاعت پر سنان نگہ کو — ناصر و منصور ہے چہرہ رسول اللہ کا
بینی روے جمال دین و دنیا ہی یقین — بلکہ خالص نور ہے چہرہ رسول اللہ کا
عارض انور نے بخشی روشنائی مہر کو — نور چشم حور ہے چہرہ رسول اللہ کا
گوش عالی جوہر غیرت کے ہر دو کان ہین — گوہر اطہور ہے چہرہ رسول اللہ کا
ہی زبان و لب سے ہر دم گفتگوے مغفرت — غافر و مغفور ہے چہرہ رسول اللہ کا
فرد عصیان امم دھو نیکو ہی عرق ذقن — رکھتا یہہ مقدور ہے چہرہ رسول اللہ کا
چشم دل سے دیکھہ از روے ترحم پاس ہے — تجھسے کب مہجور ہے چہرہ رسول اللہ کا
دونون عالم ذکر حسن پاک سی ہین تر زبان — ہر جگہہ مذکور ہے چہرہ رسول اللہ کا
آفتاب اوج رحمت جلوۂ وحدت یقین — نور سے معمور ہے چہرہ رسول اللہ کا
جس نے دیکھا اوسنے نقد مغفرت پیدا کیا — فیض سے گنجور ہے چہرہ رسول اللہ کا
مردمک کو رحمت نور بصارت کیون نہو — چشم مین مسطور ہے چہرہ رسول اللہ کا
نور احمد دید مین موجود ہی ہر شے مین دیکھہ — گو بظاہر دور ہے چہرہ رسول اللہ کا
صاف تر رومال رحمت سے ہوئی لوث حدوث — پاک ہی مبرور ہے چہرہ رسول اللہ کا
راغب و ناظر ہے رب العالمین سوے حبیب — کیا اوسے منظور ہے چہرہ رسول اللہ کا
نور وحدت سے مجلی و منور بالیقین — حسن سے موفور ہے چہرہ رسول اللہ کا
کونسی جا ہی جہان شہرت نہین اوس حسن کی — ہر طرف مشہور ہے چہرہ رسول اللہ کا
آب رحمت سے ہوئی ہی شست شوے پاک — طاہر و اطہور ہے چہرہ رسول اللہ کا
صفحۂ دل پر میرے حسن ہدایت کیون نہو — اوسپہ بس مسطور ہے چہرہ رسول اللہ کا
ماہ تابان جی سے اے سنی فلک پر ابتلک — دیکھکر مسرور ہے چہرہ رسول اللہ کا

قصیدۂ عبد

کہئے تو ہے کیا چہرہ نبیؐ کا — ہے نور حق کا چہرہ نبیؐ کا
قرآں میں حق خود کرتا صفت ہے — ہے ایسا خاصا چہرہ نبیؐ کا
گویا ہوا وہ حق سے مشرف — ہے جس نے دیکھا چہرہ نبیؐ کا
ساری خدائی سے واللہ باللہ — اچھا ہے اچھا چہرہ نبیؐ کا
کوئی خدا کو تھا جانتا کب — گرچہ نہ ہوتا چہرہ نبیؐ کا
اللہ ہر اک دم خود دیکھتا ہے — چہرہ نبیؐ کا چہرہ نبیؐ کا
مہ بھی تھا پھیکا جس کے مقابل — روشن تھا ایسا چہرہ نبیؐ کا
اس عبد کے بس دل میں کھبا ہے — چہرہ نبیؐ کا چہرہ نبیؐ کا

قصیدۂ مولف

ہے اسم اعظم کلمہ نبیؐ کا — بے شک مکرم کلمہ نبیؐ کا
بھولو نہ یارو پڑھئے ہمیشہ — ہاں دل سے ہر دم کلمہ نبیؐ کا
مرض گنہ کا لاریب جانو — ہے یارو مرہم کلمہ نبیؐ کا
واللہ باللہ لے صاحبو ہے — حق کا یہ محرم کلمہ نبیؐ کا
ہر ورد سے یہ بہتر ہے بہتر — یعنی مقدم کلمہ نبیؐ کا
باب امیں کی مفتاح جانو — بے شک ہے محکم کلمہ نبیؐ کا
یارو نہ غافل اس سے رہو تم — پڑھئے دمادم کلمہ نبیؐ کا
کرتا ہے دل سے ہاں ورد اپنا — سب درد اور غم کلمہ نبیؐ کا
حافظ پڑھا کر دل سے ہمیشہ — ہو شاد و خرم کلمہ نبیؐ کا

قصیدہ بندہ

دارا احمد تلک تو نے جانا صبا — اوس درِ پاک کی خاک لانا صبا

دیکھکر حال او بیقراری میری / تو وہان جلد جا کر سنانا صبا
گر تو جاوے اگر اے نسیم سحر / جلد بہر خدا وہان سے آنا صبا
میری جانب سے تو جا کے یہہ عرض کر / شاہ تم اس گدا کو بلانا صبا
سلسلہ اس گذارش کا بہر خدا / انکساری کے سے اوسکا ہلانا صبا
بعد آداب آداب تو عجز سے / میری جانب سے سر کو جھکانا صبا
گل اشکون کی چادر میرے چشم کی / تو مزار نبی پر چڑھانا صبا
تو غبار در پاک خیر الوریٰ / میری چشمون نہین لا کر لگانا صبا
اس مزار مبارک کے زیر زمین / فرش چشمون کا میری بچھانا صبا
تو مزار نبی مین طرف سے میری / عجز اور انکساری لجانا صبا
گرچہ بندہ ہے اے خواجہ دوسرا / دل کے مقصد کو اوسکے ملانا صبا

قصیدہ عبد

تو مدینے کو اب یہان سے جا اے صبا / روضہ پاک کی بو لے آ اے صبا
جبکہ دیکھے تو اوس روضہ پاک کو / رو رو یون کیجیو التجا اے صبا
ایک گنہگار ہے امتی آپ کا / اوسکو بخشو یہہ ہے مدعا اے صبا
کہیو رو رو پچھوڑا اسے ہند مین / کرکے یون عرض مجھکو بلا اے صبا
تنگ آیا ہون اب ہند مین جان سے / جا بلا جا بلا جا بلا اے صبا
مدح خوان آپ کا ہے خدا کی قسم / یون سنا یون سنا یون سنا اے صبا
خواہش خلد ہرگز نہین یا نبی / عرض کر یون مدینہ دلا اے صبا
روضہ پاک پر میرا جا کر سلام / تو رسول خدا کو سنا اے صبا
اپنے مداح کو دو مدینے مین جا / عبد کو التجا کر بلا اے صبا

قصیدہ مولف

جا مدینے کی جانب ذرا اے صبا
حال مجھ بے نوا کا سنا اے صبا

کر کے معروض جانب سے میری بجان
مجھ گدا کو وہان تک بلا لے صبا

جان بلب ہون غم ہجر مین وائے غم
کوئی صحت کی صورت بتا لے صبا

تشنہ لب مدتون سے ہون دیدار کا
شربت وصل مجھکو پلا لے صبا

مقصد دل جو تجھ سے کیا ہون بیان
جا سنا جلد بہر خدا لے صبا

دو جہان مین نہین ہے مجھے یا نبی
جز تمھارے کہین آسرا اے صبا

صدمۂ ہند سے ہون مین گھبرا رہا
مجھ کو کوچہ مین لے اپنے جا اے صبا

داغ کے چشم رہتا ہون مین منتظر
طالب وصل صبح و مسا اے صبا

اپنے حافظ کو لله یا مصطفے
دو مدینے مین رہنے کو جا لے صبا

قصیدۂ بندہ

خدا کو ہوا جس سے ایک عشق پیدا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

خدا نے کیا جس سے قدرت کو زیبا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

نتھا وہ تو کچھ بھی نتھا یہانسے وہانتک
ہوا وہ تو سب کچھ ہوا وہانسے یہانتک

تصور سے سب مل کے سوچو خدارا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

نشان اوسکے رہنے کا کسکو بتاؤن
بیان اوسکے رتبے کا کسکو سناؤن

ملا جس کے باعث سے آدم کو رتبا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

ہوا جبرئیل امین اوس کا دربان
کیا جسکو اللہ نے اپنا مہمان

مشرف ہوا جس سے عرش معلی
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

نبوت نے بھی اونسے پائی ہے عزت
ولایت نے بھی اون سے پائی فضیلت

ملا اون سے ہر ایک درجہ کو درجا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

مجسم نہ تھا وہ مگر تھا مجسم
مجسم بھی تھا وہ تو کیسا مجسم

کہ تھا جسم لیکن نتھا جس کا سایا
مقدم ہوا اور وہ موخر کہایا
کہین منھ چھپایا کہین منھ بتایا
رسالت کا موقع جو اسکو خوش آیا
مقرب رہا اور مُرسل کہا یا
ہوا جو کہ مشہور خلقت مین اُمّی
کیا جسپہ فرقان نازل خدا یا
اطاعت سے کی جسنے قبضے مین قدرت
جو ہوا انبیاؤن کا ملجا و ماوی
وہ خواجہ دو عالم کا مقصد کہایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہو گا

وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہو گا
بنا سب کا اور سب کو اپنا بنایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
جو پہنچا تھا او سکو بھی ہمراہ لایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
کھلا اسپہ اسرار علم لدنی
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
نبوت کی اسکو نہین کچھہ فضیلت
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
مجھے جس نے بیدام بندہ بنایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

قصیدہ ممنون

برحق ہے واللہ کلمہ نبیؐ کا
فرزند و زن کو تم غیر سمجھو
ظاہر نہ ہوتی ساری خدائی
دنیا مین آئے ہی کیا ہمنے پائے
خانۂ دین کا بیشک ہے پایا
جب دم ہو آخر تب تو عطا کر
ہو ویگا بیشک جنت مین داخل
ممنون اپنا کر تو وظیفہ

نعمت ہے عظمی کلمہ نبیؐ کا
ساتھی ہے اپنا کلمہ نبیؐ کا
آدم نہ پڑھتا کلمہ نبیؐ کا
الحمد للہ کلمہ نبیؐ کا
حق کا ہے حق کا کلمہ نبیؐ کا
ہمکو خدایا کلمہ نبیؐ کا
جو کوئی پڑھیگا کلمہ نبیؐ کا
کلمہ نبیؐ کا کلمہ نبیؐ کا

قصیدہ مولف

رسول پاک کو خالق نے ذوالکمال کیا — نگاہِ لطف سے جس وقت ٹک خیال کیا

کہا ہے شان میں خلقِ عظیم خالق نے — خدا نے دیکھئے کس طور بے مثال کیا

نہ دیتے تجھے ماہ کو تشبیہ روئے والا سے — خدا نے آپ کو ہر شئے سے بے مثال کیا

بلا کے عرش معلیٰ پہ شوق ذوق کے ساتھ — جتا کے سرِ نہاں واصلِ وصال کیا

ہزاروں شکر ہیں درگاہ لایزالی میں — بنا کے امت احمدؐ ہمیں نہال کیا

دکھا کے رستہ اسلام کا ہمیں یا شاہ — ہزار شکر کہ شیطان سے انفصال کیا

عزیزو اپنے پیمبر بزرگ ہیں سب سے — انھیں کے واسطے سب خلق لایزال کیا

خدا نے واصفِ احمدؐ کو دوستو دیکھو — بوعدہائے جنان مالا مال کیا

جہان میں اسم محمدؐ کے جو ہوئے حافظ — یہہ شیخ لعل بڑا آپ نے کمال کیا

قصیدہ بندہ

کوئی کہیں اون تک مجھے پہنچائے مسیحا — ارمان بھی اس دل کا نکل جائے مسیحا

مر جاؤں تڑپ کر ابھی اور جیتے اوٹھوں میں — گر خواجۂ عالم کی صدا آئے مسیحا

کیا کیا کروں کیا کیا کروں بس وائے قسم ہے — احمدؐ کو اگر کوئی ادھر لائے مسیحا

جس جائے فقط قم سے قسم ہے نہ مرے پھر — احمدؐ میرا جس مردے کو جلوائے مسیحا

کچھ کھا کے اگر سو رہوں مرنے کے بہانے — گر خواجۂ عالم مجھے بتلائے مسیحا

بھولو نہ مجھے بھی کہو جا کوئی نبیؐ سے — گر باد صبا خاک شفا لائے مسیحا

بیماری مجھ عاصی کی محمدؐ پہ ہے ظاہر — پھیلی ہے رگ تم نے تو کیا ہائے مسیحا

سیکھی نہ اگر تم نے محمدؐ کی طبابت — اے وائے لبساوائے لبساوائے مسیحا

سنتا ہوں وہاں جا کے پھرتا نہیں کوئی — کوچہ ہے محمدؐ کا عجب جائے مسیحا

احسان ہے اوس خواجۂ کونین کا بندہ — بندے کے سوا کوئی نہ کہلائے مسیحا

قصیدہ شاہ

ہوتی ہے ملاقات ذرا آؤ مسیحا — شربت ہمین دیدار کا پلواؤ مسیحا

ہوتا ہون ابھی زندہ اگر آؤ مسیحا — یہہ آرزو مدت کی ہے برلاؤ مسیحا

تشریف میرے دل مین اگر لاؤ مسیحا — اس حسن خداداد کو دکھلاؤ مسیحا

جی جاتے ہین سنکر جسے مردہ ازل سے — وہ صورت مظہر ہمین دکھلاؤ مسیحا

ایک دل ہی ہمارا وہ دو پارا ہے دوئی سے — رشتے سے ہی توحید کے سلواؤ مسیحا

مارا ہے مجھے نفس کی خواہش نے خدارا — پھر قم کی صدا سے کبھی جلواؤ مسیحا

مانند سلیمان ع ابھی ہوجاؤن حاکم — ملک دل وجان کو مجھے دلواؤ مسیحا

ہوتا ہون دل وجان سے مین تجھپہ تصدق — پھر شہر مدینہ کو جو بلواؤ مسیحا

ایک لقمہ نوری مجھے ایک جام محبت — احسان ہے کھلاؤ بھی پلواؤ مسیحا

بھولے دو جہان آنمین اور آپکو پاوین — ایسا کوئی رستہ ہمین بتلاؤ مسیحا

ہر روز رکھو ذکر مین اور فکر مین اپنی — دنیا سے اسی حال سے اوٹھواؤ مسیحا

لوح دل و جان پاک ہو نقشوں سے جہانکے — تصویر شریف آپ کی لکھواؤ مسیحا

تشنہ کو ہمین ہووے ابھی دیدار الٰہی — وہ صورت الانور ہمین دکھلاؤ مسیحا

قصیدہ مولف

مین عشق مین مرتا ہون ذرا آؤ مسیحا — دیدار مبارک ہے مجھے دکھلاؤ مسیحا

مرجاؤن گا رو رو یونہین فرقت مین تمہاری — کچھ رحم میرے حال پہ فرماؤ مسیحا

بس آپکی فرقت سے نہین ہند مین ہے چین — یثرب مین مجھے جلدی سے بلواؤ مسیحا

لایا ہے بلب جان مرض عشق یہہ میری — دے شربت دیدار جلا جاؤ مسیحا

گر رہنے کے قابل نہین یثرب مین ہون لیکن — اکبار تو روضہ مجھے دکھلاؤ مسیحا

مین عشق مین مرتا ہون تیری جلد خبر لو — محروم نہ دیدار سے فرماؤ مسیحا

بیحد ہون گنہگار مگر آپ کا ہون مین — کمر حق سے شفاعت مجھے بخشاؤ مسیحا

ہون گرچہ بُرا پر ہون غلام سے تمہارے
ہان مجھکو غلامون مین ہی گِنواؤ مسیحا
ہون حافظِ کمتر مین ثنا خوان تمہارا
چہتا ہون کہ بس نعت ہی لکھواؤ مسیحا

قصیدہ بندہ فانی

ہیگا کہون کیا روضہ نبیؐ کا
کچھ ہے نرالا روضہ نبیؐ کا
دنیا مین ایسا کوئی نہین ہے
جیسا کہ ہیگا روضہ نبیؐ کا
کیا پوچھتے ہو مجھ سے عزیزو
کیا بولون ہے کیا روضہ نبیؐ کا
حور و ملائک ہوتے ہین صدقے
ایسا ہے ایسا روضہ نبیؐ کا
خلدِ برین کی ہے کیا حقیقت
ہے ایسا والا روضہ نبیؐ کا
نورِ خدا سے یون ہے منوّر
جون عرش اعلیٰ روضہ نبیؐ کا
ساری جہان سے ہے ثُمّ باللہ
برتر و بالا روضہ نبیؐ کا
حق اوس سے راضی ہوگا مقرر
جو جاکے دیکھا روضہ نبیؐ کا
دنیا مین آکے کیا ہم نے دیکھا
جبکہ نہ دیکھا روضہ نبیؐ کا
جان اپنی او سجا صدقہ کرینگے
گر ہم نے دیکھا روضہ نبیؐ کا
اب بندہ فانی کی یہہ دعا ہے
یارب تو دکھلا روضہ نبیؐ کا

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ مولف

ہر شے سے بہتر روضہ نبیؐ کا
ہے بلکہ خوشتر روضہ نبیؐ کا
جنت سے اکمل اور ہیگا افضل
بیشک منوّر روضہ نبیؐ کا
عرش برین سے نظرون مین اپنی
بس ہیگا برتر روضہ نبیؐ کا
خورشید آگے جسکے خجل ہے
ہے ایسا انور روضہ نبیؐ کا
نور خدا سے معمور ہے گا
یارو سراسر روضہ نبیؐ کا
جانے وہی ہے دیکھا ہے جسنے
آنکھون سے جاکر روضہ نبیؐ کا

صلی اللہ علیہ وسلم

افسوس اپنی اس زندگی مین — دیکھا نہ چل کر روضہ نبیؐ کا
یارب وہان پر پہنچا مجھے تو — دیکھون نظر بھر روضہ نبیؐ کا
دکھلا دے یارب حافظ کو اپنے — اپنا کرم کر روضہ نبیؐ کا

قصیدہ بندہ

مرتا ہون ذرا بچا دینا — احمدؐ کو خبر سنا دینا
گر زلف نبیؐ مسلسل ہے — دیوانہ مجھے بنا دینا
وہ ابرو اگر خمیدہ ہے — مجھکو بھی ذرا خما دینا
وہ آنسو کے جاری ہین — مجھکو بھی ابھی بہا دینا
سوتون سے نبیؐ نہین اٹھتے — از بہر خدا جگا دینا
جاگون سے نبیؐ نہین ملتے — از بہر خدا سلا دینا
پہچانے سے بھی پہچانے نہین — یہہ صورت اونھین دکھا دینا
گر بزم نبیؐ منور ہو — پیمانہ مجھے بنا دینا
خواجہ سے کمینہ بندہ کو — ہان یارو ذرا ملا دینا

قصیدہ مولف

احمدؐ سے مجھکو ملا دینا — در آنحضرتؐ کا دکھا دینا
مرتا ہون غم دوری مین ہین — کوئی جا کے خبر یہہ سنا دینا
از بہر خدا از بہر خدا — کوچے مین ذری سی جا دینا
للہ در اقدس پہ مجھے — یا احمدؐ تھوڑی جا دینا
سردار رسل مجھہ بیکس سے — گر روٹھے ہون تو منا دینا
کوئی جا کے کہو آنحضرتؐ سے — یہہ عرضی میری سنا دینا
عشاق تمھارا مرتا ہے — یہہ کہکے آنسو بہا دینا
ہو شافع روز قیامت تم — مجھہ اہل خطا کو بچا دینا

دنیا کی محبت دل سے اوٹھا
مستانہ اپنا بنا دینا

جو کچھ ہے جہان کا لہو ولعب
سب دل سے میرے بھُلا دینا

پُر جُرم ستمہا یہہ حافظ ہے
دوزخ سے اسکو بچا دینا

قصیدہ عبد

احمدؐ کی شفاعت پر اب ہیگا مدار اپنا
کام اس لیئے مداحی ہے لیل و نہار اپنا

احمدؐ کے ہین مداحی ہے ہمکو یقین کامل
صدقے سے محمدؐ کے جنت ہی قرار اپنا

صدقے سے محمدؐ کے بخشیگا یقین خالق
سیہ نامہ گناہون سے گرچہ ہی ہزار اپنا

کیون کس لیئے خالق نے قرآن مین کہا ضحیٰ
امید شفاعت پر پھر کیون نہ ہو کار اپنا

محبوب ہین خالق کے باعث ہین خلایق کے
عشاق تو ذرا دیکھو کیسا ہے نگارا اپنا

معراج کو بلوا کر مختار کیا کل کا
کیا خوف قیامت ہے مختار ہی یار اپنا

مسجود ملایک جو آدمؑ تھے سبب کیا تھا
پیشانی مین احمدؐ خود رکھتے تھے شرار اپنا

آنکھون مین لگا لیوین خاک درِ احمدؐ کو
قسمت سے مدینے مین جو ہووے گذارا اپنا

بے چین سدا ہیگا یثرب کی تمنا مین
اس عبد کو یا مولا دکھلا دو مزار اپنا

قصیدہ مولف

بروزِ جزا یا شفیع الورا
مجھے تو بچا یا شفیع الورا

بجز آپ کے دو جہان مین نہین
مجھے آسرا یا شفیع الورا

مجھے نار دوزخ سے لینا بچا
برائے خدا یا شفیع الورا

رہے مجھ گنہگار پر روز و شب
کرم آپ کا یا شفیع الورا

غلام آپ کا ہون غلام آپ کا
نہین دوسرا یا شفیع الورا

تمھاری ثنا آپ قرآن مین
کیا خود خدا یا شفیع الورا

مجھے اپنی خدمت سے اک لحظہ تم
نہ رکھو جدا یا شفیع الورا

مدینے مین اپنے بلا لیجئے ۔ یہہ ہے التجا یا شفیع الورا
بہت مدتون سے یہان ہند مین ۔ پڑا ہون جدا یا شفیع الورا
مدینے مین ہو دفن لاشہ میرا ۔ یہی ہے ہوا یا شفیع الورا
خدارا مدینے مین حافظ کو تین ۔ بلا لو بلا یا شفیع الورا

قصیدۂ ضیغم

کفر کو ہم سے چھوڑا یا مرحبا ۔ اور طریق دین بتا یا مرحبا
تم ہوئے پیدا خدا کے نور سے ۔ آپ نے رتبہ یہہ پایا مرحبا
یا نبی عالم تمہارے نور سے ۔ حق تعالیٰ نے بنا یا مرحبا
دیکھکر تمکو فرشتون نے کہا ۔ مرحبا یا مرحبا یا مرحبا
بارہا پیغام حق روح الامین ۔ آپکے نزدیک لایا مرحبا
یہہ محبت تم سے تھی اللہ کو ۔ تم کو پاس اپنے بلایا مرحبا
مر گئے تھے طفل جابرؓ یا نبیؐ ۔ تم نے دونون کو جلایا مرحبا
کر دیا شق القمر یہہ معجزہ ۔ یا نبیؐ تم نے دکھایا مرحبا
بد دعا تم نے نہ کی انکے لئے ۔ مشرکون نے گر ستایا مرحبا
پانی تھوڑا تھا پر اوسکو آپنے ۔ سارے لشکر کو پلایا مرحبا
دین کو عالم مین ظاہر کر دیا ۔ کفر کو تم نے مٹایا مرحبا
تم سے اب دین خلیل اللہ نے ۔ از سر نو زیب پایا مرحبا
حضرت ابراہیم کے انداز پر ۔ تم نے یہہ کعبہ بنایا مرحبا
ہم تھے اُمی محض ہمکو یا رسولؐ ۔ بس کلام حق سنایا مرحبا
دین کے احکام بتلا کر ہمین ۔ تم نے دوزخ سے بچایا مرحبا
آپ کے باعث ہوئے خیر الامم ۔ مرتبہ یہہ ہم نے پایا مرحبا

تم خبر لینا میری تب یا رسولؐ
ہووے جب اپنا پرا یا مرحبا
مشکلین شاہِ دکن کی حل کرو
مرحبا حاجت روا یا مرحبا
دور ضیغم کے کرو سب رنج وغم
مرحبا خیر الوریٰ یا مرحبا

قصیدہ مولف

تم ہو محبوب حق تم ہو خیر الوریٰ
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
اور ہو ہر نبیؐ کے تمھین پیشوا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
معجزہ یہہ تمھارا ہے سب کو خبر
یا نبیؐ جانتے ہین سبھی سربسر
تم نے جابر کے بیٹون کو زندہ کیا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
ہے جو شق القمر آپ کا معجزہ
اسمین بالکل نہین کچھ ہے شک اور شبہ
یعنے اونگلی سے شق ماہ تمنے کیا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
کیا لکھون آپ کا وصف یا مصطفیٰ
کب بشر سے تمھاری ثنا ہو ادا
جب کہ مداح ہو خود خدا آپ کا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
بولا بوجہل گر تم نبیؐ ہو بجا
تو شجر سنگ سے مجھکو دیجے دکھا
فضل حق تم نے کی اسکی حاجت روا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
آپکے پیدا ہوتے ہی سارے صنم
گر گئے اوندھے سر اور کیے سر کو خم
لات وعزیٰ کا بالکل ملا نا پتا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
ظلمت کفر سب آپ ہی کے سبب
یا رسول خدا مٹ گئی ہیگی سب
اور ہوا آپ کا دین ہے پرضیا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
جتنے پیدا کیے ہین خدا نے نبیؐ
تم سے رتبے مین بڑھکر نہین ہے کوئی
مقتدی سب ہین اور آپ ہو مقتدا
یا نبیؐ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
مجھکو دوزخ سے شاہا بچا لیجیے
باغ فردوس مجھکو دلا دیجیے

یہی حافظ کی تم سے ہے اب التجا　　یا نبی مصطفےٰ مرحبا مرحبا

قصیدہ مؤلف

تم شہنشاہِ زمان ہو یا محمد مصطفےٰ　　تم شفیع دو جہان ہو یا محمد مصطفےٰ

وصف طٰہٰ اور یٰسین مین لکھی ہے آپکی　　تم یقین عالی نشان یا محمد مصطفےٰ

عکس دندان نے مکان روشن کیا تھا آپکے　　آپ وہ گوہر فشان ہو یا محمد مصطفےٰ

ہو شب معراج مین شک جسکو وہ مردود ہے　　آپ شاہِ لامکان ہو یا محمد مصطفےٰ

اہل ایمان کا عقیدہ بس یہی لاریب ہے　　تم خدا کے میہمان ہو یا محمد مصطفےٰ

کوئی کچھ ہے کوئی کچھ ہے الغرض تم یا نبی　　سرورِ کل انس و جان ہو یا محمد مصطفےٰ

حق نے فرمایا تمھاری شان مین لولاک ہے　　تم شہِ ہر این و آن ہو یا محمد مصطفےٰ

دفتر عصیان مٹا دو حشر مین پیش خدا　　آپ ہم پر مہربان ہو یا محمد مصطفےٰ

بخشوالو حافظِ کمتر کو بروزِ جزا　　تم یقین صاحب امان ہو یا محمد مصطفےٰ

قصیدہ مؤلف

تم نے جب جلوہ دکھایا مرحبا　　راستہ دین کا سکھایا مرحبا

غلغلہ سن آپ کی مولود کا　　سب بتون نے سر جھکایا مرحبا

قصر کسریٰ ہل گیا یکسر تمام　　ہر شیاطین تھر تھرایا مرحبا

جو خدا جھوٹے تھے انکو آپنے　　دعویٰ ان سب کا مٹایا مرحبا

نور سے پر نور عالم ہو گیا　　آپ کا جب دین آیا مرحبا

جز و کل نے آپ سے واللہ بس　　یا محمد فیض پایا مرحبا

شکر ہے صد شکر ہے اللہ کا　　آپ کی امت بنایا مرحبا

اب رہا خوف قیامت کیا ہمین　　تم سا ہادی جبکہ آیا مرحبا

نعت مین حافظ نے یارب کے حبیب　　یہہ قصیدہ ہے بنایا مرحبا

قصیدۂ وفا

دل میں ہے ہر دم خیال مصطفیٰ — آنکھیں ہیں محو جمال مصطفیٰ

دین و دنیا میں وہی ہے سرفراز — ہو گیا جو پائمال مصطفیٰ

چشم انجم دیکھکر پتھرا گئیں — لمعۂ انوار خال مصطفیٰ

سیکڑوں مردوں کے تن میں آئی جان — ہے یہہ اک اعجاز قال مصطفیٰ

روز و شب قربان ہیں خورشید و مہ — دیکھکر حسن و جمال مصطفیٰ

ایک اونگلی سے کیا شق القمر — سب پہ روشن ہے کمال مصطفیٰ

شیر یزداں فاطمہ حسن و حسین — ہیں یہہ چاروں خاص آل مصطفیٰ

ہوگئے حیران خلیل اللہ بھی — دیکھکر خوان نوال مصطفیٰ

رشک عنبر ایک ہے اک رشک مشک — ہیں جو دونوں زلف و خال مصطفیٰ

پھینکدے تلوار مریخ فلک — دیکھے گر رعب و جلال مصطفیٰ

ہیں ابوبکر و عمر عثمان علی — چار یار خوش خصال مصطفیٰ

سرگروہ نکتہ چیناں ہوگیا — جب سے لکھے اوصاف خال مصطفیٰ

امت عاصی کی بخشش کے لئے — حق سے تھا ہر دم سوال مصطفیٰ

میرے کانوں کی تمنا ہے یہی — گوش زد ہو قیل و قال مصطفیٰ

مشک چین مشک خطا مشک ختن — ہیں فدائے زلف و خال مصطفیٰ

حضرت قطب زمان غوث الورا — نور حق ہیں خاص آل مصطفیٰ

بندۂ عاجز وفا کو شاد رکھ — یا الٰہی بہر آل مصطفیٰ

قصیدۂ عید

اپنا سایہ ہم پہ ڈالا مرحبا — اور دوزخ سے بچایا مرحبا

راستہ ہمکو بتایا مستقیم — اپنی امت میں کہا یا مرحبا

آپ نے تشریف لا یثرب کے بیچ　　رشک جنت ہے بنایا مرحبا
اوٹھ گیا یکسر جہان سے کفر سب　　جبکہ ڈالا تم نے سایا مرحبا
ہوگئے منسوخ سب نبیوں کے دین　　آپ کا جب دین آیا مرحبا
مرسلوں کا تمکو حق کرکے امام　　مقتدی سب کو بنایا مرحبا
تم حبیب حق یقین ہو یا نبی　　عشق رکھتا ہے خدایا مرحبا
اپنے مداحون مین رکھو عبد کو　　اسنے بھی تمکو سرایا مرحبا

قصیدۂ نور

خوانم برخت سورۂ والشمس ضحیٰ را　　واللیل کنم در دکشا زلف دوتارا
این غنچۂ دل وانشود در چمن تن　　تا حکم گشایش نہ دہی باد صبارا
ازیاد تو صیقل شدہ در قلب سیاہم　　در مرآت عشقت بنما روئے خدارا
مخدوم ملایک شدہ در صف اقصیٰ　　مملوک تو کردست خدا ہر دوسرا را
در مرقد ما شور ز آواز نعال است　　اعجاز مسیحاست بجان این کف پارا
دہلیز مکانت بود آن عرش معلیٰ　　چون کار نیفتد بدرت شاہ و گدارا
دیدی ید بیضا اگر اعجاز شہادت　　می گفت بہ موسیٰ کہ بیندازعصارا
راضی برضائے تو خدا بود ولیکن　　رو کرد نہ ہرگز بدعا حکم قضا را
تقدیم اجابت کند از درگہ باری　　چون پیش کنی بہر طلب دست دعارا
نیکست تقول شود امراض بدن دور　　تعویذ گلو نقش کف پاست شفارا
آشفتۂ روئے تو شدم احمد مرسل　　خوش کن بہ لقائے تو دل نور خدارا

مربع عبد

نور خدا توئی توئی محمدا محمدا　　راز خدا توئی توئی محمدا محمدا
فضل خدا توئی توئی محمدا محمدا　　لطف خدا توئی توئی محمدا محمدا

بند ۲

راہ نما تو ئی تو ئی محمدا محمدا — عقدہ کشا تو ئی تو ئی محمدا محمدا
شاہِ ھدا تو ئی تو ئی محمدا محمدا — مالکِ ما تو ئی تو ئی محمدا محمدا

بند ۳

صاحب عز و شان تو ئی محمدا محمدا — والیِ ہر مکان تو ئی محمدا محمدا
حامیِ عاصیان تو ئی محمدا محمدا — باعثِ این و آن تو ئی محمدا محمدا

بند ۴

کارِ جہان تو ساختی محمدا محمدا — عقدہ باشگافتی محمدا محمدا
بہرِ امان تو تاختی محمدا محمدا — قدرِ ہمہ شناختی محمدا محمدا

بند ۵

بر تو نثار جان ما محمدا محمدا — باشد ہر یک روان ما محمدا محمدا
از تو علو شان ما محمدا محمدا — از تو نشان جان ما محمدا محمدا

بند ۶

ہادیِ انس و جان تو ئی محمدا محمدا — صدرِ بلا مکان تو ئی محمدا محمدا
باعثِ جملہ جان تو ئی محمدا محمدا — بر ہمہ مہربان تو ئی محمدا محمدا

بند ۷

عاصیان را امان تو ئی محمدا محمدا — صاحب ہر جنان تو ئی محمدا محمدا
ساقیِ تشنگان تو ئی محمدا محمدا — شافعِ بے گمان تو ئی محمدا محمدا

بند ۸

امتی گو تو راستی محمدا محمدا — دافعِ ہر بلاستی محمدا محمدا
بخششِ ما تو خواستی محمدا محمدا — فکر ز ما گذاستی محمدا محمدا

بند ۹

راحتِ جان ماستی محمدا محمدا
صحتِ جان ماستی محمدا محمدا
فرحتِ جان ماستی محمدا محمدا
قوتِ جان ماستی محمدا محمدا

بند ۱۰

ہست سرم فدائے تو محمدا محمدا
جان وتنم فدائے تو محمدا محمدا
آرزو ہیم برائے تو محمدا محمدا
ہست دلم سرائے تو محمدا محمدا

بند ۱۱

عبد فدا بپائے تو محمدا محمدا
مدح کند برائے تو محمدا محمدا
زود نما لقائے تو محمدا محمدا
خواہد ہمین گدائے تو محمدا محمدا

قصیدہ بندہ

کیا جانئے ہوا کچھ پانہ ہوا
اے شوق نبیؐ کیا کیا نہ ہوا
آیا جو خیالِ زلفِ نبی
دیوانہ ہوا دل شانہ ہوا
جو چشمِ نبیؐ کا ہوا شایق
مستانہ ہوا مستانہ ہوا
جس دل مین نہ پایا شوقِ نبیؐ
آباد نہیں ویرانہ ہوا
جو شوقِ نبیؐ مین اشک گرا
دُر دانہ ہوا دُر دانہ ہوا
تھا بزم نبیؐ کے تصور مین
دل کس کے لئے پیمانہ ہوا
حیرت ہے مجھے اے شوقِ نبیؐ
اپنا جو ہوا بیگانہ ہوا
احمدؐ سے ہمارے کیون نہ ملے
موسیٰ کے لئے اچھا نہ ہوا
یوسفؑ نے ذرہ پردہ نہ کیا
چرچا تو ہوا سودا نہ ہوا
جو حق کا ہوا احمدؐ کا ہوا
کیونکر نہ ہوا ایسا نہ ہوا
یہہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا
خواجہ کا اگر بندہ نہ ہوا

ہین معظم مکرم رسولِ خدا	قصیدۂ مولف	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی

کوئی اونسا ہوا اور نا ہوویگا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی
شان ہین اونکی لولاک حق نے کہا	وہ ہین لے یار و سلطان ارض و سما
اونکی خاطر ہوا ہے یہہ ہر دوسرا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی
خاتم الانبیا ہے محمدؐ نبی	دونون عالم مین ہے نام اونکا جلی
نور سے اونکے دو جگ ہویدا ہوا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی
کون ہے اونسا دو جگ مین عالی وقار	جو ہو شافعِ امت بروزِ شمار
اور جنت مین لیجاوے ہو پیشوا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی
رحمۃ العالمین ہین وہی بالیقین	حق نے انکو کیا خاتم المرسلین
اونکی خود رب نے قرآن مین کی ہے ثنا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی
ایسے والا حسب ایسے شاہِ امم	ایسے ذیجاہ اور ایسے صاحب نعم
واسطے جنکے حق نے دو عالم کیا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی
اونکی کب کس سے حافظ ثنا ہو ادا	جنکی خود وصف کرتا ہوا ہے خدا
ہو درود و سلام انپہ ہر دم سدا	واہ صلِّ علی واہ صلِّ علی

قصیدۂ خیر

محمدؐ سا سرور ہوا ہے نہ ہوگا	اور ایسا پیمبر ہوا ہے نہوگا
محمدؐ نبی کی طرح کوئی پیدا	فلک اور زمین پر ہوا ہے نہوگا
معظم مکرم زمانے مین ایسا	شفیع و مطہر ہوا ہے نہوگا
پیمبر ہزارون ہین اسطور واللہ	کوئی خلق پرور ہوا ہے نہوگا
وہ زلفِ معنبر کے مانند کوئی	سیہ مشک عنبر ہوا ہے نہوگا
اگرچہ معطر ہے گل اور نارک	اس عارض سے بہتر ہوا ہے نہوگا

وہ دندان ولبہائے گلگوں کے مانند
کوئی لعل وگوہر ہوا ہے نہوگا

عرق سینہ کا اس طرح سے تھا خوشبو
گلاب ایسا خوشبو ہوا ہے نہوگا

خدا کی خدائی مین اس خوبیون کا
بشر کوئی اظہر ہوا ہے نہوگا

حرم ہے اگرچہ مقدس جہانمین
مدینے سے ہمسر ہوا ہے نہوگا

مدینے کی ہجرت کے مانند کوئی
کوئی خیر مضطر ہوا ہے نہوگا

قصیدۂ بندہ

نہ فقط عدم سے رہا کیا
ہمین لاکے ہستی مین کیا کیا

تیرے فیض عام نے احمدا
جو کرم تھا حق کا ادا کیا

کہان نور یوسف مصر مین
بجمال تھا میرے باصفا

تیرے عکس نور جمال نے
دل آئینہ کو صفا کیا

تھے سبھی ستارگان امر مین
تمھین اختیار تھا ہر نمط

جسے چاہا شمس ضحی کیا
جسے چاہا بدر دجی کیا

زمقام سدرۃ المنتہی
جہان جبرئیل امین تھے

تمھین پہنچے اپنے کمال سے
وہان کسنے تمکو رسا کیا

ہوا مہر و ماہ سے جلوہ گر
کیا حق نے انکو بلند سر

تیری آستان پہ بہ آرزو
جو فلک نے خیمہ بپا کیا

یہہ تمھارا سارا طفیل تھا
کہ ازل سے رب کریم نے

ہمین چشم شوق عطا ہوئی
تمھین اپنا جلوہ عطا کیا

بہ این موہبت و موافقت
بہ این اختیار مواصلت

کوئی کام اپنا یئے رضا
نہ کیا کیا تو بھلا کیا

کوئی گر تمھاری ثنا کرے
تو بتاؤ تم کہ وہ کیا کرے

ولے پھر کے حق خود آپ کا
ہوئے تم ہو خواجۂ دوسرا
میرے سارے عقدے کشا کرو

جو بجا تھا وصف و ثنا کیا
ہیں تمھارا بندہ ہوں کمترین
تھیں حق نے عقدہ کشا کیا

مولف

دوستو مداح ہوں میں احمدؐ مختار کا
دولتِ دنیا کی خواہش ہے نہ عقبیٰ کی مجھے
کیونکہ تشبیہ دیجئے محراب کعبہ سے بھلا
گرچہ تھے موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور تھے جتنے نبیؑ
ہیں ثنا خوانِ نبیؐ ہوں جان و دل سے دوستو
لحد میں بھی اسم اعظم کا وسیلہ ہے مجھے
مجرموں کے واسطے ہیں رحمۃ للعالمین
ذرۂ بیقدر ہوں پر نعت احمدؐ کے سبب
حشر میں فردوس لے ہی لونگا میں اللہ سے

عالم بالا پہ چرچا ہے میرے اشعار کا
ہوں میں خواہاں یا نبیؐ بس آپکے دیدار کا
ہے عجب نقشہ تمھاری ابروئے خمدار کا
کون ثانی تھا بتا دو سیدِ ابرار کا
قبر میں کیا خوف مجھکو مور کا اور مار کا
غم نہیں مجھکو نکیرین آپ کی تکرار کا
خوف دل سے مٹ گیا بالکل عزیزو نار کا
مرتبہ میرا جو ہے ایسا نہیں سردار کا
میں ہوں حافظ نام پاکِ احمدؐ مختار کا

قصیدۂ عید

رسولِ خدا یا رسولِ خدا
نہیں آپ کے در سے کوئی پھرا
اگر آپ سے نا کہوں کیا کروں
خبر گر نہ لو تم تو پھر کون لے
نہ چھوڑو خدا کے لئے ہیں ہیں
سبھی اچھے ہیں آپکے ہیں
برا ہوں برا ہوں برا ہوں برا

مجھے ہو شفا یا رسولِ خدا
بجز مدعا یا رسولِ خدا
مجھے دو بتا یا رسولِ خدا
کہوں کس سے جا یا رسولِ خدا
مجھے اب بلا یا رسولِ خدا
میں ہوں اک برا یا رسولِ خدا
لو بخشو خطا یا رسولِ خدا

غلام اپنا کیسا ہی ہووے برا　　نہین چھوڑنا یا رسولِ خدا
بلا لو بلا لو بلا عبد کو　　برائے خدا یا رسولِ خدا

مولف

کہان ہو کہان یا رسولِ خدا　　مجھے دو نشان یا رسولِ خدا
مکان اپنے دل کا سنوارا ہونہین　　قدم رکھو یہان یا رسولِ خدا
میرے حال بیکس پہ کیجے کرم　　بہت ہون ناتوان یا رسولِ خدا
وسیلہ تمھارے سوا ہے کہان　　مجھے دوا مان یا رسولِ خدا
وظیفہ ہے بس آپ کے نام کا　　سدا ہر زمان یا رسولِ خدا
تمھارے لیے حق کیا سب عیان　　ہو شاہِ جہان یا رسولِ خدا
خدا تم کو پہنچا یا ایک آن مین　　کہان سے کہان یا رسولِ خدا
کیا ہے رسالت ختم آپ پر　　ہو آخر زمان یا رسولِ خدا
عنایات سے آپکی اے حبیب　　ہے امن و امان یا رسولِ خدا
درِ فیض کو چھوڑ فرمایئے　　یہہ جاوے کہان یا رسولِ خدا
میسر ہو مجھکو بروزِ جزا　　تمھارا نشان یا رسولِ خدا
نہ بھولو خدارا مجھے یارسول　　فدا ہون بجان یا رسولِ خدا
میری آرزو ہے یہی آپ سے　　رہون مدح خوان یا رسولِ خدا
تمھاری ثنا مین یہہ حافظ سدا　　ہے گوہر فشان یا رسولِ خدا

قصیدہ بندہ

اللہ نے کیا ہے روز ازل سے مرتبہ اعلیٰ پھولون کا
اس واسطے تربت پہ بھی کیا رہتا ہے سایہ پھولون کا
جبریل کو تھا یہہ حکمِ خدا ہر صبح مدینے مین جا کر

روضے پہ محمدؐ کے تو چڑھا ہر شام کو دونا پھولون کا
جتنے کہ ہوئے ہین سلف نبیؐ تھی اونکی اوسمین عین خوشی
رکھتے تھے مزارِ مبارک پر گوندھا ہو گجرا پھولون کا
حضرت کا ضریح مبارک بس پھولون سے معطر کیون نرہے
روضہ وہ جناب محمدؐ کا اللہ نے بنایا پھولون کا
معراج کی شب جب حضرت نے جانے کا فلک پر قصد کیا
خالق نے کہا تم باندہ کے آنا ہاتھون کو کنگنا پھولون کا
جدم کہ گئے وہ عرش علیٰ اللہ کے پردہ کچھ نہ رہا
باندہا ہے جنابِ باری نے خود ہاتھ سے سہرا پھولون کا
وہان دست جناب باری سے یہان روئے مقدس حضرت پر
اللہ سے ملا وہ نبیؐ سے ملا پھر کیون نہ ہو رتبہ پھولون کا
تم وارثِ تاج ہر دو جہان تم مالک تخت کون و مکان
یہہ تاج نیا یہہ تخت نیا اللہ نے بنایا پھولون کا
دنیا مین نہین کوئی چیز ایسی جس چیز کا رتبہ ہو اعلیٰ
نزدیک خدا نزدیک نبیؐ ہے درجہ اعلیٰ پھولون کا
پڑہتے تھے درود حضرت اکثر آتے تھے کہین جو پھول نظر
اس واسطے اس دنیا مین رتبہ ہیگا دوبالا پھولون کا
اکثر کہ جناب آن سرور بس سونگھتے تھے ان پھولون کو
اوس پر تو نور محمدؐ سے کیا صاف ہے چہرا پھولون کا
توصیف شفیع قیامت مین کیا خوب خیال بندہا ہے تیرا
تحقیق ملے گا آج تجھے یہہ غیب سے طرہ پھولون کا

صدقے سے جناب محمدؐ کے کیا خوب بنایا بندہ تو
ہے دل مین لیجا کر رکھدے بنا روضے مین قصیدا پھولون کا

قصیدۂ عبد

کہتے ہین خدا نے رنگ بنایا اچھا لعلون کا
پر سرخیِ لب حضرت کے آگے رنگ ہے پھیکا لعلون کا
خیال آتا ہے جبدم سرخیِ لب حضرت کا تو ہوتا ہے شوق یہی
کر ڈالون تصدق او سپر سے گر ہووے سہرا لعلون کا
دندان نبی پر موتی صدقے اور کرون لاکھون ہیرے
رخسار نبیؐ پر صدقے کردون گوندہ کے سہرا لعلون کا
حضرتؐ کے موئے مبارک پر سب وارون مین مشک و عنبر
اور سنبل و ریحان صدقے کر کر وارون گچھا لعلون کا
پیشانی ہے وہ نورانی روشن ہے جس سے دونون جہان
کر برق فدا اور شمس و قمر پھر وارون لچھا لعلون کا
ابروئے نبیؐ مژگان نبیؐ پر صدقے جہان کے تیر و کمان
چشمان نبیؐ پر آنکھین ہرن اور وارون دیدا لعلون کا
بینیِ نبیؐ اور گوش نبیؐ اور گردن بھی تھی لاثانی
اوس جنس مطہر کے آگے کب مول ہے بالا لعلون کا
تھے دستِ مبارک دستِ کرم اور سینۂ بے کینہ ایسا
تھا سرِّ خدا جو اس مین بھرا کب بھید ہے ایسا لعلون کا
تھی پشت نبیؐ اور ایسا شکم اور ساق سے لیکر تا بقدم
ہے عبد اسی توصیف مین گم کچھ خیال نہ آیا لعلون کا

مؤلف

مؤلف

نہ پہنچا آہ مدینہ ہزار سر پٹکا — نجانوں کون سے باعث سے ہون پڑا اٹکا

الٰہی آرزو دل کی رہی سبھی دل مین — کیا کہان کا ارادہ کہان کہان بھٹکا

نہ روح قبض میری کرائے قابض ارواح — میرا رسول خدا مین ہے دل ابھی اٹکا

غم رسول خدا مین جہان تلک رویا — گہر وہ بن گیا آنسو جو آنکھ سے ٹپکا

رسول پاک کے عاشق جو چاہے کہتے ہین — نہ بے گناہ کو جلاد دار پر لٹکا

نہ ایک بار بھی جانا ہوا مدینے کو — ہزار بار مکان سے مین بستر اجھٹکا

الٰہی مجھکو مدینہ ملے یہی ہے ہوا — نہین مین طالب زر ہون مین چھپر کھٹکا

مدینہ پاک پہ پہنچونگا جسگھڑی یارب — کبھی نہ ہاتھ سے چھوڑونگا سنگ چوکھٹکا

تڑپ رہا ہون مین فرقت مین صورت بسمل — نہ لیٹنے کی ہے طاقت نہ زور کروٹ کا

مدام چشم سے بہتا ہے آب کی جا خون — میری یہ آنکھ ہے یا خون کا بھرا مٹکا

الٰہی حافظ ابتر کو جلد پہنچا دے — مدینہ پاک مین در در نہ اب اسے بھٹکا

قصیدۂ وفا

وسیلہ ہے جناب مصطفےٰ کا — نہین کچھ خوف ہے روز جزا کا

محمد پیشوا ہے دوسرا کا — محمد تاج ہے شاہ وگدا کا

محمد نور ہے بیشک خدا کا — اُجالا ہے وہ بزم انبیا کا

وہی ہے خسرو اقلیم لولاک — ظہور اوس سے ہوا ارض وسما کا

کلاہ فرق عرش کبریا ہے — وہ رتبہ ہے نبی کی کفش پا کا

ق

ہو جسکے گھر مین نقش نعل حضرت — نہین ڈر اوسکو آفات وبلا کا

وہ گھر بے شبہ وشک دار الامان ہے — کھلے در اوس پہ لطف کبریا کا

پتنگا ہون چراغ حسن کا مین — فدائی شہ کے ہون روشن لقا کا

کہاں ذرہ سے ہوگی مدح خورشید　　مجھے کیا حوصلہ تیری ثنا کا
فدا ہے آپ پر پاشاہ کونین　　دل و جان مال و زر مجھ بینوا کا
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ　　ہے ہر ایک رکن دین مصطفیٰ کا
دماغِ کلک ہے عرشِ برین پر　　لکھے ہے وصف شہ کی خاکِ پا کا
محب ہون اور ثنا خوان ہون انہی کے　　رسولِ پاک کی آلِ عبا کا
چراغِ زندگی گل ہو تو گل ہو　　جو داغِ عشق ہے شمس الضحیٰ کا　　ق
رہے دل مین بہ شکلِ شمع روشن　　یہی ہے مدعا یا رب وفا کا

رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

قصیدۂ بندہ

مانند محمدؐ عزت دار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
واللہ خدائی کا مختار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
بہتیرے ہوئے بہتیرے ہین اور ہونگے خدا کی خدائی مین
پر مثلِ محمدؐ عالی وقار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
ہر چند کہ عیسیٰ روح اللہ تھے کچھ کچھ واقف بھیدون سے
لیکن احمدؐ سا واقف کار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
عیسیٰؑ کو خدا مداد ہوا اور تخت سلیمانؑ نے پایا
پر احمدؐ سا رفرف کا سوار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
موسیٰؑ سے کوئی تحقیق کرے جز ذات محمدؐ صلّ علیٰ
دریائے نور خدا کا پار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
موسیٰؑ جب نورِ تجلّی سے بیہوش ہوئے واقف بھی نہ تھی
واللہ محمدؐ سا ہشیار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
گلشن مین نور الٰہی کے گل ایک سے بہتر ایک کھلا

علیہ السلام

احمدؐ ساز یب دہ گلزار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
کہیں کی خلقت گر مجھ سے پوچھے کہ محمدؐ کیسے ہین
کہدون گا محمدؐ ساز نہار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
افعال سے امت کے آگاہ ہان روز ازل سے محمدؐ تھے
یون ذی ہمّت عالی کردار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
مقدور حکومت کا رکھکر محکوم رہے احمدؐ واللہ
اللہ کا ایا مرضی دار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
بندہ تو کرے گا وصف اونکا پر سونچ بھی لو اس خواجہ کا
امت کے لئے مشکل مین یار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا

قصیدہ عید

مانند محمدؐ عالی وقار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اور سرِّ خدا کا واقف کار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
احمدؐ کو ایا رتبہ ملا حق آپ کہا لولاک لما
جُز ذاتِ محمدؐ آخر کار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
کیا موسیٰؑ عیسیٰؑ سارے نبیؑ رکھتے تھے خواہش انکی سبھی
واللہ رسولون کا سردار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
حق کسکو اپنا حبیب کیا اور کس پر عاشق آپ ہوا
کوئی حق کا ایا مرضی دار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
جبریلؑ امین سے دربان تھے وہ ذات محمدؐ تھی ایسی
بل جن و ملایک کا سالار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
کچھ حسن ہو ملاحت تھی ایسی دنیا مین تھا نہ کوئی ثانی

تھے مہ و خور اور یوسفؑ ہی نثار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
ہر چند رسولؑ خدا کے سب تھے حق کے مقرب پر احمدؐ
کچھ ایسے تھے عالی مقدار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
تھے جتنے قریشی انصاری اون سب مین محمدؐ تھے افضل
اس طور کے تھے وہ عالی تبار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
او عبد ثنا خوان رہ ہر دم اونکا جو ہین افضل تیرے نبیؐ
کہہ صلّی علیٰ پھر ایسا یار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا

مولف

مانند محمدؐ کوئی بشر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اور اون کوئی بھی عالی وقر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اللہ نے آنحضرت کے لئے ہے دونون جہان تیار کیا
محبوب خدا کوئی ایسا دگر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
لولاک کہا خود خالق نے در شان محمدؐ صلّی علیٰ
یون کوئی دگر اون سا سرور نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
ہر چند تھے عیسیٰؑ اور موسیٰؑ اللہ کے نبیؑ اللہ کے نبیؑ
احمدؐ سا مگر شہ جن و بشر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اللہ کا ایسا حبیب کوئی اللہ کا ایسا قریب کوئی
اللہ کا ایسا کوئی دلبر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
وہ جسم مبارک صلّی علیٰ جس کا نہ زمین پہ گرا سایہ
یون اون کوئی واللہ دگر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اے حافظ کر تو شکر خدا جو ایسا ملا ہے تجھکو نبیؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی تیرے لئے ایسا رہبر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا

قصیدۂ بندہ

اسم والا مصطفٰے ہے آپ کا
قاصدا بس یہہ پتا ہی آپ کا

قاصدا روز ازل سے بیگمان
ایک چرچا ہو چکا ہی آپ کا

قاصدا نبیون کے جیسے ہین نبی
لیک وہ چرچا نیا ہے آپ کا

بھول مت اے قاصدا بہر خدا
کیونکہ چرچا ہو چکا ہی آپ کا

جا چلا جا قاصدا یہہ بولدے
جو سخن ہے بامزا ہے آپ کا

یا تو ہے نور خدا کا آئینہ
نور حق یا آئینہ ہے آپ کا

کان مین کہتا ہون تیرے یاد رکھہ
قاصدا عاشق خدا ہے آپ کا

کیا بتاؤن مصطفٰے کا قاصدا
جسکو دیکھا مبتلا ہے آپ کا

خواجہ کونین وہ مشہور ہین
جو ملا بندہ ہوا ہے آپ کا

مؤلف

یا رسول خدا مرحبا مرحبا
یا نبی مصطفٰے مرحبا مرحبا

تم ہو فخر البشر تم ہو محبوب حق
تم ہو خیر الورا مرحبا مرحبا

تمسا کوئی نہین اور نہ کوئی ہوئیگا
یا شفیع الورا مرحبا مرحبا

یا رسول خدا آپ ہو بالیقین
باعث ابتدا مرحبا مرحبا

سارے نبیون سے ہے حق نے ہی برتر کیا
آپ کا مرتبا مرحبا مرحبا

آپ پر حق نے قرآن نازل کیا
اے خلیل خدا مرحبا مرحبا

آپ کیواسطے یہہ زمین و زمان
حق نے پیدا کیا مرحبا مرحبا

تم نہوتے تو کچھ بھی نہ کرتا خدا
اے شہ دوسرا مرحبا مرحبا

شان لولاک ہی آپ کی بیگمان
یا نبی مجتبٰے مرحبا مرحبا

نور سے اپنے حق نے بنایا تمھین　　اے امام الورا مرحبا مرحبا
کس مین طاقت ہے لکھے تمھاری ثنا　　تم ہو شمس الضحی مرحبا مرحبا
آپ کا وصف کرتا ہے قرآن مین　　یا نبی خود خدا مرحبا مرحبا
کب کسی سے ثنا حافظ بے نوا　　اونکی ہووے ادا مرحبا مرحبا

قصیدہ بندہ

صاحبو خواجہ نام ہے اونکا　　جب تو بندہ غلام ہے اونکا
جسکو تم ہم خدائی کہتے ہین　　یہہ بھی ایک انتظام ہے اونکا
یون جو وحدت ہے بندہ کثرت مین　　موجب اہتمام ہے اون کا
یہہ کلام شریف تو گویا　　مطلقاً لاکلام ہے اون کا
اونکے کہلائے بخشے جاوینگے　　یہہ تو ایک فیض عام ہے اون کا
جان اونکو کوئی خبر حق کی　　طرفہ ترا ور مقام ہے اونکا
گر مدینے کا شہر ظاہر ہے　　سب سے مخفی مقام ہے اونکا
عبدیت مین خدائی کرتے ہین　　انبیا ایک مقام ہے اونکا
رہ کے اظہر کے عشق کو سمجھے　　خلق خالق کہ دام ہے اونکا
کل شیئ محیط کے روسے　　جائے سر خیام ہے اونکا
یہہ وہ عالم مین ایک خواجہ ہین　　جب تو بندہ غلام ہے اونکا

مؤلف

گرم جبکہ محشر کا بازار ہوگا　　ہر ایک بندہ اوسوقت ناچار ہوگا
نہ اوس روز کام آوے بھائی کو بھائی　　یگانہ بھی اوسوقت اغیار ہوگا
کرے استعانت نہ کوئی کسی کی　　غرض باپ بیٹے سے بیزار ہوگا
سبھی نفسی نفسی پکارینگے اوسدم　　کسیکا نہ وان کوئی غمخوار ہوگا

بروزِ جزا اے گنہگار و اپنا
بجز مصطفٰے کے نہ کوئی یار ہوگا

گذرنا ہے لاریب پل سے ہر ایک کو
وہ پل تیز تر مثلِ تلوار ہوگا

جو ظاہر و باطن کئے ہو عزیزو
وہ اوس وقت ہر ایک اظہار ہوگا

وہ پاویگا دوزخ سے بیشک رہائی
وسیلہ جسے شاہ ابرار ہوگا

جو روزِ قیامت کا قایل نہین ہے
وہ لاریب مرتد گنہگار ہوگا

سنے گا نہ فریاد کو اسکی کوئی
اگرچہ بلا مین گرفتار ہوگا

ارے پوجنا چھوڑ دے بت کا احمق
یہہ ہرگز نہ تیرا مددگار ہوگا

بجز اپنے رب کے نہ پوجے گا پتھر
جو مؤمن مسلمان دیندار ہوگا

پکارے گا جو رام لچھمن کو ہردم
قسم ہے وہ مرتے ہی فی النار ہوگا

نہ لاوے گا نام اون بتون کا زبان پر
جسے باغِ فردوس درکار ہوگا

فقط ساتھ اعمال آوینگے تیرے
یہہ جنو اسکے مین نہ زنار ہوگا

وسیلہ محمد کا تجھکو ہے حافظ
تو دریائے غم سے یقین پار ہوگا

مؤلف

کچھ نہ دنیا مین ہمنے آ دیکھا
ہان مگر قدرتِ خدا دیکھا

کُلِّ شیءٍ قدیر اے یارو
ہم نے قرآن مین لکھا دیکھا

کفر و اسلام مین بڑا ہی فرق
کون کہتا ہے ایک جا دیکھا

خانۂ دل خدا کا گھر پایا
چشم باطن سے جب ذرا دیکھا

ہے فقط ذات ایک غنی تیری
جسکو دیکھا اوسے گدا دیکھا

ہم نے مانگا جو تجھسے پایا وہی
خوب کر کرکے التجا دیکھا

دل مین جی بین نظر مین سر تا پا
نورِ رب ہم نے جابجا دیکھا

شعر لاکھون سنے مگر حافظ
یہہ قصیدہ عجب نیا دیکھا

مؤلف

سب کو مرغوب نام ہے اونکا	لعل تب لو غلام ہے اونکا
یہہ نہ سمجھو فقط یہہ خواجہ ہین	سب سے عالی مقام ہے اونکا
شہد و قند و نبات سے برتر	کیا ہی خورسند نام ہے اونکا
کیون نہ پیارا ہو سب کو بن نبی	کلمہ خوان ہر رخام ہے اونکا
یارو چپ نظر غور کر دیکھو	کیسا مقبول کام ہے اونکا
اس سے برتر ہے کون کہتا ہے	لامکان پر مقام ہے اونکا
کچھ بشر پر فقط نہین موقوف	حسن و کل بلکہ رام ہے اونکا
نار دوزخ سے وہ بچا جسکے	ورد لب پر مدام ہے اونکا
نام احمد کے جو کہ ہین حافظ	خلد گھر انصرام ہے اونکا

قصیدۂ عبد

لامکان ہے گا ہان مکان اونکا	کسکو معلوم ہے نشان اونکا
نام حق سے ملا ہے نام اون کا	ذکر ہے گا کہان کہان اونکا
اونکا ہیگا خدا خدا کے ہین وہ	کیون نہ ہر ہو انس و جان اونکا
میہمان وہ خدا کے ہین لاریب	سارا عالم ہے میہمان اونکا
مشت خاک اونکی قدر کیا جانے	ہے خدا خوب قدردان اونکا
ہین سراسر برحمت عالم	دیکھو قرآن مین ہے بیان اونکا
کون ایسے نبی ہوئے کہدو	کہ زمین ہوئے اور زمان اونکا
وہ تھا رتبہ کہ جبرئیل امین	ہو گیا دل سے دربان اونکا
عبد کی ہے خدا سے یہہ ہی دعا	کہ دکھا اوسکو آستان اونکا

قصیدۂ بندہ

خواجۂ عالم ہوئے پیدا تو کیا پیدا ہوا / آئینے مین عشق کے نورِ خدا پیدا ہوا
خواجۂ عالم کے ہوتے ہی رہا ہی ما بماہ / غسل ہوا آئینۂ قدرت نما پیدا ہوا
یا محمدؐ آپ وہ بحرِ صفائی ہو کہ خود / آئینہ کا آپ مین ایک آشنا پیدا ہوا
یا محمدؐ آپ کیا پیدا ہوئے بیشبہ و شک / عاشقون کے حق مین جشن کبریا پیدا ہوا
نور احمدؐ دیکھتے ہی یون فرشتون نے کہا / یا الٰہی نور یہہ کس کا نیا پیدا ہوا
رحمۃ للعالمین کی باعثِ تولید سے / عالمِ ہر دوسرا کو آسرا پیدا ہوا
نورِ حق تو ہو چکا تھا نور مین احمدؐ کے صرف / نور سے پھر کس کے نورِ انبیا پیدا ہوا
گر نہ تھا کچھ معجزہ حضرت رسول اللہ مین / کیا نبیون مین ہے زور معجزا پیدا ہوا
عقدہ سمجھو گلشنِ ہستی احمدؐ کے طفیل / ناخنِ غنچہ کشا بہرِ صفا پیدا ہوا
آپ کی معراج پر قربان نہو کیون امتی / فرشیون کو عرشیون سے راستہ پیدا ہوا
مین تو بندہ ہون مگر کہتے ہین وہ رنگون ظہور / خواجۂ عالم کی صورت سے خدا پیدا ہوا

مولف

السلام اے پیشوائے انبیا / السلام اے رہنمائے اولیا
السلام اے روئے تو شمس الضحیٰ / السلام اے نام تو بدر الدجیٰ
السلام اے خاتمِ پیغمبران / السلام اے شافعِ روزِ جزا
السلام اے مالکِ ہر دوسرا / السلام اے حضرتِ خیر الوریٰ
السلام اے حق تعالیٰ کے حبیبؐ / السلام اے شافعِ مشکل کشا
السلام اے رازدارِ کبریا / السلام اے مالکِ ارض و سما
السلام اے دستگیرِ بیکسان / السلام اے صاحبِ جود و سخا
السلام اے پیشوائے جن و انس / السلام اے نورِ ذاتِ کبریا
السلام اے پشت دیوارِ امم / السلام اے منبعِ فیض و عطا

السّلام اے موجب ایجاد خلق
السّلام اے حافظِ سرِ نہان

السّلام اے برزخِ نورِ خدا
السّلام اے مظہرِ ذاتِ خدا

مستزاد مع دوھرا

واصلِّ علیٰ کیا نام خدا سے نام ملا محمدؐ کا
ہے شاہ کوئی ہے میر کوئی ہو مین تو گدا محمدؐ کا

دوہرا

مین ہون عاشق مین ہون شیدا مین ہون سودائی
مین خادم احمدؐ کا ہون سے نہ چہتا ہون شاہی

ہون جان سے فدا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

مدت سے جمالِ والا کا مشتاق دل ہے خدا کی قسم
ہو کو ئی نسا دن کہ مین دیکھون وہ ماہ لقا محمدؐ کا

دوہرا

کس کے در مین جاؤن احمد کس سے بولون حال
تم بن کوئی نہین ہے میرا اے اللہ کے لال

عاشق ہو دلا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

اب جلد مجھے پہنچا دے خدا روضہ پاک سے دور رہا
کر آنکھین وا ہون کب سے کھڑا کہ دیکھون لقا محمدؐ کا

دوہرا

میری خبر لے میری خبر لے ای میرے اللہ
حال دلی کیا کہنا حاجت تو ہی خود آگاہ

شیدا ہون سدا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

جی جلتا ہے دم رکتا ہے بیچین ہو مین بہت ہر دم
دل سایل ہے دل مایل ہے بس صبح و مسا محمدؐ کا

دوہرا

کوکت ہے دل سووت ہے جان کھووت ہے عشاق
ہائے مرت ہون موری کھبر لو کب سے ہون مشتاق

ہے شوق بھرا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

وہ کہل ہے وہ فضل ہے یا و نسا نہ ہوا نکو ئی ہوگا
ثانی تو کوئی کو نہین ہین مجھکو دیوے بتا محمدؐ کا

دوہرا

دوہرا

وہ یکتا ہی بے ہمتا ہے وہ مہتر اور ہی بہتر　　سب سے ہی اوصاف ہیں والا سب سے ہی خوشتر

واصف ہے خدا محمدؐ کا　　رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

جبرئیل سا مہتر دربان تھا سلطان دو عالم کے در کا　　اب غور سے دیکھو یارو ذرا ہے رتبہ کیا محمدؐ کا

دوہرا

قرآن میں خود اونکی مدحت کرتا ہے اللہ　　اونکا ثانی ہے نا ہوگا دنیا میں واللہ

واصف ہے خدا محمدؐ کا　　رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

وہ شمع ہیں میں پروانہ وہ حافظ ہیں میں دیوانہ　　میں عاشق ہوں میں شیدا ہوں اور میں ہوں گدا محمدؐ کا

دوہرا

احمد احمدؐ کر کر دیکھو مر جاؤنگا میں　　وہ دن ہوگا کون تمھارا در پاؤنگا میں

ہے دل تو فدا محمدؐ کا　　رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

ہی دل میں میرے امید یہی کہ آکے مزار پاک پہ میں　　آواز بلند سے پڑھوں خوش ہوکے قصیدہ محمدؐ کا

دوہرا

اتنی حافظ کے ہے دل میں یا اللہ امید　　اپنا دکھلاویں وہ جلدی اس بیکس کو دید

ہے عشق لگا محمدؐ کا　　رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

قصیدہ عبد

مدفن کو مدینہ بھی جو دلوائے خدایا　　گر روضۂ اقدس مجھے دکھلائے خدایا

ہرگز نہ کروں روضۂ رضوان کی خواہش　　صحرائے مدینہ میں جو پھروائے خدایا

خوشتر ہے مجھے کوئے نبی خلد بریں سے　　جنت نہ ملے وہ نہ مجھے مل جائے خدایا

جنت کی نہ خواہش کبھی پھر تجھسے کروں میں　　جیتے جی مدینے میں جو پہنچائے خدایا

جاروب کشی پنجۂ مژگان سے کروں میں　　بس خواہش دل یہ ہی سو مل جائے خدایا

بستان جہان کو مین تصدق کرون اوسپر گر نخل مدینہ مجھے دکھہ جائے خدایا
مداح تیرا ہی رہون اور دوست کا تیرے پہر دل نہ کسی اور طرف جائے خدایا
پیاسا ہون مین دیدار نبیؐ پاک کا تیرے دکھلا دے کہ یہہ پیاس بھی بجھ جائے خدایا
در سے تیرے محروم نہین ہے کوئی سایل امید یہی ہے میری بر آئے خدایا
جا کر کے مدینے مین بامید دلی سے پہر عبد اسی دین پر مر جائے خدایا

مولف

دلا بس تو بر نام غوث الورا فدا ہو فدا ہو فدا ہو فدا
کسی سے ثنائے شہ غوث کب ادا ہو ادا ہو ادا ہو ادا
شہ اولیا سرور بیکسان بجا ہو بجا ہو بجا ہو بجا
تمامی ولیون سے افضل تھین با ہو با ہو با ہو با
بتا دے کوئی اونسا دیکھا ہو یا سنا ہو سنا ہو سنا ہو سنا
مریض گناہون کی یا غوث تم دوا ہو دوا ہو دوا ہو دوا
بروز جزا سایہ دہ آپ کا لوا ہو لوا ہو لوا ہو لوا
کرادو عفو حق سے جو کچھ مری خطا ہو خطا ہو خطا ہو خطا
مریدون پہ شاہا کرم آپ کا ذرا ہو ذرا ہو ذرا ہو ذرا
مجھے اپنے کوچے مین تھوڑی سی جا عطا ہو عطا ہو عطا ہو عطا
یہہ حافظ کے دل کو تمھاری سدا ولا ہو ولا ہو ولا ہو ولا

ردیف بائے موحدہ

مولف

کچھ بھی ہون پر آپ کا ہون یا حبیبؐ ہند مین غم کھا رہا ہون یا حبیبؐ

اپنے یثرب مین بلا لیجئے مجھے — مدتون سے مین جدا ہون یا حبیبؐ

عشق مین فرقت مین شوقِ وصل مین — شمع سان مین جل رہا ہون یا حبیبؐ

آج کل سے کیا ازل کے روز سے — آپ پر دل سے فدا ہون یا حبیبؐ

خوش ہون جب سے رحمۃ للعالمین — آپ ہو مین نے سنا ہون یا حبیبؐ

بخشوانا حشر کے دن یا رسولؐ — مین بہت ہی پُر خطا ہون یا حبیبؐ

خوف محشر اوٹھ گیا ہے آپ کا — آسرا جب سے کیا ہون یا حبیبؐ

گرچہ ہو شاہی نہ دیکھون آنکھ اوٹھا — آپ کے در کا گدا ہون یا حبیبؐ

مجھکو دوزخ مین نہ جانے دیجیو — آپ کا مدحت سرا ہون یا حبیبؐ

نارِ دوزخ کیا جلاوے گی مجھے — امتی مین آپ کا ہون یا حبیبؐ

مین ہون حافظ آپ ہی کی نعت کا — خاص چا کر بن گیا ہون یا حبیبؐ

قصیدہ بندہ

کیا فقط فخر دو سرا ہو آپ — سیدا صدر انبیا ہو آپ

راحتِ خلق رحمتِ عالم — یعنے کس کس کے مدعا ہو آپ

کہتے ہین آپ ہی میرے رب ہو — نہین سچ ہے تو کہتے کیا ہو آپ

محقبیت آپ سے ہوا ہے یہہ — یا نبیؐ بسکہ باصفا ہو آپ

آئینہ آپ سے نمایان ہے — خوشنما طرفہ ماجرا ہو آپ

آپ سے عرض دل نہین چہئے — سچ کہو دل مین کسکے جا ہو آپ

ہم وہ کب ہین کہ آپکو سمجھین — سنتے ہین قدرتِ خدا ہو آپ

یا نبیؐ عرض یہہ اجابت ہو — کہنے سُننے کو مصطفٰے ہو آپ

ہمکو وہ درد ہے رسول اللہ — آہ جس درد کی دوا ہو آپ

ظلمت کفر سے رہائی دو — احمدؐا نور کبریا ہو آپ

خواجۂ دوسرا خدا کے لیے | اپنے بندے پہ مت خفا ہو آپ

مؤلف

رخ پرنور سے پردے کو اٹھا دو صاحب | تشنۂ دید ہوں دیدار دکھا دو صاحب
مجھ میں اب طاقت دوری نہیں باقی اے شاہ | جلد للہ مجھے پاس اپنے بلا لو صاحب
ہند سے تنگ اب آیا ہے نہایت میرا جی | کوئے یثرب میں مجھے جائے ذرا دو صاحب
کس کے در جاؤں کہوں حال دل اپنا کس کو | عاشق زار ہوں اپنا ہی بنا لو صاحب
مرض عشق نے بیچین کیا ہے مجھکو | شربت دید ذرا مجھکو پلا دو صاحب
شوق زیارت میں جو روتی ہیں آنکھیں شب و روز | خواب میں آ کے نہ دن رات رلاؤ صاحب
کیا کہوں جیسی ہے فرقت میں تپاں یہ دل و جان | ہند میں اب نہ رکھو جلد بلاؤ صاحب
اپنی مداحی میں الفت میں ثنا خوانی میں | دونوں عالم کو میرے دل سے بھلا دو صاحب
اپنے حافظ کو در خاص پہ اب دیجئے جا | در بدر اسکو نہ للہ پھراؤ صاحب

قصیدہ وفا

یاں مجھے روضۂ اقدس پہ بلاؤ صاحب | یاں مجھے خواب میں شکل اپنی دکھاؤ صاحب
چہرۂ غیرت خورشید دکھاؤ صاحب | خانۂ چشم پر انوار بناؤ صاحب
سرخی رخ اسے اب اپنی دکھاؤ صاحب | رنگ رخسارۂ لالہ سے اڑاؤ صاحب
غم دوری سے نہ اب مجھکو رلاؤ صاحب | محو دیدار ہوں دیدار دکھاؤ صاحب
ہے قسم عرش کی آنکھوں کا کروں فرش اپنی | خانۂ بندۂ عاجز پہ جو آؤ صاحب
کعبۃ اللہ و مدینہ مجھے جلدی دکھلاؤ | دیر اس کام میں ہرگز نہ لگاؤ صاحب
ستم چرخ ستمگر سے ہوں پابند الم | اس جفا کار کے ہاتھوں سے چھڑاؤ صاحب
آتش ہجر نے پھونکا ہے میرا خانۂ دل | وصل کے آب سے اب جلد بجھاؤ صاحب
ایک مدت سے ہوں مشتاق جمال اقدس | جلوۂ روئے پر انوار دکھاؤ صاحب

انبیا کی شبِ معراج امامت کی ہے
پیشوائے دوجہان کیون نہ کہاؤ صاحب

چشم رکھتا ہون یہی دیدۂ دلکو میرے
عین الطاف سے پرنور بناؤ صاحب

عاشقِ چشم تمھارا ہون مین اب صورتِ اشک
نظرِ غیر سے مجھکو نہ گراؤ صاحب

باعثِ ہجر کو صال اب تو ہوا جاتا ہے
دور افتادہ کو نزدیک بلاؤ صاحب

تم سے ہی عین تمنائے وفائے عاصی
جام کوثر لبِ کوثر پہ پلاؤ صاحب

مؤلف

مجھے بھی روضۂ خیر الورا دکھا یارب
یہی ہے صبح و مسا اب میری دعا یارب

الٰہی الفتِ احمدؐ مین رکھہ سدا مسرور
اونھین کے عشق مین اب مار اور جلا یارب

کیا جو امتِ احمدؐ مین مجھکو تو پیدا
تو بس اونھین کا یہان اور وہان کہا یارب

تیرا حبیب جو سلطانِ دوجہان ہی خاص
تو اونکی خواب مین صورت مجھے دکھا یارب

الٰہی کوئے محمدؐ مین واسطے رہنے
مجھے ذری سی کہین جائے ہو عطا یارب

الٰہی جلد مدینے مین مجھکو پہنچا دے
دیارِ ہند مین در در نہ اب پھرا یارب

فراقِ احمدِ مرسل مین مرہی جاون گا
مجھے جمالِ نبیؐ جلد اب دکھا یارب

الٰہی ان سے جدا رکھہ نہ ایکدم مجھکو
یہی ہے تجھسے میری التجا سدا یارب

بروز حشر دے توفیق تا کہ دیوان مین
پڑھا ہون یہہ ہو کے تیرے سامنے کھڑا یارب

ہون جس جگہہ پہ رسولِ کریمؐ جلوہ فروز
اونھین کی خدمتِ عالی مین رکھہ سدا یارب

تمام بخشدے اس حافظِ نحیف کی تو
رسولِ پاک کی خاطر سے اب خطا یارب

قصیدۂ عبد

مدینہ پاک مجھے جلد اب دکھا یارب
نہ ہجر مین مجھے ہر دم رُلا رُلا یارب

فراق روضۂ اطہر مین تا جیون چندے
مدینہ پاک مین مدفن میرا بنا یارب

رہون حیات مین جبتک جہان فانی مین
نبیؐ کی نعت ہی ہر دم مجھے پڑھا یارب

یہی ہے آرزو میری یہی تمنا ہے | مدینہ پاک کا خادم مجھے بنا یارب
نہ جیتے جی کبھی یادِ نبی ؐ سے ہوں غافل | ہمیشہ نعت کے اشعار ہی پڑھا یارب
چھوڑا کے مجھکو ہر اک غم سے دین و دنیا کے | نبی ؐ کے عشق میں ہر دم ہنسا رُلا یارب
ہیں انکے کاکُلِ مشکین جو رشکِ عنبر و مشک | اونہیں کے پیچ میں دل کو مرے پھنسا یارب
رہا ہوں ہند میں جب تک رہا رہا رویا | عرب میں اب مجھے لیجاکے ہاں بسا یارب
یہی دعا ہے ترے عبد کی ہر اک لحظہ | مدینہ پاک میں مدفن میرا بنا یارب

مولف

مال و زر والے گئے چلکر مدینے کے قریب | کسطرح پہنچے بھلا بے زر مدینے کے قریب
کونسا وہ روز ہوگا اے میرے پروردگار | کوے احمدؐ دیکھ لوں جاکر مدینے کے قریب
گر مجھے پردار کردے لطف سے اپنے خدا | تو ابھی جاؤں چلا اوڑکر مدینے کے قریب
جب تلک زندہ رہوں دنیا میں اے میرے خدا | تب تلک بیٹھا رہوں اُڑکر مدینے کے قریب
ہے میرے دلمیں نہایت روز و شب یہہ آرزو | یا الٰہی میں مروں جاکر مدینے کے قریب
واسطے اللہ کے خاطر رسول اللہ کے | کوئی پہنچا دے مجھے رہبر مدینے کے قریب
کر کرم کی نظر یارب تا یہہ حافظ ہند سے | لے چلے اسدم اوٹھا بستر مدینے کے قریب
یا الٰہی ہے یہی حافظ کے دل میں آرزو | اس قصیدہ کو پڑھا ہوں چلکر مدینے کے قریب

ردیف التاء

قصیدۂ عاجز

یا الٰہی جب کرے گا تو قیامت واردات | حشر ہو میرا پیمبر اور رسول اللہ کے سات
دمبدم دے شوق اپنا یا الٰہ العالمین | روز و شب رکھہ دے لگے میں میرے کلام اللہ کے سات
غیر کو کر دور اپنے فضل سے دل سے میرے | رکھہ زبان میری ہمیشہ ذکر حمد اللہ کے سات

باعث اصحاب نبی کے جاؤنہیں جنت میں نے
یا ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ اللہ کے سات

مین چرن بردار جاؤن حشر مین اللہ کے
وہ شہید کربلا اور فی سبیل اللہ کے سات

آل و اصحاب محمدؐ سے میری ہے عرض یہہ
روح قالب سے نکل کر جاوے الا اللہ کے سات

برکت و عصمت شرافت حضرت زہرا بتولؓ
نام کرتا ہون نہین انکا ورد بسم اللہ کے سات

کیون نہو اسباب میرا حاصلات بے سبب
ابتو بیٹھا ہون توکل کرکے مین اللہ کے سات

عاجز انجھکو وسیلہ ہے محی الدین کا
جان میری جاوے خوشوقتی سے ہو اللہ کے سات

مولف

رسول خدا کی ہے ہمپر نہایت
عنایت عنایت عنایت عنایت

بھروسا ہے ہمکو کرینگے یہ محشر
شفاعت شفاعت شفاعت شفاعت

ہمین خوف کیا ہے اگر آپ کی ہے
حمایت حمایت حمایت حمایت

ہوا دین روشن ہوئی آپ کی جب
ولادت ولادت ولادت ولادت

کیا ختم رحمت سے تمپر خدا نے
رسالت رسالت رسالت رسالت

تمھارے سوا کسکی ایسی ہے رب سے
بشارت بشارت بشارت بشارت

دیا ہے تمھین حق تعالے نے اپنی
خلافت خلافت خلافت خلافت

سبھی گمرہون کو ملی تم سے راہ
ہدایت ہدایت ہدایت ہدایت

ہے کل کی تمھین کو خدا کی طرف سے
وکالت وکالت وکالت وکالت

کسے آپ سے بڑھ کے ہے یا محمدؐ
جلالت جلالت جلالت جلالت

تمھین حق نے بخشا ہے سب مرسلونکی
امامت امامت امامت امامت

رہے لطف حافظ پہ جب ہووے برپا
قیامت قیامت قیامت قیامت

قصیدہ عید

زاہد و تمکو مبارک رہے جائے جنت
ہے مدینہ مجھے خوشتر ہے بجائے جنت

نہ مدینے کے سوا آنکھ اُٹھا کر دیکھون
شب کو سو بار اگر خواب مین آئے جنّت

عاشقون کے لئے محبوب کا کوچہ ہی خوش
دہیان نہین انکے کبھو کسطرح آئے جنّت

احمدؐ پاک کا عاشق ہون کرون کیا لیکر
مجھکو خوش جائے مدینہ ہی نہ جائے جنّت

کوچۂ احمدِ مختار سے نکلون نہ کبھی
اپنی زیبائی اگر لاکھ دکھائے جنّت

واعظو لاکھ اگر وصف کرو رخ نہ کرون
اپنی توصیف اگر آپ سنائے جنّت

خواہشِ خلد برین مجھکو نہووے ہرگز
لاکھ خوشبو مجھے گرلاکے سنگھائے جنّت

زاہدا مجھکو بنایا ہے مدینے کے لئے
حق نے تمکو کیا پیدا ہے برائے جنّت

عبدؔ ہونگا مین نبیؐ کا ہی مدینہ مجھے خوش
جاؤن ہرگز نہ اگر لینے کو آئے جنّت

مؤلف

زاہدو مین نہین شیدا ہون برائے جنت
کچھ مدینے سے نہین ہیگی سوائے جنّت

عاشقون کے لئے احمدؐ کے مدینہ بس ہے
کچھ نہین دل کو ہے مرغوب ہولئے جنّت

مین نجاؤن گا نجاؤن گا کبھی یثرب چھوڑ
اپنی زیبائی جو خود آکے دکھائے جنّت

کچھ نہین زاہدو یثرب کے سوا مجھکو عزیز
تمکو اللہ مبارک کرے جائے جنّت

درِ احمدؐ کو کبھی چھوڑ نہ جاؤن ہرگز
بھیج رضوان کو اگر آپ بلائے جنّت

گر کہے کوئے مدینہ سے ہے جنّت بہتر
مین نمانون گا کبھی وصف وثنائے جنّت

دلِ پرغم مین محبت ہی مدینے کی بھری
مجھکو ہرگز نہین مرغوب ہوائے جنّت

مجھکو صحرائے مدینہ ہے نہایت مرغوب
ہے مدینہ مجھے خوشتر نہین جائے جنّت

دل کو بھایا میرے حافظؔ ہی مدینے کا دیار
رو برو کیا ہے مدینے کے بھلائے جنّت

قصیدۂ عبدؔ

روضہ جو نبیؐ کل مجھے دکھلائے گی قسمت
سمجھون گا کہ ہان خلد مین پہنچائیگی قسمت

قسمت جو مدینہ مجھے دکھلائے تو سمجھون
ہان میری سکندر سے بھی بڑھ جائے گی قسمت

قسمت نے جو مداح کیا ہیگا نبیؐ کا
جانون ہون کہ جنت مجھے دلوائیگی قسمت

صد شکر قیامت مین خدا پاک کے آگے
مدّاح محمدؐ مجھے کہلائے گی قسمت

خوشدل ہون کہ ہون امت عاصی مین نبیؐ کی
احمدؐ کی شفاعت مجھے کروائے گی قسمت

ہیگی مجھے امید کہ دیدار نبیؐ سے
دنیا مین مشرّف بھی یہہ کروائے گی قسمت

امید یہی ہے کہ مدینہ مین مدفن
یہہ آرزو اللہ سے دلوائیگی قسمت

اللہ کی درگاہ سے سایل نہین محروم
محروم کبھی مجھکو نہ کروائے گی قسمت

دنیا مین جو محروم رہا عبد یقین سے
دیدار نبیؐ قبر مین دکھلائے گی قسمت

مولف

نہ دیکھا ہو جو اسم اعظم کی صورت
تو وہ دیکھ لے غوث اعظم کی صورت

تھا فیض اونکے دم مین دم عیسوی کا
عجب کچھ تھی محبوب اکرم کی صورت

جو نقشہ تھا روئے حیات النبیؐ کا
اسی طور تھی قطب عالم کی صورت

ہمین کام زر سے نہ دولت سے مطلب
ہمین بس ہے غوث مکرّم کی صورت

کرون جان اپنی مین اوسپر تصدق
نظر آئے گر غوث اعظم کی صورت

مین ہون تشنہ لب شربتِ وصل ہی کا
کرون دیکھ کیا آبِ زمزم کی صورت

دکھا دے الٰہی
ہمین اپنے محبوب اکرم کی صورت

ہوا ہے غم ہجر مین حال ایسا
کہ ہے آب و خور در نظر سم کی صورت

مریدو نہین اونکے جو داخل ہے حافظ
نہ دیکھے گا محشر مین وہ غم کی صورت

مولف

بر نام تو مدام درود و سلام ہست
از نکہتِ تو زعطر فخر و نم مشام ہست

از باعثِ تو ارض و سما ساختہ خدا
لولا بشانِ پاک تو نازل کلام ہست

در وصفِ ذاتِ پاک تو قرآن آمدہ
از جملہ انبیا توئی عالی مقام ہست

جن و بشر چہ ارض و سما بہر تست خلق — غلمان و حور بر ہمہ دار السلام ہست
سردار مرسلان توئی ختم النبی توئی — مشہور نام پاک تو در خاص و عام ہست
در ہجر تو قرار ندارد دلم شہا — از یاد تو حرام منام منام ہست
در فرقتِ تو لمحۂ مارا شکیب نیست — خواہش زیارتِ تو مرا صبح و شام ہست
غم دیدۂ تو ہستم و حالم چنان شدہ — دل بیقرار باشد و راحت حرام ہست
غم میخورد ز بخت زبونم و ائے الغیاث — از مدت بہند فتادہ غلام ہست
بر حالِ ما ز لطف شود یک نگاہ تو — این آرزوئے صبح و مسایل مدام ہست
مدح تو خود خدا بکلام مجید کرد — حافظ بجان و دل ز غلامِ غلام ہست

قصیدۂ وفا

رخسار حبیب لاجواب است — غیرت دہ ماہ و آفتاب است
بر روئے مطہر محمد ﷺ — قربان ز ہزار جان گلاب است
از ہجر تو سرورِ دو عالم — چون زلف دلم بہ پیچ و تاب است
دندان جنابِ مصطفیٰ دید — گوہر ز خجالت آب آب است
این مصرع ابروِ تو شاہا — از نسخۂ حسن انتخاب است
شد تازہ دماغ جان ز بویش — گیسوئے نبی چو مشک ناب است
مارا ز درِ کرم مکن دور — خلق از کرم تو فیضیاب است
از روضۂ تو جدا چو گشتم — ہر دم دلِ من باضطراب است
دادی نہ شراب وصلِ مارا — از آتشِ ہجر دل کباب است
تنگ آمدہ ام ز فکر دنیا — برجانِ حزین من عذاب است
الطاف بکن شفیع عالم — احوالِ وفا بسی خراب است

قصیدۂ عبد

گر مدینے کے سوا حق مجھے دلوائے بہشت
ہین کہون ہائے مدینہ نہ کہون ہائے بہشت

ہے نبی پاک کا جو مجھکو مدینائے بہشت
اسلئے دلکو نہین ہے میرے پروائے بہشت

مدح خوان ہون نہین نبی پاک کا دلسے شب و روز
کیا عجب ہی کہ مجھے مرتے ہی ملجائے بہشت

ہون ہین شیدائے نبی اور مدینائے نبی
دے خدا مجھکو مدینہ نہین دلوائے بہشت

آرزو ہے کہ نبی پاک کی زیارت ہو نصیب
ہو نہین شیدائے نبی کچھ نہین شیدائے بہشت

ہے مدینہ جو مجھے خلد برین سے خوشتر
بس ہے پروائے مدینہ نہین پروائے بہشت

ہے کبھی دل مین مدینہ کی محبت میرے
خیال ہین کسطرح یارو کبھو آجائے بہشت

سر مین سودائے مدینہ ہی الٰہی ہو قبول
رہے سودائے مدینہ نہ ہو سودائے بہشت

عبد احمد ہون او ٹھا آنکھہ نہ دیکھون ہرگز
پاس میرے کبھی سو بار بھی آجائے بہشت

مولف

ہم مجرم در پر آئے ہین او شافع عصیانی ہوت
جز بار گنہ نہین لائے کچھ او مولا کے دل جانی ہوت
جو کرنے کا تھا وہ نہ کئے یون عمر کو خالی کھو یا گئے
اب کوئی وسیلہ ہمکو نہین جز آپ کے او درمانی ہوت
ہر جز و کل کا خالق نے یا شاہ تمھین مختار کیا
ہم سب کو بچاؤ دوزخ سے او امت کے سلطانی ہوت
ہم مفلس ہین ہم بے زر ہین جز بار گنہ کچھ پاس نہین
اب جاوین کہان چھوڑ آپ کو ہم او بے زر کے سامانی ہوت
کونین کی تمکو شاہی ہے یہہ عزت تم نے پائی ہے
ہر جا یہی نغمہ سرائی ہے اے دو جگ کے سلطانی ہوت
ہر چند تھے موسیٰ اور عیسیٰ اللہ کے نبی مرغوب سبھی

پر کہتے تھے وہ ہان آپ کو بہی ہین یکتا اور لاثانی ہوت
تخافظ کی یہی ہر دم ہے دعا جب برپا ہو دن محشر کا
تب او سکو نہو نے دور رسوا او محبوب سبحانی ہوت

قصیدہ بندہ

دردی بنکر آئے ہین او دردی کے درمانی ہوت
بے سامان آئے ہین مفلس او مفلس کے سامانی ہوت
پونجی سب جو کچھ رکھتے تھے وہ سب کھوئے ہین غفلت مین
اب دامان پھیلائے ہین ہم او نیکون کے سلطانی ہوت
آنحضرتؐ کے طالب ہوکر ہستی تک نابودی سے
اپنے کو پہنچائے ہین ہم او مطلوب سبحانی ہوت
آنحضرتؐ کو حب ہو جس سے حق رکھتا حب اوس سے بھی ہے
ایسا کچھ سُن پائے ہین او محبوب ربّانی ہوت
حضرتؐ کی ہو رغبت جسپر حق کی بھی رغبت ہو اوسپر
فعلون سے شرمائے ہین او مرغوب رحمانی ہوت
نوری ناری آنحضرتؐ کے فیض و عطا سے ہین ممنون
ماٹی کے کہلائے ہین ہم بے فیض او احسانی ہوت
عیسےٰ روح اللہ ہین شاید عصیان کی بیماری سے
ازبسکہ آپ بھی گھبرائے ہین او دردِ عصیانی ہوت
اوس عالم کے رہنے والے بس مہمانی کے دھوکے سے
یہان آکر کے غم کھائے ہین او خالق کے مہمانی ہوت
گناہ کا جب سے او دفتر ٹھہرا تب سے اپنے نامون مین

کیا کیا کچھ لکھوائے ہین ہم اور راز پنہانی ہوت
ظاہر کچھ ہو باطن کچھ ہو کیا ہم سمجھین حضرتؐ کو
آخر کچھ ٹھہرائے ہم او بندون کے ایمانی ہوت
خواجہ خواجہ کہتے ہین مسکین بندے ڈیوڑھی پر
وردی بنکر آئے ہین او وردی کے در مانی ہوت

قصیدۂ عبد

نہین ہے عاشقِ احمدؐ کو خواہشِ جنت
تمھین کو زاہدو ہووے گی خواہشِ جنت
ہے مجھکو دشت مدینہ کی اسقدر خواہش
کہ اسکو چھوڑ کرون مین نہ خواہشِ جنت
ہے دل مین شوق مدینہ نبیؐ کی الفت سے
کسیکو ہوگی نہین مجھکو خواہشِ جنت
نبیؐ کے نام پہ صدقے کرون مین دل او جان
اونھین کی ہی مجھے خواہش نہ خواہشِ جنت
نبیؐ کے عشق نے جیسا کیا ہی دل مین جا
اونھین کی یاد ہی باقی نہ خواہشِ جنت
ہوا ہون پی کے مئے عشق احمدؐ نبیؐ کو مست
کسی بھی مست کو ہوتی ہے خواہشِ جنت
نہ مجھکو واعظو دلواؤ خواہش جنت
مدینہ ہے مجھے کافی نہ خواہشِ جنت
الٰہی کر تو مدینے مین عبد کو مدفون
ہے آرزوئے مدینہ نہ خواہشِ جنت

ردیف الثاء

مؤلف

چلو جو دین نبیؐ پر تو مین بھی یار حدیث
سناؤن پڑھ کے تمھین ایک کیا ہزار حدیث
سناؤن آپ کو لاکھون فضیلتِ احمدؐ
بنو جو سننے اگر دل سے دیندار حدیث
اوبسے بیٹھو سنو مل کے ہمد مو باہم
جہان پہ ہووے اگر ذکر اکبار حدیث
رسولِ پاک سا پیدا ہوا نہووے گا
یقین نہو تو سناؤن مین بیشمار حدیث

قبول کرتے ہین کب منکران دین جو ہین
سنین بھی ہم سے اگر آکے لاکھ بار حدیث

درود دل سے پڑھو راہ کفر کی چھوڑو
قبول کرلو جو عالم کہے پکار حدیث

ہر ایک عالم و فاضل کو بھی یہہ لازم ہے
سناوین جاہل و نادان کو بار بار حدیث

خدا کے فضل سے شاید وہ راہ راست پہ آئین
دلون مین اونکے جو ہوجاوے استوار حدیث

جو اہل دل ہین وہ سنتے ہین آدل و جان سے
جو سنگدل ہین نہین سنتے زینہار حدیث

اصل حدیث کو علمائے غیر مذہب توڑ
عقل سے اپنی بناتے ہین نابکار حدیث

الٰہی اونکی محبت سے دور رکھ ہمکو
دروغ کہتے ہین ہر جا جو بدشعار حدیث

عزیزو چاہتے ہو گر دوستی پیمبرؐ کی
کرو نہ دشمن احمدؐ کی اختیار حدیث

کرو اسی پہ عمل حافظ نحیف مدام
جو ہو ائمۂ اربع سے اشتہار حدیث

قصیدۂ وفا

دیکھا نہ ماہ روئے پر انوار الغیاث
دل چاک ہجر مین ہی کتان وار الغیاث

یثرب گئے نہ روضۂ حضرتؐ نظر پڑا
نکلی نہ آرزوئے دل زار الغیاث

اب اسکو آب وصل سے سیراب کیجئے
مرتا ہے لو یہہ تشنۂ دیدار الغیاث

ہجر رخ رسول مین ہین عمر بھر رہا
نالان برنگ بلبل گلزار الغیاث

للہ اب مدینے مین جلدی بلائیے
کب تک کرون مین یا شہ ابرار الغیاث

یاشاہ اب حضوری اقدس نصیب ہو
ہوتی ہے زندگی میری بیکار الغیاث

ہو مرہم وصال عنایت کہ صبح و شام
کرتا ہے یہہ وفائے دل افگار الغیاث

قصیدۂ عبد

ہمکو دکھائے آپ نہ دیدار الغیاث
کب تک ندیدہ ہم رہین سرکار الغیاث

سن لو شتاب یا شہ ابرار الغیاث
کرتے ہین ہر گھڑی یہہ گنہگار الغیاث

عشق نبیؐ مین دل ہوا بیمار الغیاث
تا چند یہہ پھرا کرے ناچار الغیاث

کیونکر کہون ہے نعت نویسی کا حوصلہ
پر دل کو تاب ہے نہین زنہار الغیاث

مدّاح آپ کا ہون رہون ہند مین پڑا
کہتا ہوا کہ صاحب اسرار الغیاث

بلوا لو اب مدینۂ اطہر مین یارسولؐ
مدت سے کر رہا ہے یہہ غمخوار الغیاث

کب تک رہے یہہ ماہیِ بے آب کے بطور
دکھلا دو اپنا اب اسے دیدار الغیاث

غفلت مین اب نچھوڑو اسے رہنمای دین
کر دیجئے اپنے لطف سے ہشیار الغیاث

ہے عرض یہہ ہی خدمت عالی مین یاجناب
مقبول ہون یہہ عبد کے اشعار الغیاث

ردیف الجیم

کون حق سے ملا شبِ معراج
جز محمدؐ بھلا شبِ معراج

کون کہتا حجاب تھا اون مین
وہ کہان تھے جدا شبِ معراج

ایک ہی پل مین آپ جا پھنچے
یا رسولِ خدا شبِ معراج

ہو گیا حق کی ذات سے حاصل
آپ کا مدعا شبِ معراج

آپ نے لامکان کی جا کے یقین
سیر کی جا بجا شبِ معراج

جو جو امت کی حق سے خواہش تھی
ہو گئی وہ عطا شبِ معراج

کیا ہی رتبہ ہے آپ کا واللہ
آپ سے رب ملا شبِ معراج

عرش سے فرش تک یہی غل تھا
یا نبیؐ مرحبا شبِ معراج

باب رحمت خدا سبھی تھے کھلے
تھا یہہ فضلِ خدا شبِ معراج

ہو گیا آپ کا خدا کی قسم
مرأتِ دل صفا شبِ معراج

کنز رب سے ہو گئے ماہر
اے شہِ دوسرا شبِ معراج

ہیگی کسکو بھلا خبر حافظ
تھے جہان مصطفٰے شبِ معراج

مؤلف

اپنا مجھے دکھادو شہِ دین جمال آج
مجھ بے نوا کا تم سے یہی ہی سوال آج

مدت سے ہجر مین ہون تمھارے ملول آہ
کیجے وصال سے مجھے شاہا نہال آج

یثرب کے دیکھنے کی جو ہے دل کو آرزو
ہر ایک لمحہ ہو گیا ہر ایک سال آج

مجھکو دکھادو اپنا کسیطور شہ لقا
دل سے لگائے بیٹھا ہون اپنا خیال آج

کسطرح آوے طالبِ دیدار کو قرار
اللہ گر نہ کر دے تمھارا وصال آج

بیہوش ہو رہا ہون پریشان حال ہون
مرتا ہون یا حبیب مجھے لو سنبھال آج

اے زاہدو تمھین کو مبارک بہشت ہو
مجھکو مدینہ رب کرے فرخندہ فال آج

اس شعر کے صلہ مین مدینہ مجھے ملے
چہتا نہین ہون شاہی شال و دو شال آج

کیونکر ثنا ہو حافظِ مسکین سے تم
میری زبان ہے آپکی مدحت مین لال آج

مولف

اتنی دولت بھی نہین رکھتے ہین بے زر محتاج
سر سے کو چہمین تیرے آوین جو چلکر محتاج

تم وہ سردار ہوا ے اشرف مخلوق کہ ہان
آپکے در کے ہزارون ہین سکندر محتاج

ہمکو مدفن کے لئے چاہیے یثرب مین بس
نہ پھرین جنت و فردوس کے بنکر محتاج

وہ تو نگر تمھین اللہ تعالیٰ نے کیا
یا نبی آپکے لاکھون ہین تو نگر محتاج

کچھ نہین جن و ملک حور و بشر پر موقوف
جزو و کل آپکے در کے ہین سراسر محتاج

آپکے در کی غلامی مجھے حاصل ہووے
نہین افسر کا ہون اے صاحبِ افسر محتاج

نہ کوئی آپ کا ثانی ہے نہ ہوگا نہ ہوا
یا نبی آپ کے ہین سارے پیمبر محتاج

اپنے یثرب مین بلا کرا سے کر دیجے غنی
پھرنے پاوے نہ کہین ہند مین در در محتاج

اپنے حافظ کو در احمدِ مرسل کے سوا
غیر کا کر نہ کبھی خالقِ اکبر محتاج

ردیف الحاء مہملہ

قصیدہ

قصیدہ عبد

ہو نہ محمد پہ فدا کس طرح — آپ نے احسان کیا کسطرح
ہمکو بتائی سبھی ایمان کی راہ — لائے بہم قرآن دیا کسطرح
ہمکو ہی لازم کہ کرین جان فدا — آگ سے رکھا ہے بچا کسطرح
ہمکو نہ ملتی کبھی جنت کی بو — آپ نے داخل ہے کیا کسطرح
آپ کو حق نے شبِ معراج کو — عرش پہ بلوا ہی لیا کسطرح
دیکھو تو کیا مرتبہ ہے دوستو — حق نے حبیب اپنا کیا کسطرح
اپنی خدائی سبھی دکھلاکے پھر — آپ کو مختار کیا کسطرح
بخشش عاصی اوسے منظور تھی — عہدہ شفاعت کا دیا کسطرح
اوسکی بھی بخشش جو تھی پیش نظر — عبد کو مداح کیا کس طرح

مؤلف

یارون کے سدا ہاتھ مین ہے یار کی تسبیح — پڑھتے ہین بدل احمد مختار کی تسبیح
ہاتھو مین پھراتے ہین سدا شوق سے عاشق — پڑھ پڑھ کے درودون کو گہربار کی تسبیح
اسطرح سے بچایا ہی ہمین ذکر کہ ہر حال — کرتے ہین بجان سیدِ ابرار کی تسبیح
ہم ذکر کیا کرتے ہین کلمہ کا بصد شوق — سو جان سے پھر اکر دُرِ شہوار کی تسبیح
ہے نام خدا صبح و مسا اپنی زبان پر — کیا خوب ملی ذکر کی اذکار کی تسبیح
تسبیح کو رکھتا ہون مین سو جان سے مرغوب — ہاتھ آئی ہے جب میرے سرکار کی تسبیح
بے خوف نہ کیون دل ہو میرا حشر سے یارو — کافی ہے مجھے شافعِ مختار کی تسبیح
کیا دلکو خوش آیا ہی میرے پڑہنا اب اوسکا — کرتا ہون سدا اب تو اسی یار کی تسبیح
شیطان کے بہکانیکا کیا خوف ہی حافظ — رہتی ہے سدا ہاتھ مین اذکار کی تسبیح

مؤلف

ہاتھ مین رکھتے ہو گر اپنے دعا کی تسبیح
پھیرتے روز رہو نام خدا کی تسبیح

مرضیِ حق جو ہو منظور تو پڑھ پڑھکے درود
پھیرئے صدق سے محبوب خدا کی تسبیح

بعد ہر فرض و تہجد کے پھر اپنے جاؤ
ہر گھڑی اور ہر اک آن رہا کی تسبیح

سورہ اخلاص و مزمل و مدثر کی مدام
سورۂ نور کی والشمس ضحیٰ کی تسبیح

بندۂ حق ہو اگر تم تو نصیحت مانو
ہاتھ مین رکھو صبح و شام دعا کی تسبیح

کیون نہ خوش اوس سے رہین کہتے خدا اور رسول
ہاتھ مین جسکے رہے ذکر خدا کی تسبیح

دانہ دانہ پہ پڑہا کیجئے کلمہ ہر دم
یہی کافی ہے قیامت مین دعا کی تسبیح

پلہ نیکی کا گران حشر مین ہو جاویگا
دل سے پھیروگے اگر صلِّ علیٰ کی تسبیح

مان لو حافظِ کمتر کی نصیحت یارو
پھیرتے روز رہو نام خدا کی تسبیح

ردیف الخاء معجمہ

بہت ہی عشق نبی نے مجھے کیا گستاخ
نہ مین ادب سے نبی کے کبھی ہوا گستاخ

کسی کے آگے اگر مین ہوا ہوا گستاخ
نبی کے سامنے کیونکر بنون بھلا گستاخ

ادب سے پائے مبارک پہ رخ ملا جبرئیل
جگانے کے لئے کب آپکے ہوا گستاخ

نبی کے حکم سے جب منھ پھرا پھر ابوجہل
تو کیسے حال سے دیکھو موا ہوا گستاخ

ہزار بار مجھے بیقرار دل نے کیا
پہ مین قدم نہ بڑہا کر کبھی ہوا گستاخ

الٰہی میری دعا ہے یہہ تجھسے صبح و مسا
کہ مجھکو اب نہ پھرا دربدر بنا گستاخ

مجھے مدینۂ اطہر مین جانے دے یارب
ہزار بار کیا عرض اور ہوا گستاخ

تیری جناب سے کہہ مجھکو کون ہے محروم
گناہ گرچہ ہزارون کیا ہوا گستاخ

تو اسکے جرم و خطا بخش اور گستاخی
بحرمت شہ دین عبد کر ہوا گستاخ

ردیف الدال

مولف

الٰہی بتا جلد کوئے محمدؐ
بہت دل کو ہے آرزوئے محمدؐ

الٰہی وہ دن کون ہوگا کہ خوش ہو
چلون گا مکان سے مین سوئے محمدؐ

الٰہی دعا تجھ سے یہہ ہیگی میری
دکھا مجھکو یکبار روئے محمدؐ

نہین مشک و عنبر خوش آتا ہے مجھکو
بسی مغز مین میرے بوئے محمدؐ

ہے واللیل وصفِ مبارک مقرر
عزیز و ہر اک ایک موئے محمدؐ

شہد سے ہے میٹھا مٹھائی سے شیرین
کلام و سخن گفتگوئے محمدؐ

کہان انبیاؤن کا رتبہ ہے کہیے
کہان کہیے ہے آبروئے محمدؐ

تمھین کیا خبر حال خیر الورا کی
خدا جانتا جو ہے خوئے محمدؐ

صبح شام ہر لمحہ ہر لحظہ حافظ
سدا دل کو ہے آرزوئے محمدؐ

قصیدۂ بندہ

الٰہی ز لطف و عطائے محمدؐ
ہمین بھی بتا قبر جائے محمدؐ

اگر لاکھ جان ہون تو دل چاہتا ہے
کہ اک اک کو کیجے فدائے محمدؐ

گنہ کرنے والون کو بخشانے والا
نہین اور کوئی سوائے محمدؐ

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
یہہ سب کچھ ہوا از برائے محمدؐ

قسم ہے کہ آدم کا قالب نہ بنتا
نہ ملتی اگر خاک پائے محمدؐ

نہ ہوتی کبھی عرش کو ایسی عزت
نہ ہوتا اگر متکائے محمدؐ

نبوت سے واقف نہوتے نبی سب
نہ ہوتے اگر نام پائے محمدؐ

سوا مرغ ایمان عدم مین ہی رہتا
نہ اوڑتا اگر در ہوائے محمدؐ

اگر ہو مقابل تو اپنے کو دیکھے
نہ ہو آئینہ رونمائے محمدؐ

ثنا اونکی اللہ نے خود کیا ہے
یہہ ادنیٰ سی ہے اک ثنائے محمدؐ

وہ ہین خواجۂ ہر دو عالم ہین بندہ | ادا مجھ سے کیا ہو ثنائے محمدؐ

قصیدۂ عبد

سنگھا یارب مجھے بوئے محمدؐ | دکھا دے مجھکو اب کوئے محمدؐ
تمنا ہے یہی مجھکو شب و روز | کشان رہوے یہہ دل سوئے محمدؐ
نہ ہووے ماہ اوس رو کے مقابل | کہان وہ اور کہان روئے محمدؐ
میرا کیا منہہ ہے جو مین نعت لکھون | خدا جب ہو ثنا گوئے محمدؐ
گنہگارون کو بیشک حق سے بخشائین | نہین شک اسمین ہے خوئے محمدؐ
الٰہی شکر ہے صد شکر تیرا | کیا مجھکو ثنا گوئے محمدؐ
نہین ہے مشک و عنبر کی حقیقت | جو ہے خوشبوئے گیسوئے محمدؐ
یقین ہر شے سے ہے رتبے مین فایق | خدا کے پاس ہر موئے محمدؐ
گنہ اس عبد کے دے بخش یارب | براے ذات نیکوئے محمدؐ

قصیدۂ سنی

نگین عرش خدا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
فقلت صلّ علیٰ محمدؐ فقلت صلّ علیٰ محمدؐ
شہ مکرم نبیؐ اعظم خطیر آدم امین عالم
امام ہر دو سرا محمدؐ فقلت صلّ علیٰ محمدؐ
ظہور قدرت شفیع امت نزول رحمت قبول عزت
حبیب صلّ علیٰ محمدؐ فقلت صلّ علیٰ محمدؐ
حبیب رحمان رسول سبحان قبول یزدان سخی دوران
کریم و بحر عطا محمدؐ فقلت صلّ علیٰ محمدؐ
شہ معلّیٰ جناب والا امیر بطحیٰ جناب اعلیٰ

جناب روشن لقا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
شہ شفاعت مہ کرامت بصد عنایت بہ ذی جلالت
نمودرا اصفیا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
نبیؐ اکبر رسول اطہر جمیع برتر بہ خلق اظہر
جمیع حاجت روا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
شفیق و اشفق بزرگ الحق نبیؐ مطلق کریم برحق
امام فخر و عطا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
ظہیر دوران خطر ارمان کبیر انسان امیر رحمان
غفور ذنب و خطا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
ثنائے احمدؐ بخلق بے حد بوصف احمدؐ حصول مقصد
مجیب ہر یک دعا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
بلند درجہ بلا شبہ او دلیل گمراہ مانند چون ماہ
سراج بزم ہدا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
کریم خلقت رحیم امت عمیم الفت عظیم عزت
مشیر رحیم خدا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ
خلیل سنّی جلیل سنّی کفیل سنّی جزیل سنّی
دلیل سنّی بجا محمدؐ فقلت صلّ علی محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ بندہ

خدا کی شان ہے شان محمدؐ
دو عالم باد قربان محمدؐ
بلندی پست ہے عرش بریں کی
بعزم خاکساران محمدؐ
پہنچتے ہیں جہان تک چلتے ہیں
زلطف حق غلامان محمدؐ

ید بیضا کا مین قابل ہون لیکن کجا پائے درخشانِ محمدؐ
خدا اس سر پہ ہین جو سر فدا ہو بہ نقشِ پائے دربانِ محمدؐ
کرون کیا سایۂ عرشِ برین کو مجھے بس ظلِّ دامانِ محمدؐ
گیا وہ طور کے پرنگ سے چھپکے مجھے آن روئے خندانِ محمدؐ
نہین دارو کوئی جز ذات باری برائے دردمندانِ محمدؐ
ہوا ثابت فقط نور خدا ہے لباسِ جسم عریانِ محمدؐ
حقیقت نوح کے طوفان کی تھی شفاعت ہست طوفانِ محمدؐ
بیالے بندہ شو قربان خواجہ کہ گردت مرتبہ دانِ محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدۂ داراب جنگ

اللہ کا دربار ہے دربارِ محمدؐ دیکھو تو ذرا رتبۂ سرکارِ محمدؐ
جنت سے مجھے کام نہ فردوس سے مطلب کس چیز کا طالب ہے طلبگارِ محمدؐ
تاثیر تجلی نے کیا طور کو سرمہ اکسیر ہوا کشتۂ دیدارِ محمدؐ
اے ظلِّ ہما اور کسی شئے پہ نظر کر کافی ہے مجھے سایۂ دیوارِ محمدؐ
جس روز کہ میزان مین اعمال تلین گے دکھلا دے ہمین گرمیِ بازارِ محمدؐ
دیکھا اونھین جس شخص نے اللہ کو دیکھا یہہ آیتِ توحید ہے رخسارِ محمدؐ
کی جسنے زیارت تو سعادت ہوئی حاصل ہے ظلِّ ہما سایۂ دیوارِ محمدؐ
داراب جنگ اونسے یہہ دعا مانگ رہا ہے اللہ دکھا دے کہین دیدارِ محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدۂ وفا

بھرتا ہون دم تمھارا ہر آن یا محمدؐ ہون جان و دل سے تم پر قربان یا محمدؐ
کرتا ہون یہہ دعا مین ہر آن یا محمدؐ ہو جان کنی کی مشکل آسان یا محمدؐ
دکھلا جمال روشن اس دل جلے کو اپنا ہے مثل شمع سوزان ہر آن یا محمدؐ

بہائے پاک کی گر سرخی کو دیکھ پائے — بہ جائے خون ہو کر مرجان یا محمدؐ
جب تک کہ تن مین میرے ہو جان یا محمدؐ — ہوتا رہون گا تیرے قربان یا محمدؐ
گر دیکھتا سکندر رخ باصفا تمھارا — شکل آئینہ وہ ہوتا حیران یا محمدؐ
امت کے عاصیون کی بیماری گنہ کا — جز آپ کے نہین ہے درمان یا محمدؐ
کیا وصف ہو تمھاری ابروئے دلربا کا — سیف زبان کے گم ہین اوسان یا محمدؐ
صدقے تمھاری خاک اقدام باشرف پر — ہے چرخ ہفتمین سے کیوان یا محمدؐ
اپنا رخ مبارک دکھلائیے مجھے اب — کعبے کے دید کا ہے ارمان یا محمدؐ
بندون کے واسطے تو ہے رحمت الٰہی — ہے سب جہان پہ تیرا احسان یا محمدؐ
عاجز وفا پہ کیجے اپنے کرم کا سایہ — خورشید حشر جب ہوتابان یا محمدؐ

قصیدۂ مسلم

کرون کس زبان سے بیان محمدؐ — خدا نے بڑہائی ہے شان محمدؐ
مکان کیا بتاؤن محمدؐ کا تمکو — جو ہے لامکان وہ مکان محمدؐ
بتائی ہمین راہ دین کی عزیزو — تصدق ہون دل سے بجان محمدؐ
نہو درد و غم ہر دو عالم مین اونکو — ہین رحمت سے خوش دوستان محمدؐ
خدا کا کرین شکر ہم کس زبان سے — دکھایا ہمین ہے زمان محمدؐ
اوٹھا لو جو کچھ چاہو اے مومنو تم — ہے پر نعمت دین سے خوان محمدؐ
نہین نعمت دین کی اوسکو کمی کچھ — ہوا جو کوئی میہمان محمدؐ
سدا رحمت حق سے وے خوش ہین گے — ازل سے جو ہین عاشقان محمدؐ
سخن کیون نہ مسلم کا مقبول ہووے — کہ ہے روز و شب مدح خوان محمدؐ

قصیدہ شائق

لکھون کیون کر دلا شان محمدؐ — خدا خود ہے ثنا خوان محمدؐ

پھر ادنیٰ رتبہ ہے دولت سرا کا — کہ ہے جبریل دربانِ محمدؐ

رفیع الشان ہے وہ فخرِ آدم — ہے فوق العرش ایوانِ محمدؐ

کہا جو وصف مین لولاک اوسکے — پھر مجمل ہے بیانِ شانِ محمدؐ

ہوئے جو کار عیسیٰؑ سے نمایان — وہ کرتے تھے غلامانِ محمدؐ

جو کچھ وصفِ نبی النبیین مین ہے — پھر روکے وصف ہی شانِ محمدؐ

جنابِ حق سے نازل والضحیٰ ہے — بوصفِ روئے تابانِ محمدؐ

رخِ انور تو ہے ماہِ دو ہفتہ — مہِ نو ہے گریبانِ محمدؐ

کہا آدم نے نورِ پاک کو دیکھ — عجب کچھ شان ہے شانِ محمدؐ

نبی جتنے کہ گذرے ہین جہان مین — سبھی رکھتے تھے ارمانِ محمدؐ

ملایک چرخ پر آدم زمین پر — دل و جان سے ہین قربانِ محمدؐ

ہین جتنے جز و کل عالم مین موجود — سبھی ہین زیرِ فرمانِ محمدؐ

نہ برسا ہو نہین ایسی کوئی جا — سحابِ فیضِ احسانِ محمدؐ

لکھین گر لاکھ وصفِ احمدیؐ کو — نہ ہو ہرگز وہ شایانِ محمدؐ

خدا مداح ہے خلقِ نبیؐ کا — بیان کس سے ہو اب شانِ محمدؐ

مہِ برجِ خلافت ہین بلا شک — ستونِ دین ہین یارانِ محمدؐ

گلِ شاداب گلزارِ شہادت — وہ ہین ہر دو دل و جانِ محمدؐ

بروزِ حشر از بہرِ شفاعت — نہ ہم چھوڑین گے دامانِ محمدؐ

خدایا عرض شایق کی یہی ہے — رہوں ہر دم ثنا خوانِ محمدؐ

قصیدہ مولف

تم ختمِ مرسلان ہو صلِّ علیٰ محمدؐ — سلطانِ دو جہان ہو صلِّ علیٰ محمدؐ

تم سا ہوا نہ ہوگا کوئی جہان مین پیدا — تم آخر زمان ہو صلِّ علیٰ محمدؐ

ہے شان مین تمھاری لولاک حق سے نازل — تم شاہ این و آن ہو صلّ علی محمد
کس سے ثنا تمھاری تحریر ہووے حضرت — تم رونق جہان ہو صلّ علی محمد
جتنے نبی ہوئے تھے پیدا زمین مین شاہا — تم اونکین ذی نشان ہو صلّ علی محمد
لو اب خبر ہماری کتنا تمھین پکارین — فرماؤ تم کہان ہو صلّ علی محمد
سوتے مین جاگتے مین ہر حال و ہر زمانمین — تم میرے ورد جان ہو صلّ علی محمد
نار جحیم سے اب کیا ہمکو غم ہے شاہا — تم صاحب امان ہو صلّ علی محمد
حافظ کی آرزو ہے تم سے یہی شہ دین — تم مجھ پہ مہربان ہو صلّ علی محمد

قصیدہ بندہ صلی اللہ علیہ وسلم

کس روسے بھلا دل نہ کھنچے سوئے محمد — شد روز ازل صید لقا بوئے محمد
جب تک کہ وہ دکھلاوین کسی کو نہ دکھے گا — ہے پیش خدا آئینہ روئے محمد
ہے روز ازل سے وہ معطر تو سبب کیا — سونگھی ہے کبھی گل نے کہین بوئے محمد
گلدستۂ خوبان جہان کیون نہون زیبا — باندھا ہے اوسے حق نے زیک موئے محمد
ہو داغ ورق گل کا تو ہو آبلہ شبنم — جب دیکھیے رخسارۂ پر خوئے محمد
ہو جاوے تیرا مثل کتان کیون نہ جگر چاک — اے بدر کجا سینۂ دل جوئے محمد
ہے طاق حرم خلق کو اور دل کو یہہ مسجد — ہان وضع مین کچھ اور ہی ابروئے محمد
اے خانۂ دل حسن پرستون کو جتاوے — خوبان کی یہہ زلفان ہین و یا کوئے محمد
طوفان کے یہہ خواہان تو یہہ خواہان شفاعت — پوشیدہ نہین خلق مین خوشخوئے محمد
غیرون کو بھی جنت مین لیجاوینگے وہ بیشک — ہے قوت حق قوت بازوئے محمد
وہ خواجۂ کونین ہین مین بندۂ مسکین — کس روسے بھلا دل نہ کھنچے سوئے محمد

مولف

شفیع ہر دوسرا محمد — امام و تاج الورا محمد

خدا کے ہین وہ خدا ہے اونکا — نہین خدا سے جدا محمدؐ
نبی بجا ہین بجا و لیکن — سبھون سے ہین گے سوا محمدؐ
سبھون نے پایا ہے فیض اونسے — عجب ہین فیض رسا محمدؐ
تمھاری خاطر ہر ایک شئے کو — کیا ہے ظاہر خدا محمدؐ
سبھون پہ روشن ہے کیا لکھون مین — عجب ہین بحر سخا محمدؐ
وہ سب سے افضل ہین سب سے اکمل — وہ ہین حبیب خدا محمدؐ
شریف ہین وہ عظیم ہین وہ — سبھون ہین صل علی محمدؐ
ہوا ہے روشن جہان سارا — ہوئے جو رونق فزا محمدؐ
مجھے ہے امید مجھکو دیجے — جمال اپنا دکھا محمدؐ
قریب اپنے مجھے بلا لو — میری یہہ ہے التجا محمدؐ
یہی ہے حافظ کی عرض تم سے — یہی ہے بس مدعا محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدۂ وفا

مہ عید است ابروئے محمدؐ — شب قدر است گیسوئے محمدؐ
خجل شد مہر از روئے محمدؐ — شدہ خون مشک از موئے محمدؐ
ندارد کار از گلزار و گلشن — گدائے ساکن کوئے محمدؐ
فدا سازد مہ و خور را فلک گر — بہ بیند جلوۂ روئے محمدؐ
شدہ نون والقلم نازل ز خالق — دلا در وصف ابروئے محمدؐ
اگر خواہی پریشانی شود دور — بکن اوصاف گیسوئے محمدؐ
دلم چون بلبل باغ ست نالان — بیاد گلشن روئے محمدؐ
ہزاران رحمت و صلوٰۃ حق باد — بہ زلف و بر گل روئے محمدؐ
بگو صلواۃ و تسلیم وفا را — صبا چون بگذری سوئے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

ع مولف

مؤلف

تم ہو شاہِ زمن یا احمدؐ / تم ہو غنچہ دہن یا احمدؐ

زلف واللیل ہے کیا مبارک / آپ کی نسترن یا احمدؐ

نور سے اپنے حق نے بنایا / آپ کا ہے بدن یا احمدؐ

یا نبیؐ زیر فرمان تمہارے / ہے زمین و زمن یا احمدؐ

آپ کی بوئے اطہر کے آگے / کیا ہے مشک ختن یا احمدؐ

تم یقین تم یقین تم یقین تم / ہو نبیؐ ذوالمنن یا احمدؐ

شہد سے اور مٹھائی سے میٹھا / ہے تمہارا سخن یا احمدؐ

ہو شفیع امم تم مقرر / بے شک و حسن ظن یا احمدؐ

حق نے قدرت سے سانچے مین ڈھالا / آپ کا گلبدن یا احمدؐ

جرم و عصیان مین مین مبتلا ہون / ہو میرے پر امن یا احمدؐ

عرض حافظ ہے تا مرگ مجھپر / نہو رنج و محن یا احمدؐ

قصیدہ و عبد

ہو جہان کی بہار یا احمدؐ / زینت کردگار یا احمدؐ

کر لیا تم نے حق کو ہے راضی / ایسے ہو ہوشیار یا احمدؐ

جسکو چاہو غنی کرو پل مین / رکھتے ہو اقتدار یا احمدؐ

نظر رحمت خدا ہے خود رکھتا / تم پہ لیل و نہار یا احمدؐ

گل جنت سے بہتر و خوشتر / ہے مدینے کا خار یا احمدؐ

ہیگی باقی یہہ دل مین اب خواہش / ہو مدینہ مزار یا احمدؐ

ہند مین اب نہ چھوڑو بھر خدا / سن لو میری پکار یا احمدؐ

دوسرے سے نہین مجھے کچہ کار / ہے فقط تم سے کار یا احمدؐ

	عرض ہے بار بار یا احمدؐ		ہمکو اپنے جلد بلوا لو	

قصیدۂ بندہ

اَی صدرِ عالم بیدست و بے پا کس در پہ جاوین فریاد فریاد
اس بیکسی مین ہم دل کا مقصد کسکو سناوین فریاد فریاد
طَالع کے ویسے چالیکے ایسے کہلاوین کیسے فریاد فریاد
ایسے نکارے خجلت کے مارے کسکو دکہاوین فریاد فریاد
بَاطن کے وہ کچھہ ظاہر کے یہہ کچھ سیرت یہہ صورت افسوس افسوس
ایسے کسی سے کیا منہہ چہپاوین کیا منہہ بتاوین فریاد فریاد
آئے ہین کیسے آکر ہین کیسے پہر جاہین کیسے صدہائے صدہائے
کیا لینے آئے کیا لے رہے ہین کیا لے کے جاوین فریاد فریاد
دَم بھر کی فرصت برسون کی حجت پابندِ غفلت ای وائے ای وائے
اتنے مین اپنی خواہش کے موجب کیا کیا بناوین فریاد فریاد
طَاعت کو یہہ کچھہ حسرت کو وہ کچھہ ای شاہِ کونین ہیہات ہیہات
اپنے کو ایسی خدمت گری مین کس کے کہاوین فریاد فریاد
رحمت کی چادر اوڑہین نہ کیون کر عیبی سراسر تقصیر تقصیر
عیبو نکو اپنے کیون کر چہپاوین کیون کر بتاوین فریاد فریاد
خالق ہے ناظر حضرت ہین ماہر طاقت ہے آخر ای وائے ای وائے
یہہ ناتوانی یہہ اپنا بوجھا کیون کر اوٹہاوین فریاد فریاد
روزِ ازل سے کہلاوین ایسے اب ہووین کیسے دوداد دوداد
سیحا نکے کہا کے پہر کس کے آگے سر کو جہکاوین فریاد فریاد
خواجہ ہوئے ہو بندہ کئے ہو ای صدرِ عالم ٹک غور ٹک غور

اس بیکسی مین ہم دل کا مقصد کسکو سناوین فریاد فریاد

مولف

دل آپ کی ہم فرقت مین شاہا کب تک جلاوین فریاد فریاد
بے زر و بے پروار شفاتک کس طور آوین فریاد فریاد

ہم پر خطا ہین قید بلا ہین لایق سزا ہین ہیہات ہیہات
اس مفلسی مین ہم حال اپنا کس کو سناوین فریاد فریاد

تم بن نہین ہے کوئی وسیلہ دونون جہان مین یاشاہ اپنا
خادم تمہارے کہلا کے اب ہم کس کے کہاوین فریاد فریاد

بار گنہ سے اب دل ہمارا گھبرا رہا ہے ای شاہ والا
یہہ حال اپنا افسوس کسکو دکھاوین فریاد فریاد

دل آپ کا ہے مال آپ کا ہے جان آپکی ہے ہم آپکے ہین
کوئی کہان ہے تم سا وسیلہ کس کو بلاوین فریاد فریاد

ہے کون وہ جو دے داد تم بن ہم بیکسون کی ای میرے شاہا
رو رو کے ہم گرا کہون طرحسے بس غل مچاوین فریاد فریاد

دنیائے دون سے دم بھر کی فرصت پاتے نہین ہین افسوس افسوس
نعت نبیؐ مین حافظ قلم ہم کیون کر چلاوین فریاد فریاد

مولف

دوستو جانتے ہو کیا ہے درود
تحفہ رحمت خدا ہے درود

عرش پر بھی خدا نے ہیگا لکھا
واہ کیا دُرِّ بے بہا ہے درود

اس سے افضل ہے کونسی نعمت
مومنو اپنا پیشوا ہے درود

اہل ایمان کا ہے یہہ گلدستہ
ہر نبیؐ نے یہی پڑھا ہے درود

توشۂ عاقبت اسے جانو
بخدا اپنا رہنما ہے درود

قبر روشن ہو اور کشادہ ہو
اوسکی جسنے یہان پڑھا ہی درود

مغفرت کا یہی وسیلہ ہے
آسرا روز حشر کا ہی درود

نور ایمان کا خدا کی قسم
نور ہے نور کی ضیا ہی درود

رکھو ای یارو ورد صبح و مسا
پر عجب عقدہ کشا ہی درود

حافظ ایمان کے لئے تجھہ کو
دونون عالم مین آسرا ہی درود

ردیف الذال

قصیدہ عبد

ہوئی ہے نعت محمدؐ مین وہ لسان لذیذ
کہ رکھتی ہی دل و جان کو ہر ایک آن لذیذ

محمد عربی کا لکھا جو شیرین نام
زبان قلم کی ہوئی اور ہیرا دہان لذیذ

فقط زبان قلم اور نہ یہہ دہان میٹھا
ہوا ہی نام سے اونکے یہہ سب جہان لذیذ

سوائے ذکر مطہر نہ اور ذکر سُنا
مجھے ہی نام محمدؐ ای قصہ خوان لذیذ

ہوا ہون جب سے دو لعل نبیؐ کا مین مداح
تبھی سے مجھکو لگے دوستو ہین پان لذیذ

خدا نے اونکو کیا ہے جو صاحب لولاک
نہ اونکا نام ہو کسطرح مہربان لذیذ

مجھے تو جان سے پیارا ہے کوچۂ احمدؐ
لگے تجھی کو تو ای واعظو جنان لذیذ

جو ذکر خوان ہین مولود کے مجھے اونکا
لگے ہی ہر شکر و قند سے لحان لذیذ

جو عبد ہووے محمدؐ کے نام شیرین کا
سوائے ذکر نبی کیون ہو اسکو جان لذیذ

قصیدہ مؤلف

بس ہی عاشق کے لئے نام نبیؐ کا تعویذ
اُس سے بڑھکر نہ کوئی ہیگا فلیتا تعویذ

یون تو کرچھوڑے ہین لاکھون ہی فلیتے گنڈے
اس اثر کا نہ سنا اور نہ دیکھا تعویذ

کیا ہے مقدور جلاوے اوسے نار دوزخ
ولپہ جس شخص کے کندہ ہو یہہ زیبا تعویذ

اسنے نعتِ شہِ کونین کی تبلائی راہ
دلکو واللہ میرے خوب یہہ بہایا تعویذ

مجرمون کے لئے بخشش کو کفایت ہی یہہ
اس سے کوئی نہین دیکھتا مجھے اچھا تعویذ

کیا اوسے ہول قیامت سے خطر ہی یارو
نام احمدؐ کا ملے جسکو معلیٰ تعویذ

داخل خلد برین ہوگا وہ بیشک حافظ
حرز جان جسنے کیا نام نبیؐ کا تعویذ

ردیف الراء

مناجات مؤلف

مجھ کو از بہر احمدؐ مختار
وقنا ربنا عذاب النار

یا الٰہی بڑا مین مجرم ہون
بخشدے اب توہی ہے بخشنہار

امتی ہون حبیب کا تیرے
مدح خوان بھی اونھین کا ہون غفار

بہر صدیقؓ اور بعدل عمرؓ
اور بہ عثمانؓ و حیدرؓ کرار

واصفانِ نبیؐ ہون مین محشور
جبکہ برپا ہو حشر کا بازار

اتنی توفیق دے بروزِ جزا
یہہ جو ہے نعت احمدؐ مختار

ہو کھڑا تیرے سامنے خوش خوش
مین سنا دون تجھے پکار پکار

اور اوسکے صلا مین لون فردوس
آنکھ سے دیکھون مین نہ صورت نار

سب ہون منظور مصطفیٰ کیلئے
یہہ جو حافظ نے ہین لکھے اشعار

قصیدہ نعتیہ

شہرت گئی نبیؐ کی زمین آسمان پر
کہا یا ہے داغ ماہِ مبین آسمان پر

ہم اوسکے کلمہ گو ہی زمین پر فقط نہین
قایم ہے جس کا رایت دین آسمان پر

تیرا ظہور باعثِ تکوین ہے یا رسولؐ
تجھسا ہوا نہ ہوگا زمین آسمان پہ

تیرا شریک ہا ہونے مشرق سے تا مغرب — ڈھونڈا بہت پہ پایا نہین آسمان پر
اشرف تہا او رگو کہ مشرف ہوا وچند — تیرے کرم سے عرش برین آسمان پر
جسجائے پر کہ روضۂ اطہر تمہارا ہے — رکہتی ہے فخر وہان کی زمین آسمان پر
شرف ملازمت سے تیری ہوکے سرفراز — کرتا ہے ناز روح الامین آسمان پر
خورشید وہ نگین ہی جو تابان ہے چرخ پر — ہے وہ نبی کا عکس جبین آسمان پر
ہو کیون نہ تیرے دین کی تجلی زمین پر — روشن ہے تیرا دین مبین آسمان پر
خدمتگذار ہو گئے سب تیرے عرشیان — جب ہو گیا تو صدر نشین آسمان پر
نعمت سے تیری فیض کے ہر دم ہی سرفراز — ہے اس لیئے ہیچ مکین آسمان پر
اب سنتی ذکر پاک نبی سے ہے تر زبان — پاوے گا باغ خلد برین آسمان پر

قصیدۂ وفا صلی اللہ علیہ وسلم

ہر وقت درود احمد مرسل پہ پڑہا کر — یہہ فرض خداوند تعالی ہے ادا کر
دن کو رخ پر نور پیمبر کی ثنا کر — شب کو صفت زلف سیاہی سے لکہا کر
رکہہ دل مین محبت رخ پر نور نبی کی — اس شمع پہ پروانہ صفت جانکو فدا کر
گر روشنی قبر ہے درکار زبان سے — شمع رخ پر نور پیمبر کی ثنا کر
ای سرور کونین ہون مین عین الم مین — اب بہر خدا میری طرف چشم عطا کر
زاری ہی مجہے شمع صفت خوف گنہ سے — ای نور خدا بہر خدا عفو عطا کر
دیدار دکہا دیجیے یا شاہ وگرنہ — مر جائیگا مشتاق لقا اشک بہا کر
کام آئیگی یہہ نعت نبی دونون جہان مین — ہر نحو سے تو اپنی زبان صرف ثنا کر
یارب یہہ دعا ہے تیری درگاہ مین دنرات — شیطان کے فریبون سے مجہے دور رکہا کر
ہر عاصی امت کو شہنشاہ دو عالم — فردوس مین لیجائینگے دوزخسے چہڑا کر
مدت سے گرفتار غم و رنج و الم ہون — اس دام بلا سے مجہے یا شاہ رہا کر

پہنچیگا وہ فنا منزلِ مقصود کو واللہ
شرعِ شہِ لولاک کے رستے پہ چلا کر

مولف

آتا ہے جبکہ نام نبیؐ کا زبان پر
ہوتی نزول رحمتِ حق اوس لسان پر

اوسکے طواف کے لئے آتے ہین قدسیان
ہوتا ہے وصف پاک نبیؐ جس مکان پر

فردوس کے مکانکا مختار ہے وہی
بخشش ہے خاص ختم شہِ انس و جان پر

لاکہون طرحکے وصف رسول زمانکے ہین
موقوف کچھ نہین ہے میرے اس بیان پر

جسکو کمال احمدِ مرسل پہ ہو شبہ
لعنت خدا کی ہوتی ہے اس بدگمان پر

پیدا کیا ہے رب نے تمہین یارو کسلئے
لازم ہے اوسکی بندگی پیر و جوان پر

جز مصطفےٰ کے کسکی نہین میرے دلکو چاہ
ایمان ہے دل ہے جان ہمارا قرآن پر

مداح مصطفےٰ ہون دل جانسے ہین یقین
حافظ خدا نہ کیون ہو میرے جسم و جان پر

قصیدہ عبد

فاتحہ ملکر پڑہو سب مصطفےٰ کی روح پر
اور درودین بھیجو احمدؐ مجتبےٰ کی روح پر

پھر جو ہین صدیق اکبرؓ مصطفےٰ کے یار غار
اور عمرؓ فاروق عادل بیریا کی روح پر

پھر جو ہینگے جان نثار مصطفےٰ انپر پڑہو
یعنے عثمانؓ صاحب حلم و حیا کی روح پر

پھر جو بازوے نبیؐ جنکا لقب شیر خدا
یعنے وہ حضرت علیؓ خیبر کشا کی روح پر

پھر پڑہو سب مل جگر گوشہ جو ہین بنت نبیؐ
یعنے بی بی فاطمہؓ خیر النسا کی روح پر

پھر پڑہو سب مل زہر سے جو ہوے ہینگے شہید
یعنے وہ حضرت حسنؓ صاحب رضا کی روح پر

پھر پڑہو سب مل جو ہینگے دوستو سبط نبیؐ
یعنے وہ شاہِ شہید کربلا کی روح پر

حمزہؓ و عباسؓ جو حضرت کے ہین دونو چچا
اور جناب پیر شاہ اولیا کی روح پر

پھر جو ہین سب انبیا اولیا اور صالحین
عبد پڑہ سب امت خیر الورا کی روح پر

قصیدہ منشی

در پہ حاضر ہین جبریل آکر آپ کا ہیگا مشتاق داور
محفل آسمان ہے منور اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

شمعدان آسمان پر ہے روشن عرش کا بس معلّیٰ ہو دامن
آج روشن چراغان ہو اختر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

جلد اُٹھو حلیمہ کے پیارے راہ تکتے ہین قدوس سارے
آپ کے ہین طلبگار یکسر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

سب ستارے ہین آنکھین کشادہ تکو ہو دیکھنے کا ارادہ
اونکو دیجئے دکہا روئے انور اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

اُمّی بنی آپکی اُمّہانی آپ کی آج ہے میہمانی
پاؤن کیجئے اب گھر کے باہر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

آجکی شب ملایک ہین بیدار آج رب ہے تمہارا طلبگار
اس طرح آپ سوتے ہو کیونکر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

آج جنت مین حورین ہین سب خوش ایسے آج از بس ہو رب خوش
خواب سے ٹک اٹھا دیجئے سر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

ہو رہا عرش پر زیب اور زین آجکی ہو مبارک تمہین سین
مثل طاؤس ہے چرخ اخضر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

آج چہتا ہے تمسے یہہ رفرف آپ کی دید سے ہو مشرف
حق بلاتا ہے تمکو سما پر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

چرخِ اول پہ گویا زحل ہے بادشاہت ہمین آجکل ہے
مثل پیادہ ہے تلوار لیکر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

گرم بازار ہے مشتری کا دل سے مایل ہو جلوہ گری کا

نور رحمٰن

مورچھل لے کھڑا ہے مجاور اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

[۱۲] پانچوین آسمان کے سپاہی آپ کو اون کی حاصل ہے شاہی
باندھکر صف کھڑا ہے وہ لشکر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

[۱۳] شمس سے نے نور افشان کیا ہے راستہ آپکا تک رہا ہے
سات دریا سے آیا نکل کر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

[۱۴] چاندنے داغ سینے پہ کھایا دیکھنے چرخ اوّل پہ آیا
کھولے کرتا نظارا منظر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

[۱۵] زہرہ ناچے ہے عیش و طرب سے زیب دی اوسنے محفل کو کب سے
لے کھڑی اپنے کاندھے پہ چادر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

[۱۶] جلد چلئے ہی آپ مالک منتظر آپ کے ہین ملایک
کیا خوشی ہو رہی ہے سما پر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

[۱۷] منشیِ چرخ کو یہہ سبق ہے شوق کا پاس اوسکے ورق ہے
یاد مین آپ کی ہے معطر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

قصیدۂ مولف

یا رزاق و یا غفار یا فتاح و یا ستار
مین بندہ عاصی ہون خوار مجھکو غم سے کردے پار

عاصی بندہ ہون تیرا تجھ بن کوئی نہین میرا
پر عاصی ہون تو تیرا اب تو تو ہی بخشنہار

عرض تو کر اتنی مقبول ای رب میرے بہر رسولؐ
گرچہ رہ یثرب ہے طول مجھکو پہنچا دے یکبار

اور یہہ رکھتا ہون امید دیکھون مین حضرت کا دید
تا مجھکو ہو جاوے عید ای رب میرے ای دادار

انکے در پر پہنچا اب روضۂ اقدس دکھلا اب
اتنی حاجت بر لا اب خاطر احمدؐ کے غفار

مین گر یثرب کو جاؤن کوئے احمدؐ کو پاؤن
ہند مین پھر نہ کبھی آؤن ای میرے مالک زنہار

عمر یونہی اتنی کھویا خواب غفلت مین سویا
اس سے نہ دل اتنک دھویا مین شرمندہ ہون بسیار

لطف الٰہی اسد دم کر جب برپا ہووے محشر ۔ حافظ بیکس ہے مضطر مداح شاہ ابرار

قصیدۂ جمال

یا حضرت پیران پیر یا صاحب روشن ضمیر ۔ کرو دستگیری دستگیر یا غوث اعظم دستگیر

ہو خاص تم اللہ کے پیارے رسول اللہ کے ۔ مقبول ہو درگاہ کے یا غوث اعظم دستگیر

تقوی تمھاری ذات سے لینا بچا آفات سے ۔ مجھکو نچھوڑو ہاتھہ سے یا غوث اعظم دستگیر

مجھکو سبھو ساہی بڑا مین عرض کرتا ہون کھڑا ۔ محشر مین تم لینا چھڑا یا غوث اعظم دستگیر

دونون جہان کے شاہ تم ساتون فلک کے ماہ تم ۔ حق کی دکھائے راہ تم یا غوث اعظم دستگیر

یا حضرت غوث الوری بر لاؤ تم مقصد میرا ۔ مین عرض کرتا ہون کھڑا یا غوث اعظم دستگیر

ہو بادشاہ محشر کے تم میرے اوپر کرنا کرم ۔ رکھہ دین و دنیا مین شرم یا غوث اعظم دستگیر

عاصی جمال کمتر اوپر رکھنا محبت کی نظر ۔ تم ہو شفیع روز حشر یا غوث اعظم دستگیر

قصیدۂ عبد

شیخ اللہ عبد القادر محی الدین فی القلب حاضر ۔ جیلانی باللہ بادر المدد یا عبد القادر

پیر کبیر تم ہو کامل حق کے پیاری حق سے واصل ۔ ہر تمہاری گرد و غافل المدد یا عبد القادر

تمنے مردون کو جلایا ناؤ ڈوبی کو ترایا ۔ مین بھی عاجز ہو کر آیا المدد یا عبد القادر

جلد میری تم خبر لو غرق عصیان ہون نکالو ۔ گرتا ہون مجھکو سنبھالو المدد یا عبد القادر

آپکا قدم ہے برتر اولیون کے چشم سر پر ۔ سب پیادہ تم ہو سرور المدد یا عبد القادر

عبد ہے تمہارا خادم بس گناہون سے ہے نادم ۔ آپ رکھو اسکو خرم المدد یا عبد القادر

ردیف الزاء

قصیدۂ خود

تیرے سبب عالم اوپر آئی بلا ای بے نماز ۔ واقع ہوا اندر شہر آئی بلا ای بے نماز

شناست تیری ایسی بری راحت کرنہین اک گھڑی
سارے گناہون سے بڑی تیری خطا ای بے نماز

حقنے تجھے بخشا جیا صورت شکل خوشتر دیا
اوسکا فرض تونین کیا الکدم ادا ای بے نماز

کیون پیٹ بھر کھاتا ہی توکیون نیند بھر سوتاہی تو
ناحق سے شرماتا ہی تو ای بیحیا ای بے نماز

آدم سے ایک آیا گناہ حق نے غضب سے کی نگاہ
توکیا کہے پیش آلہ مجھ کو بتا ای بے نماز

تجھ خوف نہین رحمان کا کیون رہے نور ایمان کا
دیکھ حال تو شیطان کا ہانکا گیا ای بے نماز

جب پل کے اوپر آئیگا دوزخ منے جھپلائیگا
اسوقت مین تو پائیگا اپنا کیا ای بے نماز

جسجا گے اوپر توبسے شیطان وہان کھیلے ہنسے
فاقہ فقر اسمین دسے برکت کجا ای بے نماز

مانا نہ تو رب کا کہا وقت فجر تو سو رہا
کھویا تو آپس کا بھلا اب منہ چھپا ای بے نماز

جس گھر مین گئی تیری نظر وہان نہین کشایش کا اثر
مین یون حدیثون نکے بہتر پایا لکھا ای بے نماز

ایسے گنہ مین مبتلا جس راہ مین جاوے چلا
اوس راہ مین پاوے بلا توکیون ہوا ای بے نماز

جن اک نماز کینا نہین تو چھ ہزار برسون تین
ڈالے اوسے دوزخ منے قہر خدا ای بے نماز

غصے سے تجھ دابے قبر آیا ہی یون اندر خبر
سن بات میری معتبر ٹک دل لگا ای بے نماز

وقت فجر مین توخجل اٹھتا ہی چورونکی مثل
کالا ہوا تیرا اسو دل کیون ہو صفا ای بے نماز

چھوڑی نمازین پنج تو ضایع کیا ہے گنج تو
دیکھیگا اسکا رنج تو روز جزا ای بے نماز

شیطان بشکل آدمی تو ہے سو بے زیادہ کمی
لعنت کرے تجھپر زمین اور بددعا ای بے نماز

وقت فجر بیدار ہو کیا سو رہا ہشیار ہو
ایمان اب بیزار ہو تجھ سے چلا ای بے نماز

لعنت کرین ساتون فلک بیزار ہین تجھسے ملک
گردنکشی چھوڑ کتک ٹک سر نوا ای بے نماز

مسجد طرف تو کر گذر ہو حق سے رحمت کی نظر
داہم گذر داسیم گذر خوہ با صفا ای بے نماز

قصیدہ عبد

اگر تو چاہیے حق ہو راضی داخل ہو جا در نماز
حق اوسی مین ہیگا راضی داخل ہو جا در نماز

اگر تو چھوڑے کاہلی کر تجھسے ہوے رب خفا
مت خفا کر اپنے رب کو داخل ہوجا در نماز

حق نمازی سے ہو راضی بے نماز و نسے خفا　　بندگی کر ربکو خوش رکھہ داخل ہو جا در نماز
ڈر خدا سے تو ای بندے تجھکو ہے پیدا کیا　　مت کہا شیطان کا سن داخل ہو جا در نماز
مت نمازین چھوڑ کر تو ہاتھہ سے بات اپنی کھو　　مت بنا دوزخمین گھر تو داخل ہو جا در نماز
مان لے میرے سخن کو بھائی جان تو جا نکر　　مت پشیمان حشر مین ہو داخل ہو جا در نماز
پڑھہ نمازین پنجوقتی وقت پر تو ای عزیز　　جب اذان ہو جلد آکر داخل ہو جا در نماز
حق تعالی تجھکو دے گا فضل سے حور و قصور　　خوب ہو کر اوسنے واقف داخل ہو جا در نماز
فرض واجب اور سنت مکروہات و مفسدات　　خوب ہو کر اوسنے واقف داخل ہو جا در نماز
اولیا اور انبیا سب پڑھتے آئے ہین نماز　　مان دل سے امر حق کو داخل ہو جا در نماز
ہے نماز فجر آدمؑ نے پڑہی او نپر سلام　　تو بھی ہے فرزند آدم داخل ہو جا در نماز
پھر نماز ظہر سن داودؑ نے ہیگی پڑہی　　تو بھی امر حق سمجھکر داخل ہو جا در نماز
اور سلیمانؑ نے نماز عصر کی ہیگی پڑھی　　تجھکو بھی تاکید حق ہے داخل ہو جا در نماز
ہے گذاری شام کی یعقوب نے ہیگی نماز　　افضل و اعلا قدر ہے داخل ہو جا در نماز
اور یونسؑ نے ادا کی ہے نماز خفتنی　　چھوڑ مت تو بھی خوشی سے داخل ہو جا در نماز
عبد گر تو چاہتا ہے سیجہ کہ عقبی کی ہو خیر　　سب طرفسے دل پھرا کر داخل ہو جا در نماز

قصیدہ مولف

بندگی کر رب کی آ اے بے نماز　　بات سن میری ذرا ای بے نماز
ایکدن جانا ہے تجھ کو گور مین　　چھوڑ دے حرص و ہوا ای بے نماز
دولت و گھر سب یہان رہجائے گا　　ہاتھہ خالی جائے گا ای بے نماز
حشر مین جب تجھ سے پوچھے گا خدا　　کیا کہے گا تو بتا ای بے نماز
تجھ کو کیا کیا نعمتین حق نے دیا　　شکر اوس کا کر ادا ای بے نماز
جلد آسنکر اذان مسجد مین تو　　عاجزی سے سر جھکا ای بے نماز

فرض تجھہ پر پنج وقتی ہے نماز — جان و دل سے کر ادا ای بے نماز
چھوڑ ہر گز تو نہ رب کی بندگی — مت خدا کو کر خفا ای بے نماز
سنتے ہی تو جلد آواز اذان — دوڑ کر مسجد مین آ ای بے نماز
کر نہ شیطان کی متابعت کبھی — چھوڑ دے اوس کی ولا ای بے نماز
کس لئے پیدا کیا تجھہ کو خدا — سوچ تو دل مین ذرا ای بے نماز
یہہ نصیحت مان کر اسپر عمل — مت خطا کر مت خطا ای بے نماز
بے نمازون کو کرو تم مت سلام — ہے یہی حکم خدا ای بے نماز
بے نمازون کے ہے گھر کہانا منع — ہان بقول مصطفےٰ ای بے نماز
بے نمازون سے ہین بہتر جانور — کیا برا ہے تو برا ای بے نماز
تجھپہ بس کرتے ہین لعنت جن وانس — اور ملایک بھی سدا ای بے نماز
چھوڑ غفلت مت جہنم مول لے — کر تو استغفار آ ای بے نماز
اس مین تیری خیر خواہی ہے بہت — اس مین تیرا ہے بھلا ای بے نماز
کر وضو مسجد مین آ جلدی سے تو — کر نہ سستی اب ذرا ای بے نماز
تو نمازون کی فضیلت یا الیقین — گوش دل سے سن ذرا ای بے نماز
اسکے پڑہنے مین ملے روزی خوب — غیب سے ہردم سدا ای بے نماز
اور برکت ہووے ہر اک کار مین — منفعت پاوے بسا ای بے نماز
اور کرین عزت جہان مین سب بشر — سب کہین اسکو بھلا ای بے نماز
اسکی نکلے روح بھی آسان سے — کر کے بس کلمہ ادا ای بے نماز
اور رہو ایمان مین اوس کے روشنی — اس سے خوش ہون مصطفےٰ ای بے نماز
گور مین ظلمت نہ دیکھے نام کو — ہووے ایسی پر ضیا ای بے نماز
اور نہ اوسکو نار دوزخ سے ہو ڈر — خوش رہے وہ جا بجا ای بے نماز

با نمازون کا بیان سب نے سنا | اور تو نے بھی سنا ای بے نماز
بے نمازون کا بیان کرتا ہون اب | خوب سن اب دل لگا ای بے نماز
کوئی نا عزت کرین تیری بشر | سب کہین اوٹھہ یہانسی جا ای بے نماز
نا تجھے روزی ملے پھرتا رہے | تنگدستون سا سدا ای بے نماز
قبر تیری تنگ ہوگی بالیقین | اور کالی بھی بلا ای بے نماز
وقت جانکندن کے نکہوے تیرے | منہ سے بس کلمہ ادا ای بے نماز
سانپ بچھو آکے کاٹینگے تجھے | تل ملے گا تو سدا ای بے نماز
روز و شب جلنا پڑے گا نار مین | ہے تیری دوزخ مین جا ای بے نماز
کوئی تیرا وہان نہ حامی ہوئے گا | تجھ سے سب ہونگے خفا ای بے نماز
اتنی باتین اب سنا عبرت پکڑ | اوٹھہ کہڑا ہو اوٹھہ کھڑا ای بے نماز
اب نہ سستی کر نمازون مین کبھو | بن نہ بالکل بے حیا ای بے نماز
کر نصیحت پر عمل حافظ کی تو | مت خدا سے ہو بُرا ای بے نماز

قصیدۂ وفا

صدمۂ ہجر پیمبر میرے دلپر ہی ہنوز | چشم اندوہ جدائی سے میری تر ہی ہنوز
صدفِ چشم مین باقی ہین در اشک اتبک | یادِ چشمانِ نبیؐ مین دل مضطر ہی ہنوز
ہون وہی نالہ کنان مثلِ جرس فرقت مین | غم ہی دلمین میرے فریاد لبونپر ہی ہنوز
اتبلک خانۂ دل اپنا پھکا جاتا ہے | شعلہ زن آتشِ دوری پیمبر ہی ہنوز
تو نے اعجاز وہ دکھلائے ہین الشفیع رسلؐ | جنکا مذکور خلایق کی زبان پر ہی ہنوز
تو وہی بت شکن و تیغ زن و شیر فگن | دلِ کفار مین یا شاہ تیرا ڈر ہی ہنوز
الفتِ ساقیِ کوثر سے نہین دل خالی | اس مئی ناب سے لبریز یہہ ساغر ہی ہنوز
صندلِ روضۂ انور نہ وفا نے پایا | اسلئے درد سرای سید اطہر ہی ہنوز

مؤلفہ

کون ہے رتبے مین ایسا سرفراز — کون ہے احمدؐ سا یون بندہ نواز
کون ہے ایسا حبیب کبریا — کسکا ہے پیارا خدا کو کہئے ناز
کسکے تئین علمِ لدنی ہے حصول — کونسا پوشیدہ ہے گا اونسے راز
کسکی ہے لولاک آیا شان مین — کسپہ در سرِّ الٰہی کا ہے باز
مالکِ ہر دو سرا اہی صاحبو — گر اونھین کہیئے تو بیشک ہی جواز
کس مین کچھ ہے کس مین کچھ ہے دوستو — ان مین کہیئے کونسا کم ہیگا راز
لامکان کی کون کر آیا ہے سیر — رحمت حق کا ہے دریون کسپہ واز
کونسا ایسا ہے کہئے سربلند — جو نہین در پر ہے اونکے بانیاز
دشمنِ دینِ نبیؐ جو ہین خبیث — اونسے کروا مجھکو یارب احتراز
یاالٰہی از پئے خیر الوریٰ — دور کر دنیا کی میرے دلسے آز
حشر مین مجھکو بچالو یا نبیؐ — جز گناہون کے نہین رکھتا ہون ساز
اونکا مین مداح ہون ہیگا یقین — وہ ور رحمت کرین گے مجھپہ باز
اور اونکا مین ہون بس حافظ غلام — صاحبو وہ ہین میرے بندہ نواز

ردیف سین

مؤلف

ابتلک جاکے مدینہ بھی نہ دیکھا افسوس — کہئے کس کام کا اپنا ہے نصیبا افسوس
نہوئی روضۂ اقدس کی زیارت حاصل — بخت کمبخت یہہ کسطور ہے اُلٹا افسوس
خاک دہلیز مبارک بھی میسر نہ ہوئی — تا خوشی ہوکے مین آنکھون مین لگاتا افسوس
خواب مین بھی نہین آتے ہین نظر احمدؐ پاک — آہ کس کام کا اپنا ہے نصیبا افسوس

آپکی دولتِ دیدار ہے ابتک نہ حصول　　آرزو دلکی رہی دلمین ہی مولا افسوس

دلکو میرے ہی نہایت ہی ہوائے یثرب　　آہ پوری نہوئی دلکی تمنّا افسوس

ہند سے چلکے مدینے مین نہ ای کاش ہوا　　روضہ پاک پہ یکروز بھی رہنا افسوس

ہند چھوٹا نہ مدینے کو گئی لے قسمت　　عمر بھر آئیگا دلکے تئین کیا کیا افسوس

آپکی دلکو ستاتی ہے ہمیشہ فرقت　　عشق کا خار ہے بس دلمین کھٹکتا افسوس

دلکی امید رہی دلمین ہی حافظ کے تمام　　آہ یکبار مدینہ بھی نہ دیکھا افسوس

قصیدۂ عہد

مین نے ابتک نہ کیا ہند سے ہجرت افسوس　　بس اسی بات کی ہے مجھکو ندامت افسوس

دن بدن گھٹتی ہی جاتی ہے ندامت افسوس　　چین دیتی ہی نہین ابتو فراقت افسوس

نعت احمدؐ تو شب و روز ہے دلمین جاگیر　　پر نہین ہوتی کبھی مجھکو زیارت افسوس

جلد بلوالو خدا کے لئے یا احمدؐ پاک　　ہجر مین ابتو زبون ہے میری حالت افسوس

ایک تو بار گنہ پہلے ہی سر پر تھا دھرا　　دوسری آکے پڑی ہجر کی آفت افسوس

کوئی محروم نہ آکر پھرا اس در سے حریف　　مجھکو ہوتی نہین صحت یہہ ہے حیرت افسوس

مداح خوان آپکا دن رات ہون ارکے حبیب　　پھر یہہ بیماری ہے کیسی کہ نہ صحت افسوس

نہ تو قربت ہی بنی کی نہ حصولِ صحت　　ہیگی کسطور کی یارب میری قسمت افسوس

اپنے اس عبد کو بلوالو شہنشاہ جہان　　کب تلک ہند مین کرتا رہے حضرت افسوس

قصیدۂ وفا

عرض کرجا کے دلا احمدؐ مختار کے پاس　　دردِ عصیان کی دوا ہے شہ ابرار کے پاس

شافعِ جرم تیرے جرم کو بخشاوین گے　　سرنگون ہوگا نہ تو حضرت غفّار کے پاس

ایک طرف حضرت صدیقؓ ہین بعد اوسکے عمرؓ　　دونون یہہ دفن ہین قبر شہ ابرار کے پاس

روضۂ پاک پیمبر کی زیارت ہو نصیب　　بلبلِ زار ہون پہنچون کہین گلزار کے پاس

خاصہ تھا یہہ رسول عربی کا یارو
جاتے پرسی کو ہر اک غمزدہ بیمار کے پاس

ہمدمو خانہ دنیا سے مین جب کوچ کرون
مجھکو دفنائیو اس شاہ کی دیوار کے پاس

نہ پھرایا نہ پھرایا نہ پھرایا پیچھے
جو کہ سایل ہوا اس دین کے سردار کے پاس

ہم بھی پہنچینگے خدا ہم کو بھی پہنچائے گا
روضۂ پاک جناب شہ ابرار کے پاس

ای وفا ہم ہین گدائے در سلطان رسلؐ
طالب زر تھین ہم جائین جو زردار کے پاس

ردیف شین

مؤلف

نہ بیٹھو محفل میلاد مین تم آ خاموش
درود دلسے پڑہو گرچہ ہوگئے تم ذی ہوش

رسول پاک کی آتی ہے روح پاک یہان
نہ بیٹھنے کی عزیزو یہہ ہیگی جا خاموش

اگر ہے الفت خیر الوری تمھین یارو
درود صدق سے ہر دم پڑہو بجوش و خروش

سناؤ دشمن احمدؐ کو مدحت احمدؐ
نمانے گر تو اوسے ماریئے سدا پاپوش

جناب سید کونین پر پڑہو صلواۃ
نہ اونگھو بیٹھکے ہو جاؤ صاحبو باہوش

کرے جو کوئی نصیحت مباحثہ نہ کرو
بصدق دل یہہ کرو صاحبو نصیحت گوش

میری یہہ بات کو سن لیجے حافظ اتو بھی
درود دلسے پڑہا کر سنو ذرا خاموش

قصیدۂ وفا

ہی رویت سلطان خوش اطوار کی خواہش
آنکھین ہین کھلی ہے مجھے دیدار کی خواہش

نین باغ کی خواہش ہے نہ گلزار کی خواہش
ہے روضۂ پاک شہ ابرار کی خواہش

دو زخم گناہان کو میرے مرہم بخشش
یا شاہ یہہ ہے مجھہ جگر افگار کی خواہش

کوثر مجھے پلواؤ گنہ کو میرے بخشاؤ
ای شافع کل ہے یہہ گنہگار کی خواہش

ہو امت عاصی کی ہر اک طرحسے بخشش
خالق سے یہہ تھی احمدؐ مختار کی خواہش

امت مین ہون داخل شہ امی لقبی کی
تھی جملہ رسل اور سب ابرار کی خواہش
آنکھونکو ملے پردہ در سے شہ دین کے
ہے عین وفا کے دل بیمار کی خواہش

ردیف صاد

مؤلف

عزہ عشق محمد ؐ جو لیا خاص
رہے دل کیون نہ انکا مبتلا خاص
خدا کا دوست ہی پھر کون ایسا
ہو تم جسطرح محبوب خدا خاص
تمھاری شان مین لولاک آیا
تمہین ہو مالک ارض وسما خاص
نبی تو سب بجا ہین سب بجا ہین
مگر سب مین ہین میری مصطفےٰ خاص
زمین و آسمان سب کچھہ خدا نے
انھین کے واسطے پیدا کیا خاص
ہزارون شکر ہین رب العلیٰ کے
ہمین شاہ رسل ایسا دیا خاص
نہین ہے کوئی پھر ایسا جہان مین
ہمین رہبر تمہارے ماسوا خاص
مجھے توفیق یہہ ہی بخش یارب
رہون احمد ؐ کا مین مدحت سرا خاص
ثنائے احمد ؐ مرسل سے حافظ
دماغ اپنا معطر ہو گیا خاص

ردیف ضاد

قصیدۂ عید

یس میرا پیر ہے نبی ؐ کا فیض
مجھہ کو اکسیر ہے نبی ؐ کا فیض
بہر دلگیر ہے نبی ؐ کا فیض
دل کو زنجیر ہے نبی ؐ کا فیض
ملک مدحت کا کردیا مختار
مجھہ کو جاگیر ہے نبی ؐ کا فیض
بخشوا لین گے اپنی امت کو
سب مین تشہیر ہے نبی ؐ کا فیض
چاہ دوزخ سے جسکو پھیر لیا
ایسا رہگیر ہے نبی ؐ کا فیض

جسکو دل چاہا اپنے سو کھینچا ایسا دل گیر ہے نبیؐ کا فیض
اک نگہ جسپہ کی ہوا مقبول واہ کیا سیر ہے نبیؐ کا فیض
جو وسیلہ لیا نجات ملی جان تاثیر ہے نبیؐ کا فیض
مس عصیان کو ہان قیامت مین عبد اکسیر ہے نبیؐ کا فیض

ردیف الطاء

قصیدۂ مولف

اپنے قریب مجھ کو بلالو بھر نمط اپنا مدینہ پاک دکھادو بھر نمط
مدت سے آرزو ہے یہی میری یا نبیؐ اپنا جمال مجھ کو دکھادو بھر نمط
عاشق ہون بے نوا ہون تمہارا ہون یا نبی مجھ کو شراب وصل پلادو بھر نمط
بحر گناہ مین کشتی میری ہو رہی ہے غرق اپنے کرم سے اسکو ترادو بھر نمط
ای مداح خوانو نعت رسول کریم آج للہ مجھکو پڑھکے سنادو بھر نمط
یا مصطفیٰ یہہ عرض میری ہیگی آپ سے مدفن میرا مدینہ بنادو بھر نمط
مین آپکا غلام ہون مجھکو نہ بھولئے دربان اپنا مجھ کو بنادو بھر نمط
ای دوستو جو خلد کی رکھتے ہو آرزو نعت نبیؐ سے دل کو لگادو بھر نمط
چاہتے ہو گر شفاعت احمدؐ تو صاحبو دنیا سے دوستے دلکو اٹھادو بھر نمط
گر امت رسول کہاتے ہو مومنو عشق نبی مین دل کو لگادو بھر نمط
حافظ کی آرزو ہے یہی تم سے یا نبیؐ اپنا جمال مجھ کو دکھادو بھر نمط

ردیف الظاء

قصیدۂ مولف

ملا ہے عشق نبیؐ کا مزا خدا حافظ ہوا ہے شوق رسول خدا خدا حافظ
خدا کے فضل سے پہنچون گا جا مدینہ کو چلا ہون ہند سے بستر اٹھا خدا حافظ

تمام چھوڑکے مین دولت ومکان اپنا
مدینہ پاک کا رستہ لیا خدا حافظ

بجز رسول خدا خوش نہین کچھہ آتا ہے
مثال رند کے دل ہوگیا خدا حافظ

جہان کی آج محبت سے مخلصی پاکر
مدینہ پاک کی جانب چلا خدا حافظ

مکان سے قصد مدینے کا جب کیا مینے
خبر پہ جسنے سنا کھہ اٹھا خدا حافظ

کسی بہی طور سے حافظ پہنچ ہی جاوے گا
ہوا ہے دل تو نبی پر فدا خدا حافظ

قصیدۂ عبد

ہو چلا پھر دل دوانا الحفیظ
جان اب کیون کر بچانا الحفیظ

الحفیظ ای جان جانا الحفیظ
پاس تیرے کیونکر آنا الحفیظ

فرقت احمدؐ نے کرڈالا یہ تنگ
بحر غم نے جوش مارا الحفیظ

جوش غم سے ہوکے گریان چشم نے
اشک کا دریا بہایا الحفیظ

پھر بہار آئی چمن مین بلبلو
پھر ہوا غم تازہ اپنا الحفیظ

آتش عشق اف جلا ڈالا جگر
پھونک ڈالا پھونک ڈالا الحفیظ

شوق یثرب نے کیا تازہ جنون
بستی دل پھر اجاڑا الحفیظ

شربت دیدار کا عشق نے
پھر کیا دل کو پیاسا الحفیظ

عبد کی جلدی خبر لو یارسولؐ
غم ہوا تازہ دوبارا الحفیظ

ردیف العین

قصیدۂ وفا

خوف گناہ کیا ہو کہ ہین مصطفٰےؐ شفیع
سب خلق کے ہین شافع جرم وخطا شفیع

عاصی کو ڈر گناہ کا بالکل نہین رہا
جبسے سنا کہ ہین شہ ہردوسرا شفیع

عصیان مین مین نے عمر گنوائی ہی یا نبیؐ
مجھہ روسیہ کے ہونا بروز جزا شفیع

خوف گنہ سے رنج ومصیبت اذیتین
کس سے کہون جو دلپہ گذرتی ہین یا شفیع

زیبا تمہارے سر پہ شفاعت کا تاج ہے | جز آپ کے نہین ہے شہ انبیا شفیع
عاجز ہون پر خطا ہون گنا ہونمین غرق ہون | محشر مین ہونا ای دُرِ بحر عطا شفیع
کیونکر نہو وفا کو شفاعت کی اب طلب | تمکو خدا نے جن و بشر نے کیا شفیع

قصیدۂ مؤلف

دل کو رکھتے ہو گر نبیؐ سے رجوع | طبع ای عاشقو کرو مطبوع
کوئی ایسا ہوا نہ پیدا ہے | جسکا واصف ہے صانع و مصنوع
اونپہ بھیجو سدا درود و سلام | ہو کے محفل مین ایک جا مجموع
اونکے فرمان پر ہین سب کرتے | قاعدہ اور قیام اور رکوع
اوسکی کس سے ثنا بیان ہوئے | جن کی کرتے تھے جبرئیل خضوع
روشنی بخشی ہے زمین پر یون | جیسا ہوئے سما پہ ماہ طلوع
دلکو نعت نبیؐ مین صبح و مسا | حافظ کمترین رکھہ تو رجوع

ردیف الغین

قصیدۂ مؤلف

مجھکو ہے کوئے سید کونین کا سراغ | دنیائے دون سے پایا ہے دل اب کہین فراغ
مدح و ثنا مین آپکی ای پیشوائے دین | دل بنگیا ہے نعت سے میرا بسان باغ
بالکل نہین ہے چاہ زر و سیم کی مجھے | مجھ کو شراب شوق لقا کا ملے ایاغ
بے چین ہو گیا ہے دل زار یا نبیؐ | ہین ہجر کے جگر پہ میرے داغ داغ داغ
مداح آپکا ہون مجھے کیا ہے خوف حشر | بار گناہ سے بھی ہوا دل کو انفراغ
ای منکرانِ دین نہ شک اسمین لائیے | روشن ہے دو جہان مین سدا احمدیؐ چراغ
حاجت نہین ہے عطر کی حافظ نہ مشک کی | ذکر نبیؐ سے ابتو معطر ہے بس دماغ

قصیدۂ عبد

مصطفیٰ کی نعت سے رہتا ہی یہہ دل باغباغ — ہی یقین محشر مین بھی ہوویگا یہہ دل باغباغ
ہو نین بلبل بوستان نعت احمدؐ پاک کا — نعت ہی سے اسلئے رہتا ہی یہہ دل باغباغ
ہی حبیب حق شفیع المذنبین لاریب وشک — ہی شفاعت سے حبیب حق کی یہہ دل باغباغ
ہون درودین اونپہ بیحد اور سلامین بیحساب — ہی درودون اور سلامونسی ہی یہہ دل باغباغ
رحمۃ للعالمین قرآن مین فرمایا خدا — اس سبب سے ہر گھڑی رہتا ہی یہہ دل باغباغ
ہون گنہگاران امت سے نہین جائے خوشی — ہی شفاعت سے فقط احمدؐ کی یہہ دل باغباغ
مدح خوان ہون مجکوبھی یثرب مین ملجاویگی جا — رہتا امید مدینہ مین ہے یہہ دل باغباغ
ہون ازل سے مدح خوانِ مصطفےٰ اسواسطے — وصف احمدؐ سے سدا رہتا ہی یہہ دل باغباغ
عبد کی یہہ التجا ہے نعتِ احمدؐ سے سدا — رہوے روز و شب خداوندا میرا دل باغباغ

قصیدۂ مؤلف

پر نور روز و شب ہے سدا احمدؐی چراغ — چمکے ہے تابہ ارض و سما احمدؐی چراغ
ظلماتِ کفر رہتی جہان مین اسیطرح — دنیا مین گر نہوتا ضیا احمدؐی چراغ
جنبش مین قصر آگیا کسریٰ کا ایکدم — روشن جہان مین جبکہ ہوا احمدؐی چراغ
بت جتنے تھے زمین پہ گرے اوندہی منہہ سبھی — روشن ہوا جو صل علیٰ احمدؐی چراغ
قایم ہے تا ابد یہہ اسے کون گل کرے — نور خدا یہہ ہے بخدا احمدؐی چراغ
طاقت نہین قلم کو جو کچھہ لکھہ سکے ثنا — پر نور کچھہ ہے ایسا دلا احمدؐی چراغ
افلاک پر کواکب و شمس و قمر جو ہین — یہہ وہ نہین مگر ہین بجا احمدؐی چراغ
دونون جہان مین یہہ جو تجلی ہے صاحبو — ہی یہہ وہی جو ہیگا ضیا احمدؐی چراغ
ظلمات قبر سے نہین حافظ کو خوف ہے — روشن خدا نے دلمین کیا احمدؐی چراغ

ردیف الفاء

قصیدۂ مؤلف

دل سے پڑھ اب سدا درود شریف | مصطفیٰ پر دلا درود شریف

ہے یہ دفع البلا درود شریف | اور ظلمت ربا درود شریف

مرض عصیان کو دم مین کھوتا ہے | کیا عجب ہے دوا درود شریف

خوف کیا اسکو نار دوزخ سے | صدق سے جو پڑھا درود شریف

باغ جنت جو ہو تمھین مقصود | تو پڑھو بارہا درود شریف

دوستو باادب پڑھے جاؤ | جان و دل سے سدا درود شریف

ہونے دیگا نہ مبتلائے بلا | تم کو درد و سرا درود شریف

خوب بخشش کا یہ وسیلہ ہین | عاصیو مل گیا درود شریف

کس سے تعریف اسکی ہو سکے ادا | ہی عجب بے بہا درود شریف

عاشقان نبی پڑھو ہر دم | دل سے صبح و مسا درود شریف

خوش رہے وہ سدا قیامت مین | دلسے جسنے پڑھا درود شریف

قبر مین جبکہ آپڑے صدمہ | اسکو حامی ہوا درود شریف

بحر غم سے اتار دیتا ہے | پار بیشک بجا درود شریف

دل کو کرتا ہے ہر کدورت سے | مثل مراۃ صفا درود شریف

تجھ کو حافظ اگر ہے خواہش خلد | تو پڑھا کر سدا درود شریف

ردیف القاف

قصیدۂ وفا

تیری رویت کے ہین اے فخر رسولان مشتاق | رہتے ہین اٹھ پہر دیدۂ نگران مشتاق

گل گلشن کی ہے جون بلبل نالان مشتاق | یون یہ بے پر ہے تیرا اے شہ خوبان مشتاق

کیا ہی تھے دلکش و شیرین سخن خسرو دین | اب تلک جنکی ہی سننے کا ہر انسان مشتاق

رشک آئینہ جو ہے روئے پیمبر اس کا | روز اول سے ہی اپنا دل حیران مشتاق

جوشش اشک سے ہی نوح کا طوفان پیدا | آپکی درد جدائی سے ہے گریان مشتاق
چمن چہرۂ رنگین نبیؐ دیکھے اگر | گل گلشن کی طرح بلبل بستان مشتاق
اسکو اب روضۂ اقدس کے قرین بلوا لو | کیونکہ روتا ہی غم دوری سے ہر آن مشتاق
وہ گل شعر تیرے نعت نبیؐ مین ہین وفا | جنکے سننے کے ہزارون ہین غزلخوان مشتاق

قصیدۂ عبد

الفراق ای حق کے پیارے الفراق | والی و حامی ہمارے الفراق
پاس تیرے کیونکر آؤن وائے وائے | ای میری آنکھون کے تارے الفراق
جان جاتی ہے تیری فرقت مین ہائے | لے خبر حق کے دلارے الفراق
دور ست رکھو خدا کے واسطے | ای نبیؐ بر حق ہمارے الفراق
کون ہے تم بن ہمارا یا رسولؐ | سارے عالم کے سہارے الفراق
دور افتادون کو دو جلدی دکھا | اپنی صورت آکے پیارے الفراق
کہتا تھا ہر اک صحابی آپ کا | اس جہان سے جب سدھارے الفراق
تھا غم دوری ہر اک کو اسقدر | کہتے تھے ہر اک پکارے الفراق
آپ کی فرقت مین اب دل تنگ ہے | عبد ناکیون کر پکارے الفراق

قصیدۂ مؤلف

گر ہے شوق مصطفےٰ کا اشتیاق | چھوڑ دے ای دل سبھی یہ طمطراق
ہند کو اب چھوڑ کر یثرب مین چل | ناگوار رکھ سدا اونکا فراق
عشق مین کردے فنا اپنے کو تو | وصل کی امید رکھ مالایطاق
جان و دل سے پڑھ درود دین روز و شب | جنت اعلیٰ مین گر چہتا ہے طاق
صدق دل سے شرع احمدؐ پر چلو | چھوڑ دو ای مومنو راہ نفاق
دشمن دین نبیؐ جو ہین شقی | اہل دین کا اونسے کیون ہو اتفاق

یا الٰہی دشمن دین خوار ہون | یہ دعا حافظ کی ہے مالا یطاق

ردیف الکاف

قصیدۂ ضیغم

سرور اتقیا سلام علیک | اکمل اصفیا سلام علیک
افضل انبیا ہو بے شک تم | تم ہو خیر الوریٰ سلام علیک
بعد سب کے ہوئے ہو تم مبعوث | خاتم الانبیا سلام علیک
عرش پر فوقیت زمین کو ہوئی | پا جو تم نے رکھا سلام علیک
نور حق سے بنا خدا کی قسم | جسم پاک آپکا سلام علیک
گر نہ تم ہوتے تو نہ کچھ ہوتا | ذات حق کے سوا سلام علیک
تم پہ اللہ نے کیا ہے عطا | سورۂ فاتحہ سلام علیک
ہین تمہارے ہی تابع فرمان | ارض سے تا سما سلام علیک
کی فرشتون نے عرش اعلیٰ پر | آپ کی اقتدا سلام علیک
ہر صغیرہ سے بھی ہو تم معصوم | اکمل الانبیا سلام علیک
کیا ملاحت تھی روئے زیبا پر | واہ وا واہ وا سلام علیک
عکس دندان سے گھر ہوا روشن | تمنے جب ہنس دیا سلام علیک
تیرے دشمن کے حق مین یا احمدؐ | او تری تبت یدا سلام علیک
مریمؑ و آسیاؑ سے بہتر تھین | دختر مصطفا سلام علیک
دستگیری کرو ہماری تم | صاحب ہل اتیٰ سلام علیک
میری جانب سے قبر اطہر پر | جا کے کہدے صبا سلام علیک
بخشوانا ہمین قیامت مین | یا شفیع الوریٰ سلام علیک
جام کوثر ہمین پلانا تم | حضرت مجتبیٰ سلام علیک

بھولجانا ہمین نہ محشر مین سید انبیا سلام علیک
لو خبر جلد اپنے ضیغم کی یا خلیل خدا سلام علیک

قصیدۂ وفا

مہر برج عطا سلام علیک ماہ اوج سخا سلام علیک
گل باغ ہدا سلام علیک نخل جود و عطا سلام علیک
بحر نور خدا سلام علیک گوہر بے بہا سلام علیک
سرور انبیا سلام علیک شاہ معجز نما سلام علیک
ہادی و پیشوا سلام علیک ای شفیع الورا سلام علیک
تاج شاہ و گدا سلام علیک زیب تخت ہدیٰ سلام علیک
سبکے حاجت روا سلام علیک کل کے مشکلکشا سلام علیک
فخر کل برگزیدۂ خالق مصطفی المجتبیٰ سلام علیک
حامی دین و ساقی کوثر رحمت کبریا سلام علیک
صاحب سیف و صاحب لشکر شاہ کشورکشا سلام علیک
ماہ الطاف و مہر اکرم پر لکھو صبح و مسا سلام علیک
روضۂ شہ پہ ہو اگر جانا کہہ ہمارا صبا سلام علیک
آسمان سے خدائے پست و بلند بھیجتا ہے سدا سلام علیک
ہے یہی امید پھر درِ شہ پر کہون رہکر کھڑا سلام علیک
مجھکو توفیق دے خداوندا رہون کہتا سدا سلام علیک
تم ہو غمخوار امت عاصی کیون نہ بھیجین سدا سلام علیک
صادق القول صادق الوعدہ باحیا باوفا سلام علیک

قصیدۂ شایق

جواب

سلام سلام سلام سلام — علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

قصیدہ

شہ انبیا یا سلام علیک	رسول خدا یا سلام علیک
توئی باعث ہردو عالم شدہ	نبی الورا یا سلام علیک
شہ ذو الکرم سید محترم	کریم السجا یا سلام علیک
بہار ریاضات خلد برین	شہ ہل اتیٰ یا سلام علیک
نجات خلایق ز تو در نشور	توئی مقتدیٰ یا سلام علیک
گل باغ عظمت شہ انس و جان	چراغ ہدا یا سلام علیک
رسول مکرم ستودہ شیم	سحاب عطا یا سلام علیک
رسالت شدہ ختم بر ذات پاک	حبیب خدا یا سلام علیک
رفیع المراتب شفیع مطاع	بجود و سخا یا سلام علیک
مہ برج ثروت نبی کریم	امام الہدیٰ یا سلام علیک
سراج منیر قسیم جسیم	امین خدا یا سلام علیک
توئی فخر آدم نسیم وسیم	شہ اصفیا یا سلام علیک
محیط کرم سرور پاک دین	نبی مجتبیٰ یا سلام علیک
مفتخر بہ ذات زمین و زمان	ای نور خدا یا سلام علیک
کنوز کرامت رسول انام	شہ دو سرا یا سلام علیک
ہمہ فیض کل رحمت العالمین	دُر بے بہا یا سلام علیک
ز نور تو روشن ہمہ کائنات	ای بدر الدجیٰ یا سلام علیک
توئی مہر عالم رسالت پناہ	ای شمس الضحیٰ یا سلام علیک

شہ دو جہان رحمت انس و جان
شفیع الورا یا سلام علیک

ای مطلوب کل شایق دو جہان
توئی مدعا یا سلام علیک

مؤلف

جواب

الصلوۃ علی النبی والسلام علی الرسول
الشفیع الابطحی و محمد عربی

تم ہو ہر ایک سے اکمل تم ہو ہر ایک سے افضل
تم ہو ہر ایک سے اول شاہا سلام علیک

تم ہو اللہ کے پیارے چاند ہو تم اور سب تارے
تم سلطان خادم سارے شاہا سلام علیک

تم پر قرآن ہے نازل تم ہو ہر اک سے کامل
تم ہو سخی تم ہو عادل شاہا سلام علیک

تم ہو سلطان عالم فضل خدا سے ہو باہم
محشر سے کیا ہمکو غم شاہا سلام علیک

تم بن کوئی نہین ہمکو چھوڑین ہم کیونکر تمکو
جاوین کہان بولین کسکو شاہا سلام علیک

اپنے در پر بلوالو روضۂ اقدس دکہلادو
اپنے مدینے مین جا دو شاہا سلام علیک

فرقت مین مین بس ہر دم رہتا نہایت ہون پر غم
بلوالو تا ہون بیغم شاہا سلام علیک

کسکے در پر اب جاؤن حال یہ کسکو دکہاؤن
تم بن کسکا کہلاؤن شاہا سلام علیک

پھرنے ندو اسکو در در رحم کرو شاہا اسپر
حافظ یہہ ہیگا کمتر شاہا سلام علیک

ردیف اللام

قصیدۂ بندہ

کسکے در ہر وقت جاؤن یارسولؐ
حال دل کسکو سناؤن یارسولؐ

کسکے گھر سے فیض پایا خاص و عام
کسکے گھر سے فیض پاؤن یارسولؐ

کسنے اپنے کو گنا یا خلق کا
کسکو اپنا مین گناؤن یارسولؐ

کسکے آگے سر جھکاتی ہے رضا
کسکے آگے سر جھکاؤن یارسولؐ

کسکو اس صورت سے آوے دیکھنا
کسکو یہہ صورت دکھاؤن یارسولؐ

کون میری عاجزی پر رحم لائے
کس تک اپنی عجز لاؤن یارسولؐ

میرے حال زار پر غم کون کھائے
کس کو اپنا غم کھلاؤن یارسولؐ

دل میرا اپنے سے کوئی لے گیا
کس سے اپنا دل لگاؤن یارسولؐ

حق میرا اپنے پہ کوئی کیا جتائے
کس پہ اپنا حق جتاؤن یارسولؐ

کسکا ایسا آسرا مجھکو ملے
آسرے مین کسکے جاؤن یارسولؐ

عرض بندہ کی نہ ہو گر ناگوار
یہ مثلث ہے سناؤن یارسولؐ

قصیدۂ وفا

بلبل کیطرح ہجر مین نالان ہون یارسول
گل کی روش مین چاک گریبان ہون یارسول

مدّاح ہے خدائے دو عالم اور اوسکی خلق
مین ایک لیا تمہارا ثناخوان ہون یارسول

یاد آئی ہین جو آپکی چشمان تر مجھے
ابر فلک کی طرح سے گریان ہون یارسول

کیجئے نگاہ لطف کہ ہو جمع خاطر اب
غم سے بمثال زلف پریشان ہون یارسول

مور ضعیف مین ہون سلیمانؑ آپ ہین
عاجز ہون اور بے سر و سامان ہون یارسول

تم ہو جو مہربان تو عشر کے دن پھرین
گردش مین مثل گنبد گردان ہون یارسول

پھر روضۂ شریف پہ جانا نصیب ہو
مشتاق باغ خلد کا ہر آن ہون یارسول

دکھلائے لقائے منور کہ غم سے مین
سوزان بشکل شمع شبستان ہون یارسول

بحر الم سے پار لگا دیجئے جناب
کشتی میری تباہ ہے حیران ہون یارسول

ہین بیحساب میرے گنہ اس سبب سے مین
نادم ہون منفعل ہون پشیمان ہون یارسول

آیا ہے یاد چہرۂ رنگین جو آپ کا
خندان گلو نکو دیکھکے گریان ہون یارسول

قربان ہم چکور ہے حربا فدائے مہر
صدقے مین آپ پر بدل و جان ہون یارسول

تقصیر وار بندۂ عاجز وفا ہون مین
امیدوار لطف فراوان ہون یارسول

صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

نہین ہم تیرے در پہ آنے کے قابل
نہین ہم ہین صورت بتانیکے قابل

نہایت گنہگار ہم ہین سیہ رُو
نہین تیرے نزدیک آنے کے قابل

اگر لاکھ دل سے کرین جستجو ہم
کہان آ سکے ہون سرانے کے قابل

بلالو مدینے مین اپنے بس اب ہم
نہین بار فرقت اٹھانے کے قابل

گیا جسم سب آپ کے عشق مین گھل
رہین ہڈیان اب جلانے کے قابل

رسولِ خدا اب ہماری خبر لو
نہین ہم ہین آنسو بہانے کے قابل

نچھیڑو عزیزو ہمین اب خدارا
نہین ہم رہے اب ستانے کے قابل

بلالو بہر طور لیکن نہین اب
نہین ہم رہے منہ بتانے کے قابل

اس حافظ کو اپنے نہ بھولو خدارا
نہین بار غم یہ اٹھانے کے قابل

قصیدۂ عبد

صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کو حق نے سراپا یا رسولؐ
اپنی قدرت سے بنایا یا رسولؐ

بھجوانے کو ہمارے واسطے
آپ کو ہستی مین لایا یا رسولؐ

عرش پر بلوا کے تم کو یا نبیؐ
راز اپنا سب جتایا یا رسولؐ

شکر حق صد شکر شافع آپسا
ہم نے پایا ہم نے پایا یا رسولؐ

کفر باطل ہو گیا یکسر تمام
جب تمھارا دین آیا یا رسولؐ

تا قیامت آپ ہی کا بالیقین
دین رہیگا دین رہیگا یا رسولؐ

سب کے اوّل ہو تمھین ختم رسلؐ
کون ہے ثانی تمھارا یا رسولؐ

ہو گیا روشن سراسر سب جہان
تم نے ڈالا جبکہ سایا یا رسولؐ

عبد کو مداح اپنا ہی رکھو
ہو گیا سب سے پرایا یا رسولؐ

قصیدۂ ضیغم

مہ سے بہتر ہے تمہارا رخ زیبا یارسولؐ
تمسا خالق نے کیا کوئی نہ پیدا یارسولؐ

وصف کچھہ بھی کر سکے انسانکی طاقت ہی کیا
معجزے ظاہر ہوئے ہین تمسے کیا کیا یارسولؐ

چاند دو ٹکڑے ہوا سورج پھر آیا ڈوب کر
دو نون بیٹونکو کیا جابرؓ کے زندا یارسولؐ

کفر سے اونکو نکالا دین مین داخل کیا
باپ مان کو آپنے جو کر کے زندا یارسولؐ

دہوپ مین جسوقت زیر چرخ کرتی تھے خرام
ابر کرتا تھا تمہارے سر پہ سایا یارسولؐ

نور کا بیشک سراسر آپکا تھا جسم پاک
اسلئے اسکو نہین تھا اوسکو سایا یارسولؐ

مشک و عنبر کی حقیقت کچھہ نہین اسکے حضور
یہہ معطر تہا پسینہ بس تمہارا یارسولؐ

وہ گیا سیدہا جہنم مین نہین اسکو نجات
تیری جانب ہاتھہ بھی جسنے اٹھایا یارسولؐ

ہو شفیع المذنبین کچھہ تم مین ہرگز شک نہین
ہوگا چھٹکارا جہنم سے ہمارا یارسولؐ

حال اپنے دلکا مین کس سے کہون تیرے سوا
دین و دنیا مین نہین کوئی سہارا یارسولؐ

رنج مین افلاس مین غربت مین رہتا ہون سدا
کیجئے مجھکو رہا غم سے خدارا یارسولؐ

قبر اطہر کی زیارت پھر کرون مین ایکبار
روز و شب ہی دلکو یہ ہے تمنا یارسولؐ

دیجئے اپنے مدینے مین مجھے رہنے کو جا
تا کرون ہر دم تمہارا مین نظارا یارسولؐ

ساتھہ اپنے لیکے جانا گلشن فردوس مین
آتش دوزخ سے تم مجھکو بچانا یارسولؐ

ضیغم اندوہگین کی دستگیری کیجئے
ہے تمہارا وہ غلام زر خریدا یارسولؐ

قصیدۂ مولف

تم رسول انس و جان ہو یارسولؐ
مالک کون و مکان ہو یارسولؐ

آپکو حق نے کیا ہے شاہ دین
مجرمون کے تم امان ہو یارسولؐ

شان مین لولاک آیا آپ کی
تم شہنشاہ زمان ہو یارسولؐ

عرش پر حق نے بلایا آپ کو
تم خدا کے میہمان ہو یارسولؐ

اشرف المخلوق تم ہو یا نبیؐ
سرور کون و مکان ہو یارسولؐ

آپ کی کس سے ثنا ہووے رقم
جب خدا خود مدح خوان ہو یارسولؐ

ہم گنہگاروں کو بخشا لیجیے
حشر کا جب دن عیان ہو یارسولؐ

آپکے ہم ہین غلامان غلام
تم ہمارے رہنما ہو یارسولؐ

بخشوا کر خلد مین لیجائیے
ہو کے حافظ پر مہربان یارسولؐ

ردیف المیم

قصیدۂ مؤلف

شفیق برتر غریب پرور ضعیف یکتا شہِ زمانم
رحیم امت کریم امت نہ ایسا ہوگا شفیعِ عالم

خلیلِ خالق حبیبِ خالق محبِ خالق رسولؐ برحق
عظامی یکتا گرامی یکتا فصیح یکتا نبیؐ مکرّم

شریف و اشرف سراج ایمان نہ کوئی ہوا ہے نہ کوئی ہوگا
مدام اون پر درود بھیجو کہ یہہ ہے زخم گنہ کا مرہم

نصیر ہین یہہ رفیق ہین یہہ بروز محشر کہ ہم سبھونکو
خدا نے اپنا کیا ہے اونکو عزیز و بے شک شفیع اکرم

نبی کہینگے سبھی کہ امت مین اونکی ہوتے تو خوب ہوتا
خدا نے واحسرتا بنایا نہ امتی اونکا ہے یہی غم

ازل سے ہم تشنہ لب تمھارے جمال والا کے یانبیؐ ہین
دکھا دو چہرہ برائے خالق پلا دو ہم عاشقو نکو زمزم

خلیلؑ والیاسؑ وخضرؑ اور نوحؑ موسیٰؑ عیسیٰؑ نبی تمامی
تمہین سے پائے ہین فیض قبلہ سبھوں نے بیشک بیچ ہین ازخم

خدا نے تم کو وہان بلایا جہان فرشتہ کبھی پر تمارے

وہان کی تم سیر کرکے آئے ہو ایک پل مین رسولِ اکرم
سبھی حافظ بے نوا کی ہے عرض تم سے ہر وقت یا محمدؐ
تمہارے الطاف اور کرم سے نہ دیکھوں مین صورت جہنّم

مولّف

نبیؐ ہین سرورِ ہر دو سرا خدا کی قسم | نبیؐ ہین مخزنِ سرّ خدا خدا کی قسم
نکوئی پیدا ہوا اور نہوگا پھر اُنسا | سبھی ہین عزیز و رسولؐ خدا خدا کی قسم
کسی نے رتبۂ احمدؐ کو کیا ہے جان لیا | نبیؐ ہمارے ہین فیضِ خدا خدا کی قسم
بھلا کہو تو گیا لامکان پہ ایسا کون | نبیؐ نے جیسے کہ کی سیر جا خدا کی قسم
حرام اوسپہ ہے ای یارو آتشِ دوزخ | نبیؐ کی جسکے ہو دلمین ولا خدا کی قسم
جھولو دل مین ذرا اپنے تم نہ شک لاؤ | نبیؐ نہین ہین خدا سے جدا خدا کی قسم
شفیعِ روزِ جزا ہین وہ بالیقین انپر | مین جان و دل سے تو بس ہون فدا خدا کی قسم
وہ کون ہے کہ نہین اونسے پایا مقصدِ دل | نبیؐ ہین اپنے مجیب الدعا خدا کی قسم
مجھے جمال خدارا دکھائیے اپنا | تڑپتی ہیگی میری جان سدا خدا کی قسم
حصول مجھکو غلامی ہو آپ کے در کی | یہی ہے صبح و مسا اب دعا خدا کی قسم
مدینہ پاک مین مدفن میرا بنا دیجئے | یہی ہے دل سے میری التجا خدا کی قسم
مین مدح خوان تمہارا ہون یا رسول اللہؐ | میرا ہے تم پہ دل و جان فدا خدا کی قسم
مدینہ پاک مین اپنے بلالو حافظ کو | یہہ مدتون سے پڑا ہے جدا خدا کی قسم

قصیدۂ بندہ

اے فخرِ کائنات تمہین کیا سرائین ہم | اتنا ہے بس ہین کہ تمھارے کہائین ہم
حامی پنے کی شرم تمہین کو ضرور ہے | ہان در پہ دوسرے کہین جانے نپائین ہم
تم ایسے یاد آؤ محمدؐ ہین کہ بس | اپنے کو سر سے پاؤن تلک بھولجائین ہم

یا سید الجمال قیامت مین تم بغیر
صورت خدا کو کسنے منہہ سے دکھائین ہم

رحمت کو حق کی اور شفاعت کو آپ کی
کیونکر بجز گناہ کے اب آزمائین ہم

نور خدا سے کون ہے ہم کسکے واسطے
اپنے کو غور کیجئے کسکے گنائین ہم

اعمال نامہ دینگے قیامت مین یا شفیع
کوئی لکھو سناؤ تو کیا پڑھ سنائین ہم

اے نورِ خاص ذاتِ خدا اپنی شان مین
خود چھپ سکے نہ آپ تو کیونکر چھپائین ہم

بیکس نواز تم کو سمجھکر محمدؐا
پھر بیکسی کے وقت مین کسکو بلائین ہم

کوئی لیجا کے کوئے محمدؐ مین سونپ دے
اتنی سی خاک اپنی کہان بخشوائین ہم

بیکار خوار بندہ ہے اے خواجہ احمد
غیر از امید رحم کے حق کیا جتائین ہم

مؤلف

گر سر سے چلکے روضۂ اقدس پہ جائین ہم
رو رو کے اپنا حال وہین سب سنائین ہم

اللہ کی قسم جو ملین ہم کو شاہ دین
روٹھے بھی ہون تو عجز کرین اور منائین ہم

جا کر کے روضہ پاک اسیوقت دیکھ لین
رخصت جناب پاک سے گر آج پائین ہم

پر بھی نہین ہے زر بھی نہین رکھتے اپنے پاس
نا چار ہین بتاؤ تمہین کیونکر آئین ہم

آراستہ ہے خانۂ دل آپ کے لئے
تشریف لاؤ بھیجکے کسکو بلائین ہم

ہم آپکے غلام ہین ہم کو نہ بھولئے
کہلا غلام آپکے کس در پہ جائین ہم

خوف عذابِ نار جہنم سے کیا ہے بیم
سایہ اگر لوائے محمدؐ کا پائین ہم

خواہش کرین نہ جنت اعلیٰ کی دوستو
مدفن کو جائے گرچہ مدینہ مین پائین ہم

حافظ ہے نعت احمدؐ مختار تا بمرگ
جز یاد مصطفےٰ نہ زبان کو ہلائین ہم

مؤلف

اے امام الہدیٰ صلوٰۃ و سلام
اشرف الانبیا صلوٰۃ و سلام

آپ سا ہے نہ ہوگا پھر کوئی
اے حبیب خدا صلوٰۃ و سلام

تم کو خلق عظیم قرآن مین
مجھ کو دکھلائے جمال اپنا
رحمت العالمین ہو آپ ہی
کون ہے اور کھان ہوا اونسا
فیض شاہ وگدا ہو ہان آپھی
آپ سا کون پھر ہوا پیدا
مجھ کو دکھلائے برائے خدا
پڑھو اوس روح پاک پر ہر دم
میری جانب سے بیعد و پہنچے
جسکا مداح ہو خدا حافظ

کہتا ہے خود خدا صلوٰۃ وسلام
ای مجیب الدعا صلوٰۃ وسلام
ای شہ دوسرا صلوٰۃ وسلام
کان حلم وحیا صلوٰۃ وسلام
ای عمیم العطا صلوٰۃ وسلام
بحر جود وسخا صلوٰۃ وسلام
اپنا روشن لقا صلوٰۃ وسلام
یارو بے انتہا صلوٰۃ وسلام
تمکو ای ذو العطا صلوٰۃ وسلام
اوسکی ہو نعت کیا صلوٰۃ وسلام

مولف

ہر لحظہ ہر لمحہ ہر دمادم
ای عاشقان نبیؐ اکرم
ہرگز نہ باتین کرو جہان کی
اونکھو نہ تم بیٹھہ کرکے یارو
بھیجو صلوٰۃ وسلام اُنپر
عطر و گلاب اور گل سنگھاؤ
زخم گنہ کا یقین آپ جانو
اپنے لئے سرور دو جہان ہے
لولاک ہے اونکی شان مین آیا
علم لدنی تھا کس نے پایا

صلوا علی النبی المکرمؐ
پڑھیے درود ین بدل دمادم
باندھے رہو اپنے ہاتھہ باہم
در بزم میلاد شاہ عالم
ہین جو رسول خدا اکرمؐ
ہم سامعین تاکہ ہووین خرم
ہے یہہ درود شریف مرہم
ہول قیامت کا ہیگا کیا غم
اونکے لئے سب بنا ہے عالم
اور کون تھا حق کا ایسا محرم

اونپر درود و سلام حق ہو — ہین جو رسولِ خدا اکرم
اونپر درود و سلام حق ہو — جو رازدان ہین خدا کے ہردم
اونپر درود و سلام حق ہو — جو کہ ہین حضرت کے خاص دوعم
اونپر درود و سلام حق ہو — جو اہل بیت نبیؑ ہین اعظم
اونپر درود و سلام حق ہو — جو تبع اور تابعین ہین اکرم
مقبول فرمائے اسکو شاہا — کب غیر کو بتینگے یہہ مسلم
حافظ کی یہہ عرض آپسے ہے — دیکھے نہ یہہ صورت جہنم

قصیدہ عبد

صلوٰۃ سلام صلوٰۃ سلام — بروح محمد علیہ السلام
خدا انگنت تو درود انپہ بھیج — کیا جن پہ نازل تو اپنا کلام
نہین ہے کوئی اون بغیر آسرا — ازل سے مین ہونگا اونہین کا غلام
مجھے مدح خوانی کیا تو عطا — تیرا شکر ہے ای کریم السلام
یہی التجا ہے رسولِ خدا — بلا کر مدینے مین رکھو مدام
حبیب خدا رحمت العالمین — رسولون کے برحق تمہین ہو مدام
درودین پڑہو ملکے سب مومنو — تمھارے پہ تا ہو جہنم حرام
خدا عبد کو عہدہ نعت دے — یہی ہیگا مطلب یہی ہیگا کام

جواب

یا نبی سلام علیکم یا رسول سلام علیکم — یا حبیب سلام علیکم صلوٰۃ اللہ علیکم

قصیدہ مولف

تم حبیب کبریا ہو تم شفیع دوسرا ہو — تم ہمارے پیشوا ہو صلوٰۃ اللہ علیکم
تم خدا کے ہو پیارے تم رسول ہو ہمارے — تم پہ جان ہم نثار کرے صلوٰۃ اللہ علیکم

آپ ہو شفیع عالم آپ ہو رسول اکرم
کون ہے تمہارا ثانی تم ہو بخشش کی نشانی
تم شفیع عاصیان ہو مالک کون و مکان ہو
تم ہو رب کے رب تمہارا تمپہ رب قرآن اُتارا
حشر مین ہو جبکہ آنا تو مجھے نہ بھول جانا
مین ہون آپکا ثنا خوان صدقہ تمپہ ہو دل و جان
حافظ غریب کمتر ہند مین بہت ہے مضطر

آپ سب سے ہو معظم صلوٰۃ اللہ علیکم
ہم پہ رکھئے مہربانی صلوٰۃ اللہ علیکم
تم خدا کے میہمان ہو صلوٰۃ اللہ علیکم
آپکا جہان ہی سارا صلوٰۃ اللہ علیکم
مجھکو دوزخ سے بچانا صلوٰۃ اللہ علیکم
تم سے پایا ہو مین ایمان صلوٰۃ اللہ علیکم
یا نبیؐ بلا لو در پر صلوٰۃ اللہ علیکم

مؤلف

شفیع الوریٰ ہین رسولؐ کریم
ثنا اونکی کب ہو کسی سے ادا
کوئی اونسا ہے اور نا ہو ویگا
خوشی سے چلینگے سبھی خلد مین
ہمین بخشوا دینگے اللہ سے
کئے آپ کی اقتدا سب نبیؐ
مریض گنا ہون کی ای دوستو
رسولؐ خدا اور محبوب رب
یقین جان لے دلمین حافظ یقین

خلیل خدا ہین رسولؐ کریم
عمیم العطا ہین رسولؐ کریم
شہ اتقیا ہین رسولؐ کریم
امام الوریٰ ہین رسولؐ کریم
حبیب خدا ہین رسولؐ کریم
یقین مقتدا ہین رسولؐ کریم
مقرر دوا ہین رسولؐ کریم
بجا ہین بجا ہین رسولؐ کریم
یہ پر ضیا ہین رسولؐ کریم

ردیف نون

قصیدہ بندہ

محمدؐ کا در چھوڑ کس در پہ جاوین
ہم اونکے کہا کر کے کسکے کھاوین
طت مین رکھہ عاصیون کو خدایا
بھہ کوئے محمدؐ سے جانے نپاوین

قیامت کے دن یا شفیع امم ہم	تمہارے سوا کسکو صورت بتاوین
شفیع الورا آپ پڑھ لو سمجھ لو	ہم اعمال نامہ کسے پڑھ سناوین
جواب آپ دے لو محمدؐ خدارا	ملک ہم سے جسوقت پرسش کو آوین
گناتے ہین سب نیک اپنے کو حقا	محمدؐ ہم اپنے کو کس کے گناوین
ذرا عاصیو لطف احمدؐ کو پوچھو	کرم تم او نکو بھولو وہ خود یاد آوین
محمدؐ ہمارا اسیے جی چاہتا ہے	کہ پا تم اوٹھاؤ نہ سر ہم اوٹھاوین
عزیزو خدا جانے کیا اون کو جانو	محمدؐ میرے تم کو کیا منہ بتاوین
حمایت مین ہے خواجۂ دو سرا کی	عجب کیا کہ بندے کے مقصد بر آوین

قصیدۂ عبد

ہم احمدؐ کا در چھوڑ کس در پہ جاوین	بس او نکے کہا کرکے کس کے کہاوین
ہمارا انھین دین و دنیا مین کوئی	کھو حال پھر اپنا کس کو سناوین
خبر پائیے گر نہ لو تم ہماری	تہ حال پھر اپنا کس کو دکھاوین
جمالِ مبارک دکھاؤ خدارا	سرشک اپنی آنکھون سے کبتک بہاوین
نہ جنت کی واللہ خواہش کرین ہم	مدینے مین گر جائے مدفن کو پاوین
نھین چین دیتی جدائی تمہاری	ہم اس غم سے جان اپنی کیونکر بچاوین
رسولِ خدا آپ جلدی خبر لو	سنبھالو ہمین تا کہ گرنے نپاوین
تمہارے سوا ہم کو کون و مکان مین	نھین آسرا پاس پھر کسکے جاوین
بلا لو خدارا مدینے مین ہم کو	غمِ دوری کبتک کہو بیٹھے کہاوین
تمہین حشر مین مجبر ہو نکے ہو حامی	بھلا پھر چلے کون سے در کو جاوین
بجز مدح خوانی بہہ دنیا کی چیز نہ	تیرے عبد عاصی کو ہرگز نہ بھاوین

مؤلف

کب تلک یون دل کو جلایا کرین — حال کسے اپنا سنایا کرین
آپکی الفت نے اٹھایا ہے جوش — حکم ہو تا سر کے بل آیا کرین
روضۂ اقدس کی جو ہے آرزو — آنکھون کو کس طور دکھایا کرین
آپکی الفت مین کہان تک بھلا — رو رو کے ہم آنسو بہایا کرین
ماہئ بے آب سے تڑپے ہے جان — بیکسی یہہ کسکو سنایا کرین
اب رخِ جان بخش دکھا دیجئے — اپنے کو تا چند رُلایا کرین
ایسی ہو توفیق عطا یا نبیؐ — نعت سوا لب نہ ہلایا کرین
آپ کی ہے نعت کی اکسیر سے — کیمیا کیون کر نہ بنایا کرین
آپ کو یا سیّد عالی ہمم — چھوڑ کے پھر کسکو سرایا کرین
پڑھ کے ثنا آپ کی کیونکر نہ ہم — کافر بے دین کو جلایا کرین
آرزو ہے آپکی ہم نعت مین — روز قصیدہ بھی بنایا کرین
نعت کو سن آپکے کیون کر نہ ہم — عجز سے سر اپنا جھکایا کرین
حافظ مجروح نہ کیون نعت کو — مرہم دل اپنا بنایا کرین

قصیدۂ وفا

نہ اکسیر کی کیمیا چاہتا ہون — ہین خاکِ درِ مصطفےٰ چاہتا ہون
خطا وار ہون مین عطا چاہتا ہون — تمھاری شفاعت شہا چاہتا ہون
ہون بیمار عصیان دوا چاہتا ہون — مسیحائے دین کی عطا چاہتا ہون
پیمبر کے روضے کو آنکہو نسے دیکھون — یہی ربِ ارض و سما چاہتا ہون
ہما اوجِ دین کا تمہین جانتا ہون — تمہارا ہی ظلِ عطا چاہتا ہون
الٰہی دکھا نقش پائے محمدؐ — یہہ آنکھین مین اوس سے ملا چاہتا ہون
تمنائے دیدار خیر الامم ہے — مین کب خضر آبِ بقا چاہتا ہون

فراقِ رخِ شاہ مین ہے دم آخر
مین اب شمع سان گل ہوا چاہتا ہون

نہین مجھکو دنیا کی شادی سے مطلب
غمِ عشق خیر الورا چاہتا ہون

تو محبوب رب اور عزیز خدا ہے
تیری جاہ یوسف لقا چاہتا ہون

خداوند عالم رضا جو ہے جسکا
مین اوس باوفا کی رضا چاہتا ہون

قصیدہ نصیر

مین شانِ محمدؐ خدا دیکھتا ہون
خدا سے کب اونکو جدا دیکھتا ہون

جدہر تذکرہ ہوئے روے محمدؐ
دعا کا یہی مدعا دیکھتا ہون

خدا کے لئے دستگیری کرو تم
تمہین سب کا مشکلکشا دیکھتا ہون

نگہبان کشتیِ امت تمھین ہو
تمہین با خدا ناخدا دیکھتا ہون

سر کاہ پر کوہ عصیان دہرا ہے
تمھین کو مین دفع البلا دیکھتا ہون

میرے دشمن جان کو مقہور کیجئے
مین اسکا خطر بارہا دیکھتا ہون

مین کمتر نصیر یا محمدؐ تمہارا
یہی مدعا پیشوا دیکھتا ہون

مؤلف

دلکو عشق مصطفےؐ ہے اب ہمارے اندنون
شوق مین ہم وصل کے پہرتے ہین سارے اندنون

دولتِ دیدار آنحضرت سے جو محروم ہے
بخت شاید سو گئے ہین اب ہمارے اندنون

فرقت شوق لقا مین روز و شب یدوستو
پھر رہے ہین کو بکو ہم غم کے مارے اندنون

بار عصیان کے سبب ہان بحر غم مین مبتلا
ہو رہے ہین غرق ہم جملہ بچارے اندنون

یا شفیع المذنبین فریاد ہے بہر خدا
ہاتھہ پکڑو قعر دریا مین ہمارے اندنون

جز تمہارے نہین کیسکا آسرا یا مصطفےؐ
بیکسی مین کام جو آوے ہمارے اندنون

دولتِ دیدار سے کرو مشرف یا نبیؐ
روز و شب بیٹھا ہون مین آنکھین پسارے اندنون

ذکر آنحضرت کا مین دلسے نچھوڑونگا کبھی
گر کرے اعدائے دین لاکھون اشارے اندنون

فضل سے اللہ کے حافظ بظاہر دیکھ تو　　دشمن دین کسطرح سے ہین آوارہ اندنون

قصیدۂ بندہ

رحمت حق مین راہ کرتا ہون　　کچھ سمجھکر گناہ کرتا ہون
کوئی تو پوچھے شمع سے میرے　　کیا سبب مین جو آہ کرتا ہون
نامہ اعمال کے بھروسے پر　　بے تکلف سیاہ کرتا ہون
یا نبیؐ وہ نکال دیتا ہے　　جسکی جانب نگاہ کرتا ہون
شاید اس سمت آہ جا پہنچے　　دل کو اپنے تباہ کرتا ہون
سینہ ہوتا ہے شق رسول اللہ　　جب نظر سوئے راہ کرتا ہون
دل مین رکھتا ہون شوق خواجہ کا　　ہے گدا اسکو شاہ کرتا ہون
دامن یار حبیب از رحمت　　اسکو مین دستگاہ کرتا ہون
یوسف عشق للہ ہوا اس مین　　یا نبی دل کو چاہ کرتا ہون
شام امید ہے سحر خواجہ　　یہہ دعا ہر نگاہ کرتا ہون
بندۂ پر گناہ ہون خواجہ　　کچھ سمجھکر گناہ کرتا ہون

مولف

نبیؐ جو خلیل خدا ہین بجا ہین　　ہمارے نبیؐ سرور انبیا ہین
عدو جو تھے سب انکو کہتے تھے ساحر　　کہین سب غلط یہہ حبیب خدا ہین
ارے جاہلو تم نے کیا انکو جانا　　خدا کے محب یہہ شفیع الورا ہین
خدا آپ قرآن مین کہتا ہے ہر جا　　یہہ شمس الضحیٰ ہین یہہ بدر الدجیٰ ہین
تمہین کیا ہوا کیون سمجھتے نہین ہو　　رسولِ خدا کب خدا سے جدا ہین
ہمارے نبیؐ کے نبیؑ مقتدی ہین　　ذرا دیکھئے کیسے یہہ مقتدا ہین
کبھی بیٹھی اوڑکے نہ مکھی بدن پر　　ہمارے نبیؐ کیسے نورِ خدا ہین

کئے شق اٹھا کر کے اونگلی قمر کو — ہمارے نبیؐ کیسے معجز نما ہین
بھلا کہئے موسٰی تھے ایسے رسا کب — ہمارے نبیؐ جس مکا نتک رسا ہین
نبیؐ کوئی ایسا ہوا ہے نہ ہو گا — ہمارے نبیؐ کل کے مشکل کشا ہین
نبیؐ سارے پر فیض تھے بالیقین پر — ہمارے نبیؐ فیض شاہ وگدا ہین
ختم اونپہ حق نے کیا ہے نبوت — ہمارے نبیؐ خاتم الانبیا ہین
تو محشور کر اپنے حافظ کو یا رب — انھون مین جو مداح خیر الورا ہین

قصیدۂ داراب جنگ

جو حضرت کا نقش قدم دیکھتے ہین — تو سر اپنا اوس جائے ہم دیکھتے ہین
ہر ایک جائے نور محمدؐ کا جلوہ — عیان اہل دیر و حرم دیکھتے ہین
لکھے ہین کہ امت کے تین اپنی حضرت — عنایت سے بس دمبدم دیکھتے ہین
یقین پاک کرتے ہین دامن سے آنسو — جو امت کے تین چشم نم دیکھتے ہین
جہنم مین گر جائے ہے یا یقین ہے — تو اپنے گنہ ہم بہم دیکھتے ہین
خدا جانے کیا حال ہو گا ہمارا — جو ترقیم جف القلم دیکھتے ہین
ہے داراب جنگ پر نبیؐ کی عنایت — تو پھر گنبد محترم دیکھتے ہین

قصیدۂ بندہ

تر ستون کو بچا دو اوشب معراجکے مہمان — ذرا صورت بتا دو اوشب معراجکے مہمان
ہمین صورت دکھا نیسے تمہین کچھ ننگ آتا ہے — کف پائی دکھا دو اوشب معراجکے مہمان
گدا جو بنکے ہم آئے تصدق آجکی شب کا — دلا دو تم دلا دو اوشب معراجکے مہمان
اٹھو ای مرغ دل تم قم باذن اللہ سے قبلہ — اٹھو کہکے جگا دو اوشب معراجکے مہمان
جو دل راز خفی تھا سو وہ ظاہر ہوتا ہی سب پہ — گدا اپنا بنا دو اوشب معراجکے مہمان
یہہ دل مایل ہوا ہی خود بشوق یا رسول اللہ — شہا نا اب کرا دو اوشب معراجکے مہمان

تمہین ہو ساقی کوثر تمہین ہو شافع محشر
ذرا ہمکو شفا دو او شب معراج کے مہمان

سنو ای خواجۂ کونین یہہ بندہ تمہارا ہے
سخن شیرین کرادو او شب معراج کے مہمان

مؤلف

مجھے روضہ دکہادو او شب معراج کے مہمان
غلامو نمین ملادو او شب معراج کے مہمان

دیار ہند مین در در نہ مجھکو پھرنے دو شاہا
ذرا کوچے مین جادو او شب معراج کے مہمان

کہانتک آپکی فرقت مین مین رویا کرون ہردم
ذرا مکھڑا دکہادو او شب معراج کے مہمان

تمنا ہے یہی میری مزار پاک کا اپنے
مجاور ہی بنادو او شب معراج کے مہمان

نہ حال دل کہو نمین آپسے تو جا کہون کس سے
مجھے آپہی بتادو او شب معراج کے مہمان

نہ جاگو نسے اگر ملتے ہو تو سوتے ہی مین مجھکو
جمال اپنا دکہادو او شب معراج کے مہمان

مدینہ پاک کی دلمین نہایت ہی تمنا ہے
مجھے جلدی بلالو او شب معراج کے مہمان

جو کچھہ کہ حب دنیا ہی تمامی شوق مین اپنے
ہمیں دلسے بھلادو او شب معراج کے مہمان

یہی ہے عرض حافظ کی ہر اک لحظہ ہر اک دم بس
مجھے روضہ دکہادو او شب معراج کے مہمان

قصیدۂ بندہ

نڈہونڈہو دو عالم مین جاے غریبان
محمد کا در خوب پائے غریبان

ثنا اونکی لایق ہے جنّ و ملک کو
یقین اونکے لایق ثنائے غریبان

صبا کوئے احمد سے جا ایک چٹکی
اٹھالا تو خاک شفائے غریبان

ترحم تو دیکھو شفیع الوریٰ کا
بہ آن رتبہ ہے آشنائے غریبان

نہ وہ بھر ورکے نگہرگے نہ در کے
خوشا کوے احمد سرائے غریبان

لباس شفاعت مین عریان ہی رہتے
ہو الطاف احمد ردائے غریبان

کوئی کچھہ بنا کوئی کچھہ روز اول
محمد بنے پیشوائے غریبان

نکھوتی ہوائے ترحم گراونکی
نہ جاتی خدا تک صدائے غریبان

شہادت کوئی دل مین دیتا ہے میری　　اسی گھر مین ہی کچھ شفا ئے غریبان
نکالو نہ در پر سے بندہ کو خواجہ　　نہین ہی دو عالم مین جائے غریبان

مؤلف

تمہین ہو شہا پیشوائے غریبان　　نہین تمسا کوئی آشنا ئے غریبان
کسے کہئے مشکل مین شاہا پکارین　　سنے کون تم بن صدائے غریبان
مریضان عصیان کہان چھوڑ جاوین　　ہے در آپ ہی کا شفائے غریبان
نہوتے حمایت کو تم گرچہ شاہا　　نہ مقبول ہوتی دعائے غریبان
جو چاہو کرو ہم غلام آپکے ہین　　ہین آپہی کی امت کہائے غریبان
رہین ہند مین کیونکہ راحت سے کہئے　　محمدؐ تمہارے سوائے غریبان
نہین جز تمہارے کوئی ہے وسیلہ　　رسول خدایا برائے غریبان
نہوتے شفاعت کے مختار گر تم　　تو پاتے نہ جنت مین جائے غریبان
چلو اب مدینے کو حافظ یہان سے　　محمدؐ کا در ہے برائے غریبان

قصیدۂ عبد

تمہین تھی کوئی جائے جائے غریبان　　در مصطفےٰ اب تو پائے غریبان
نہین ہے تمہارے سوا یا محمدؐ　　برائے غریبان برائے غریبان
ہر اک جائے ہے ہر کسی کیلئے ہان　　محمدؐ کا در ہے برائے غریبان
بجز آپ کے کہئے کس پاس جاوین　　تمہارا تو در ہے سرائے غریبان
محمدؐ محمدؐ پکارین نہ کیون کر　　تمہاری تو امت کہائے غریبان
خبر گر نہ لو تم ہماری تو شاہا　　سنے کون آ کر ندائے غریبان
شفاعت کے مختار ہوتے نہ احمدؐ　　تو ہوتی نہ جنت مین جائے غریبان
بلاؤ نہ تم گر ہمین یا محمدؐ　　نہ کوئی سنے پھر صدائے غریبان

ندو جائے گر عبد کو کہئے شاہا
تو ہے کونسی جا ہے جائے غریبان

قصیدۂ مؤلف

نہین محفل مین آتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
نہ حق سے دل لگاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

نہ حب مصطفٰے رکہین نہ خوف حق تعالٰی کچھ
جہنم مین وہ جاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

زبان گدّی سے باہر کھینچی جاویگی یقین اونکی
قرآن سے ہم بتاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

ملیگا ریم اور خون اونکو پینے آپکے بدلے
حدیثون سے بتاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

نصیحت کا سخن انکو کبھی جو کوئی کہتا ہے
اوسے ہنسکر اوڑاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

معاذاللہ سمجھتے سود کے تین بیاج مطلق کر
بڑے شیطان کہاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

یقین سر نیچے یا اوپر وہ سب لٹکائے جائینگے
غریبونکو ستاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

ستم سے چہین لیکر مال کر اک اک کے پھر دو دو
مکان اپنا جماتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

خدا کو بھول کر کیسی ندامت مین پھنسے ہین وہ
نہ خوف حشر لاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

نہین وہ موتکا دن یاد کرتے ہین کبھی اپنا
قبر کو بھول جاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

نہین وہ مانتے ہرگز خدا کے حکم سے ہی ہم
انہین ہر دم ڈراتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

خدا نے صاف قرآن مین حرام ہی سود فرمایا
خدا کو بھی جھٹلاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

قیامت آنیوالی ہے یقین مرنا بھی ہی سنکر
نہین کچھ تھرتھراتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

غریبون کو بتا کر دولت دنیا کی ہے لالچ
ہمیشہ ورغلاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

الٰہی انکی صحبت سے سدا حافظ کو بچا رکھہ تو
جو کوئی بیاج کہاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

قصیدۂ مضطرب

نور پاکِ مصطفٰے اجب آگیا قندیل مین
نور کی قندیل تھی اور نور تہا قندیل مین

یا کہ نور لم یزل نے شوق سے جلوہ لیا
نور جلوہ لے رہا تہا با خدا قندیل مین

وہ الٰہی قندیل یا تھا قبۂ نورِ الٰہ
نور احدؐ نور احمدؐ ایک جا قندیل مین

طالب و مطلوب تھے قندیل مین خلوت گزین
حلّ عقدہ دو جہان کا ہوگیا قندیل مین

خود نمائی کا تقاضا نور کو از خود ہوا
شوق سے آکر او ٹھائے مصطفےؐ قندیل مین

کئی برس گذرے نظارے نور کی ہوتے رہے
راز ازلی راز ابدی بھر گیا قندیل مین

کیون لکھو قربان جان مضطرب قندیل پر
جبکہ فخر انبیا کا گھر بنا قندیل مین

قصیدہ مولف

یارو قسم اللہ کی اس موت کی دارو نہین
فرما گئے اپنے نبیؐ اس موت کی دارو نہین

لاکھون ہزارون انبیا پیدا خدا نے تھا کیا
آخر ہی سبنے کہا اس موت کی دارو نہین

قرآن مین ہے سربسر دیکھو عزیزو کر نظر
ہر کلّ نفس مین خبر اس موت کی دارو نہین

جسکو خدا پیدا کیا وہ دوستو آخر ہوا
بولا ہی وقت قضا اس موت کی دارو نہین

تدبیر لاکھون کیجیے کچھ نہین نفع سن لیجیے
نسخے ہزارون دیجیے اس موت کی دارو نہین

چارون صحابان نبیؐ صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ
فرما گئے وہ بھی یہی اس موت کی دارو نہین

اللہ باقی ہی عیان من کلّ فانی ہی جہان
ہی صاف قرآن مین بیان اس موت کی دارو نہین

ہے بات یہہ سب مین عیان کیا مین کرون حافظ بیان
بولے نبیؐ آخر زمان اس موت کی دارو نہین

معجزہ بندہ

سنو دوستو ہے عجب داستان
روایت یہہ لکھتا ہے رنگین بیان

کہ تھا فارسی مین سنو معجزہ
زبان ہندی مین اب ہوا یون عیان

زکانا عرب نام اک شخص تھا
شجاعت مین مشہور تھا پہلوان

نہ ہمسر سمجھتا تھا کسکو ذرا
کہ اس عہد مین تھا عجب مرد وان

کسب فن مین نادر تھا کشتی کے خوب
عجائب جہانگیر تھا پہلوان

یہہ پیشہ نکالا تھا اپنا مدام
چراتا تھا جنگل مین جا بکریان

سو اک روز کی تم سنو واردات | رسولِ خدا کا گذرنا کہان

جو آپس مین ہردو ملاقات ہو | زکانا لگا کہنے حضرت سے وہان

کریا مصطفےٰ سن میری بات کو | بتون کی تو کرتا ہے بدگوئیان

رسولِ خدا نے کہے ای لعین | مین کرتا ہون غیبت بتان ہر زمان

سخن جب زبان سے سنا بیوفا | مثل شیر شرزہ کے ہو جست وہان

کہا مصطفےٰ بات میری کو سن | تمہارے ہمارے ہو کشتی یہان

مگر یہہ کہا شرط پشمینہ خوار | تو غالب ہو مجھپر تو دون بکریان

وگر نہ مین غالب ہوا تجھہ اوپر | تو سرکاٹ لونگا تیرا اس ہی آن

پذیرا کئے بات خیر الورا | نہ کی پیش وپس سرور دو جہان

کہا اپنے خالق سے کر التجا | کرون لات وعزی کو سجدہ امان

دعا مانگی حضرتؐ نے خالق سے یون | کہ ای خلق پرور تو روزی رسان

تو اپنے کرم سے مجھے فتح دے | نہو شرم غالب مجھے اس زمان

پذیرا دعا کبریا مین ہوئی | بسا شاد ہو کر کھڑے پاس آن

لگا کرنے حملہ نبیؐ پاک پر | کئے پست دشمن کو شاہ جہان

قوی فیل دشمن ہوا غمگسار | گرا آ مبارک قدم پر اس آن

ہوا اہل اسلام پر مستعد | پڑھا کلمہ طیب کو ہوکے عیان

ہے عاجز غلام خواجہ بندہ مین
شفیع روز محشر ہو شاہ شہان

مؤلف

سب اولیو نکے پیشوا قادر محی الدین ہین | اور واقفِ رمز خدا قادر محی الدین ہین

ہین رہنمائے سالکان اور عارفو نکے پیشوا | اور معدنِ جود وسخا قادر محی الدین ہین

دلبند حسنؓ المجتبیٰ اور نور چشم فاطمہؓ
پائی ہے انسے دوستو باغ کراماتنے بہار
ہے آپکا محبوب رب اور قطب ربانی لقب
تم ہو امام اولیا تم غوث صمدانی بجا
تم سرورِ جیلان ہو تم مور درحمان ہو
سب اولیونسے خوب ہے اللہ کے محبوب ہو
حافظ سے کب ہو کی ادا ہان مدحت غوث الورا

ہم مصطفےٰ ہم مرتضیٰ قادر محی الدین ہین
قندیل عرش کبریا قادر محی الدین ہین
لاریب شاہِ اولیا قادر محی الدین ہین
اور مخزنِ سرِ خدا قادر محی الدین ہین
اور مصدرِ حلم وحیا قادر محی الدین ہین
جو کچھہ کہو بیشک بجا قادر محی الدین ہین
بس کاشفِ رمزِ خدا قادر محی الدین ہین

ردیف الواؤ

قصیدۂ مولف

نبیٔ پاک پہ ای حاضرو درود پڑہو
یہان پہ روح رسولِ انام آتی ہے
یہہ وہ ہے بزم یہان رحمتِ خدا نازل
ادب کی جا ہے نہ بکبک کرو یہہ محفل ہین
یہہ وہ ہے بزم کہ ہوتے ہین یہان ملک حاضر
یہہ جا درود وہی پڑہنے کی ہے جہربانو
سخن جو کوئی نصیحت کے تمسے فرماوے
ای کم نصیبو یہہ کیا گفتگو تمہاری ہے
نہ جدِ امجد و ماجد کا یہہ مکان ہین کچھہ
درود پڑہنے کی اللہ دے تمھین توفیق
نہ مفت توشۂ عقبیٰ گنواؤ ہاتھہ سے یہہ

نہ اونگو بیٹھکے ای غافلو درود پڑہو
ادب سے بیٹھکے ای واصفو درود پڑہو
بفضل ہوتی ہے ای صاحبو درود پڑہو
خموش بیٹھکے سنتے رہو درود پڑہو
مجو تم بھی خوشی سے چلو درود پڑہو
نہ پھیل پھیل کے یہان سو رہو درود پڑہو
مباحثہ نہ انھونسے کرو درود پڑہو
نہ غیر کسکو زبانسے کہو درود پڑہو
خدا کا گھر ہی یہہ ای مسخرو درود پڑہو
بھائی جیسے نہ منکر بنو درود پڑہو
بصدق دلسے تم ای مشفقو درود پڑہو

درود پاک کی کیسی بڑی فضیلت ہے | ذرا تو سوچ کرو منصفو درود پڑہو
درود پڑہنے سے روزی مین بس ترقی ہو | مدام صدق سی ای ہمدمو درود پڑہو
نہ مرتد و نہ بنو حبّ مت رکھو انکی | خدا کے خوف سے ہردم ڈرو درود پڑہو
نہ دام مین کبھی اعدائے دین کے آؤ تم | لہابیون سے عزیزو بچو درود پڑہو
اٹھو نہ محفل میلاد سے عزیزو تم | ادب سے ہاتھ کو باندھے رہو درود پڑہو
نہ بہکو گر تمہین شیطان لعین بہکاوے | ہمیشہ حمد الٰہی کرو درود پڑہو
ادہر ادہر کی نہ باتین کرو یہہ محفل مین | دو زانو بیٹھ کے ای عاشقو درود پڑہو
یہہ وعظ حافظ مسکین نے جو کیا ہے بیان | محبو اسپہ عمل تم کرو درود پڑہو

قصیدۂ بندہ

دو عالم اگر مشتق ہو تو کیا ہو | بھلا آپ کا وصف کس سے ادا ہو
نبی کیا کہون تم کو ای صدر عالم | حبیب خدا سید الانبیا ہو
خدا کو نجانانے گا ہرگز | نہ جب تک کوئی آپ سے آشنا ہو
فضیلت ہے دونون کی واللہ باللہ | نہ شمس الضحیٰ ہو نہ بدر الدجیٰ ہو
عجب کیا جو ذرہ کو ہو فیض تم سے | عمیم العطا ہو کریم السخا ہو
رسولِ خدا گرچہ ظاہر ہو لیکن | خدا جانے تم اپنے پردے مین کیا ہو
خدا کو نہین تم سے دم بھر جدائی | عجب کیا کہ تم بھی سمیع الدعا ہو
گناہون کو بھی میرے بخشو خدارا | نبی الہدیٰ تم شفیع الوریٰ ہو
کہو کون حاجت روا ہوئے ہمپر | ہمارے اگر تم نہ حاجت روا ہو
دو عالم خفا ہو تو ہو یا محمدؐ | برائے خدا ہم پہ تم مت خفا ہو
مین بندہ ہون تم خواجۂ دوسرا ہو | رسولِ خدا میرے مشکل کشا ہو

مؤلف

یا نبیؐ کان ولایت آپ ہو　　معدن جود و سخاوت آپ ہو
آپسے روشن ہوئے دونو جہان　　کیا عجب ماہ ہدایت آپ ہو
آپکی لولاک آیا شان مین　　مالک ملک ولایت آپ ہو
ہم اگرہین لاکہہ مجرم یا نبیؐ　　بس ہمارے کو کفایت آپ ہو
دین اور دنیاکی جو کچہہ پوچہیئے　　یا رسول اللہ نعمت آپ ہو
کس سے ہووے آپکی مدح وثنا　　یا نبیؐ ختم رسالت آپ ہو
تم سوا پہر کون ایسا ہے وصی　　بس ہمارے حق مین حجت آپ ہو
اب نہین ہے غم قیامتکا ہمین　　ہم غریبون کی حمایت آپ ہو
مین ہون حافظ آپہی کے نام کا　　بس میری حق مین کفایت آپ ہو

قصیدۂ مؤلف

حافظ نہ غیر کام مین ناحق خراب ہو　　وہ کام کر کہ جس مین حصول ثواب ہو
اچہے برُیسے رکھہ نہ غرض نعت لکہہ سدا　　پر موزون شعر یا کہ سراسر خراب ہو
مداح مصطفیٰ ہے تو حافظ نہ کیون بہلا　　سب شاعرونمین شعر تیرا لاجواب ہو
ہم تو یہہ جانتے ہین وہی نیک ہی بشر　　جسکو مدام عشق رسالت مآب ہو
ہو جسکو بغض میرے پیمبر کے نام سے　　اوس اہل کین کا رب کری خانہ خراب ہو
سنکر کے نعت جلتے ہین جو ہین عدوئے دین　　دل اونکا جلکے ایسا ہی یارب کباب ہو
جس منہہ سے نام پاک نکلتا ہے آپکا　　کیونکر نہ منہہ وہ مثل عطر اور گلاب ہو
جنت خدا سے ہم کو دلاؤگے یا نبیؐ　　غم کیا ہے آپ صاحب یوم الحساب ہو
اوس وقت آکے حشر مین امداد کیجئے　　ہم عاصیونکا جب کہ حساب و کتاب ہو
حافظ لکہی ہے تو نے جو یہہ نعت مین غزل　　کیا ہے عجب جو قرب رسالتمآب ہو

قصیدۂ مؤلف

خالق الخلق لا شریک لہٗ بے شبہ لا الٰہ الّا ہو
ہمسر و مثل آن نہ دیگر ہست برتر از لا الٰہ الّا ہو
نور احمدؐ ز نور خود پیدا کردہ آن لا الٰہ الّا ہو
مصطفیٰ گفت این چنین لاریب وحدہٗ لا الٰہ الّا ہو
کرد نازل کلامِ خود خالق بر نبیؐ لا الٰہ الّا ہو
شبِ معراج راطلب کردہ خود خدا لا الٰہ الّا ہو
بر درِ خلد مصطفیٰ خود خواند وحدہٗ لا الٰہ الّا ہو
عاشقانِ نبی ہمی گویند روز و شب لا الٰہ الّا ہو
حافظ این ورد خود بکن شب و روز ہان بجان لا الٰہ الّا ہو

قصیدۂ عبد

یا رسولِ خدا خبر لیجو یا نبی الورا خبر لیجو
سخت مشکل پڑی ہے مجھپر آ تم ہو مشکل کشا خبر لیجو
تم سوا آسرا کسیکا نہین تم ہو حاجت روا خبر لیجو
تم سوا ہم کو دین و دنیا مین کون ہے آسرا خبر لیجو
کس سے ہم جا کے اب کہین احوال کون ہے تم سوا خبر لیجو
عاصیون کے تمہین تو حامی ہو یا نبی مصطفیٰ خبر لیجو
چھوڑ در آپ کا کدہر جاوین کون ہے آپسا خبر لیجو
ہم کو دوزخ سے تم بچا لیجو ہے یہی مدعا خبر لیجو
بطفیل آپ کے نواسون کے دور ہو یہ وبا خبر لیجو
اپنے اس عبد کی برائے خدا یا نبی مجتبیٰ خبر لیجو

قصیدۂ مؤلف

جو نام محمد پہ فدا ہو ویگا یارو
لاریب وہ مقبول خدا ہوویگا یارو
جو نام نبی سنتے ہی صلوٰۃ پڑہے گا
خالق سے اوسے خلد عطا ہوویگا یارو
انکار جسے محفل میلاد سے ہوگا
رب اوسے یقین جانو خفا ہوویگا یارو
صد حیف سے قیامت کے اوسے خوف نہین ہے
جو عشق محمد مین مؤا ہوویگا یارو
یثرب مین پہنچ جاوینگے یک آن مین جاکر
قسمت مین اگر اپنی لکہا ہوویگا یارو
اوس شخص کے تین جانئی ہی بخت ہمایون
دیدار نبی جسکو ہوا ہوویگا یارو
پہولے نہین جامے مین سماتا وہی ہوگا
رہتا جو وہین صبح و مسا ہوویگا یارو
خوش رہویگا اللہ و محمد کا جسے نام
ہر روز بجان ورد سدا ہوویگا یارو
حافظ نہین مداح کو دوزخ سے یقین غم
گر لاکہ خطا اوسنے کیا ہوویگا یارو

قصیدہ بندہ

فقط مرسلون کے نہ سالار تم ہو
خدائی خدائی کے مختار تم ہو
خدا نے کیا تم کو معشوق اپنا
رسول خدا سب کے سردار تم ہو
عجب کیا خدا آپ ہو ہم سے واصل
کہ ہم عاجزون کے مددگار تم ہو
کسی سے کسیکو نہین فیض حاصل
ہر ایک کے لئے فیض اظہار تم ہو
نہین ہم مین طاقت کہ پہنچینگے تم تک
محمد ہمارے طلبگار تم ہو
کسی سے نہین ہم کو امید شاہا
ہمارے ہر ایک وقت مین یار تم ہو
یہہ ہے انتہائے شفاعت تمہاری
گنہگار ہم ہین کہ غمخوار تم ہو
کسی امر کی حاجت عرض کیا ہے
شناسندۂ راز اظہار تم ہو
گنہگار بندون کا بس دو جہان مین
شفیع کون ہو جب ستمگار تم ہو
گنہگار بندہ بکے جب حشر مین
مین چہتا ہون خواجہ خریدار تم ہو

قصیدہ مولف

مجھکو مدینہ پاک پہ جانا نصیب ہو
یارب نہ پھر کے ہند کو آنا نصیب ہو

یارب یہہ آرزو ہی میرے دلسے روز و شب
عشق نبیؐ مین دلکو جلانا نصیب ہو

ہے آرزو یہی میری ہر روز یا خدا
آنسو غم نبیؐ مین بہانا نصیب ہو

یارب یہی ہے عرض میری تجھسے ابتدا
نعت نبیؐ مین شعر بنانا نصیب ہو

یارب یہہ عرض ہی کہ قیامت کہ روز بھی
جز مصطفےٰ نہ خلد مین جانا نصیب ہو

آوین نکیرین قبر مین جسوقت یا خدا
نعت رسول پڑہکے سنانا نصیب ہو

جب جان کنی کا وقت ہوا وسوقت یا خدا
کلمہ زبان پر میری آنا نصیب ہو

دنیائے دونکی دلکو نہ یارب رہی ہوس
الفت تیرے حبیب کی پانا نصیب ہو

یارب رسولؐ پاک کے زیر لوائے حمد
مجھکو بھی روز حشر مین جانا نصیب ہو

یارب تو بخش مجھکو محمدؐ کے واسطے
سوئے سعیر مجھکو نہ جانا نصیب ہو

حافظ کو یا الٰہ گناہون سے پاک کر
باغ جنان مین شوق سے جانا نصیب ہو

قصیدہ بندہ

شاد کر دو اس دل ناشاد کو
یارسولؐ اللہ پہنچو داد کو

یا محمدؐ عام ہین شاگرد لوگ
ڈہونڈہتے پہرتے نہین اُستاد کو

کہتے ہین ای رحمت اللہ صید
دام مین لاتے نہین صیاد کو

دل ہی نالان دست غم سے یا شفیع
چاہتے ہین صاحب فریاد کو

یارسول اللہ جائے غور ہے
نقش کہینچے کس طرح بہزاد کو

ماہ مین خانہ کراب ابروئی دل
رکہتے ہین نزدیک خانہ زاد کو

داغ دو امت کو اپنے عشق کا
مہر حاکم چاہیئے استاد کو

سخت دل کی کیا حقیقت یا حبیبؐ
موم سا کر دیتے ہین فولاد کو

بیکسونکی دل دہے ہی یا نبیؐ
توڑئے مت خانہ آباد کو

کیا سبب ہے یا نبیؐ فرمائیے	جان شیرین تلخ تھی فرہاد کو
الغیاث اے خواجۂ بندہ نواز	شاد کر دو اس دل ناشاد کو

قصیدۂ وفا

جو دلکو خواہش دیدار ہو تو ہونے دو	نبیؐ کے عشق کا بیمار ہو تو ہونے دو
اسیر زلف طرحدار ہو تو ہونے دو	ہمارا دل جو گرفتار ہو تو ہونے دو
شفیع جرم سبکسار مجھہ کو کردین گے	گناہ کا جو گران بار ہو تو ہونے دو
ہجوم داغ فراق رسولؐ اکرم سے	جو سینہ تختۂ گلزار ہو تو ہونے دو
نہ آفتاب نبوت کے عشق سے روکو	جو اس شراب سے سرشار ہو تو ہونے دو
کرے نبیؐ سے جو انکار اوسکو قتل کرو	فدا جو آپ پہ ہر بار ہو تو ہونے دو
ثنائے بحر نبوت سے مت وفا روکو	روان جو کلک گہربار ہو تو ہونے دو

قصیدۂ مؤلف

یثرب میرا وطن بنا دو	کوئے مدینہ صحن بنا دو
چہرۂ انور دکھا کے اپنا	دل کو میرے چمن بنا دو
آپکا مفتون رہون سدا مین	ایسا شاہ زمن بنا دو
بحر عشق مین غوطہ زن ہون	تن کو سراسر سفن بنا دو
مدح سرا ہون آپ کا شاہا	قند سا میرا سخن بنا دو
جس کو نہ الفت ہووے تمہاری	اوسپر راحت محن بنا دو
قبر مین مجھہ کو دفن کرین جب	لحد کو میری چمن بنا دو
اپنی ردائے پاک کا مجھکو	قبلہ عالم کفن بنا دو
دشت مدینہ پاک کا اپنے	شاہ دو عالم ہرن بنا دو
بوئے معطر اپنی سونگھا کر	دل کو مشک ختن بنا دو

عرض یہہ حافظ کی ہے شاہا — یثرب میرا وطن بنا دو

قصیدۂ بندہ

ہوئی جب عشق پر رغبت خدا کو — کیا پیدا محمد مصطفیٰ کو
معلیٰ ذات ہے ہو کون بہتر — کسی نے پائی ہے کب ابتدا کو
کیا معشوق عاشق حق نے اپنا — ہوئے لایق محمدؐ کبریا کو
سبھون سے رتبہ والا کیا ہان — ہوا رتبۂ گروہِ انبیا کو
مفتخر ہے سلاطین جہان پر — رسول اللہ کے ادنیٰ گدا کو
نہون اونکی اطاعت میں شب و روز — نہین طاقت قدر کو اور قضا کو
شفاعت اور نبیون پاس واللہ — نہین ملتی اگر ڈہونڈہو دوا کو
ندیکہا ہو خدا کا نور جس نے — تو بس دیکھے محمدؐ کی ردا کو
بچے عاصی سزا سے روز اوّل — جزا ہو جائے گی روز جزا کو
غریب و کمترین مسکین ہے بندہ — کہو اس خواجۂ ہر دوسرا کو

قصیدۂ مؤلف

سراج محبت ضیا کر تو دیکھو — محمدؐ کی الفت بہلا کر تو دیکھو
تمہین فیض ہوتا ہے کس طور حاصل — غلام محمدؐ کہا کر تو دیکھو
خدا کی قسم ہوگی فردوس حاصل — رسول خدا کی ثنا کر تو دیکھو
یقین خلد پاؤگے ای شاعرو تم — قصیدہ کوئی یون بنا کر تو دیکھو
ثنائے رسول خدا مین دبیرو — ذرا چپ قلم کو چلا کر تو دیکھو
حیات النبیؐ کی ثنا اور صفت مین — محبو دل اپنا جما کر تو دیکھو
ملیگا تمھین حشر مین رتبہ عالی — شفیع الوریٰ کی ثنا کر تو دیکھو
یقین بخشتے جاؤگے ای مجرمو تم — حبیب خدا سے دعا کر تو دیکھو

ہمیشہ یہی دل سے کہتا ہے حافظ | سراج محبت ضیا کر تو دیکھو

قصیدۂ عبد

ازل مین حامی کہا چکے ہو نبیؐ علیہ السلام دیکھو
ابد مین ہم کو نہ بھولنا یا شفیع یوم القیام دیکھو
خدا نے بندو نکے دل کو حضرت تمہارے قبضے مین دیچکا ہے
تمہارا ذوستہ ہوا ہے قبلہ ہمارا بیت الحرام دیکھو
ہمارے شر کی تمہین خبر ہے کسی سے یہہ شر نہ مٹ سکیگا
خدا کے آگے تمہین مٹانا جناب خیر الانام دیکھو
تمھاری رحمت کے آسرے مین پلے ہوئے ہین بناز و نعمت
ذلیل ہونے نہ پاوین صاحب کہین تمھارے غلام دیکھو
خدا کے بندے سبھی ہین قبلہ خدا سبھون پر کرم کریگا
رسولؐ اکرم تمہارے بایون تمھارا دامن ہے نام دیکھو
نہ دل ہے ویسا نہ دید ویسی کہ نذر بزم جناب کردون
خلاف مرضی نہ ہو تو پی لون یہہ ایک شیشہ و جام دیکھو
ہم اذ ہی بندے ہین تم ہو خواجہ ازل مین حامی کہا چکے ہو
ابد مین ہمکو نہ بھولنا یا شفیع یوم القیام دیکھو

قصیدۂ مولف

جلدی سے آج محفل مولد سنوار دو | مداح شب کو آوین نگر مین پکار دو
آوین جو سامعین تو موقع سے دو بٹھا | کوئی کرے نہ بات یہہ پہلے پکار دو
محفل مین آوین جو کوئی عشاق مصطفےؐ | خدمت مین اونکے پہلے یہہ عرضی گذار دو
دو زانو بیٹھین اور پڑہین صدق سے درود | ای بزم ساز سبکے تئین اشتہار دو

ہر سامعین اور ہر اک مدح خوان پر — عطر و گلاب ڈالدو پہولو نکے ہاردو
گر عاشق نبیؐ کو ہی تشریف لاوی یہان — بٹھلا گے دوستو اسے عزو وقاردو
گر وعظ یا ہو مولد خیر الورا بیان — خاموش ہو کے سنتے رہین ہانک ماردو
بہولین نہ سامعین جو نصیحت بیان ہوے — تاکید اونکو وعظ کی ای اہل کاردو
آوے جو شوق وذوق سے بزم رسولؐ مین — اونکو بلا کے جائے کھین ڈی و قاردو
حب رسولؐ پاک مین رودین جو معتقد — انکی تشفی خوب کرو اور قراردو
حافظ کی عرض تم سے یہہ ہے الشہ امم — اوسکو بچا صراط کے پل سے اُتاردو

قصیدہ وفا

جس شخص کو کہ عشق رسولِ زمان نہو — اسکو عذاب قبر سے ہرگز امان نہو
جسپر تمہاری مہر میرے مہربان نہو — زنہار اوس کو قہر خدا سے امان نہو
جس دل مین داغ عشق شہ دوجہان نہ ہو — وہ بیچراغ گہر ہے وہ روشن مکان نہو
گر آفتاب مہر و عطا مہربان نہو — روز جزا عذاب سقر سے امان نہو
اُمڈا ہوا جو قلزمِ طبع روان نہو — غواص فکر کو در مضمون عیان نہو
گلہائے نعت شاہ چمن طبع مین کہلین — یارب یہہ باغ مورد باد خزان نہو
جسپر کہ سایۂ علم مصطفےٰ پڑے — کیا بات ہے وہ خسرو شوکت نشان نہو
مدح لب و دہان پیمبرؐ کیا کرے — مصروف اور کام مین میری زبان نہو
اوس رحمتِ خدا کا نہ برسے جو ابر لطف — سرسبز ای صبا کبھی باغ جہان نہو
گلہائے داغ عشق نبیؐ ہین ہزارہا — کیون دل ہمارا رشک دہ گلستان نہو
گر سرخی لب شہ ابرار دیکھہ لے — کیونکر خجل چمن مین گل ارغوان نہو
دوزخ مین ہے مقام عدوئے رسولکا — ای دوستو وہ داخل باغ جنان نہو
مقبول ہو غزل یہہ وفائے غریب کی — محنت گدا کی یا شہِ دین رائگان نہو

ردیف الہاء

مؤلف

کروئین حمد کس منہہ سے تیرا اظہار یا اللہ ہیری کیا تاب مین ہون ذرہ بیمقدار یا اللہ

تو خالق اور مالک ہی تو ہی غفار یا اللہ تو حاضر اور ناظر ہے تو ہی ستار یا اللہ

ہمارا تو خدا ہے اور ہم بندی تیری ہین سب ہین ہم سب پرُخطا اور تو ہی بخشنہار یا اللہ

نظر مت رکہہ گناہو نپر ہمارے ایخداوندا تیر ےبیسے ڈرتے ہین ہم سب تو ہی جبّار یا اللہ

حکم تو جو کیا ہمپر نمانے ہم نہ رکہے ڈر فضل اپنا تو ہمپر کر تو ہی مختار یا اللہ

سر اپنا ہم جہکا کر توبہ استغفار کرتے ہین جو چاہی کر کہ تجہکو ہیگا کل اختیار یا اللہ

الٰہی ہمنے شیطانکی اطاعت کی ہی بس ہر دم بچا اب دام سے اسکے ہمین ہر بار یا اللہ

الٰہی کر عطا توفیق ہمکو نیک رستے کی بدی سے رکہہ ہمین اب دور سو سو بار یا اللہ

تیری ہم بندگی کرتے ہین تیرا فضل چہتے ہین نہین تیرے سوا کوئی ہمین اب یار یا اللہ

دیا محبوب اپنا تونے جو اپنی عنایت سے اوسیکی حُب مین تو ہمکو جلا اور مار یا اللہ

کیا تو شان مین اونکی کلام اللہ ہی نازل اونہین ہم سبکا ہے تونے کیا غمخوار یا اللہ

شفیع المذنبین انکو کیا ہی تونے اور خواجہ تیرا ہے شکر ایسا دیدیا غمخوار یا اللہ

محمدؐ رکہہ اسم اونکا کہا لولاک پہر تونے کیا ارض و سما اونکے لئے تیار یا اللہ

ہمین امت بنایا اونکی لاکہون شکر ہے تیرا ہمارا کر دے باعث انکے بیڑا پار یا اللہ

الٰہی حافظ کمتر کو تو توفیق دے اتنی کہ وقت نزع وہ کلمہ پڑہے للکار یا اللہ

قصیدۂ عید

ہے خدا کا کلام بسم اللہ ورد جان خاص و عام بسم اللہ

ہے فرشتون کی بہی زبانپر ہان ہر گہڑی صبح و شام بسم اللہ

ہے کلید جنان خدا کی قسم بیشک و لا کلام بسم اللہ

بخشدے واسطے محمدؐ کے لیتا ہون تیرا نام بسم اللہ

ق

حق کی جانب سے ہے نزول اسکا　　ابتدائے کلام بسم اللہ
رہویگا وہ خوشی سے جنت مین　　جو پڑہے گا مدام بسم اللہ
ہے خلاصی بھی یہہ جہنم سے　　دوستو لا کلام بسم اللہ
عبد پڑہ تو خوشی سے ہر لحظہ　　تا ہو دوزخ حرام بسم اللہ

مؤلف

یارو پڑہئے مدام بسم اللہ　　ہی عجائب کلام بسم اللہ
در جنت پہ بھی لکہا ہے یہہ　　کیا ہی عالی مقام بسم اللہ
ورد ہر ورد سے یہہ بہتر ہے　　دوستو لا کلام بسم اللہ
ورد اسکا رکہو سدا یارو　　ہی عجب فیض عام بسم اللہ
کیون نہ دوزخ حرام ہو اسپر　　جو پڑہے بس مدام بسم اللہ
خوف محشر سے کیا اوسے غم ہے　　ورد جسکا ہی نام بسم اللہ
دو جہان مین رہی وہ خوش ہر دم　　جو پڑہے صبح و شام بسم اللہ
کیون نہ مرغوب دل یہہ ہو ہم کو　　ہے شروع کلام بسم اللہ
جو پڑہیگا یقین وہ پائے گا　　جائے دار السلام بسم اللہ
ہر ملک نے بہی ہی خوشی سے پڑہا　　تو بہی پڑہ ای انام بسم اللہ
روز و شب صدق دلسے ای حافظ　　پڑہ کہ ہے خوب نام بسم اللہ

قصیدۂ مقصد

ہوئے پیدا نبی الحمد للہ　　خوشی سب کو ہوئی الحمد للہ
گنہگارون کو اب آیا وسیلہ　　مٹا دوزخ کا غم الحمد للہ
مسلمانو مبارکباد تم کو　　ہوئے اب امتی الحمد للہ
بنا مولود شاہ مرسلین کا　　ہوا کس شان سے الحمد للہ

ارادہ جب کیا وہ ربِ عزت — سراج الاحمدی الحمد للہ
اسی باعث شہنشاہ زمان کو — کیا ظاہر وہ خود الحمد للہ
ہوے اظہر زمین پر ختم مرسلؐ — نہ تہا سایا جسے الحمد للہ
کئے شق القمر وہ شاہ کونینؐ — کیا معراج حق الحمد للہ
نبیؐ کی بنت زہرا فاطمہؓ ہاین — ہے عصمت انپہ ختم الحمد للہ
شہید کربلا ہین دو برادر — حسینؓ مجتبی الحمد للہ
جو مقصد کا ہے مقصد ہو شتابی — طفیل پنجتن الحمد للہ

مؤلف

کہو ہر دم بدم الحمد للہ — کہ تا ہو دور غم الحمد للہ
ہوئے محبوب حق پیدا جہان مین — شہ عرب و عجم الحمد للہ
خبر مولود کی سنتے ہی سارے — گرے اوندہے صنم الحمد للہ
گئی ظلمت تمہارے جب سے قبلہ — ہوئے ظاہر قدم الحمد للہ
جو نعت احمدیؐ لکہنے کا تہا خیال — ہوئی مجہہ سے رقم الحمد للہ
ہمارے لوح دل پر نام اقدس — کیا حق نے رقم الحمد للہ
تمہین بخشاؤگے امت کو اپنی — ز الطاف و کرم الحمد للہ
تم اول سب سے ہو آخر بہی تم پر — رسالت ہے ختم الحمد للہ
مسلمانو مبارک ہو مبارک — تمہین شاہ امم الحمد للہ
کئے انگشت سے شق القمر ہے — نبیؐ ذو الکرم الحمد للہ
مبارک جسم کا سایہ زمین پر — گرا نہ ایک دم الحمد للہ
شب معراج دم مین جا کے آئے — شہنشاہ امم الحمد للہ
ہمیشہ واصفو نعت نبیؐ مین — رہے جاری قلم الحمد للہ

خوش و خرم رکہا حق نے ہمیشہ
نہ دکہلایا الم الحمد للہ
پڑہا کر روز و شب تو ولسے حافظ
ہمیشہ دم بدم الحمد للہ

قصیدۂ نور

مین ولسے گدا ہون در سلطان مدینہ
اللہ بنا دے مجہے دربان مدینہ
پہرتا ہون گلی کوچون مین گمراہ کے مانند
ای خضر دکہا دیجئے ایوان مدینہ
ہے جلوہ فزا باغ نبیؐ جبکہ وہان پر
جنت سے بہی افضل ہے بیابان مدینہ
ہے عرش برین پایۂ روضۂ اطہر
پس کیون نہو کرسی سے علو شان مدینہ
ممدوح جہان ہوئے بوجہ شہ احسن
ہوئے جو کوئی ولسے ثنا خوان مدینہ
دیکہون نہ کبہی خلد کی جانب کو اٹہا چشم
بس ہے مجہے نظارۂ بستان مدینہ
پروانہ ہوئے حضرت جبریل امین بہی
روشن ہوئی جب شمع شبستان مدینہ
ایک نقطۂ ابجد مین کہلی ساری ہی توحید
یہہ علم ہے کچہہ اہل دبستان مدینہ
دکہلادے خدا نور کو ان آنکہو نسے ایکبار
رکہتا ہے بہت ولسے وہ ارمان مدینہ

قصیدۂ وفا

ہین احمدؐ مرسل گل بستان مدینہ
ان سے ہے بہار چمنستان مدینہ
پروانۂ دل کیون نہو قربان مدینہ
ہے نور خدا شمع شبستان مدینہ
ای مومنو صلوٰۃ پڑہو صدق و صفا سے
بر روح جناب شہ ذیشان مدینہ
فردوس کوئی کہتا ہے کہتا ہے کوئی خلد
وہ ہی شرف روضۂ رضوان مدینہ
دیکہا جو نظر سے مہ کنعان کو غش آیا
اللہ رے جمال مہ تابان مدینہ
مرغوب نہ گلشن ہی گلستان ہی نہ گلزار
ہے دلکو پسند اپنے بیابان مدینہ
پاؤن مین ولا تب مزۂ درد محبت
تلوون مین چہبین خار مغیلان مدینہ
ہین زیر نگین تیرے سبہی مرسل و ابرار
تو خاتم مرسل ہے سلیمان مدینہ

قصیدۂ فیضی

یہہ اشک وفا کیون تیری آنکہونسے روان ہین ؟ — کیا یاد تجہے آئے ہین سلطان مدینہ

مدت سے مرے سر مین ہے سودائے مدینہ — اللہ دکہا دے مجہے صحرائے مدینہ

معمور ہے دل یاد رسول عربی سے — سینہ ہے مرا مسکن و ماوائے مدینہ

ہرگز نہ کرے دوزخ و جنت کیطرف رُخ — جسکو نظر آوے رخ زیبائے مدینہ

بہولے ہی رکہون پاؤن نہ گلزار ارم مین — تہوڑی سی بہی ہاتہہ آئے اگر جائے مدینہ

کیون اوسکی نہ تعظیم ہر اک شخص پہ ہو فرض — ہے ختم رسل انجمن آرائے مدینہ

بس اہل صفا کا یہہ وظیفہ ہے شب و روز — کعبے کی تولا ہو تولائے مدینہ

مخدوم ملایک ہین مقرب ہین خدا کے — جبریل امین خادم مولائے مدینہ

ہے آرزوئے خلد نہین مجہہ کو الٰہی — رہتی ہے میرے دلمین تمنائے مدینہ

غش جسکی صفا پر دل ارباب صفا ہے — تصویر کا عالم ہے سراپائے مدینہ

ای فیض گریبان کے ٹکڑے نکرو نین — ہاتہہ آوے اگر دامن صحرائے مدینہ

قصیدۂ مؤلف

ہے دلمین مرے حب و تمنائے مدینہ — دکہلا دے خدایا مجہے صحرائے مدینہ

مشتاق ہون مدتسے شب و روز خدایا — وہ کونسا دن ہو کہ نظر آئے مدینہ

روتی ہین فراق نبوی مین میری آنکہین — ہے کون بجز تیرے جو دکہلائے مدینہ

یا شاہ مجہے ہند سے اب جلد بلالو — کہوے ہے دل زار سدا ہائے مدینہ

اس ہند مین پہرتا ہون مین دیوانونکی مانند — ای خضر دکہا دو مجہے اب جائے مدینہ

مشتاق ہون مدت سے مزار نبوی کا — دیکہون کہ خدا کب مجہے دکہلائے مدینہ

یا رب میرا دل مخزن اسرار بنادے — جاوے نہ کبہی دلسے تولائے مدینہ

اللہ اگر دیوے مجہے خلد بہی رہنے — تو بہی مین کہون ہائے سدا ہائے مدینہ

شاہی ہی اگر دے تو نہ لون ہند کا مین نام — اللہ اگر مجہہ کو جو پہنچائے مدینہ

ہرگز نہ در پاک سے سرکاؤنگا مین سر
ہے دلمین مدینہ میری مولائے مدینہ

بسمل سا تڑپتا ہون نہین اب دید کو اسکی
کچھ دلکو ہے اسطرح تولائے مدینہ

چھیڑو نہ کوئی مجھ مین نہین طاقت گفتار
سودائی ہون رکھتا ہون مین سودائے مدینہ

حافظ کی یہہ ہی عرض شب و روز خدایا
مدفن کیلئے مجھ کو ملے جائے مدینہ

قصیدۂ وفا

دلمین ہے میرے عین تمنائے مدینہ
مشتاق ہین آنکھین نظر آجائے مدینہ

سر مین ہی ازل سے میرے سودا مدینہ
دل ہے میرا دیوانۂ صحرائے مدینہ

کعبہ مین سدا دہیان رہا قبلۂ دین کا
بتکے مین بھی تھی مجھ کو تمنائے مدینہ

سو قصر فلک کیجئے ہر اک پہ تصدق
رتبے مین وہ عالی ہین مکانہائے مدینہ

ہر خار جو ہے رشک گل باغ ارم ہے
غیرت دہ فردوس ہی صحرائے مدینہ

کرتے ہین وہانپہ اٹھا کر یہہ شب و روز
خلاق دو عالم ہمین دکھلائے مدینہ

سب شہرونپہ خالق نے شرف اسکو دیا ہی
کیون اشرف امصار نہ کہلائے مدینہ

گلشن سے طبیعت کو مری ہوتی ہی وحشت
یاد آتا ہے جسدم مجھے صحرائے مدینہ

خورشید نبوت جو وہان نور فشان ہے
پھر چرخ پہ کیونکر نہ شرف پائے مدینہ

چہرے مہ کامل کیطرح سبکے ہین روشن
خوش خلق ہین خوشوضع جوانہائے مدینہ

مسکن ہی وہان بادشہ عرش مکانکا
دل اسلیئے رکھتا ہے تولائے مدینہ

رضوان جو دربان کو کہو نہین تو بجا ہے
ہی باغ جنان روضۂ مولائے مدینہ

یا احمد مختار یہہ ہے عرض وفا کی
تھوڑی سی مری لاش کو دو جائے مدینہ

قصیدۂ رفیق

مرحبا رحمت العالمین
مرحبا سید المرسلین

افتاب جہان ہو نبی تم
تم سے روشن ہے شہر مدینہ

جو نہ لایا محمدؐ پہ ایمان	ہیچ دنیا مین ہے اوسکا جینہ
دین و دنیا مین کیا فیض اسکو	جو رکھے گا محمدؐ سے کینہ
کرسکین کس زبان سے بیان ہم	نعت احمدؐ کے تین باقرینہ
سب نبیون مین اور رسلون مین	ہین ہمارے نبیؐ ایک نگینہ
جی مین آتا ہے اسم نبیؐ کو	کرکے تعویذ رکھون بسینہ
عرق گل مین کہان ایسی خوشبو	جیسا ہے گا نبیؐ کا پسینہ
کر دعا ہو میسر رفیق اب	دولت دین کا تجھہ کو خزینہ

قصیدۂ ظہور علی

مرحبا رحمت العالمین	جواب	مرحبا سید المرسلینؐ

تم سے پائی رسالت نے رونق	اوسکی خاتم کے تم ہو نگینہ
پاک کیا جسم کیا ہے معطر	عطر ساتہا تمہارا پسینہ
نور سے اپنے بہر خدا تم	کردو روشن ہمارا ہی سینہ
وصل کا جو تمہارے ہے پیاسا	اوسکو کوثر سے پانی ہے پینہ
دوستون کو جدائی تمہاری	تلخ کرتی ہے ہردم کا جینہ
دیکھنے کو تمہارے ہون بیتاب	مجھہ کو اپنا دکہادو مدینہ
مکر شیطان سے دیجئے رہائی	آپ ہین حافظ مؤمنینہ
بیکسی مین خبر لو ہماری	غیب سے دو بہت سا خزینہ
ہے وہ لاریب منکر تمہارا	دل مین جس کے تمہارا ہو کینہ
مین ہون امت مین عاجز گنہگار	رحم کر رحم کر راحمینہ
ہے دعا یہہ ظہور علی کی	حشر مین ہو مع الصالحینہ

مؤلف

ای لعل تیرا حیف ہی کس کام کا جینہ
آنکھونسے ابھی تک جو ندیکھا ہے مدینہ

ساکن جو مدینے مین ہے وہ شاہ مدینہ
اسواسطے شان اوسکی ہوئی مثل نگینہ

جنت سے فزون کوئے رسولِؐ عربی ہے
یہان طور نرالا ہے وہان اور قرینہ

ای تشنۂ دیدار نہ بے صبر ہو اسجا
اوسجا پہ جو کوثر کا تجھے آب ہے پینہ

ہرچند کہ عنبر کی ہے اور عطر کی خوشبو
صد مرتبہ اس شاہ کا بہتر تھا پسینہ

مرأت کی نتھی تاب جو ہو جاوے مقابل
شفاف بھی اتنا تہا عجب آپ کا سینہ

اللہ نے بس عالمِ طفلی مین کرم سے
کر چاک شکم دور کیا بغض و کینہ

بخشا لو خدا سے مری سب جرم و خطا آپ
ہے عرض یہی آپ سے یا شاہ مدینہ

آپہی کی شفاعت کی تو ہے حشر مین امید
ہے بار گنا ہون سے بہرا میرا سفینہ

مین آپکا حافظ ہون رہے مجھپہ سدا لطف
غالب نہ کبھی مجھپہ ہو شیطان کمینہ

مؤلف

رب کو اتنک نین بجہانے واہ واہ
اور کہانے ہوسیانے واہ واہ

علم تو سیکھے عمل بالکل نہین
کیون ہوے ایسے دوانے واہ واہ

چھوڑ دی تم نے محبت دین کی
لگ گئے پیسے کمانے واہ واہ

وعظ جب ہم آپ کو کرتے ہین آپ
دوڑتے ہو کاٹ کہانے واہ واہ

پنجگانہ جو ادا کرتے ہو تم
محض دنیا کو دکہانے واہ واہ

دل مین تو الفت خدا کی کچھ نہین
کیون ہوئے ایسے دوانے واہ واہ

شوق سے مسجد مین آؤ دوڑ کر
کیون بتاتے ہو بہانے واہ واہ

آپ شاید کہ ہوے پیدا حضور
خالصًا کہانے پکانے واہ واہ

عمر یون ہی کہو دئے بس اب تلک
رتبۂ احمدؐ نہ جانے واہ واہ

دیکھکر دولت بہت سی لگ گئے
مفلسونکے تین ستانے واہ واہ

حافظ کمتر کو سودائی سمجھ ... لگ گئے ناحق بتانے واہ واہ

قصیدۂ بندہ

یقیناً سب سے بہتر ہے صفی اللہ کا رتبہ
مگر یارو کہاں اپنے رسولؐ اللہ کا رتبہ

بظاہر جسقدر پہنچا رسولؐ اللہ کا رتبہ
بہ باطن کب وہاں پہنچا صفی اللہ کا رتبہ

کریگا جوش جب دریا شفاعت کا تو دیکھینگے
نہین دیکھے ہین جو میرے نبیؐ اللہ کا رتبہ

اوڑھینگے آتش دوزخ سے جب شعلے تو لوگو پھر
کھلیگا مثل گل میرے خلیل اللہ کا رتبہ

محمدؐ کے نواسونکا دو عالم مرتبہ دان ہے
سمجھ لے اپنی جا دنبہ ذبیح اللہ کا رتبہ

اگر کہلتا ول موسیٰ پہ کچھ رتبہ محمدؐ کا
تو بڑہتا طور کے آگے کلیم اللہ کا رتبہ

یہہ رتبہ گو کہ ہے کچھ نہوتا ورنہ اتنا ہی
سبب سے ہو گیا کچھ ایک روح اللہ کا رتبہ

محمدؐ کل کے ہین مختار کل تابع خدا کے ہین
کجا مختار کل کا اور مطیع اللہ کا رتبہ

ہوئے سب انکی باعث سے تو بیشک بکار تبو سے
زیادہ کیون نہو میرے حبیب اللہ کا رتبہ

نہوتا خواجۂ عالم پہ گر نازل تو یہہ بندہ
بتا دیتا علانیہ کلام اللہ کا رتبہ

مؤلف

کیا ہون مین نے خطا نہایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ مجھ بچارے پہ کر عدالت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ تیری طاعت مین سر جھکایا نہ یاد تیری کیا کوئی دم
نہ چھوڑ اب مجھ کو در ضلالت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ میرے عیبون پہ کر نگہ تو بسا گنہگار ہون مین یارب
نہ دے بروز جزا ندامت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
مین لہو بازی مین عمر کھو یا جہان کی الفت کا تخم بویا
پر اب ہے خواہش تیری عنایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

سنا ہون جب سے کلام تیرا کہ منتقم ہیگا نام تیرا
ہے تب سے دل کو الم بغایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
الٰہی مجھہ پہ کرم کر اپنا کہ مین نہایت ہی پرخطا ہون
کہان بجز تیرے پاؤن راحت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
الٰہی کر موت مجھہ پہ آسان برائے اپنے حبیب اکرم
نہ گور کی بھی دکھا صلابت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نبیؐ کا کلمہ بوقت نزع الٰہی میری زبان سے نکلے
نبیؐ کی اپنی دکھا کرامت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
الٰہی پوچھین نکیر و منکر تو اونکو راسخ جواب دو مین
یہی دے اوسوقت پر ہدایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
یہہ نفس سرکش قوی ہے دشمن خراب کرتا ہی مجھکو یارب
دکھا رہا ہے بڑی شرارت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
مین حافظ پرخطا ہون یارب نہ عدل کر بلکہ فضل کر کر
تمام دہو دے میری نزاہت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

قصیدۂ فقیر

اتقی الاتقیا صلّی اللہ علیہ	اصفی الاصفیا صلّی اللہ علیہ
ازکی الازکیا صلّی اللہ علیہ	یا مجیب الدعا صلّی اللہ علیہ
یارسول خدا صلّی اللہ علیہ	مین ہون در کا گدا صلّی اللہ علیہ
کیجئے کوثر عطا صلّی اللہ علیہ	یا مجیب الدعا صلّی اللہ علیہ
تم ہمارے نبیؐ ہم تمہارے غلام	ہمکو لازم ہے پڑہنا درود و سلام
ہیگا کافی حشر مین تمہارا ہی نام	یا مجیب الدعا صلّی اللہ علیہ

باطفیل رسول امم یا اللہ
رکھہ ہمارے پہ اپنا کرم یا اللہ
ہم ہین قربان بجان وجسم یا اللہ
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ
تم تو خاص خدا کے پیارے ہوئے
سو منو نکے چہوڑانے ہارے ہوئے
حشر مین آپ شافع ہمارے ہوئے
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ
تم خدا کے ہی قدرت کے مختار ہو
عاصیونکے حشر مین خریدار ہو
کل پیمبرا وپر تم ہی سردار ہو
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ
مین تمہارا فقیر یارسول کریم
ہو نمین سب مین حقیر یارسول کریم
ہو میرے دستگیر یارسول کریم
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ

مؤلف

سرور اتقیا صلّی اللہ علیہ
افضل الانبیا صلّی اللہ علیہ
شافعِ دوسرا صلّی اللہ علیہ
یاحبیب خدا صلّی اللہ علیہ
تم نہوتے نہ ہوتا زمین وزمان
سب یہہ آپہی کے باعث ہیہ کون ومکان
شان لولاک ہے آپ کی بیگمان
یاشفیع الورا صلّی اللہ علیہ
تم ہمارے ہو خواجہ رسولِ امم
ہمپہ محشر کے دن اپنا رکھو کرم
پُرخطاؤن کی آپہی کو ہیگی شرم
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ
تم ہو محبوب حق یارسول کریم
آپکی شان مین ہے کلام عظیم
تم ہو محبوب رب اور رحیم وحلیم
ای امام الورا صلّی اللہ علیہ
تم ہمارے وسیلے ہو خیر الورا
تم سا کوئی نہ ہے اور نہ پیدا ہوا
ہمکو محشر کے دن آپ لینا بچا
یاسمیع الدعا صلّی اللہ علیہ
دو نون عالم کے بس آپ مختار ہو
اور سارے رسولونکے سالار ہو
اپنی امت کے شاہا تمہین یار ہو
دافع ہر بلا صلّی اللہ علیہ

مین ہون حافظ غلام آپکا یانبیؐ
مجھکو محشر مین تو بخشوا یا نبیؐ
مجھپہ رکھیئے نگاہ عطا یا نبیؐ
ای کریم السجا صلّی اللہ علیہ

مؤلف

مین اسکا ہون جو کہ ہے سردار کعبہ
وہ میرا ہے جو کہ ہے مختار کعبہ
تصدق ہون مین جان و دل سے اوسپہ
ہوا جسکی خاطر ہے تیار کعبہ
یہی میرے دل کی ہے امید یارب
دکہاوے مجھے جلد اک بار کعبہ
وہ دن کون ہوگا کہ مین دیکھ لونگا
ان انکہون سے اگر کے دیوار کعبہ
مجھے فضل سے اپنے یارب دکہادے
شتابی سے للہ دربار کعبہ
یہی آرزو ہے شب و روز میری
سنون دل سے ہر بار گفتار کعبہ
نہین جسکی توصیف لکھنے مین آوے
عجب کچھہ بنا ہیگا مینار کعبہ
ترستا ہون جب وصف سنتا ہون وہانکا
کہ بہتر ہے از دُرِّ شہوار کعبہ
یہی عرض حافظ کی صبح و مسا ہے
سناوے خدا مجھکو اخبار کعبہ

قصیدہ سعدی علیہ الرحمہ

جان فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ
کاش ہر موی من زبان گردد
در ثنائے تو یا رسول اللہ
از ہمہ خلق گشت بیگانہ
آشنائے تو یا رسول اللہ
گر بیابم بجائے سرمہ کشم
خاک پائے تو یا رسول اللہ
ہمہ شب چون چراغ می سوزم
بے لقائے تو یا رسول اللہ
بخدا از تو راہ می طلبم
بخدائے تو یا رسول اللہ
بینم و بشنوم بہر جائے
خوش ثنائے تو یا رسول اللہ
فارغ از مبتلائے کونین است
در ہوائے تو یا رسول اللہ

چون ابو بکرؓ ہم عمرؓ عثمانؓ — مرتضائےؓ تو یا رسول اللہؐ
ارحم الراحمین بہ بخشاید — بر رضائے تو یا رسول اللہؐ
سر نہاداشت بر درت سعدی — در ہوائے تو یا رسول اللہؐ

قصیدۂ مؤلف

مین آوارا ہون یارسول اللہ — بے سہارا ہون یارسول اللہؐ
لو برائے خدا خبر میری — ...ہمارا ہون یارسول اللہؐ
نامِ اقدس پہ آپکے مین نے — جان نثارا ہون یا رسول اللہؐ
اس مصیبت مین آپ کو مین نے — ہانک مارا ہون یا رسول اللہؐ
مقصدِ دل سے بہرہ ودامن کو — مین لپیارا ہون یا رسول اللہؐ
حب دنیا سے خوب سا مین نے — دل کو مارا ہون یا رسول اللہؐ
دار فانی سے پکڑے مین بیٹھا — خود کنارا ہون یا رسول اللہؐ
آپنے مشکلین وہین حل کین — جب پکارا ہون یا رسول اللہؐ
اب بہی دوزخ سے تم بچالینا — مین بچارا ہون یا رسول اللہؐ
کرد واب پار بحر غم سے مجھے — بے کنارا ہون یا رسول اللہؐ
رکہو مجھہ پر کرم کی اپنے نظر — مین تمہارا ہون یا رسول اللہؐ
عشق مین آپ کے ز روز ازل — جان نثارا ہون یا رسول اللہؐ
مین غلام ہوں تسے آپ کے حافظ — آشکارا ہون یا رسول اللہؐ

قصیدۂ فیض

صلّی علیٰ یا شافع محشر فتح مدینہ یا اللہ
ختم رسل یا سرور عالم فخر مدینہ یا اللہ
دل مین میرے یہہ حد سے ہے سودائے مدینہ یا اللہ

مجھ کو دکھا یکبار رخ اصحرائے مدینہ یا اللہ
وہ نہ کرے ہرگز ای یار و باغ جنان پر اپنا رخ
جسکو نظر آجاوے رخ زیبائے مدینہ یا اللہ
دل ہے میرا معمور ہمیشہ یاد رسولِ عالم سے
سینہ میرا ہے مسکن اور ماوائے مدینہ یا اللہ
بھول کے بھی پاؤن نہ رکھون گلزار ارم مین مین ہرگز
تھوڑی بھی ہمدست مجھے ہو جائے مدینہ یا اللہ
فرض نہ کیون ہر شخص پہ ہووے اوسکے مراتب کی تعظیم
ختم رسل ہے انجمن آرائے مدینہ یا اللہ
ہیگا ہر ایک یہہ اہل صفا کے دل سے وظیفہ لیل و نہار
ذاتِ نبیؐ بیشک ہے سمجھہ پیرائے مدینہ یا اللہ
وہ تو مقرب ہینگے خدا کے اور ملایک کے مخدوم
خادم ہے جبریل امین مولائے مدینہ یا اللہ
خلد کی خواہش دلمین ہر ایک کے ہیگی ہمیشہ اور مدام
رہتی میرے دل مین سدا پروائے مدینہ یا اللہ
وصل سے کر ای بحر نبوت دل کے تئین میرے سیراب
ہجر مین تیرے چشم ہین دکھلائے مدینہ یا اللہ
خلد مین بھی جز یا د پیمبر مجھہ کو نہوئے ایک ذرا
جنتِ والا مین بھی رہون شیدائے مدینہ یا اللہ
ہون مین دیوانہ زلف مسلسل گیسوئے عنبر کا ہر دم
چاک گریبان ہجر مین ہے لیلائے مدینہ یا اللہ

داسن دل اپنے کو سدا ای فیض کرون گا بین ٹکڑے
ہاتہہ بین میرے آوے اگر آلا سے مدینہ یا اللہ

قصیدۂ فقیر

خوشا وقتیکہ ہو میرا سفر سوئے رسول اللہ — اور ان آنکہون سے دیکہون شہر دلجوئے رسول اللہ
یقین ہی ہہولجاوے آدمی خوشبوئی جنت کو — اگر پہنچے دماغ جانکو خوشبوئے رسول اللہ
عجب کیا بال بال اسکا بچے نار جہنم سے — کہ جس مومن کو ہاتہہ آجای اک موئے رسول اللہ
یہان ہی جنت الفردوس ہی اور وہان ہی ہی اسکو — ہوا ایمان سے جو ساکن کوئے رسول اللہ
تہ تیغ آگئے سلطانِ کفار اور مشرک سب — دکہایا حق نے کیا کیا زور بازوئے رسول اللہ
سموم کفر سے گلزار ایمان اونکا ہی محفوظ — روان جنکی زمین دلمین ہی جوئے رسول اللہ
الٰہی مجہہ کو پہنچا منزل مقصود کو جلدی — لگی ہی راتدن مجہکو تگاپوئے رسول اللہ
جب ایذا سنگدل دیتے تو کرتے تہے دعائی خیر — عجب حق نے بنائی نرم خوشنخوئے رسول اللہ
وہ کیا دن ہوویگا جنت مین سارا اہل ایمان جب — کبہی دیکہینگے ربکو اور کبہی روئے رسول اللہ
فقیر خستہ ولسے یا خدا لاکہون درود اونپر — اور انپر جو کہ ہین مدفون پہلوئے رسول اللہ

مؤلف

مجہے اپنے مدینے مین بلاؤ یا رسول اللہ — مجاور اپنے روضہ کا بناؤ یا رسول اللہ
خدا کیواسطے جلدی خبر لو مجہہ بچارے کی — مرض مین عشق کے مرتا ہون آؤ یا رسول اللہ
دیار ہند مین مجہکو نہ رہنے اب دو یا حضرت — مجہے اپنا در اقدس دکہاؤ یا رسول اللہ
ترستا ہون ترپتا ہون خدارا اے میرے صاحب — جمال با صفا اپنا دکہاؤ یا رسول اللہ
یہی ہی آرزو دل کی یہہ ہے بس مدعا اپنا — غلامو نمین مجہے اپنے گناؤ یا رسول اللہ
نہایت پُر خطا ہو نمین نہایت روسیہ ہو نمین — مجہے تم نارِ دوزخ سے بچاؤ یا رسول اللہ
یہی صبح و مسا میری دعا ہے آپسے شاہا — شفاعت کرکے محشر مین چہڑاؤ یا رسول اللہ

زبان ہول قیامت سے میری جسوقت سوکہی تب | مجہے تم آب کوثر کا پلاؤ یا رسول اللہ
بفضل رب جہانین جبتلک زندہ رہون قبلہ | مجہے آرام و راحت سے نہاؤ یا رسول اللہ
کرے قالب سے میری روح جسدم یا نبی ہجرت | مجہے اوسوقت پر کلمہ پڑہاؤ یا رسول اللہ
ہین حافظ آپہی کے نام کا ہون جان اور وسے | مجہے مرتے ہی جنت تم دلاؤ یا رسول اللہ

قصیدۂ وفا

دل و جانسے جو ہی بندہ تمہارا یا رسول اللہ | خدا کا ہے وہی بندہ پیارا یا رسول اللہ
ستارہ اوج پر آوے ہمارا یا رسول اللہ | جمال آنکہونسے دیکہین ہم خدارا یا رسول اللہ
تمہارا ہے وہ حسن عالم آرا یا رسول اللہ | جنانسے حورین کرتی ہین نظارا یا رسول اللہ
نہ ہرگز آشنائے درد و غم مونس تمہارا ہو | اوسے بحر الم سے ہو کنارا یا رسول اللہ
دکہاؤ جلوۂ رخسار روشن تم اگر اپنا | تو خجلت سے ہو آدہا چاند سارا یا رسول اللہ
شرف سب آپکی یہہ نور کا ہے ورنہ عالم پر | کمال مہ نہ ہوتا آشکارا یا رسول اللہ
گئے تو کیا ہوا عیسی زمین سے چرخ چہارم پر | پر ابتک پہر رہا ہی دم تمہارا یا رسول اللہ
حواس سرو بستان فاختہ کیطرح اڑجاوین | قد رعنا اگر دیکہے تمہارا یا رسول اللہ
تمہارے روئے رشک گل کی فرقت سے جو حق ہین | گل گلشن ہی آتش کا شرارا یا رسول اللہ
نہ ہرگز لکہہ سکا توصیف گیسوئے معطر کی | قلم نے سر بہت کاغذ پہ مارا یا رسول اللہ
خوشی سے باغ باغ اب اس دل مغموم کو کردو | دکہاؤ روضۂ اقدس خدارا یا رسول اللہ
تمہارے در پہ آبیٹہین ہم اپنے چہوڑ کر گہر کو | یہی اب چاہتا ہی دل ہمارا یا رسول اللہ
اگرچہ لاکہہ عاصی ہے وفا پر اسکی بخشش کو | کفایت ہی تمہارا ایک اشارا یا رسول اللہ

ردیف الیاء　　صلی اللہ علیہ وسلم

مولف

نہ مشک مین ہی نہ عنبر نہ یاسمن مین ہے | جو بو کہ ختم رسالت کے پیرہن مین ہے

جو آپکے لب و دندان مین صفائی ہے — نہ لعل مین ہے نہ ایسی دُرِ عدن مین ہے

خدا نے اور بھی پیدا کئے نبیؐ لیکن — زمین پہ آپکا ثانی ہی نہ زمن مین ہے

کبھی نہ آتشِ دوزخ جلاویگی مجھکو — ہمیشہ نام محمدؐ میرے دہن مین ہے

مین مدح خوان شہِ افضل البشر کا ہون — عزیز و اس لئے لذت میری سخن مین ہے

جسے ہو الفت خیر الورا بجان و دل — خدا کے لطف سے وہ روز و شب امن مین ہے

جناب سیدِ کونین کی شرافت کا — عزیز و ذکر ہر اک جا پہ انجمن مین ہے

مین اونکا حافظ کمتر ہون میرے حبِّ نبیؐ — زبان مین جسم مین آنکھون مین سب بدن مین ہے

قصیدہ بندہ

یہہ وہ شب ہے کہ محمدؐ سے خدا ملتا ہے — دیکھیے دونون کے ملنے ہمین کیا ملتا ہے

کیا مزہ ہے کہ محمدؐ سے خدا ملتا ہے — جسکے سوچنے سے عجب دلکو مزا ملتا ہے

کسکا منہہ ہے کہ ملے جلّ وعلیٰ سے اسطور — گویا آئینہ جدا ہوکے پہر آملتا ہے

اوسنے ملتا ہے خدا یون بسبب آدم کے — جیسا پانی ہے کہ کچھہ ہوکے جدا ملتا ہے

یون ہی ملنا کوئی ملتا ہے دلا کیجو غور — کیا جدا طرفہ جدا ہے کہ ملا ملتا ہے

یہان تو حجرہ ہے وہان عرشِ علیٰ کا اوپہ — اونکو بلواکے خدا کونسی جا ملتا ہے

یہان بڑائی کی تجلّی نہ ملی آکر اور — ہم ہی دیکہین کہ خدا کونسی جا ملتا ہے

سب سمجھتے ہین کہ یہہ اپنے سے جا ملتا ہے — مطلع — مین سمجھتا ہون کہ وہ اپنے سے آملتا ہے

گرچہ خالق ہے وہ خلقت ہی یہہ پروانہ ہے — یہہ نہ سمجھیو کہ شاہ اونسے گدا ملتا ہے

جی مین آتا ہے کہ چلاؤن محمدؐ سے آ — جو پہر آتا ہے وہ کچھہ ہوئے نیا ملتا ہے

خواجۂ ہر دوسرا منزل ہستی مین ہم — سنتے آئے ہین کہ بندون کو صلا ملتا ہے

قصیدہ مولف

حمدؐ اور نعت سے دلکو ہی مزا ملتا ہے — اور پس مرگ ہی فردوس جزا ملتا ہے

یہہ وہ ہی ذکر کہ گر جاگون سے ملتا ہی نہین
تو یقین خواب مین محبوب خدا ملتا ہے

شب معراج یہہ ہر سمت سے آتی تہی صدا
دیکہہ لو آج محمدؐ سے خدا ملتا ہے

خوش ہو کہتے تہے ملک آجکی شب دیکہین تو
احمدؐ پاک سے رب کونسی جا ملتا ہے

انبیا جتنے ہین برحق ہین مگر دیکہیئے تو
کوئی رتبے کو محمدؐ کے بہلا ملتا ہے

صدق سے جو کوئی پڑہتا ہی درود ین اسکو
ایک مکان خلد مین تیار نیا ملتا ہے

احمدؐ پاک کی امّت کا ہو کیا وصف بیان
رتبۂ شاہ کو ہر ایک گدا ملتا ہے

سرخرو یہان پہ تہے محفوظ سنا ہر اک کو
منزل گور مین لو آج مزا ملتا ہے

نعت مین خوب لکہا تونے قصیدہ حافظ
دیکہیئے اب تجہے انعام مین کیا ملتا ہے

قصیدہ خیال

دلکو کیا ذکر محمدؐ سے مزا ملتا ہے
ایہا النّاس اُسیدم سے خدا ملتا ہے

یہہ تقید ہے کہ آن سرورِ عالم کے بغیر
اور پہر کس سے خدا اونکے سوا ملتا ہے

شب کو رویا مین یہہ جبریلؑ سکہاتے تہے مجہے
جو محمدؐ سے ملے اوس سے خدا ملتا ہے

ہون گنہگار پر امید شفاعت ہے مجہے
راہ بہولے کے تئین راہ نما ملتا ہے

کیون دولہا ہوتی ہی طرفین مین کیسی شادی
کہین معشوق سے عاشق جو نیا ملتا ہے

شب معراج یہہ جبریل سے کہتے تہے نبیؐ
آج سرکار سے دیکہین ہمین کیا ملتا ہے

خود بلایا ہے خدا نے بندہ نوازی سے اونہین
ورنہ بندہ بہی کہین اپنے سے جا ملتا ہے

دل تصدق ہے جو سنگِ در احمدؐ پہ خیال
یہہ وہ آہن ہی کہ خود دوڑکے جا ملتا ہے

قصیدہ بندۂ رحمان

محمدؐ عجائب مقام آپکا ہے
نبیؐ جیسے ہو ویسا نام آپکا ہے

خدا کا درود و سلام آپ پر ہے
درود آپکا ہے سلام آپکا ہے

کیا تم پہ قرآن نازل خدا نے
کلامِ خدا لا کلام آپکا ہے

سما ارض لوح قلم عرش کرسی
خدا سے قرین ہو ہنین دو ریکدم
نبیؐ نفسی نفسی کہینگے مقرر
خدا نے کیا تم سے وعدہ شفاعت
پلاؤ گے امت کو بھر جام کوثر
جسے چا ہو کر دو عطا یا تفضل
شہد سے جو میٹھا میٹھائی سے شیرین
زمانے مین مشہور الشاہِ عالم

خدائی مین جو ہے تمام آپکا ہے
وہ عرش برین خود قیام آپکا ہے
کہ امی امتی یہہ کلام آپکا ہے
جو امت کو بخشناؤ کام آپکا ہے
کہ کوثر تمام اور جام آپکا ہے
نعیم اور دار السلام آپکا ہے
وصلِّ علی پاک نام آپکا ہے
کہ یہہ بندہ رحمان غلام آپکا ہے

مولف

عجب یا محمدؐ مقام آپ کا ہے
کہے قاب قوسین ہی تک کا کوئی
دکہادو جمال اپنا للہ مجھہ کو
یقین ہم نے لولاک سے ہیگا جانا
ہمین بخشواؤ گے رب سے یقین تم
بزرگی ملی سب کو آپہی کے باعث
ہمین اس مین بالکل نہین شک ہی شاہا
خدا کی خدائی کے مختار تم ہو
زمین و زمان مین ہے جو کچہہ کہ شاہا
رسولِ خدا آپ کا وہ ہے رتبہ
ہمارے گناہون کو تم بخشواؤ
کہین نفسی نفسی نبیؐ سب بہ محشر

لکہا عرش اعظم پہ نام آپکا ہے
نہین لامکان پر مقام آپکا ہے
یہی شوق دل کو مدام آپ کا ہے
زمین آسمان سب تمام آپ کا ہے
جناب مکرم یہہ کام آپ کا ہے
محمدؐ عجب فیض عام آپ کا ہے
خدا کا جو ہے وہ کلام آپکا ہے
عجب کیا جو دار السلام آپکا ہے
خدا کی قسم وہ تمام آپ کا ہے
کہ روح الامین کرتا کام آپ کا ہے
رسولِ خدا اسمین نام آپ کا ہے
سخن امتی بس کلام آپ کا ہے

بلا لو قریب اپنے یثرب مین اسکو ... شہِ دین یہہ حافظ غلام آپکا ہے

قصیدۂ بندہ

زمین آپ کی آسمان آپ کا ہے ... محمدؐ یہہ کون و مکان آپکا ہے

بہلا کیون نہ یہہ فرش پابوس ہو گا ... کہ عرشِ علی آستان آپکا ہے

ہراک جا ہراک طور ہر ہر زمان مین ... ہراک مین خدا مدح خوان آپکا ہے

فقط اشرف الانبیا ہی نہین ہو ... خدا عزّ وجل رتبہ دان آپکا ہے

جسے جبرئیلِ امین کہتے ہین سب ... وہ ادنیٰ سا اک داربان آپکا ہے

جسے لامکان سب سمجہتے ہین شاہا ... وہ ہی ثم باللہ مکان آپکا ہے

کسی سے بیان آپ کا کیا ادا ہو ... کہ قرآن سب خود بیان آپکا ہے

شفیع الورا یا ہراک کو سہارا ... یہان آپ کا ہے وہان آپکا ہے

کریم السخا یا عمیم العطا یا ... یہہ جو کچھہ کہ ہے فیض ہان آپکا ہے

خدا کو بہی دیکھے تو آپ ہی کو سمجھے ... یہہ بندے کو یہانتک گمان آپکا ہے

مولف

ملکین آپ کا ہے مکان آپکا ہے ... رسولؐ خدا دو جہان آپکا ہے

خدا آپ کا مرتبہ خود ہے جانے ... خدا آپ کا لامکان آپکا ہے

نہین انبیاؤن مین تمسا پیمبر ... خدا خوب خود رتبہ دان آپکا ہے

نبیؑ گرچہ موسیٰؑ و عیسیٰؑ تھے لیکن ... کہان اونکا رتبہ کہان آپکا ہے

لکہین ہم ثنا کیا حقیقت ہماری ... خدا آپ خود مدح خوان آپکا ہے

خدا نے کیا ایسا تم کو مکرّم ... کہ روح الامین داربان آپکا ہے

بروز جزا سب کہین نفسی نفسی ... سخن امتی ہر زمان آپکا ہے

میرے تم ہو مختار ایشاہِ والا ... میرا یہہ سبہی مال وجان آپکا ہے

کرو اسکو مقبول حافظ نے ثنا ہا — لکہا نعت مین جو بیان آ پچکا ہے

قصیدہ وفا

یا رسول اللہ روشن ہے وہ طلعت آپکی — مہر و مہ غش کر گئے ہین دیکھ صورت آپکی

دیکھکر حیران ہے حاتم سخاوت آپکی — ذات ہے یا شاہ دین بحر عنایت آپکی

دلمین ہے ای فخر اسکندر محبت آپکی — آئینے مین ہے ہیرے تصویر الفت آپکی

تم ہو مختار دو عالم حاکم ارض و سما — دین اور دنیا مین ہے شاہا حکومت آپکی

عفو عصیان کرکے بھیجے خلد مین اوسکو خدا — جسپہ ہو جاوے رسول حق عنایت آپکی

جسطرح غنچے مین بو پوشیدہ ہے یا شاہ دین — یون ہیکے دلمین ہے پنہان بوئے الفت آپکی

کیون نہ سنگ آستان پر جبہ سا ہون مہر و ماہ — شان ہے عالی شہ ملک نبوت آپکی

کانپتے ہین آجتک سارے شجیعان زمان — ایسے کشور ستان وہ ہے شجاعت آپکی

تم ہو قطب آسمان عز و تمکین یا رسول — ہے کلام اللہ سے ثابت کرامت آپکی

مومنو دل مین رکہو عشق سراج الانبیا — روشنی قبر تیرہ ہے محبت آپکی

ہو نہال آرزوئے دل ہمارا بارور — گر عنایت ہو گل باغ نبوت آپکی

ہے خوشا طالع وہ بیشک ہے بڑا بیدار بخت — خواب مین جسکو میسر ہووے رویت آپکی

اب غم دوری سہا جاتا نہین یا مصطفےٰ — بیطرح رلوا رہی ہے مجھکو فرقت آپکی

جو کہ ہین ابرار وہ تو خلد مین جاوینگے سب — ہے گنہگاروں کے حصے مین شفاعت آپکی

احمد آباد اب وفا کے ملک دل کا ہو گا تام — ہے سکونت گیر یا احمد محبت آپکی

قصیدہ نور

طالب اوسکے ہین جو قسیم جسیم ہے — عاشق اوسکے ہین جو نسیم وسیم ہے

مختار کیون نہووے خدائی کا وہ بھلا — محبوب کبریا ہے نبی کریم ہے

آخر ہوا ظہور اگر اوس جناب کا — لیکن ازل سے وہ ہی صاحب قدیم ہے

ڈرتا نہین مین نار جہنم سے زینہار
لیکن فراق اوس کا عذاب الیم ہے

جنت کی نعمتون سے نہین مجھکو کچھہ غرض
مطلب ہے جس جناب سے وہ ذی نعیم ہے

افتادگون کیواسطے طاقت ہو اس سرے
تنکا تیری گلی کا عصاے کلیم ہے

اون وہجیون پہ کیون نہ شب قدر ہو خجل
گیسوئے عنبرین پہ جو اوڑھے گلیم ہے

آیا خیال رونے مین دندانِ پاک کا
ٹپکا جو اشک چشم سے دُرِّ یتیم ہے

غنچے دلونکے کھلتے ہین جون موسم بہار
چلتی جب اوسکے کوچے سے بادِ نسیم ہے

ہے لخلخہ دماغ مسیحا مین بہی ترا
جان بخش تیری ایسی معطر شمیم ہے

بندہ ہے تو گرچہ گنہگار غم نہین
میرے میان کا نام غفور الرحیم ہے

مولف

ہم بہی اسیکے ہین جو رسولِ کریم ہے
جسکی صفت مین صاف الف لام میم ہے

پیدا خدا نے لاکہون کئے انبیا و لی
ایسا ہوا نہ کوئی بہی لطف عمیم ہے

بزمِ رسول پاک سے انکار جسکو ہے
جانو اوسے عزیزو بڑا وہ لئیم ہے

وہ کون سنگدل ہی جسے کچھہ بہی غم نہین
ہجر نبی مین اپنا دل وجان دو نیم ہے

مجھہ کو شرابِ وصل عنایت ہو یا نبیؐ
روز ازل سے دلمین ہوا یہہ قدیم ہے

بیٹھا ہون چہوڑ چہاڑ کے اپنا زر و مکان
عشقِ نبیؐ مین دل کو نہ تابِ کلیم ہے

کیا غم ہے مین اگرچہ گنہگار لاکہہ ہون
غفار میرا کیسا غفور الرحیم ہے

حامی مرا شفیع مرا مصطفےٰ ہے بس
ای منکرو نہ تم سے مجھے کچھہ بہی بیم ہے

مدّاح دل سے مین ہون رسالتمآب کا
کیا غم اگرچہ لاکہہ عذاب جحیم ہے

بہکا نہ مجھکو اور ونکے مانند ای خبیث
یہان دل مین آرزوئے طلا ہے نہ سیم ہے

یا شاہ اسکو دولتِ دین کیجئے عطا
حافظ بچارہ بیکس و بیزر سلیم ہے

قصیدہ عاصی

صلّی علیٰ نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے بدر الدجیٰ نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

روشن ہی جس سے دو جہان قایم ہی ارض و سما مہر لقا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

سب انبیا کا پیشوا بر حق رسول کبریا شمع ضیا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

کیسا قدم بالخیر ہے معراج جسکی سیر ہے روح صفا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

سب معجزے اونکے عیان کس سے ہوے انکا بیان جلوہ نما نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

انگشت ایما سے بدر یلمین کئے شق القمر عقدہ کشا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

عاصی پہ الٰہی شاہ جہان دایم رہے امن و امان راحت فزا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

مؤلف

شہ لا مکان کی یہان فاتحہ ہے رسول زمان کی یہان فاتحہ ہے

ادب سے چلو عاشقو بیٹھو باہم شہ دو جہان کی یہان فاتحہ ہے

جو محشر مین بخشاوے گا مجرمونکو اسی مہربان کی یہان فاتحہ ہے

سبب جسکی سب بخشے جاوینگے عاصی وہ صاحب امانکی یہان فاتحہ ہے

خدا نے کیا جن کو ختم نبوت وہ آخر زمان کی یہان فاتحہ ہے

ہوا جن پہ نازل کلام الٰہی وہ عالی نشان کی یہان فاتحہ ہے

پڑہو حاضرو سب صلوٰہ و تحیت کہ شاہ شہان کی یہان فاتحہ ہے

نہ بک بک کرو بیٹھو خاموش یارو فصیح اللسان کی یہان فاتحہ ہے

یہان بیٹھنا چپ نہین خوب حافظ کہ شاہ زمان کی یہان فاتحہ ہے

مؤلف

مین عاشق اوس نبی کا ہون مدینہ جسکا مسکن ہے الٰہی جلد وہان پہنچا جہان وہ سرو مخزن ہے

مجھے ہی آرزو دل سے مدینہ دیکھہ لون جاکر مگر کس طور سے جاؤن الٰہی یہہ فروتن ہے

مجھے صحراے یثرب کے سوا کچھہ خوش نہین آتا ہر ایک شئی ہند کی حق مین میرے مانند دشمن ہے

پڑا ہوں ہند میں غم کہا رہا ہوں حال مضطر ہوں	یہاں تن ہی پڑا لیکن مدینہ میں میرا من ہے
رسول اللہ کی فرقت نے کرڈالا ہی ایسا اب	مجھے گریہ و زاری ہر دم و لحظہ تعین ہے
زمین پر خلد جو دیکہا نہو دیکھے مدینے کو	مکان میرے پیمبر کا بہار خلد احسن ہے
بتا تو وے بہلا اس جاہ کا کوئی ہمیں مرسل	مکان لامکان اور عرش جسکا کہ نشیمن ہے
نہ زر سے مجہکو مطلب ہے نہ شاہی کی ہوس مجہکو	مجھے نام محمدؐ بس ہمیشہ یار و ہمدم ہے
میں حافظ نام احمدؐ کا ہوں جان و دل سے بس بان	ثنائے مصطفےٰ ہی تو مین میر جنت کا گلشن ہے

مؤلف

بندہ شدم عاصی یا الٰہی	واقف تو از حال ما کماہی
من عاشقم من گدا درِ تو	مارا نخواہد کلاہ شاہی
آرزویم نیست جز مدح خوانی	خود کن عنایت آنچہ خواہی
پیش تو چگونہ من بیایم	بسیار ما کردہ ام خطائی
در مرض جرم مبتلایم	مارا بدہ یا خدا شفائی
اکنون ز من شد نہ ہیچ طاعت	ہنوز در نفس سرکشائی
جز باب تو من کجا روم رب	از غم تو مارا بدہ رہائی
مارا حدیقۂ جنان عطا کن	مقبول این رب تو کن دعائی
از نار دوزخ اوراہا کن	حافظ در آمدہ بداد خواہی

قصیدۂ بندہ

انبیائی اور کچھ ہی مصطفائی اور کچھ ہے	وہاں خدائی اور کچھ ہے یہان خدائی اور کچھ ہے
وہاں جسکو ملتی ہے بڑائی یہان نبوت سے بڑائی	وہاں بڑائی اور کچھ ہے یہان بڑائی اور کچھ ہے
وہاں صفائی سے صفائی یہان صفا تو کی صفائی	وہاں صفائی اور کچھ ہے یہان صفائی اور کچھ ہے
وہاں خدائی ایک سر سے یہان نظر کرکے گھر سے	وہاں خدائی اور کچھ ہے یہان خدائی اور کچھ ہے

وہان منور جا کے ہونا یہان فقط ہجر مین سونا
وہان رسائی اور کچھ ہے یہان رسائی ہو رکچھ ہے

وہان کی ظاہر ہے طبابت یہان کی ظاہری طبابت
وہان دوائی اور کچھ ہے یہان دوائی اور کچھ ہے

وہان ہو آتش سے گلشن یہان ہو خون خاک سے تن
وہان رہائی اور کچھ ہے یہان رہائی اور کچھ ہے

وہان خدائی سے گدائی یہان گدائی سے کمائی
وہان گدائی اور کچھ ہے یہان گدائی اور کچھ ہے

وہان فقط دنیا سے سری یہان سر تخت جگہ ہے
وہان سرائی اور کچھ ہے یہان سرائی اور کچھ ہے

حسن خوش سے وہان بہلائی یہان بہلائی زیر پائی
وہان بہلائی اور کچھ ہے یہان بہلائی اور کچھ ہے

ہم ہین بندہ وہ ہین خواجہ یا الٰہی تو ہے دانا
وہان سمائی اور کچھ ہے یہان سمائی اور کچھ ہے

قصیدۂ عبد

عرب مین جا کر کے کوئی دیکھے کہ نور رحمان چمک رہا ہے
خصوص مکہ معظمہ مین کہ ابر رحمت ٹپک رہا ہے

قدم قدم پر وہان ہے برکت کہ نور کی ہے وہان جو کثرت
نہ گلشنون مین بہار ایسی وہ جیسا صحرا چمک رہا ہے

ہر ایک جا مین ہے قدرت حق نہ اور جا مین ہے ایسی رونق
جبل جبل مین ضیا ہے اتنی کہ جسنے دیکھا وہ دنگ رہا ہے

پھیرین ہین مردم جو دیکھو ہر دم بگرد کعبہ طواف کرتے
سیاہ پوشی جو در ہے اوسکا مثال خور کے چمک رہا ہے

عجیب روضہ ہے شاہ دین کا جو اہر اسمین ہین بیش قیمت
کہ جسنے دیکھی وہ شان شوکت ادب سے اوسجا وہ جھک رہا ہے

نبی کے اقدس مزار اوپر بہت سے طرے ہین موتیون کے
کہ تینون قبرون کے وہ نشان پر ہر ایک طرہ چمک رہا ہے

مثال انڈے لگے ہے جو موتی وہ یک طرف مین جو لگ رہا ہے

وہ مثل خوشہ کے اوس جگھہ پر عجب ادب سے لٹک رہا ہے
جو دیکھو قندیل او سجگھہ کی بنے ہین سونیکی سارے کیا خوب
ہے اوسکی جھالر جو موتیون کی وہ گچھا در کا چھلک رہا ہے
وہ چاندی سونیکے جہاڑ کیسے مزار زہرا بنیؓ پہ لٹکے
مزار تخت جگر نبیؐ کا نبیؐ کے روضے سے لگ رہا ہے
نگینے ہیرے کے دمڑے ہین مثال گوہر کے وہ جڑے ہین
کہ ہے وہ چو قورچار انگشت کہ جسنے دیکھا وہ تک رہا ہے
الٰہی پہنچا تو عبد کو وہان کہ جس جگھہ ہین رسولؐ اکرم
اوسے بہت ہی دہیان اونکا بغیر دیکھے پھڑک رہا ہے

مؤلف

قسم ہے یا الٰہی یا الٰہی
ہمیرے دلمین تیری الفت سمائی
ندے اب غیر کو دلمین میرے جا
جو دے تو دے نبی کی آشنائی
الٰہی اور ہے یہہ عرض تجھہ سے
نبیؐ کے در کی ہو حاصل گدائی
رہون یارب گدائی مصطفیٰؐ ہین
نہین مین چاہتا ہون تجھسے شاہی
مدینے مین مجھے پہنچادے یارب
نہین بہاتی مجھے اونکی جدائی
فراق مصطفیٰؐ مین مر رہا ہون
میری اب جلدی کرو ہانتک رسائی
یہی تجھسے دعا یارب ہے ہر دم
میرے ایمان کو دے روشنائی
الٰہی از طفیل مصطفیٰؐ ہین
عذاب قبر سے پاؤن رہائی
الٰہی بھر صدیقؓ و عمرؓ کے
میری دہو دے گناہونکی سیاہی
برائے حضرت عثمانؓ و حیدرؓ
میرے پر فضل کر اپنا الٰہی
خداوندا برائے فاطمہؓ کے
میری اب جلد کر مشکلکشائی

الٰہی از پئے شبیرؓ و شبرؓ — میری کرزو د اب حاجت روائی
الٰہی مین تیرا بندہ ہون حافظ — مجھے قید الم سے دے رہائی

مؤلف

مین کہان آپکو چھوڑ جاؤن فرمائے — احمدؐا حال کسکو سناؤن فرمائے
پر بھی رکھتا ہون مین نذر بھی رکھون ہون — روضۂ پاک پر کیون کرآؤن فرمائے
ہجر مین آپکے کب تلک مین چشمونسے اب — رو رو غم مین آنسو بہاؤن فرمائے
عرض عشق لایا ہے میری اب جان بلب — در پہ بہر شفا کسکے جاؤن فرمائے
اپنا دیدار مجھکو دکہا دو یا احمدؐ — ہجر مین دل کب تک جلاؤن فرمائے
دل دیونہ اب سنبھلتا بالکل نہین — کتنا سمجہاؤن اور سناؤن فرمائے
لو مدینے مین اپنے شاہا مجھکو بُلا — ہند مین غم کبتک مین کہاؤن فرمائے
کون ہے جز تمہارے ہمارا حافظ شاہا — مقصد دل کسکو سناؤن فرمائے

قصیدۂ وفا

کرو شمس الضحیٰ کی مدح خوانی — خدا کی تمپہ ہو گی مہربانی
نبیؐ کا نام ہے وردِ زبانی — یہی ہے اپنے بخشش کی نشانی
محمدؐ ہے شہِ کون و مکانی — نہین کونین مین ہے اوسکا ثانی
دکہادو روئے روشن یاشہِ دین — کرو ذرہ پہ اپنی مہربانی
تپِ ہجرِ نبیؐ کی ہے حرارت — بنا ناہے رنگ اپنا زعفرانی
اگر دیکھے جمال اوس نور حق کا — بھر آئے دیدۂ انجم مین پانی
کرون مدح نبیؐ یارب ہمیشہ — طبیعت کو زیادہ دے روانی
نہوگا مدح خوان شمس الضحیٰ کا — گرفتارِ بلائے آسمانی
ہوا جو عشقِ شاہ زندہ دل مین — وہ پایا زندگیِ جاودانی

جو ہے وصف لب احمدؐ سے مملو | سخن اپنا ہے رشک لعل کانی
جو پڑھتے ہین رسول حق پہ صلواۃ | وہ ہین بیشک سعید دو جہانی
شہِ دین کا ہے یکتا سرو قامت | نہین ہے کوئی اس مصرع کا ثانی
نہو نعتِ شہِ اطہر قلم بند | سیاہی ہو جو دریاؤن کا پانی
مجھو باعثِ مدح محمدؐ | کلام اپنا ہے منظور جہانی
عرب مین اور عجم مین مشتہر ہے | ہیرے سردار کی شیرین زبانی
وفا اشعارِ نعتِ مصطفےٰ لکھہ | رہے گی بعد مردن یہہ نشانی

قصیدۂ نور

تشوق دلمین احمدؐ کا نہین میرے سماتا ہے | کھو ای ناخدا دریا کہین کوزیمین آتا ہے
زمین لرزیمین آوے اور نہو کا عرش ہی کہاوے | یہہ جذبہ عشق احمدؐ کا میرے دلکو ہلاتا ہے
ہوا ہے آشیانہ طائر جانکا گلی اونکی | کرے پرواز قالب سے میرا دل پھڑپھڑاتا ہے
بسان پاٹ دریا کیون نہووی دامن صحرا | گریبان چاک کر عاشق یہان آنسو بہاتا ہے
مسلسل گیسوئے اطہر کا چھیڑے تذکرہ کوئی | دل دیوانۂ عاشق جو زنجیرین تڑاتا ہے
فلک لیچل مدینے کیطرف بہر خدا مجھہ کو | دل مجبور کو کاہیکو تو ناحق ستاتا ہے
عدم کے ملک مین ہی ہے تیرا فرمان بخششکا | وہی شہر خموشان کے عذابونسے بچاتا ہے
سکھین کہنے کی حاجت قم باذن اللہ عیسیٰ کو | تیرا ذکر لب جان بخش دنیا کو جلاتا ہے
ہوا کے طور ظاہر پہ ہوا معراج باطن مین | کہو خلوت کی باتین کوئی خلوتمین سناتا ہے
دفع ہو جاتے ہین امراض اور آفات دنیا کی | زبان پر نور کے جسوقت نام احمدؐ آتا ہے

قصیدۂ بندہ

اپنے وحشی کو محمدؐ یہان کیا رکھا ہے | درد سینے مین جدائی کا بھار رکھا ہے
ہجر مین آپکے ای شاہ جہان شرف رسل | طفل اشکون نے تو اک شور مچا رکھا ہے

مجھ گنہگار سے کیون روٹھ گئے ہو احمد ۔ تیغ ابرو پہ تو اب مین نے گلا رکھا ہے
خانۂ دل مین میرے شوق سے لاؤ تشریف ۔ آپکے واسطے گھر مین نے بنا رکھا ہے
مین سنا ہون کہ شفائی کے لئے خاک قدم ۔ ہم غریبونکے لئے تم نے دوا رکھا ہے
تا یہ کوئی دوا اچھی نہین الصاحب ۔ سوزش جگر طبیبونکو دکھا رکھا ہے
دست الطاف نہین پہرتا یارو ان پر ۔ طرز کسطور کا یہ تم نے اوٹھا رکھا ہے
خیر گر مر بھی گیا مجھکو بھروسا ہیگا ۔ سنتا ہون آپنے مردونکو جلا رکھا ہے
نزد اللہ کے مین زور سے بولونگا یہی ۔ اپنے محبوب سے کیون مجھکو جدا رکھا ہے
وصل حاصل او سے شاہا یہ تمہارا ہووے ۔ جان و دل جسنے تمہارے ہی پہ فدا رکھا ہے
بندہ کو خواجہ فقط اتنا لکھو بس ہے شفا ۔ یہہ غلام ہمنے ہمارا ہی بنا رکھا ہے

ہو نعت

جو بچپن مین شمس الضحی کھیلتے تھے ۔ اندھیرے کو روشن بنا کھیلتے تھے
عجب کھیل تھا سرور انبیا کا ۔ کہ دل اپنا حق سے لگا کھیلتے تھے
سکھاتے تھے جسطرح جبریل آ آ ۔ اوسیطرح شاہ ہدا کھیلتے تھے
نبیونکا تھا کھیل کچھ اور یارو ۔ ہمارے نبی کچھ جدا کھیلتے تھے
خدا آپ مشتاق ہو دیکھتا تھا ۔ نبی جبکہ صل علی کھیلتے تھے
فلک کیطرف کو اوٹھاتے تھے سرکو ۔ نبی جب بمیدان آ کھیلتے تھے
خدا کھیل سے خوب واقف تھا اونکی ۔ جو حضرت رسول خدا کھیلتے تھے
کبھی کھیلتے ساتھ تھے طفل مومن ۔ ملایک کبھی ساتھ آ کھیلتے تھے
خدا کی خوشی جسمین ہوتی تھی بیشک ۔ وہی کھیل صبح و مسا کھیلتے تھے
بتاتے تھے انگشت اکثر اوٹھا کر ۔ کچھ رمز نہان بارہا کھیلتے تھے
لڑکپن سے تھا عشق حق دلمین ایسا ۔ کہ حق سے سدا دل لگا کھیلتے تھے

ہمارے رسولؐ خدا ای عزیزو	عجب کھیل کچھ بامزا کھیلتے تھے
کبھی آپ حافظ رسولِ مکرم	نہین حق سے ہوکر جدا کھیلتے تھے

قصیدۂ نادان

سوتے جھولے مین بدر الدجیٰ تھے پاتے آرام خیر الوریٰ تھے
بولی سعدیہ با جانفشانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
کیا ہی رتبہ حلیمہ نے پائی ملی بدر الدجیٰ کی رضائی
یہہ تمنا ہی تھی آسمانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
بولی صدقے حلیمہ یہہ دائی تیرے قدمونسے مین فیض پائی
سوتا کب خالق دوجہانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
او ہو تم عرش کے گوشوارے عرش سوتا ہے نہین میرے پیارے
عرش کرسی تمہین سے سہانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
چاند سورج نہین سوتے واری چرخ الفت مین دنرات ساری
مہر انور پہ ہے فمر بانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
دریا سوتے نہین ہین مقرر جوش الفت مین دنرات اکثر
تم ہو ابر کرم کی نشانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
جھاڑ سوتے نہین اور جنگل دردِ الفت مین رہتے ہین بیکل
بنا جب سے گیا ہے سبانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
نیند ارض و سما نہین پائے تب بزرگی قدم کی او ٹھائے
فیض پائے ملی جاودانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی
بحر رحمت کے تم آشنا ہو کلّ حیٍّ من الما سنا ہو
بلکہ ماء البقا کے ہو بانی او ہو او ہو حلیمہ کے جانی

اٹھو اہل مزمل کے شاہا قم اللّیل الاقلیلا
چشم حق بین سے ہو نظر ثانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
چشم شہلائے حق بین کو کھولو نظر رحمت سے امّت کو دیکھو
دفع تا اونسے ہووے گرانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
آب زمزم کا جا کرین لاؤن اور ہانہہ منہہ تمہارا دُہلاؤن
پاؤن دہو د ہو پیون گی مین پانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
نور الابصار بی آمنہ ہو جدّ امجد کے تم خاتمہ ہو
تم پہ روشن ہے راز نہانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
تم تو قسمت جہان کے ہو بولا سو تا قسمت پڑا میرے آقا
او ٹھکے مشکل کرو تم آسانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
پڑہو صلوٰۃ سب اہل امّت تا کہ روشن تمہاری ہو قسمت
زاد عقبیٰ یہہ ہے لاثانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
روح مداح الٰہی ہو سرور نور سے قبر ہو جاوے معمور
وہان بھی ہر دم رہے مدح خوانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی
خواب غفلت سے مین ہو کے بیدار دیکھون حضرت کا آنکھون سے دیدار
اتنی ناداں پہ ہو مہربانی او ٹھو او ٹھو حلیمہ کے جانی

مؤلف

مجھکو پہنچاوے کوئی خدا کے لئے
دل تڑپتا ہے مصطفٰے کے لئے

آجکل سے نہین زر و زار ل
دل ہے مشتاق مجتبیٰ کے لئے

نظر رحم ہم پہ لازم ہے
آئے ہم در پہ ہین دعا کے لئے

کون ہے قدر دان سوائے خدا
آپسے دُرِّ بے بہا کے لئے

حق تعالیٰ نے جو کیا پیدا سو کیا شاہ انبیا کے لئے
ہے خدا آپ مصطفےٰ کے لئے کیون نہ ہو مصطفےٰ خدا کے لئے
جبکہ فرمایا حق نے ہی لولاک دوستو آپ کی رضا کے لئے
تو خدا کو ہوئی یہہ بات ضرور بخشئے بندونکو مصطفےٰ کے لئے
مجرمون کو بلائے حشر سے کیا آپ ہو دافعِ بلا کے لئے
قبر مین یا کریم حافظ کو نور ایمان ملے ضیا کے لئے

قصیدہ بندہ

سب نبی پیدا ہوئے ہین انبیائی کیلئے یہ نبی پیدا ہوئے یار وخدائی کیلئے
گر ظہورِ خالق والا نہ بنتے مصطفےٰ کسکی صورت تھی خدا سے آشنائی کیلئے
طرفہ جذبہ شوقِ مطلوب بہنگام طلب شوق طالب مضطرب ہو پیشوائی کیلئے
واز ہے تاثیر عشق حضرت والا سے آپ کبریا ہے اونکی محوِ خودنمائی کیلئے
وصل حق سے ہو چکا تھا آپکو معراج مین حجب شرعی رہگیا باقی جدائی کیلئے
کیا یکی کا آئینہ زنگ دوئی سے ہو خراب ذات والائے محمد ہے صفائی کیلئے
مصطفےٰ ہوتے ہی پردہ کہل گیا بس ابتدا تھی فقط تیری خدائی مصطفائی کیلئے
عقدہ رحمت کہلا حب سیدِ کونین سے واکشائش ہو گئی مشکلکشائی کے لئے
آستانے سے محمد کے مجھے سیری نہین اور سیری دے الٰہی جبہ سائی کے لئے
حسنِ یوسف مدتون لے کاسۂ چشم امید سایۂ احمد کے اوپر تھا گدائی کے لئے
آپ خواجہ ہو میری اور مین ہون بندہ آپکا دیر مت کیجے میری حاجت روائی کیلئے

مؤلف

محبوبِ رب ہین معراج والے شاہِ عرب ہین معراج والے
کوئی ہوا ہے او نسا نہو گا عالی نسب ہین معراج والے

حق نے پکارا لے نام اونکا | کیا خوش لقب ہین معراج والے
حامی ہمارے شافع ہمارے | جو کچھہ ہین سب ہین معراج والے
عیسیٰ و موسیٰ کیا سارے مرسل | سب سے عجب ہین معراج والے
سب انبیاؤن مین ثم باللہ | والا حسب ہین معراج والے
مداح اونکا خالق ہے یارو | کیا خوش طرب ہین معراج والے
ہر بزم مین ہر محفل مین حاضر | جب اور تب ہین معراج والے
دلمین نظر مین جی مین جگر مین | ہر روز و شب ہین معراج والے
حافظ کو کافی دونون جہان مین | محبوب رب ہین معراج والے

قصیدہ بندہ

تہا جو کچھہ ہو چکا مصطفےٰ کے لئے | انتہیٰ ہو چکی منتہیٰ کے لئے
یا نبیؐ ہم ابھی تم سے چاہین کہین | کہ اثر دو ہماری دعا کے لئے
سیدا تم اگر دل سے راضی نہین | دل بدل دو ہمارا خدا کے لئے
ایک زبان ہم ثنا کیا کرین احمدا | کچھہ زبانی عطا ہو خدا کے لئے
دل کا مقصد تو حضرت سے چھپتا نہین | ہم دعا کیا کرین مدعا کے لئے
کسکی صورت رہی تمسے مخفی شہا | لب ہلاتے نہین ہو گدا کے لئے
ہم نہ جانے تہے ای صدر کون و مکان | یہ بکھیڑے ہین قالو بلا کے لئے
دردمندونکی اپنے خبر لیجئے | یہ کہان جاوے عاجز دعا کے لئے
حل مشکل غریبون کی کر مصطفےٰ | کیونکہ مشکل ہے مشکلکشا کے لئے
تہا جو بندہ سو خواجہ کا وہ بھی ہوا | تہا جو کچھہ ہو چکا مصطفےٰ کے لئے

مؤلف

تہا جو ہونا ہوا مصطفےٰ کے لئے | یہان اور وہان مجتبیٰ کے لئے

حق نے لولاک ان کی کہا شان مین
کیا تہا فضل خدا مجتبیٰ کے لئے

للہ الحمد پیدا ہوئے مصطفیٰ
دوستو دفع کرنے بلا کے لئے

اب خوشی سے چلینگے سبھی خلد مین
پادشہ ہی گدا رہنما کے لئے

شکر اللہ دل سے کرو مومنو
ہمکو واصف کیا مصطفیٰ کے لئے

صدقہ کرنے کو یہہ دل نہین اور کے
ہان مگر روضۂ مصطفیٰ کے لئے

ق

یا الٰہی یہ مقبول کر اب دعا
در پہ آیا تیرے التجا کے لئے

دین احمد پہ رکھکر جہان سے اوٹہا
مجہکو حضرت رسول خدا کے لئے

عاقبت خیر کر یا الٰہی میری
چار یاران صدق وصفا کے لئے

نارِ دوزخ نہ دکہلا مجہے یا خدا
حضرت بی بی خیر النسا کے لئے

سرخرو دونون عالم مین رکہہ یا خدا
شہ حسن اور شہِ کربلا کے لئے

ظلمتِ قبر کر دور اے کبریا
حضرت غوث مشکلکشا کے لئے

موت آسان بفضل نبیؐ کر خدا
اپنے اس حافظ بے نوا کے لئے

قصیدہ بندہ

کیون نہو ساری خدائی آپ کی
پھر گئی ساری دہائی آپ کی

کل سے جز تک جلوہ افزا ہوگئے
واہ خوش جلوہ نمائی آپ کی

عیسوی اور موسوی تحقیق ہین
پہر کہان وہ مصطفائی آپ کی

پھر کدورت کو بھی اے کان صفا
صاف رکہتی ہے صفائی آپ کی

انبیا سے اولیا تک سب کے سب
چاہتے ہین آشنائی آپ کی

انتہا ہر ایک نے پائی مگر
یا رسول اللہ رسائی آپ کی

حضرتِ مشکلکشا کو یا رسول
بہائی ہے مشکلکشائی آپ کی

کیا کرین شاہی کو ہم فغفور کی
گر نہ حاصل ہو گدائی آپ کی

بے وفاؤن کے لئے بھی حشر مین ہوگی ظاہر باوفائی آپ کی
یون تو بھیجا ہے مگر اللہ نے کب گوارا ہے جدائی آپ کی
مین ہون بندہ دیکھئے خواجہ میرے مجھکو بس ہے خوش لقائی آپ کی

قصیدہ داراب جنگ

یا محمدؐ ہم ہین امت آپ کی کیون نہو پھر ہم کو ہمت آپکی
لامکان پر آپ کی دعوت کیا ہے وہ حق کے پاس عزت آپکی
حق نے فرمایا وہ میرا دوست ہے جو بشر رکھے محبت آپ آپکی
سب پیمبر آپ سے ہین معتقد ہے اُنہون کے دلکو قوت آپکی
جسکو چاہو بخشدو ایک آن مین آپ کا ہے خلد جنت آپ کی
ہے عیان شق القمر کا معجزہ ہے یہ ادنیٰ سی کرامت آپ کی
مرکے جابر کے پسر زندہ گئے کی جو دعوت نے ہدایت آپکی
ہے اوسے آتش جہنم کی حرام خواب مین دیکھے جو صورت آپکی
لے گئے سب خط ہر اک آئین کے سب رسولون سے رسالت آپکی
روز بعث و نشر کا کیا اُسکو خوف جسپہ ہے حضرت عنایت آپکی
یا نبیؐ ہے کمترین داراب جنگ دی ہوئی ہے اسکو حرمت آپکی
قسمت و اقبال آرا ہو سُرور ہے اوسے حاصل بدولت آپکی

قصیدہ حسرت

افضل ہے مرسلون مین رسالت رسول کی لازم ہے ہمکو بسکہ اطاعت رسول کی
لاریب نبیک تھا مجھے صادق نبیؐ یقین قرآن سے ہے ثبوت صداقت رسول کی
پیغمبرون نے مسجد اقصیٰ مین جمع ہو دل سے قبول کی ہے امامت رسول کی
ختم رسل و خاتم پیغمبران یقین قایم ہے تا بہ حشر خلافت رسول کی

احکام حق سنا کے ہمین رہنما ہوا
کیا نیک تر ہوئی ہے ہدایت رسول کی

امت کو ہر نبی کے بزرگی نصیب ہی
لیکن بزرگ تر ہے جماعت رسول کی

امت کو کیا خطر ہے یہان اور وہان کہو
ہے اوسکو دو جہان مین حمایت رسول کی

کیا کیا اٹہائی محنت و آفت تمام عمر
امت کیواسطے تہی ریاضت رسول کی

تعظیم اونکی چاہئے اے دوستو بدل
حاصل ہوئی ہے جنکو قرابت رسول کی

دیکہو حضر مین بلکہ سفر مین جہان مین
چہوڑی نہین انہون رفاقت رسول کی

مجلس کرو سنا و فضیلت کہ قدسیان
سنتے ہین تم سے آکے روایت رسول کی

یارب دعا قبول ہو میری تمام عمر
ہوتی رہے ہمیشہ زیارت رسول کی

معجز نما کے صدقے سے ہو معجزہ بیان
افضل یہ خوب تر ہے حکایت رسول کی

مولود کی بڑی ہے فضیلت اے دوستو
رحمت سے بسکہ پر ہے ولادت رسول کی

کیونکر نہ ہم درود پڑہین روز اور شب
ہے واسطے ہمارے شفاعت رسول کی

حسرت ہمارا غم ہے محمد کو بار ہا
ہے عاصیون پہ کب سی عنایت رسول کی

قصیدہ غنی

کیا دہوم ہے واصل علی فخر بشر کی
باقی نہین جا کوئی مدر کی نہ وبر کی

کوہ آب ہوا برف صفت عشق سے دریا
صحرا ہوا دیکہہ حسن کو آتش سے جگر کی

سوزان ہے تپ عشق سے اسکی دل عالم
ہے مثل تپ برق جہان موج شرر کی

رویا سر رحمت سے بہی گو چرخ زمین پر
پر کم نہ ہوئی آتش دل بحر نہ بر کی

گو تر کیا کوثر سے لب تشنۂ محشر
حسرت نہ گئی پہر بہی تو اوسکی لب تر کی

سودا ہے سر زلف سے اوسکے سر شب کو
کی پنجہ خورشید سے شق جیب سحر کی

خورشید کو بہی چین نہین درد سے اُسکے
جل جل کے شب ہجر مین ہر رات بسر کی

ماتم مین دلا اوسکے تو دل کہول کے رولے
ہے روشنی واللہ یہی میرے بصر کی

جلوہ سے نہین طور کے کم اوسکی تجلی / پر جلتے ہین پرواز نہین مرغ نظر کی
جبتک کہ سرِ خلق پہ طالع تھا وہ خورشید / ذرّے کو بھی دعوی تہا تجلی کا قمر کی
دنیا ہین تھی ڈہونڈہو اگر نام کو ظلمت / جاروب کشی کرتا تہا مہ اوسکے مقر کی
کیا ذکر کرے فرق کرلی زاغ و ہما ہین / تاثیر بھی تھی ادنیٰ سے کم اوسکے مقر کی
جس خویش نگر کی طرف اکبار بھی دیکھا / رہتی تھی خبر پھر نہ اوسے پاؤن نہ سر کی
باوصف کہ تھے شاہ سلیمان و سکندر / رکھتے تھے تڑپ فقر محمدؐ کے وہ فر کی
تھے دوست خدا رکھتے وہ ہمتِ عالی / آیت ہے اسی شان ہین مازاغ بصر کی
مہر و قمر و حور و پری آدم و ملکوت / کرتے تھے غلامی شہہ ابرار کے گھر کی
شاہان جہان آتے تھے تسلیم کو اوسکی / جھلتی تھی مگس تاج سے اوسکے سگِ در کی
اوصاف پیمبرؐ ہے لکھے کسکا یہہ مقدور / ہے درج حکایت یہ کتابون ہین سیر کی
لکھتے ہین کہ ایک روز کہین سرور عالم / تھے باندہتے دستار مبارک کو وہ سر کی
تب آتے ہین نازل ہوئے جبریل فلک سی / جو حکم خدا تہا سو انھین اوسکی خبر کی
حضرت نی وہین پھر کے یہ جبریل سی پوچھا / دیکھا ہے خدا تمنے کبھی کہئے اُدہر کی
تب عرض کیا اوسنے کہ ای سیدِ کونین / دیکھا نہ کبھی ہین نے نہ اوسطرف نظر کی
دیکھو نہین اوسے ایسی کہان میری نصیب آہ / سنتا ہون پس پردہ سے آواز اثر کی
حسرت کا کلام اونکا یہ سن فخر بشر نے / فرمایا کہ جا دیکھو نہین بات خطر کی
پردہ کو اٹھا دیکھہ ذرا آج تو جاکر / ہے دہوم یہ کس پردہ نشین سیر نگر کی
ارشاد پیمبر سے وہ مشتاق خدا دوست / پہنچا وہین پردہ کو اٹھا اسنے نظر کی
دیکھا نہ کوئی اوسکے سوا پردہ کی اندر / تھے باندہتے دستار مبارک کو وہ سر کی
پر جلتے ہون جسجا پہ تجلی سے ملک کے / ادراک کہان پہنچے وہان کہئے بشر کی
جز رب نہین معلوم محمدؐ کی حقیقت / ہے کونسی صورت بہلا وہان اپنی گذر کی

جس دلمین محبت ہو بہلا ایسے نبی کی ۔ کیونکر لگے اوس دلکو بہلا نار سقر کی
ہے آس کہ میدان قیامت مین مجہے وہ ۔ تکلیف سے محفوظ رکہیگا وہ سقر کی
مدت سے ثناخوان ہے غنی اوسکے دہنکا ۔ ہے آس کہ دین داد مجہے لعل وگہر کی

مؤلف

ہے بزم ادب آج یہان فخر بشر کی ۔ اے عاشقو آجاؤ یہ ہے جائے اجر کی
گر آرزوئے خلد برین رکہتے ہو یارو ۔ لازم ہے کرو نعت تم اوس رشک قمر کی
خوشبو جو لیا ہو عرق موئے محمدؐ ۔ ہرگز نہ وہ خواہش کرے پہر مشک عطر کی
کیا خوف جہنم ہو اگر آپ نے شاہا ۔ الطاف سے جس امت عاصی پہ نظر کی
اللہ رے وہ آپ کا چہرہ تہا مصفا ۔ مرآت تو کیا بلکہ نہ صورت تہی قمر کی
ہین تشنۂ دیدار ہون جنت سے غرض کیا ۔ خواہش مجہے ہرگز نہین جنت کی نہر کی
معراجکی شب آپکو بر عرش بلایا ۔ اے صل علیٰ آپ کی کیا حق نے قدر کی
تم مخزن اسرار ہو تم فخر بشر ہو ۔ شاہی ہے تمہین حور و ملک جن و بشر کی
لولاک لما آپ کی ہے شان مین نازل ۔ حاصل ہے تمہین شاہی ادہر اور ادہر کی
اللہ نے وہ آپ کو بخشی ہے شرافت ۔ ہرگز نہ ملک کو تہی کہان قدر بشر کی
اک چشم زدن مین وہان جاکے پہر آئے ۔ طاقت نہ تہی جسجائے پہ جبریل کے پر کی
وہ جسم کہ مکہی نہین بیٹہی کبہی آکر ۔ وہ جسم معطر کہ نہین قدر عطر کی
وہ جسم کہ سایہ نہ گرا جسکا زمین پر ۔ روشن ہے اوسی سایہ سے ہر چشم بشر کی
جس چہرۂ پر نور سے خورشید خجل تہا ۔ ہوتا جو مقابل نہ تہی یہ تاب قمر کی
محبوب خدا کے لب و دندان کے آگے ۔ کیا قدر ہے کہئے تو بہلا لعل و گہر کی
خود کرتا ہے قرآن مین ثنا آپ کی خالق ۔ پہر نعت کے لکہنے کی نہ طاقت ہو بشر کی
اس حافظ کمتر کو نہین خواہش شاہی ۔ کافی ہے گدائی اوسے بس آپکے در کی

قصیدہ بندہ

عجب ہے ذات والا مصطفےٰ کی — کہ خود اللہ نے جن کی ثنا کی

شرف کسکو نہین ایسا عزیزو — بزرگی جیسی ہے خیر الوریٰ کی

ہمیشہ دلمین یہ رکھتا ہون خواہش — ہمین دید ہوئے کب اونکے لقا کی

یہ خاکستر ہوا ہے جل کے میرا — کلیجا حب مین اوس خیر الوریٰ کی

محمد کیون نہ اب رحمت کرینگے — شفقت اونکو لازم ہے گدا کی

حشر مین خوف سے بیباک ہین ہم — عنایت ہم پہ ہے شافع جزا کی

کبھی لفظ نہین منہہ سے نہ نکلا — جنہون نے پاس اونکے التجا کی

نہین خواہش ہے جنت کی عزیزو — گدائی ہے امام الانبیا کی

گنہ گر ہم نہ کرتے تو شفاعت — میسر پھر نہ ہوتی مصطفےٰ کی

حشر ہوگا نہ ہوگا ہین ہے معلوم — غرض ہمکو ہے بس خیر الوریٰ کی

الٰہی مجھکو تو دوزخ مین مت ڈال — مین کہلاتا ہون امت مصطفےٰ کی

نہ چھیڑو تم کو مین دشنام دونگا — مجھے سوجھی ہے اب کچھہ مصطفےٰ کی

صبا جا بول اس شافع جزا کو — بھلا کچھہ پرورش ہوگی گدا کی

بر آوے خواجہ اب امید دلکی — یہ بندہ کی معافی ہو خطا کی

قصیدہ راہی

یا رسول اللہ کہون مین کیا بڑائی آپکی — آپ ہو نور خدا ساری خدائی آپکی

من لدن العرش الی تحت الثریٰ — وہان سے یہانتک یا محمد بادشاہی آپکی

عالم ظاہر مین جدھر آپکا جلوہ ہوا — ماہ سے ماہی تلک فرمانروائی آپکی

انبیا کا اور ملک کا فضل ہے تمپر ربی — جو خدا کے قرب مین ہیگی صفائی آپکی

لیلۃ المعراج مین جب مسجد اقصیٰ کی بیچ — کی وہان پیغمبرون نے پیشوائی آپکی

جب ادا شہ نے کیا اوسجا دوگانہ شکر کا — انبیا نے کی وہان سب اقتدائی آپکی

حضرتِ آدم سے تا عیسی سبھی پیغمبران
حشر مین چاہینگے سب ٹپٹ و پناہی آپکی
آپ سے بولینگے سارے انبیا اور اولیا
دو جہا نمین ہے خدا کی پادشاہی آپکی
یہ تمنا ہے صبح اور شام اپنی یارسول
حشر مین راہی کے تئین ہو رہنمائی آپکی

مؤلف

کرون کس منہہ سے اے یار ور قم مدحت محمدؐ کی
خدا خود آپ کرتا ہے ثنا حضرت محمدؐ کی
کرو شکر خدا یارو اُٹھاؤ ہاتھہ اپنے تم
خدا نے ہی بنایا تمکو اب امت محمدؐ کی
کئے پیدا انہی جتنے خدا نے سب بجا ہین وے
غرض رتبہ کہان اونکا کہان عزت محمدؐ کی
کہان موسی کہان عیسی کہان داود اور یحیی
کہان عزت سلیمان کی کہان عزت محمدؐ کی
کچھہ ایسی تھی عجب حسن و ملاحت روئے احمد مین
خدا بھی خود تہا عاشق دیکھکر صورت محمدؐ کی
فقط انسان ہی بس مدح خوان ہی یہ نہین کچھہ ہے
زمین و آسمان پر ہو رہی ہے مدحت محمدؐ کی
ہوا ہی طور موسی کو اُنہو نکو لامکان دیکھو
خدا کو دیکھیے کسطور تھی الفت محمدؐ کی
کہا ہے شانمین لولاک ونکی جبکہ خالق نے
بھلا پھر کیون نہ ہو یہ سب کی سب خلقت محمدؐ کی
ملا ہے فیض ہر اک کو رسول اللہ کی باعث
رہا محروم وہ جسنے نہ کی الفت محمدؐ کی
الٰہی دے مجھے الفت حبیب پاک کی اپنے
زیارت بھی میسر کر مجھے حضرت محمدؐ کی
ہزارون جاتے آتے ہین مگر محروم اک ہمتو ہین
الٰہی مجھکو بھی دکھلا دے اب تربت محمدؐ کی
بس اب حافظ کو یارب جلد پہنچا دے مدینہ مین
جلاتی ہے کلیجا رات دن فرقت محمدؐ کی

مؤلف

نہ رکھو دوستی اوس بیحیا کی
نہین جسکو محبت مصطفےٰ کی
یہ ہی فرمائے ہین خیر الورا نے
یہ ہی تاکید ہے بس کبریا کی
وہ لایق نار دوزخ کے بشر ہے
نہین الفت جسے خیر الورا کی
عدوئے مصطفےٰ ہین دشمن رب
نصیحت ہے یہ شاہِ انبیا کی

ارے او جاہلو کیا اونکو جانا — خدائی اونکی قرآئین ثنا کی
کہا ہے شان مین لولاک اونکی — تو کیا جانے ہی عزت مصطفےٰ کی
شب معراج دم مین جاکے آئے — یہ حرمت دیکھہ تو شمس الضحیٰ کی
ہے ظاہر معجزہ شق القمر کا — ثنا کیا لکھون اس معجز نما کی
موئے فرزند جابر کے جلائے — رسول حق نے رب سی جب دعا کی
جناب مصطفےٰ کو کیا ہو جانے — نہین ابتک خبر خیر الورا کی
مدینے مین مجھے اپنے بلا لو — یہی ہے عرض اب حافظ گدا کی

قصیدہ وفا

الٰہی یہی ہے دعا مجھ گدا کی — شفاعت ہو محشر مین خیر الورا کی
محمدؐ پہ نازل ہو رحمت خدا کی — خطا بخشوائی ہر اہل خطا کی
کوئی چاہے دنیا مین جنت کو دیکھے — زیارت کرے روضہ مصطفےٰ کی
الٰہی نہ ہو دور دل سے ہمارے — ولا کعبۂ ابروئے مصطفےٰ کی
غنی کر دیا دولت دین سے دم مین — ذرا جسپہ شہ نے نگاہ عطا کی
ثریا سے لے تا ثریٰ سب ہی روشن — تجلی وہ ہے روئے شمس الضحیٰ کی
شہ بحر و بر ناخدائی کرو اب — کہ طوفان مین آئی ہے کشتی گدا کی
کوئی شخص سونے مین دیکھے نظر سے — ق — اگر شکل پر نور شمس الضحیٰ کی
مٹین داغ عصیان بچے وہ سقر سے — ملے خلد ہو مہربانی خدا کی
کوئی خلد کہتا ہے اور کوئی جنت — عجب شان ہے روضۂ مصطفےٰ کی
یہی آرزو ہے مدینے مین جا کر — زیارت کرون قبر خیر الورا کی
ابو بکر صدیقؓ سے پیشوا کی — ق — عمرؓ اور عثمانؓ علی مرتضےٰ کی
ثنا جس کسی نے بصدق و صفا کی — سعادت ملی اوسکو ہر دوسرا کی

ہرا ہو گیا اپنا باغ تمنا
جناب حسنؑ کی جو مدح وثنا کی
نہ کیون سرخروئی ہو پیش خدا اب
کہ الفت ہے مجھکو شہ کربلا کی
کنیز ایک ادنی ہے بلقیس جسکی
وہ ہے شان بنت رسولؐ خدا کی
یقین خاتمہ خیر ہوگا وفا کا
ثنا عمر بھر کی ہے خیر النسا کی

مؤلف

حضرت کی صحابون نے یہ ہر جای نقل کی
مولود کے پڑھتے ہین نہین بات خلل کی
اور جنے لہابی ہین وہ کہتے ہین کہ ہے منع
یہہ بات غلط بلکہ بناوٹ ہے عقل کی
کہتے ہین یہ ہے راگ نہین راگ جدا ہے
یہہ ذکر نبیؐ خوش لحنی آج نہ کل کی
داؤد خوش الحان تھے محمدؐ تھے خوش الحان
جن سے کہ بزرگی ہوئی آدم کی نسل کی
حق نے بھی کہا تم پڑھو ترتیل سے قرآن
اب کہئے رہی بات ہے کیا اسمین خلل کی
مداح کبھی بات لہابی کی نہ مانو
کیونکر کہ وہ ہے دشمن دین جسنے بخل کی
حضرت نے غلط اوسکو کہا اور ہے جھوٹا
مانو نہ خبر تمسے کہے جو کوئی کل کی
احمد پہ دل وجان سے بلہار رہو تم
آسانی اگر چاہتے ہو وقت کبل کی
حافظ کے گناہونکو سبھی بخشدے یارب
ہے اسکو نہایت ہی بہت فکر اجل کی

قصیدہ بندہ

جب گوارا نہ ہوئی حق کو جدائی اُنکی
خود بخود ہو گئی وابستہ خدائی اُنکی
کوئی ناظم نہ بنا جبکہ محمدؐ کے سوا
پھیر دی چارون طرف کسنے دہائی اُنکی
راہ ہستی کی نہ غفلت مین عدم کی ملتی
روشنی کرتی نہ گر جلوہ نمائی اُنکی
باوجودیکہ نبیؐ نور سے تھے سب اُنکے
تسپہ بھی ایک نے پائی نہ صفائی اونکی
سب نبیؐ ملکے خلایق کی خلاصی چاہے
پر شفاعت مین بھی اول سے بن آئی اُنکی
طور پر حضرت موسیٰ نے بصد محنت و رنج
پہنچی وہان حضرت باری سے رسائی اُنکی

کی بہت حضرت عیسیٰ نے ثنا پو لیکن
غیر ملت کے یہان لاکہہ برائی کرین
یون تو وہ کونسی شئی ہی کہ نہین اونکی پاس
ایسی دو چار کتابو نپہ نہین کچہہ موقوف
جیسے خواجہ کا ہو الطف وکرم بندی پہ

اونکے مرکب نے بھی چابک نہ بن آئی اُنکی
ہم بنا وینگے وہان اونکو بھلائی اُنکی
ایک باعث ہی کہ امت مین کہائی اُنکی
بڑہ گئی روز ازل سے ہی بڑائی اُنکی
ہان مگر مجہپہ کہلی عقدہ کشائی اُنکی

مؤلف

اس محفل مولد مین کیا بو ہے دیکھو معطر پھولون کی
پڑھ پڑھ کے درودین سونگتے ہین بوہر اک اکثر پھولون کی
ارواح نبیؐ پھولون سے ہمیشہ خوش رہتی تھی ہر صبح و مسا
اسواسطے بہائی جن وبشر کو بوئے معطر پہولون کی
ہر شئی سے زیادہ بو پہولون کی روح نبیؐ کو تھی مرغوب
اسواسطے ہر مرقد پہ چڑہانا خوب ہے چادر پہولون کی
اب دل مین میرے آتا ہے یہی کہ چلکے مدینہ پاک پہ مین
پڑھ پڑھ کے درودین دل سے چڑہاون گوندہ کی چادر پہولونکی
کیونکر نہ بھلا ہان جن وبشر کو بو پھولون کی ہو مرغوب
آتی تھی ہمیشہ عرق نبی سے بوئے معطر پہولون کی
جسجا پہ قدم رکھتے تھے نبیؐ اوسجا سے کئی دن تک کہ چلی
ای صل علی اے صل علی بو آتی تھی اکثر پہولون کی
جب بزم نبیؐ ہوتی ہے کہین تب پھول وہان لاتے ہین تمام
پڑہتے ہین بشر صلوٰۃ سبھی بو سونگھہ وہان پر پھولون کی
ایکبارگی گر اللہ مجھے پہنچا دے مدینے مین حافظ

تو بھی غزل یہہ پڑہو روضہ پر خوش ہو ہو کر پھولون کی

قصیدہ وفا

ہے ہیچ رخ احمدؐ کے قرین رنگ اور صفائی پہولون کی
ہے ماند یہان خجلت کے سبب سب جلوہ نمائی پہولون کی
یاد آیا گل رخسار نبی بلبل سا ہوا ہین نالہ کنان
اے بہائی چمن ہین بوجھہ کو زنہار نہ بھائی پہولون کی
ہین مست ہوا اور پڑہنے لگا صلوٰت رسولؐ اکرم پر
خوشبو جو نسیم سحر نے مجھے کل لاکے سونگہائی پہولون کی
کہتی تھی چمن ہین بلبل یہہ رخسار رسول اطہر نے
توقیر بڑہائی پہولون کی توقیر بڑہائی پہولون کی
جس چشم نے دیکھا ایک نظر نرگس کی طرح حیران وہ ہی
پردہ پہ در روضہ کے عجب ہے جلوہ نمائی پہولون کی
تھا عطر سے افزون خوشبو ہین حضرت کے تن اطہر کا عرق
بو باس نے جسکی اے یارو بو باس اڑائی پہولون کی
گلکاری فرش روضہ شہ جو دیکھتا ہے یہہ کہتا ہے
رضوان نے لاکر جنت سے چادر ہے بچھائی پہولون کی
خورشید فلک کی آنکھون کو دیدار کی جسکے ہے حسرت
حضرتؐ کے در دولت پہ وہ تحریر طلائی پہولون کی
احباب نے سنکر محفل ہین بے ساختہ اپنے منہہ سے کہا
شاباش وفا تم نے یہ غزل کیا خوب بنائی پہولون کی

مؤلف

کیا خوب ہیگا دین ہمارا محمدی — بجتا ہے دوجہان مین نقارا محمدی

ہے ذی عروج کوئی کہان اسطرح سے ہان — چمکے ہے جسطرح سے ستارا محمدی

دوزخ سے بالیقین ملی اسکی تئین نجات — جسنے بصدق نام پکارا محمدی

واللہ جز سقر کے نہین اسکی جا کہین — جسکو نہین ہے دین گوارا محمدی

محشر مین عاصیونکی شفاعت کرینگے بس — کیا مجرمون کو ہیگا سہارا محمدی

کچہہ وصف چاہتے ہو تو مصحف مین دیکہہ لو — بس عاشقو یہی ہے اشارا محمدی

جب دیکہتا ہون آنکہون لگا چومتا ہون مین — ہے ایسا مجہہ کو نام پیارا محمدی

شاہی سے غرض ہے نہ شاہان دہر سے — کافی بس ہیگا مجہہ کو سہارا محمدی

حافظ درود صدق سے پڑہکر کے بالحن — خاموش ہو نہ مار کے نارا محمدی

قصیدہ نصیر الدین

ہے تمہارا کون ہمسر یا نبیؐ — تم خدا کے ہو پیمبر یا نبیؐ

عالم بالا تمہارا ہے مقام — مہر حق کے ہو منور یا نبیؐ

آیت انا فتحنا آپ ہو — سورہ یسین اطہر یا نبیؐ

تم الم نشرح ہوئے شمس الضحیٰ — ہو کلام حق کے دفتر یا نبیؐ

خضرؑ اور الیاس کے تم راہبر — مرحبا اللہ اکبر یا نبیؐ

نور عالی ہے درخشان آفتاب — دوجہانکے آسمان پر یا نبیؐ

مجہہ دل برگشتہ کے ناظم ہو تم — ہے نصیر الدین کمتر یا نبیؐ

قصیدہ سنی

والضحیٰ ہے صبح روئے روز رخشان نبیؐ — صورت واللیل ہے زلف پریشان نبیؐ

سبزۂ فردوس ریش مشک افشان نبیؐ — چشمۂ حیوان ہے چاہ زنخدان نبیؐ

بوئے فضل حق جو آئی ہوگیا دل سے بہم — روح الاقدس بلبل شاخ گلستان نبیؐ

ای مسلمانو یہ دعوت سی کرو شکر خدا
جسنے انگشت شہادت راست کی سوئے رسول
جو مریض درد عصیان ہو تو یہ نسخہ کرے
لے طباشیر عبادت حسن نیت سے بہم
لیوے یاقوت درود اور کچھہ گل شرع صلوٰۃ
ہر گھڑی ہر لحظہ استعمال مین اپنے رکھے
کرکے پرہیز گنہ غم دین کا کھایا کرے
نقد ایمان ہے اگر جسے شفاعت کر خرید
بلبل دلکو صفیر لا آلہ کیون نہ ہو
سیر جنت واہ خورش آتی ہے ای سنی مجھے

نعمت افضال حق سی پر ہی لو خوان نبیؐ
پائی اسنے لذت پاک نمکدان نبیؐ
صحت کلی ملے ہو دوست جان نبیؐ
اور بنفشائے صفات عزت وشان نبیؐ
اور عناب محبت ہے یہ درمان نبیؐ
جب شفاعت سی ملیگی جای آمان نبیؐ
مرض عصیان دفع ہو با فضل واحسان نبیؐ
ہے کھلی بازار دین کے بیچ دوکان نبیؐ
ہون گل نعت مقدس پر غزلخوان نبیؐ
ہے جگر اک لالہ زار داغ ہجران نبیؐ

قصیدہ عاصی

شمع بزم صفا ہین محمد نبیؐ رہبر اولیا ہین محمد نبیؐ
نور راہ خدا ہین محمد نبیؐ خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
ہوئے باعث محمدؐ کے کون ومکان کیا پیدا خدا نے زمین وزمان
اون کی الفت سے قائم ہے دونون جہان خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
نور سے اونکے سارے جہان کا ظہور سبکو ہے آسرا انکا یوم النشور
ہووے دریائے رحمت سے سب کا عبور خاتم الانبیا ہین محمدؐ نبیؐ
معجزے انکو حق نے دیئے بیشمار جیسا تارونکا نہین کچھہ سما مین شمار
اور شق القمر جگ مین ہے آشکار خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
قصہ معراج کا ہے سبھون پہ عیان لائے جبریل براق از آسمان
بیٹھ کر اوسپہ جبدم شہ مرسلان خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

حق سے حاصل کیئے سارا راز و نیاز پائے جنت و دور خ کے تعین کر کے باز
وہان ہر اک کا احوال کر امتیاز خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
وہان فرش زمین کی خواہش کیئے اور براق کی پشت پر زین رکھے
طرفۃ العین مین راہ سب طے کیئے خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
آئے جب گھر مین بستر تہا ویسا گرم اور آب وضو تہا روان دمبدم
گویا جاتا ہے جسطرح جو دو قدم خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
سر پہ بادل کا سایہ تہا رہتا بلند قد تہا حضرت کا ایسا یہ ای ہوشمند
تا نہ آسیب خورشید سے ہو گزند خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
ہوتا جس راہ سے تہا انہو نکا گذر سجدہ کرتی تہی سب انکو وہ و بشر
رہتا خوشبو کا وہان تین دن تک اثر خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ
کہان کس سے فضایل ہون اونکے بیان سب فضایل ہین اونکے خدا پر عیان
عاصیون پر تو ہو لطف سے مہربان خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

موٴلف

غلام نبیؐ ہون غلام نبیؐ
مجھے دل سے پیارا ہے نام نبیؐ
یقین شہد سے اور ہی قند سے
ہر ایک ایک میٹھا کلام نبیؐ
غرض مال اور جان سے روز و شب
فدا ہون فدا ہون بنام نبیؐ
خدا خوب واقف ہے ای دوستو
کسے کیا خبر ہے مقام نبیؐ
سناتے تہے خالق کو روح الامین
لیجا کر کے ہر دم پیام نبیؐ
کہین کیونکہ ہم انہین اور انہین فرق
خدا جانتا ہے کلام نبیؐ
یہ امید رکہتے تہے افلاکیان
فدا جان کرین بر خرام نبیؐ
وہین اپنی ملتا تہا آنکھین بذوق
نظر جسکو آتا تہا گام نبیؐ

میں حافظ گدا ہوں نہیں غیر کا غلامِ نبیؐ ہوں غلامِ نبیؐ

قصیدۂ عبد

محمدؐ کی الفت سمائی نہ ہوتی تو مرات میں دل کے صفائی نہ ہوتی
خضر اور الیاس رتبہ نپاتے محمدؐ سے گر آشنائی نہ ہوتی
جو جو یائے راہِ محمدؐ نہ ہوتے تو ظلمات کی راہ پائی نہ ہوتی
خدا اگر نہ کرتا محمدؐ کو پیدا تو پیدا یہ ساری خدائی نہ ہوتی
نبیؑ اور ولی گرچہ پیرو نہ ہوتے تو جنت کی بو باس پائی نہ ہوتی
جو ظلِ محمدؐ کو سرپر نہ رکھتا ہُما کو کبھی بادشاہی نہ ہوتی
نہ جبریلؑ خادم محمدؐ کے ہوتے کبھی منتہی تک رسائی نہ ہوتی
جو داؤد مداحِ احمدؐ نہ ہوتے کبھی ایسی آواز پائی نہ ہوتی
سلیمان کو شاہی کی بو بھی نہ ملتی جو احمدؐ کے در کی گدائی نہ ہوتی
خلیل خدا آگ سے کب نکلتے محمدؐ کی گر رہنمائی نہ ہوتی
جو عہدہ شفاعت کا احمدؐ نہ رکھتے کبھی مجرمونکی رہائی نہ ہوتی
خدا کی طرف راہ پھر کون پاتا محمدؐ کی گر پیشوائی نہ ہوتی
نہ ایمان ملتا اگر مدح خوانی دلِ عبد میں آسمائی نہ ہوتی

قصیدۂ مؤلف

محمدؐ کی گر روشنائی نہ ہوتی تو دو جگمیں بالکل ضیائی نہ ہوتی
محمدؐ کی گر بادشاہی نہ ہوتی تو ہمنے یہ عزت بھی پائی نہ ہوتی
نہ ملتا اگر تم کو دینِ محمدؐ تو ظلمت سے بالکل رہائی نہ ہوتی
نپاتے کبھی ہم یقین رتبہ اعلیٰ نبیؐ کے جو در کی گدائی نہ ہوتی
شفیع الورا گر نہ ہوتے محمدؐ تو دوزخ سے بیشک رہائی نہ ہوتی

شفاعت کی مختار ہوتے نہ احمدؐ — تو جنّت مین ہرگز رسائی نہوتی
رسول خدا اگر تولد نہوتے — کبھی اپنی مشکلکشائی نہوتی
نہ پاتا اگر عکس نور محمّدؐ — تو مرات مین بالکل صفائی نہوتی
کبھی راہ دین پر نہ گمراہ آتے — اگر ذات احمدؐ جو آئی نہوتی
وسیلہ نہ ملتا اگر مصطفےٰ کا — کبھی اپنی حاجت روائی نہوتی
نہوتا تیرا شعر اسطور حافظ — جو حبّ نبیؐ دلمین آئی نہوتی

قصیدہ حسنی

محمدؐ کی گر شان آئی نہوتی — تو دوزخ سے جانو رہائی نہوتی
محمدؐ کی پہلے دوہائی نہوتی — تو جانو خدا کی خدائی نہوتی
زمین پر جو پیدا نہوتے محمدؐ — کسی کی یہان جبہ سائی نہوتی
تولد نہ مکّے مین ہوتے محمدؐ — تو اسطرف قبلہ نمائی نہوتی
نبی دوسرے پیشوائی نکرتے — محمدؐ کی گر پیشوائی نہوتی
معاون اگر تم نہوتے محمدؐ — دو عالم کی حاجت روائی نہوتی
تجلی دو عالم کی ہوتی نہ ہرگز — تمہاری جو رونق فزائی نہوتی
نہوتا اگر ابتدا اے محمدؐ — تو کونین کی ابتدائی نہوتی
شفا بخش امراض احمدؐ نہوتے — تو ہر درد کی پہر دوائی نہوتی
محمدؐ کا گر عکس پڑتا نہ ہرگز — مہ و مہر مین روشنائی نہوتی
جو عیسی کو فیض محمدؐ نہوتا — تو اسکو فلک پر رسائی نہوتی
جو مشکل مین حامی نہوتے محمدؐ — کسی کی بھی مشکلکشائی نہوتی
پہنچتی نہ گر خاک پائے محمدؐ — تو آئینے کو یہ صفائی نہوتی
ضلالت سے پہر راہ دین پر نہ آتے — اگر آپ کی رہنمائی نہوتی

دو عالم

دو عالم تھے محروم امرو نہی سے
خدا کی قسم کیا ہی بہتر تھا ستی

محمدؐ کی گر بادشاہی نہ ہوتی
جو ہم سے نبیؐ کی جدائی نہ ہوتی

مؤلف

ہان مشتعلین اب فکر کی سلگا وینگے ہم بھی
ہرگز نہین محفل سے ہلینگے نہ چلینگے
کتنا ہے کہاں تک ہے تصور تیرا حافظ
ہرگز نہ خیال رخ دنیا کرین یارو
کیا ہو گیا گر ہند مین مدفن ہوا اپنا
مداح پیمبر ہین کوئی دن نہ کوئی دن
کوئی شاہ کوئی میر کہاتا ہے نگر ہین
ہین مدح سرا جنتِ اعلیٰ ہین خوشی سے
بھولین نہ کبھی نام محمدؐ کے ہین حافظ

اور چرخ سی مضمون پکڑ لاوینگے ہم بھی
جبتک نہ زبان تیغ سی چمکا ئینگے ہم بھی
کہتے ہین سخندان تجھے ازمائینگے ہم بھی
عشق شہ کونین مین جلجائینگے ہم بھی
پھر یثرب و بطحی مین چلے جائینگے ہم بھی
محبوب سے اللہ کے ملجائینگے ہم بھی
خادم شہ کونین کے کہلائینگے ہم بھی
مداحون کے ہمراہ چلے جائینگے ہم بھی
مداح اسی نام سے کہلائینگے ہم بھی

قصیدہ خامس

محمدؐ نورِ سبحانی محمدؐ فضلِ ربانی
محمدؐ جان جانان ست محمدؐ ماہِ تابانست
محمدؐ مقصدِ اعلیٰ محمدؐ مطلبِ والا
محمدؐ مجمع خوبی محمدؐ شاہ محبوبی
محمدؐ واصل و ماہر محمدؐ عاشق و طاہر
محمدؐ مظہر عالم محمدؐ مفخر آدم
محمدؐ عارف رحمان محمدؐ واقف قرآن
محمدؐ اسم او احمدؐ محمدؐ را امکان سرمد

محمدؐ شاہ شاہانی محمدؐ لطفِ رحمانی
محمدؐ دین و ایمانست محمدؐ ظلِ یزدانی
محمدؐ راسخن بالا محمدؐ تاج سلطانی
محمدؐ عین مطلوبی محمدؐ مقصد جانی
محمدؐ باطن و ظاہر محمدؐ قرب حقانی
محمدؐ رحمت عالم محمدؐ شافع جانی
محمدؐ صاحب غفران محمدؐ ذات رحمانی
محمدؐ افضل مقصد محمدؐ ذکرِ شاہانی

محمدؐ صاحب رحمت محمدؐ اشرف خلقت — محمدؐ ضامن امت محمدؐ عفو عصیانی
محمدؐ عالم جامع محمدؐ وحی راسامع — محمدؐ راسخن لامع محمدؐ لفظِ قرآنی
محمدؐ قبلۂ حاجت محمدؐ کعبۂ مقصد — محمدؐ ضامن خلقت محمدؐ جسمِ نورانی

مؤلف

محمدؐ نورِ ایمانی محمدؐ اہل احسانی — محمدؐ فیض سامانی محمدؐ یارِ ربّانی
محمدؐ باعث آدم محمدؐ مفخرِ آدم — محمدؐ از ہمہ اکرم محمدؐ راز پنہانی
محمدؐ فاضل وافضل محمدؐ کامل واکمل — محمدؐ از ہمہ اوّل محمدؐ نورِ یزدانی
محمدؐ اوّل وآخر محمدؐ باطن وظاہر — محمدؐ طیّب وطاہر محمدؐ ظلِ سبحانی
محمدؐ معنی قرآن محمدؐ گوہر ایمان — محمدؐ واقف پنہان محمدؐ شاہِ شاہانی
محمدؐ شافع امت محمدؐ کاشفِ ظلمت — محمدؐ موردِ رحمت محمدؐ عفوِ عصیانی
محمدؐ مخزن ایمان محمدؐ سرورِ ذیشان — محمدؐ شاہِ این وآن محمدؐ فضل ربّانی
محمدؐ ختم پیغمبر محمدؐ معدن انور — محمدؐ ہادی ورہبر محمدؐ ماہ تابانی
محمدؐ رحمت برہان محمدؐ مصدر احسان — محمدؐ دافع بہتان محمدؐ حفظِ ایمانی
محمدؐ شاہِ انس وجان محمدؐ گلشن ایمان — محمدؐ حافظِ ایمان محمدؐ جان جانانی

قصیدۂ عبد

بے چین کیا مجھکو رسولِ عربی نے — دل چھین لیا ہاشمی و مطلبی نے
ہین تیر سے لگتے میری سینے مین شب وروز — غربال کیا دل میرا عشق نبوی نے
او عشق توہی آکے ذرا راہ نما بن — گھبرایا نہایت مجھے اب مضطربی نے
سینے کو جلاتا ہے خیال رخ مصحف — سیپارۂ دل کردیا پنہان ضربی نے
کچھ کہہ نہین سکتا ہون کہ جو ہی میری حالت — افتادہ کیا خاک پہ درد قلبی نے
جو حضرت عشق آگئی ہوئے دلمین جگہہ گیر — تن پہونک دیا آلی ہی آتشِ قربی نے

ہے عشق مین اور عقل مین ہر روز لڑائی
جلوا دیا دانستہ میری جان کو
سنتا ہون قیامت سی میرا دل جو مشوش
دیدار نبی قبر مین ہوتا ہے یقیناً
اب عبد دل و جان سی ہی موت کا خواہان

بے جان کیا اس حرب و ضربی بے
لو کا دیا اکبار ہی سوز جگری نے
فرد ائی شفاعت دیا شور حشری نے
آگاہ کیا مجھکو میری بے بصری نے
آجب سی خبر دی ہی او سی بے خبری نے

موٴلف

حشر مین نفسی نفسی کہین سب نبی اور کہین مصطفٰے امتی امتی
خوف محشر سے لرزینگے اسدم سبھی اور کہین مصطفٰے امتی امتی
باپ بیٹیکو اپنے نہ پہچانے وہان بل شفاعت کی خواہان رہین سب وہان
بولین سارے نبی الامان الامان اور کہین مصطفٰے امتی امتی
آ بمیدان محشر حیات النبی دیکھکر امت مجرمین کو سبھی
غرق بحر گنہ مین بنوحہ گری اور کہین مصطفٰے امتی امتی
دیکھکر نار دوزخ کو سب انس و جان اور بل ساکنان زمین و زمان
جز و کل نفسی نفسی کہین سب وہان اور کہین مصطفٰے امتی امتی
دن قیامت کا جسوقت ہوگا بپا آوینگے جز و کل جبکہ پیش خدا
لب سے ہر اک کی نفسی کی نکلے صدا اور کہین مصطفٰے امتی امتی
نفسی نفسی کا بازار جب ہو گرم تب خدا ہی رکھیے وہان ہر اک کی شرم
انبیا سب کہین یا خدا کر کرم اور کہین مصطفٰے امتی امتی
کیا ہی امت پہ ہیگا نبی کا کرم بھر امت خدا سے کہے دمبدم
کر تو امت پہ میری خدا یا رحم اور کہین مصطفٰے امتی امتی
بخشوا اپنی امت کو اللہ سے باغ فردوس مین لے بڑی جاہ سے

سب کو لے جائینگے وہ بصد چاہ سے اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
خوش ہو اب دل سے ایحافظ بینوا تجھکو ایسا وسیلہ خدا نے دیا
سب کہینگے نبیؐ نفسی محشر مین آ اور کہین مصطفےٰ امتی امتی

قصیدۂ سنی

یا رسول اللہؐ حمایت کیجئے
ہم غریبون پر عنایت کیجئے
تم شفیع المذنبین ہو بالیقین
عاصیون کی اب شفاعت کیجئے
جو ہین معصوم ازل وہ پاک ہین
مستحق ہم ہین کرامت کیجئے
یہ دعا فضل و کرم سے یا نبیؐ
آپ مقرونِ اجابت کیجئے
جز تمہارے کون ہے میرا رفیق
روز محشر مین رفاقت کیجئے
نور بخشش سے منور دل میرا
آپ اے شمع کرامت کیجئے
گمرہانِ دین کو تم یا نبیؐ
جادۂ حق کی ہدایت کیجئے
آپ تو ہو رحمۃ للعالمین
عاصیون پر مت ملامت کیجئے
فضل سے چشم دلِ سنی کو اب
بخششِ کحلِ بصارت کیجئے

مؤلف

یون سب نبیؐ ہین میری پیمبر کے سامنے
ذرے ہون جیسے مہر منور کے سامنے
آتا ہے کون شافعِ محشر کے سامنے
سب سر نگون ہین میری پیمبر کے سامنے
شاہو نسے نہین غرض نہین شاہی سے مجھکو کام
لایا ہون عرض شافع محشر کے سامنے
تدبیر کر رہا ہون شب و روز مین مگر
چلتا نہین ہے زور مقدر کے سامنے
سیراب کر دین گر مجھے آب جمال سے
مشکل یہ کیا ہے ساقی کوثر کے سامنے
جسکو کہ چاہا اسکو غنی تم نے کر دیا
مشکل یہ کیا ہے تم سے تو نگر کے سامنے
مداح آپ کا ہون مجھے بخشوائیے
آونگا جب مین خالق اکبر کے سامنے

اے رہنماے حشر تمہین جانتا ہون مین
تم رہبری کرو میری داور کے سامنے

نفسی کہینگے سارے نبی آپ امتی
ناچار ہوگا ہر کوئی محشر کے سامنے

اعمال کی ہر اک کوئی پادیگا وہان سزا
کچھ چل سکیگا زور نہ دفتر کے سامنے

حافظ مدینہ پاک پہ چل چھوڑ ہند کو
اور بیٹھ آنجناب کے اب در کے سامنے

مؤلف

مکانپر یا کہ مسجد مین جو کوئی محفل جماتا ہے
یقین وہ زاد عقبیٰ کے تئین اپنے کماتا ہے

فرشتے رحمت حق اس مکانپر لیکے اوترتے ہین
جہان پر ذکر مولود النبی پڑھنے مین آتا ہے

یہان روح رسول سید الثقلین آتی ہے
نزول رحمت حق سے مکان کیا جگمگاتا ہے

کہا حضرت نے بس مجھپر شفاعت اسکی ہے لازم
جو کوئی سر کے بل در محفل میلاد آتا ہے

یقین نار جہنم سرد ہوگی واسطے اسکے
بلا کر سامعینونکو جو موقع سے بٹھاتا ہے

جسے انکار بزم مصطفےٰ سے ہوگیا یارو
لہابی منکر و مرتد جہا مین وہ کہاتا ہے

کہین گوشہ مین آکر بیٹھتا ہے منہہ چھپا اپنا
لہابی جب کہین مولود کی مجلس مین جاتا ہے

صدا سنکر درودنکی دل اوسکا ایسا جلتا ہے
کہ جیسا نان پر تا بہ قیمہ کڑ کڑاتا ہے

یہ کیسی ہے عنایات خدا اید سنو دیکھو
جدہر جاتا لہابی ہے ادہر ذلت اٹھاتا ہے

جہالت سے عداوت جو کرے دین محمد مین
یہان رخنہ بڑہاتا ہے یقین وہ رنج پاتا ہے

شفیع المذنبین میرے پیمبر ہین یقین برحق
ارے او ناصحا کیا آنکر مجھکو ڈراتا ہے

درود پاک پڑھتے ہین تمامی شائقین خوش ہو
زبان پر میری جب نام رسول اللہ آتا ہے

رسول اللہ سے جسکو محبت ہو وہ ای یارو
مبارک نام کے سنتے ہی دلمین تھہراتا ہے

ادب سے بیٹھو دو زانو درودین بھیجو احمد پر
لہابی جو کہ ہے مرتد وہ سنکر منہہ چھپاتا ہے

اٹھو تعظیم کو سب مل درودونکو قصیدہ اب
یہ حافظ بیکس و کمتر کھڑا ہو کر سناتا ہے

مؤلف

در سے ملا دو ا و کملی والے ۔ روضہ دکھا دوا و کملی والے
کبتک رہین ہم فرقت بین قبلہ ۔ اب تو بلا لو ا و کملی والے
مشتاق ہین ہم اپنا خدارا ۔ چہرہ دکہا دوا و کملی والے
تمکو کہان ہم کس روسے پاوین ۔ اپنا پتا دوا و کملی والے
یثرب بین اپنے اینشاہ والا ۔ ہمکو جگہہ دوا و کملی والے
گمراہ ہین ہم راہ مدینہ ۔ سیدہی بتا دوا و کملی والے
اپنے مدینے بین ہمکو شاہا ۔ للہ جا دوا و کملی والے
ہم پر خطا ہین محشر بین ہمکو ۔ بس بخشوا دوا و کملی والے
ہم مجرمونکو کر عرض رب سے ۔ جنّت دلا دوا و کملی والے
جز مدح خوانی بس دیسے میرے ۔ سب کچھہ بھلا دوا و کملی والے
دونون جہانٔین حافظ کو اپنے ۔ اب آسرا دوا و کملی والے

قصیدۂ ادب

بطحی دکہا دوا و کملی والے ۔ یثرب بین جا دوا و کملی والے
آباد کردو اللہ کا گہر ۔ دل کی دوا دوا و کملی والے
بے گور عاصی اور بے کفن ہے ۔ دامن اڑہا دوا و کملی والے
قدرت کا جلوہ ہووے نمایان ۔ رخ گرد کہا دوا و کملی والے
پہر میرے دلکو ہووے کشاکش ۔ ابرو ہلا دوا و کملی والے
ہم عاصیون کو محشر بین اپنا ۔ اب آسرا دوا و کملی والے
یہ التجا ہے ہم عاصیون کی ۔ بس بخشوا دوا و کملی والے

لطف و کرم سے ہان اس ادب کو
حق سے ملا دوا و کملی والے

نہ تھے حضرت محمدؐ مصطفٰے تو کچھہ نتھا پہلے ۔ مؤلف ۔ بشر تھا نہ ملایک تھے نتھا کچھہ بھی بنا پہلے

نہ تہا ارض و سما تھے یہ نہ کچھہ اسکے سوا پہلے

خدا عاشق ہوا جسدم محمدؐ کو کیا پیدا ۔ کیا پھر نور اپنے سے یہ کبس نور علی پیدا

رہے ہین عاشق و معشوق یہ دو ایکجا پہلے

بنا موتی مین رکہا پہر اوسے طاؤس کیصورت ۔ بٹھایا پہر اوسے شجر یقین پر از رہ شفقت

کیا ستر ہزار اوسنے برس تسبیح ادا پہلے

حیا کا بعد اوسکے پہر کیا اک آئینہ پیدا ۔ رکہا طاؤس کے آگے اوسے پہر لاکی وہ مولا

شباہت اپنی جب طاؤس نی دیکہا ذرا پہلے

نہایت خوبرو اپنے کو جب طاؤس نی پایا ۔ خدائے پاک سی اپنے اسیدم پہر تو شرمایا

کیا پہر پنجگانہ وہ وہین سجدہ ادا پہلے

نظر جسدم کیا خالق نی اوس نور معلّی پر ۔ پسینا اور پسینا ہوگیا وہ شرم سے اکثر

اوسیدم دوستو سر سے عرق اوسکے گرا پہلے

فرشتے عرق سے اوسکے ہوئے ایدوستو پیدا ۔ ہوا ہے چرخ چہریکے عرق سے انکے پہر برپا

قلم اور عرش و کرسی لوح تہا نہ کچھہ بنا پہلے

عرق سے سینے کے ہوگئے تمامی انبیا علما ۔ عرق سے ابرو کے ہوگئے تمامی مشتہر صلحا

غرض سب کچھہ ہوا پر اوسنے نا کچھہ بہی ہوا پہلے

انہونکی شان مین اللہ نے لولاک فرمایا ۔ انہونکے وصف مین ایضا جو قرآن ہی آیا

کرے حافظ ثنا کیا خود خدا نے کر چکا پہلے

مؤلف

واللہ وہ ہمارا نبی ذو الکرام ہے ۔ ہر سر بلند جسکا بنا رام رام ہے

وردِ زبان ہے انس و ملک جنکے روز و شب ۔ کیا ہی عجیب سرورِ عالم کا نام ہے

اللہ رے نہ تھا ہوا ہے نہ ہوئیگا　　عرش بریں پہ آپ کا چرچا مدام ہے
ارض و سما پہ جتنی ہے مخلوق یا نبیؐ　　ہر جزو کل کے منہہ پہ تمہارا ہی نام ہے
دونون جہان مین آپکی شاہی ہے یا رسولؐ　　وہ کون ہے جو آپ سا خیر الانام ہے
جبریلؑ کی بھی تاب نتھی جا سکے وہان　　جسجا جناب آپ کا ادنیٰ مقام ہے
وہ رتبہ حق نے آپکو بخشا ہے یا نبیؐ　　جبریلؑ سا فرشتہ تمہارا غلام ہے
مجلس جہان پہ آپکی ہوتی ہے وعظ کی　　پڑہتا ہر ایک آپکے درود و سلام ہے
پڑہتا ہے سنگدل بھی درود آپؐ پر بدل　　صل علیٰ کہ آپکا بیٹھا وہ نام ہے
آتے ہین شوق و ذوق سے محفلین معتقد　　شیطان کو مار کہتے ہین سونا حرام ہے
ہر سامعین سنتے ہین دو زانون بیٹھ کے　　ہر مدح خوانکی بزم مین اک دہوم دہام ہے
ہوتا ہے ایک طرف تحیت کا غلغلہ　　ایک طرف آہ واہ کا ہر دم کلام ہے

ق

اس بینوا کی عرض یہ تمسے ہے یا رسولؐ　　اور دلمین ذوق و شوق یہی صبح و شام ہے
یثرب مجھے ملے تو سبھی کچھ مجھے ملے　　دنیائے دون سے کام نہ دولت سے کام ہے
دونون جہان مین آبرو میری بنا رکھو　　حافظ جناب آپکے در کا غلام ہے

قصیدہ بندہ فانی

باعثِ خلق جہان ذات رسولِ عربی　　والیِ کون و مکان ذات رسولِ عربی
عرش عالی پہ بُلا باتین کیا خود معبود　　ہین خدا کے مہمان ذات رسولِ عربی
گر نہ وہ ہوتے نہ ہوتا کوئی ہرگز پیدا　　ہے یقین جان جہان ذات رسولِ عربی
کون ہے ایسا بتا دو کہ جسے سایہ نہو　　نور ذاتِ رحمان ذاتِ رسولِ عربی
گر نہ وہ ہوتے نہوتا کوئی ہرگز پیدا　　ہے خدائی کی نشان ذات رسولِ عربی
دین و ایمان بھی ملا بخششِ عصیان بھی ہوئی　　ہے سراسر احسان ذات رسولِ عربی
طور موسیٰ کو ہوا انکو ہوا عرش علا　　وہ کہان اور یہ کہان ذات رسولِ عربی

ملک کی شاہی کی باعث تھی سلیمان ایک شاہ
ہیں شہنشاہ شہان ذات رسول عربی
نوح طوفان سے بچے اور جو تھے ساتھی اونکا
ہے شفیع دوجہان ذات رسول عربی
کشتی امت عاصی کو کچھ کیا ہے غم
کشتیبان جبکہ ہو ہان ذات رسول عربی
بندۂ فانی کو للہ وہان پہنچا دے
جلوہ آرا ہین جہان ذات رسول عربی

مؤلف

گوہر بحر سخا فریاد ہے
منبع فیض وعطا فریاد ہے
پرخطا ہین ہم کو بخشا لیجے
یا شۂ خیر الورا فریاد ہے
دولت دین سے مجھے کردو غنی
مخزن سر خدا فریاد ہے
حشر مین رسوا نہو نے دیجئے
عاجزونکے پیشوا فریاد ہے
ہجر مین دل آپکے بے چین ہے
او میرے حاجت روا فریاد ہے
دولت دیدار ہو جاوے حصول
نور ذات کبریا فریاد ہے
تم سوا اب کون لے میری خبر
اے حبیب کبریا فریاد ہے
شرم رکھہ لیجے ہماری حشر مین
مالک ہر دوسرا فریاد ہے
سیر حق سے ہمکو کردیجے خبر
واقف رمز خدا فریاد ہے
مجھکو دوزخ مین بچانے دو شہا
او میرے مشکلکشا فریاد ہے
حشر مین کوثر عطا فرمائے
اے مہ جود وعطا فریاد ہے
در دعصیا نمین ہے حافظ مبتلا
دافع رنج وبلا فریاد ہے

قصیدہ وفا

محرم سر ربی تو ہے رسول عربی
کوئی مرسل ہے برابر نہ تیری کوئی نبی
تیری نعلین ہوئین تاج سر عرش بریں
فخر کونین ہے تو اے شہ عالی نسبی
حق نے سب نبیوں کے اعجاز عطا تجھکو کئے
تو وہ ہے صاحب اعجاز محمد لقبی

کیون نہ جھک جائین سر اہل جہان تیری طرف
ہے تو اے قبلہ دین کعبۂ حاجت طلبی

رونق افزا ہوئے معراجکو جب سرور دین
آ قدمبوس ہوا آپ کا ہر ایک نبیؐ

بولے عیسیٰ جو ملاقات ہوئی احمدؐ سے
امتی آپکا ہون اے شہ امی لقبی

باغ جنت کو زمین پر ہو جسنے دیکھا
دیکھے وہ روضۂ شاہ مدنی و عربی

فرش سے آپکے دی عرشکو نسبت مین نے
سخت نادم ہون بڑی مجھسے ہوئی بے ادبی

لائے ایمان محمدؐ پہ یہہ سب خوش ہو کر
گبر و ترسا و یہودی یمنی و حلبی

پھر ابوبکرؓ و عمرؓ اور پئے عثمانؓ و علیؓ
ہون مین ناچار کرو لطف رسول عربی

پھر حسنینؓ عطا شربت دیدار کرو
جب دم نزع ہو یا شاہ مجھے تشنہ لبی

ہمکو محروم نکر اپنے شفا خانے سے
ہم ہین بیمار گنہ تجھسے ہے درمان طلبی

در پہ شاہان جہان نکے نہ وفا جائیگا
وہ گدا آپ کا ہے ایشہ عالی حسبی

قصیدۂ عبد

عشق نبیؐ مین کردے فنا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ
مجھکو یارا رہا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

بس مجھ سے مت پوچھو یارو دل جلتا ہے دل جلتا ہے
درکار نہین کچھہ اسکے سوا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

دل جلتا ہے جو ہر ہر دم بس مجھکو غنیمت اے یارو
جز یاد محمدؐ کر نہ کیا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

عاشق تو بہت ہین صل علیٰ پر کمتر سب سے ہون مین اک
بھولا ہون خودی کو آگے کیا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

عشق مین اونکے ہون بے چین کیون نہ کہو ہمین جد حسینؓ
مطلوب یہی ہے صبح و مسا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

یا مولا عشق محمد مین مداح رہے دن اور رات
یہ عبد سدا یہ عبد سدا ہو عشق نبی ہو عشق نبی

مؤلف

حب جہاں سے دلکو عزیز و اٹھائیے
اور عشق مصطفیٰ مین دل اپنا لگائیے

وہ کام کرے جسمین کہ عقبی بخیر ہو
دولت کو بیکے چولہے کر اندر جلائیے

ہر آن اور ہر دم و ہر لحظہ مومنو
خوف عذاب قبر سے آنسو بہائیے

امید مغفرت کی جو رکھتے ہو دوستو
تو سر خدا کے رہبر و اپنا جھکائیے

غفلت مین جو کہ سوتے ہین شیطان کے مرید
ٹھوکر لگا کے دین کی اونکو جگائیے

اور بر خلاف دین نبی جو ہین واعظو
پھر کر انہونکو کلمہ طیب پڑھائیے

اور جو کہ ہابی مرتد جہول ہین
نعت رسول پڑھکے اونہین بھی سنائیے

آجاوین راہ راست پہ شاید کہ وہ بھی
محفل مین اونکو بھیجکے شفقہ بلائیے

گھبرا کے اوٹھکے بھاگین نہ محفلسے وہ کہین
نرمی سے واعظو اونہین واعظ سنائیے

بعد از سلام مومنو پڑھکر کے فاتحہ
خوشبو گلاب و عطر کی انکو سنگھائیے

بہتر یہی ہے بلکہ اسمین ہے بہتری
دنیائے دو نسے دلکو نہ حافظ لگائیے

مؤلف

آج سلطان زمان رحلت ہوئے
افتخار انس و جان رحلت ہوئے

رو رو کہتے تھے صحابان نبی
سرور کون و مکان رحلت ہوئے

جنکی تھا لولاک آیا شان مین
وہ شہنشاہ زمان رحلت ہوئے

رحمت عالم تھا جنکا کہ لقب
وہ نبی آخر زمان رحلت ہوئے

جن سے کار دین کو تھی تقویت
وہ امام دو جہان رحلت ہوئے

نور سے تھا جنکے سب روشن جہان
وہ مہ امن و امان رحلت ہوئے

دونون عالم مین یہی غل تہا بپا — شافع کل انس وجان رحلت ہوئے
حشر اوسدن ہوگیا تہا اک بپا — جبکہ وہ صاحب امان رحلت ہوئے
کب ہو حافظ سے رقم اسکا بیان — آہ وہ شمع جہان رحلت ہوئے

قصیدۂ اختر

جناب غوث صمدانی محی الدین جیلانی — بہار باغ ایمانی محی الدین جیلانی
چراغ فیض و احسانی محی الدین جیلانی — ظہور خاص حقانی محی الدین جیلانی
تمہارا حسن عالی سب بیان کسطرح وہ ہواب — تمہین ہو یوسف ثانی محی الدین جیلانی
قیامت مین جو دہشت سے پشیمان ہوی آفت سے — کرو وہان مشکل آسانی محی الدین جیلانی
تمہارا روضۂ اطہر دکہادو جلد ای سرور — ہوئی فرقت مین حیرانی محی الدین جیلانی
خدایا رحم کر ہمپر گناہون سے بچا یکسر — طفیل راز پنہانی محی الدین جیلانی
تمہاری یہان عنایت ہو وہان ہمکو حمایت ہو — تمہین ہو قرب حقانی محی الدین جیلانی
تمہاری ذات ہی عالی کرین کیا وصف ہم خاکی — ملک کرتے ثناخوانی محی الدین جیلانی
کری یہ ذکر روز وشب نہوی اسکو کچہہ مطلب — تمہاری مین جو ہو فانی محی الدین جیلانی
خدا تک کب رسائی ہو نہ جبتک فیض عالی ہو — کلید سر النسانی محی الدین جیلانی
جزا ئیسے تمہاری اب تمنا ہی یہ روز وشب — ہماری ہوی مہمانی محی الدین جیلانی
اخیر وقت ایمان ہو عذاب حشر آسان ہو — طفیل اسم نورانی محی الدین جیلانی
ہماری عرض ہی ہر دم یہ تمسی ای شہ عالم — قیامت مین رکہوبانی محی الدین جیلانی
نہو وی دو جہان مین غم زبان پر جسکے ہو ہر دم — محی الدین جیلانی محی الدین جیلانی
تمہارے نام کی صدقے کرو تم دور اب ہمسے — ہوا اور حرص نفسانی محی الدین جیلانی
میرے سرور میرے بہتر میرے خوشتر میرے برتر — میرے ہو امن و امانی محی الدین جیلانی
فضائل آپکی حضرت بیان کی ہے نہین طاقت — ہو تم محبوب سبحانی محی الدین جیلانی

گدا ہے یہ شہ اختر تمہارا رحم ہو اسپر　　تمھین ہو شمس نورانی محی الدین جیلانی

قصیدۂ وفا

غوث اعظم ہے قطب ربانی　　قطب عالم ہے غوث صمدانی
زمرۂ اولیا ہین لاثانی　　ہے بلا شبہہ شاہ جیلانی
اسد اللہ کا ہے وہ دلبند　　خلق حسنہ مین ہے حسن ثانی
بلبل سدرہ اسکی گلشن مین　　کرتا ہے شوق سے غزل خوانی
باغ فردوس اوسکا روضہ ہے　　جسکی رضوان کرے ہے دربانی
دیکھکر اوسکی تیغ صولت کو　　زہرہ مریخ کا ہوا پانی
شکل خورشید سب پہ روشن ہے　　فیض والطاف قطب ربانی
ورد اسمائے غوث اعظم سے　　دور ہوتی ہے سب پریشانی
مطلب دل بر آتے ہین فی الفور　　ہوتی ہے مشکلون کی آسانی
منھہ پہ جب خاکپائے غوث ملی　　ہوگیا روئے ماہ نورانی
منتظر ہون تمہاری رویت کا　　شکل دکھلاو شاہ جیلانی
اپنی کشتی کو کچھہ نہین دہشت　　ناخدا ہین حبیب سبحانی
مہربان ہین سدا مریدون پر　　ذرہ پرور ہین پیر جیلانی
حشر مین جائے دیجے زیر علم　　چاہتا ہون یہ غوث صمدانی
عبد قادر وفا دل وجان سے　　ہے ثنا خوان شاہ جیلانی

قصیدۂ خلق

سراپا نور رحمانی محی الدین جیلانی　　کمال حسن ربانی محی الدین جیلانی
بیان ہو کسطرح رتبہ تمہارا ابشہ عالم　　ہو تم محبوب سبحانی محی الدین جیلانی
کواکب اولیا سارے ہین بیشک وبیقین حضرت　　تمھین ہو ماہ تابانی محی الدین جیلانی

علوم ظاہر و باطن عطا ہی سب تمہین حق سے
تمہارا ہی کہان ثانی محی الدین جیلانی
تمہاری قلب کے اوپر کیا ظاہر خدا نے سب
جو ہے اسرار قرآنی محی الدین جیلانی
مقام لطف و اعلیٰ نہ آوے فہم مین ہرگز
کہ ہم ہین بندہ نفسانی محی الدین جیلانی
بیان مدح مین عاجز تمہاری ہین سبھی عالم
ہو مجھسے کیا ثنا خوانی محی الدین جیلانی
ہمارے دلمین آتا ہے یہی ہر وقت ہر لحظہ
کرین جان تمپہ قربانی محی الدین جیلانی
الٰہی روز و شب ہمکو یہی ہے آرزو دکھلا
مبارک روی نورانی محی الدین جیلانی
ہوا و حرص دنیا کو مٹا کر ہم سے الیسرور
کرو اپنے پہ تم فانی محی الدین جیلانی
توجہ ہو ہمارے پر تمہاری روز و شب شاہا
کھلے تا سر انسانی محی الدین جیلانی
غلامو نمین تمہارے ہے یہ خلق عاجز بخشش
تصدق سے رکھو بانی محی الدین جیلانی

مؤلف

خدا کے خاص ہین دلبر جناب غوث صمدانی
یقین ہین معدن گوہر جناب غوث صمدانی
خدا نے آپکا رتبہ تمامی اولیاؤن سے
کیا ہے خوب فاضلتر جناب غوث صمدانی
ہوئی آسان مشکل اوسکی فضل حقتعالیٰ سے
پکارا جسنے خوش ہو کر جناب غوث صمدانی
بچا وہ نار دوزخسے ہوا وہ قابل جنت
نثارا جان جو تمپر جناب غوث صمدانی
جو خدا موئین یا حضرت تمہارے ہو گیا داخل
رہا دو جگمین وہ خوشتر جناب غوث صمدانی
مجھے بھی اپنا خادم اب بنالو یا شہ جیلان
میری ہے آرزو اکثر جناب غوث صمدانی
مجھے بغداد مین اپنے بلا لو یہ تمنا ہے
نہ پھرنے دو مجھی در در جناب غوث صمدانی
مشرف ہو کے مین واں سے رہون جا کر مدینہ مین
کرون مین حج خوشی ہو کر جناب غوث صمدانی
مدینے سے نہ مجھکو ہند مین پھر کر خدا لاوے
یہی ہے آرزو اکثر جناب غوث صمدانی
تمہارا عشق ہے مجھکو میری جان ہے فدا تمپر
رکھو نظر رحم مجھپر جناب غوث صمدانی
بچاؤ نار دوزخ سے تمہارا ہون تمہارا ہون
مین حافظ مدح خوان کمتر جناب غوث صمدانی

قصیدے ہا در بیان اعجاز رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہین محمد صبور راہ نما
ہین محمد شکور شکر خدا

ہے روایت محمد عربی
تین دن سے نہ کہائے تہے کچھ بھی

آئے ایک روز فاطمہؓ کے گہر
بولے فاقہ ہے تیسرا مجھپر

بھوکہ مجھکو لگی ہے نیکو نام
جوکہ حاضر ہو مجھکو لادے طعام

فاطمہؓ روکے بولین زار ونزار
ہین تصدق ہون تم پہ سو سو بار

تین فاقے ہوئے ہین تمپہ بہم
ہمپہ گذرے ہین چار دن پیہم

سیر آٹا رہا تھا گہر کے اندر
کیا کرون عرض اوسکا حصہ کر

ابتک حسنؓ حسینؓ کو بابا
تھوڑا تھوڑا اپکا کے ہین نے دیا

آج آٹا وہ ہوگیا ہے تمام
ہان مگر ایک رہا خدا کا نام

صبح سے ابتک آپکے پیارے
بلبلاتے ہین بھوکہ کے مارے

چھوٹے چھوٹے نواسے آپکے اب
تلملاتے ہین بھوکہ کے بسبب

حال یہ سنکے فاطمہ کا تمام
پلٹے وہان سے رسول عالی مقام

ایک یہودی سے جاکے پوچھا تب
مجھکو مزدوری کچھ بتادے اب

اس یہودی نے بولا حضرت کو
ایسی مزدوری ہے قبول کرو

پانی بھر دو جو ہوکے تم سرور
ڈیوٗن ہر ڈول کو مین چار کھجور

راضی ہوکر کے ویسی حالت سے
بھرتے تھے پانی سخت دقت سے

کھینچے جب پانچ ڈول دین کے شاہ
رسی ٹوٹی وہان سے بس ناگاہ

ڈول پانی مین گر گیا جدم
اوس یہودی کو آیا غصہ بہم

مارا حضرت کو ایک طمانچہ جب
سرخ گال ہوگیا نہایت تب

گال اپنا پکڑ اسی حالت — آئے گھر فاطمہؓ کے تب حضرت
بولی تب فاطمہؓ اے باباجان — کیا ہے حالت تمہاری کیجے بیان
آپنے جب سنائے حال اکبار — روئین تب فاطمہؓ نے ڈاڑہین مار
اوس یہودی کی مان نے سن یہ بیان — بولی بیٹے سے ہو خفا اُس آن
جانتا نہین کہ یہ محمدؐ ہین — سرورِ انبیائے امجد ہین
بولی بیٹے سے اپنے اے کمبخت — تو نے یہ کیسی کی خطا ہے سخت
وہ خدا کے رسُول برحق ہین — رحمتِ عالمین برحق ہین
انکو مارا بڑا گناہ کیا — یعنے اپنے کو تو تباہ کیا
ایسے صابر پہ تو نے جبر کیا — دکھہ دیا تو نے اونے صبر کیا
جو وہ چاہے سو کر سکے فی الحال — لیکن آیا نہ اُسکو اور خیال
بد دعا کا نہ کچھہ خیال کیا — اپنی رحمت کو کام فرمایا
بد دعا کا اوسے جو ہوتا خیال — تیرا کیا جانے کیسا ہوتا حال
جب یہودی کو آیا خوفِ خدا — خوف سے دلمین اپنے کانپ اٹھا
ہاتھہ پہنچے سے اپنا کاٹ لیا — وہان سے حضرت کے روبرو آیا
پہلے وہ ہاتھہ اپنا نذر کیا — بعد ازان عرض کی کہ اے آقا
میری تقصیر تم معاف کرو — دل کو میری طرفسے صاف کرو
مین نہ واقف تہا یا رسُول اللہ — اسلئے یہ گنہ ہوا واللہ
سنکے فرمایا اوس سے حضرتؐ نے — مقبلِ بارگاہِ عزت نے
مین نے لے کی معاف تیری خطا — تجھہ کو ایمان حق کریگا عطا
ہاتھہ اوسکا کتا ہوا لیکر — رکھا حضرتؐ نے اسکے پہنچے پر
ہاتھہ پہنچے سے دیناہی تہا ملا — حق تعالیٰ نے اسکو بخشی شفا

ہاتھہ آگے سے ہو گیا بہتر — طاقت آئی وہ ہاتھہ کے اندر
تب یہودی وہ صدق سے ناگاہ — بول اٹھا لا الہ الا اللہ
پڑھکے کلمہ بصدق احمدؐ کا — یعنے اوس پاک ذات امجد کا
دونون ماں بیٹے کیا کہون اُس آن — ہوگئے دل سے صاحب ایمان
میری بھی آج یا رسولؐ خدا — فضل سے اپنے کیجے معاف خطا
دست قدرت کٹا ہوا ہے میرا — اسمین طاقت دو تم برائے خدا
اور جماعت کو بھی تمھاری یاد — مدح خوانی کا شوق ہووے زیاد
اور سنّی کی یہ دعا ہو قبول — اور مقاصد تمام اسکے حصول
ختم کر اب یہان سے اے سنّی — فاتحہ پڑھ زبان سے اے سنّی

معجزہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

ہین نبیؐ مصطفےٰ حبیبؐ خدا — ہین محمدؐ امام ہر دوسرا
کوئی اُن سا ہوا نہ ہوئیگا — خاتم الانبیا ہین شاہ ہدا
لکھتا اک معجزہ ہون انکا عجب — دوستو دل لگا سنو تم اب
ایک روایت ہی بر محل افضل — کوئی صحاب نبیؐ سے ہے یہ نقل
ایک اندھا یہودی تہا کافر — سخت دشمن نبیؐ کا تہا ظاہر
تہا عدوئے نبیؐ وہ مرد شقی — بغض رکھتا تہا اپنے دلمین خفی
یعنے اسطور تہا عدوئے نبیؐ — نام احمدؐ جو کوئی لیتا کبھی
مارتا تہا اوسے خفا ہو کر — دور کرتا اوسے جفا کر کر
دل مین اوسکے حسد نہایت تہا — نام کسکو نہ لینے دیتا تہا
بلکہ ایسی اوسے عداوت تھی — جاتے جس راہ سے تہے آپ نبیؐ

روز کر کر جمع نجاست کو
اوسکو ہر روز کام تھا یہ سدا
اوسکو لڑکی تھی ایک بڑی عاقل
یعنے وہ پارسا نہایت تھی
جان و دل مصطفےٰ پہ کرتی فدا
الغرض اسکا باپ تھا بد تر
حال دل اس سے اپنا رکھتی نہان
اپنا والد ہے جان کر وہ سدا
ایکدن کا ذکر ہے اے یارو
پا کے لڑکی نے تب وہین فرصت
دیکھہ روئے نبی بسا خوش ہو
جاؤن اپنے مکان کو مین اب
آئی باہر نکل وہ حجرے سے
دوڑکر اونکو سر پہ رکھی اٹھا
کبھی سر پر اٹھا کے رکھتی تھی
کبھی سینے پہ انکو رکھہ لیتی
الغرض اُس سے خاک لی تھوڑی
رکھکے نعلین خاک لے خوش ہو
دیکھتی کیا کہ باپ سویا ہے
خاک نعلین لے کے وہ لڑکی
ہوگئی اُسکی آنکھین تب روشن

راہ مین انکا ڈالتا ہر سو
دیتا تکلیف مصطفےٰ کو بسا
اور بڑی قابلہ بڑی فاضل
خوبصورت و نیک سیرت تھی
عشق احمدؐ تہا اوسکے دلمین سدا
اس لئے اسکا رکھتی خوف و خطر
کوئی پوچھے تو کر نہ سکتی بیان
اوسکی خدمت بجان کرتی ادا
باپ اسکا گیا جو یک شب سو
آئی خدمت مین دوڑ کر اسوقت
کہی یا مصطفےٰ حکم ہو تو
نکلی پا کر رضا خوشی ہو تب
دیکھی نعلین مصطفےٰ مین پڑے
اور لگی چومنے خوشی ہو بسا
کبھی آنکھون پہ اونکو ملتی تھی
کبھی رخسار پر اُنہین ملتی
اور نعلین پھر وہین رکھہ دی
آئی تب جلد اسکے ہی گھر کو
خواب غفلت مین ہوش کھو یا ہے
اپنے والد کے آنکھو نمین ڈالی
صبح کو جب اٹھا ہے وہ دشمن

دیکھتا کیا کہ ہو گیا بینا — دل مین اپنے کہا کہ وا عجبا
پوچھا لڑکی کو اے اپنے بُلا — مین دی آنکھونکی کچھہ نہین کی دوا
میری آنکھو روشنائی اب — کسطرح آگئی تو کہہ مطلب
بولی لڑکی خدا کی قدرت ہے — خاکپاے نبیؐ کی دولت ہے
شب کو مین خدمت نبیؐ مین جا — خاک نعلین لائی تھوڑی اُٹھا
ڈالی آنکھون مین آپکی مین نے — اوس سبب بخشی ہے شفا حق نے
سنکے اتنا سخن غضب ہو کر — تیز سنگین ہاتھہ مین لیکر
دونون آنکھین نکال پھینکدیا — بولا لڑکی سے کیسی کی ہے دغا
جسکو دشمن مین جان کا جانون — خاکپا اوسکی آنکھہ مین ڈالون
یہ عقل سے بعید ہے بولا — دونون آنکھین نکال کر پھینکا
اپنی قدرت سے وہ خدائی زمان — دونون آنکھین اوسی دیا پھر وہان
پھر بھی اوسنے نکال پھینکدیا — اسطرح تین مرتبہ وہ کیا
الغرض چوتھی بار ہو کے خفا — قصد جو مین نکالنے کا کیا
آئی تب غیب سے ندا اسکو — کیون اے جاہل نہین سمجھتا تو
میرا محبوب ہے نبیؐ اکرم — ہمنے اسکو کیا شفیع امم
گر قیامت تک اپنی آنکھین سدا — تو نکالیگا اور کریگا جدا
خاک نعلین پا کی برکت سے — تجھہ کو بینا کرون نئے سر سے
کفر کی راہ چھوڑ ہو بینا — وہو وے اب دلسے اپنے تو کینا
اوسنے جو غیب سے سنی یہ صدا — اوسکا دل خوف حق سے کانپ گیا
اوسنے بغض و حسد سے دل دھویا — اور سر سے جہالپن کھویا
تب رسولِ خدا کے آدر پر — عاجزی سے گرا قدم اوپر

کہہ اوٹھا لا الہ الا اللہ
تم ہو برحق نبیؐ رسول اللہ

اوسکے سب خویش و اقربا بارے
جان اپنی رسول پر وارے

سب نے ایمان لائے احمدؐ پہ
پڑھ کے کلمہ بصدق خوش ہوکر

معجزہ حافظ اب ہوا تمام
بھیج حضرتؐ پہ تو صلوٰۃ و سلام

معجزۂ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم من تصنیف طالب

کہون ایک قصہ نبیؐ پاک کا
ملا جسکو خلعت ہے لولاک کا

کہ یکدن محمدؐ تھے یارونکے سات
مدینے کی مسجد مین کرتے تھے بات

کہ ویسے مین ایک فاختہ اوسگھڑی
لرزتی بہ پیش نبیؐ آ پڑی

عجب ہوکے پوچھے محمدؐ نے تب
لرزتی پڑی ہے سو ہے کیا سبب

لرزتی پڑی ہے تو کیون غم منے
کہ دم لینے طاقت نہین تجھہ منے

کہی فاختہ یا رسولؐ خدا
کیا باز نے مجھہ کو گھر سے جدا

ہوے تین دن گھر سے حیران ہون
سبب باز کے مین پریشان ہون

میرے دو بچے ہین نہین کچھہ خبر
بجز رب رکھے کون اون پر نظر

بچون کے مین نکلی تھی چارے کیتین
یہ کہانے لگا مجھہ بچارے کی تین

اسی دکھہ سے گذرے مجھے تین روز
نہین چھوڑتا باز پیچھا ہنوز

نجانون بچے کرتے کیا ہونگے وہان
رسولؐ خدا مجھہ پہ ہو مہربان

مین ہوتی تو بچون کی لیتی خبر
نبیؐ دور کردو یہ میرا خطر

میرے سینے مین بھر کے آیا وبال
کہ مان بن رہین بچین کیون شادحال

محمدؐ مین تم پر سے قربان ہون
میرا جی بچالو مین حیران ہون

میرا جی ہے قربان بس آپ پر
ہو تم باپ مان سے مہربان تر

ندو باز کو یا رسول خدا — جو دو گے تو اعضا کریگا جدا
سبب آپ کے جگ ہویدا ہوا — نہ تم سا نبیؐ کوئی پیدا ہوا
کہے تب نبیؐ سے یہ احوال سب — کہ ایسا ہوا مجھہ پہ رنج و تعب
یہ سنتے ہی آ باز حاضر ہوا — چھپا تہا سو ایکبار ظاہر ہوا
کہا باز نے پھر نبیؐ سے یہ راز — کرو یا نبیؐ اب مجھے سرفراز
کہ یہ فاختہ دیدو مجھکو نکال — میرا بھوکھہ سے ہے پریشان حال
پھرا تین دن سے ہین جنگل جنگل — یکایک یہ آئی کہین سے نکل
میرے دو بچے بھوکہ سے ہین علیل — غرض اسکا شاہد ہے ربّ جلیل
جو پاؤن ہین یہ فاختہ اسگھڑی — ہین کہاؤن بچون کو لجاؤن ابھی
نبیؐ تب کہے کہ یہ تیرا شکار — تجھے ہین بھلا دیون کیون ایکبار
کہ اوسنے کیا ہے میرا آسرا — سو ہین اُسکو کیون دیون تجھہ کو بھلا
کہا باز نے ای نبیؐ الکمال — قرآن ہین دیا ہے خبر ذوالجلال
کیا جانور ایک دوجے کا قوت — وہ سبحان حی الذی لایموت
محمدؐ نے بولے تب اس باز کو — میری بات سُن آج شہباز تو
برائے خدا فاختہ دے مجھے — بہت گوشت دیتا ہون ہین اب تجھے
کہا گوشت ہین اور کہاتا نہین — شکار یہ لئے بن ہین جاتا نہین
کہے باز کو پھر نبیؐ کائنات — و لے نین قبولا وہ حضرت کی بات
کہے پھر میرا گوشت دیتا ہون لے — غرض فاختہ کے تئین چھوڑ دے
کہا باز نے بات یہ ہے قبول — اوٹھے بس اسیدم خدا کے رسُول
چھری تیز تب کرکے ثابت ہوئے — کہے باز کو پاس آ تو میرے
بدن پر نظر کر ہر ایک جا میرے — وہ دون گوشت جو تجھکو اچھا لگے

کہا باز نے اسگھڑی یون پکار — سنو بات میری شہِ ذی وقار
دیوٗ گوشت تم اپنے منہہ کا مجھے — تو یہ فاختہ آج جی سے بچے
چھری جب لگائے نبیؐ گال کو — کیئے غل یہ یارون نے آروبرو
کہے بو بکرؓ تو میرا گوشت لے — غرض نام احمدؐ کا تو چھوڑ دے
کہا باز نے سن ابو بکرؓ کو — کہ گوشت آپکا مین نہ لونگا کبھو
کہے پہر عمرؓ گوشت دیتا ہون مین — میری بات سن باز فی الحال تین
کہا باز نے انکو تم چپ رہو — میری بات ہین کچھہ بھی تم نا کہو
سو عثمانؓ کہے باز کی تئین جتنا — میرا گوشت لے بات ست کر ذرا
کہا باز پھر کر یہ عثمانؓ کی تئین — تمھارا کبھی گوشت لونگا نھین
کہے تب یہ مولا علیؓ نے پکار — میرا گوشت لے بات سن ایکبار
کہا اون کو خاموش پھر باز نے — لگا گوشت منگنے نبیؐ کے گنے
پیچھے شاہ حسنؓ اور حسینؓ امام — کہے باز کو سن ہمارا کلام
یہ ہم دونون بھائیکا تو گوشت لے — تو اب دعوئے فاختہ چھوڑ دے
کہا باز نے نین ہے بس کس سے کام — نبیؐ گوشت بن گوشت سب کا حرام
بران پھر نبیؐ نے چھری لیکے ہات — کہے باز سے آ ادہر سن لے بات
کہان کا تجھے لحم درکار ہے — مجھے جلد کہہ دے جو کچھہ کار ہے
کہا باز نے اے رسولؐ خدا — میری آرزو ہے یہی مدعا
اگر گوشت رخسار کا دیوٗ تم — تو مقصد میرا ہوے سارا ختم
چھری جب نبیؐ گال کے تئین لگائے — تو وہ باز اڑکر کہا وائے وائے
پکڑ کر کے ہاتھ اون کا منت کیا — بہت واسطے بھی خدا کے دیا
کہا یون محمدؐ تو پیارا نبیؐ — ازل سے تو برحق ہمارا نبیؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

کہ ہین عزرائیل باز ہون پا نبیؐ
نبیؐ نے کہے کہ بدل رنگ آ
کہا حکم رب یون ہوا جلد جاؤ
سخاوت تمہاری کو اب آزمائے
سخی بہت ہو گئے ہین دنیا منے
سچا تو محمدؐ سچا تو نبیؐ
درود اور صلواۃ بولو ہم
کرو یاد طالب کو ہر صبح و شام

ہوا جبرئیل فاختہ سا ابھی
جو آے یہان ہو کھعو کام کیا
سخاوت محمدؐ کی اب آزماؤ
نہ تمسا سخی کوئی دنیا ہین پائے
ولے گوشت اپنا دیا نین کنے
سچا نام تیرا جات النبیؐ
نبیؐ کا پڑ ہو کلمہ تم دمبدم
درود بر محمدؐ علیہ السلام

معجزہ در نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معہ نظم و نثر

اللھم صل وسلم وبارک علیہ

روایت ہی کہ آنحضرت محمدؐ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز مکان ہین تشریف رکھتے تھے کہ اتنے مین ایکمرد کافر جناب پاک محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کبخدمتمین آکر عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فدوی کا ایک معروضہ ہے حضرت نے فرمایا بیان کرو اوسنے کہا یاحبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکی میری نہایت حسین اور خوبصورت مانند آفتاب کے تھی قضا کار طفلی ہین دنیا سے طرف عالم جاودانی کے سفر کر گئی اگر آپ اپنے لطف و کرم سے اوسکو زندہ فرماوین تو ہم سب آپ پر ایمان لاوین اور کلمہ طیب سے مشرف ہو وین

قصیدہ

تم ہو سبھو نکے پیشوا تم ہو شہنشاہ امم
تشریف لاتے ہی یہان روشن ہوا سارا جہان

تمسا ہوا کوئی نہین دنیا ہین ای عالی ہمم
ہے ذات اقدس آپکی بحر سخا ابر کرم

ایک معجزہ اس شاہ کا یعنے عرب کے ماہ کا
لکھدے رسول اللہ کا تا ہووے تو صاحب نعم

ہے ایک روایت دوستو سب دل لگا اسکو سنو
اللہ کو حاضر گنو جسکا ہے ہم سب پر کرم

ایک روز بیٹھے تھے نبی آیا یہودی مدعی
تسلیم کر کر با ادب بولا کہ ای شاہِ امم

ایک حال کرتا ہون بیان سنئیو بدل شاہ جہان
گر آپ ہو سچے نبی تو دور کر دو میرا غم

یعنے تھی اک لڑکی میری اور خوبرو جسکی کبھی
ثانی نہ دیکھا حسن مین وہ چل بسی سوئے عدم

بیٹھین یہان ہم صبر سی اوسکو اٹھاؤ قبر سے
ایمان ہم سب آپ پر لاوین پڑہین کلمہ بہم

نثر

جب یہ سخن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا زبان معجز بیان سے فرمایا کہ اے شخص آ اور اپنی لڑکی کی قبر بتا وہ شخص اس فرمان کو سنتے ہی آپکو قبر پر لے گیا اور عرض کی کہ میری لڑکی کی یہی قبر ہے اور یہان دفن ہے

نظم

سنکے سخن وہ شاہ دو عالم
نکلے مکان سے ہو شاد و خرم

اوس شخص سے یون فرمائے حضرت
چل تو ہمارے اب ساتھ اسدم

اوس کی قبر کی بتلا نشانی
کس جا پر ہے دیکھین ذرا ہم

سنکر چلا وہ حضرت کو لیکر
اور قبر کے پاس پہنچا وہ جسدم

کرنے لگا وہ گریہ وزاری
بولے اوسے پھر سلطان عالم

مت کر تو اپنے دلکو پریشان
حکم خدا سے زندہ کرین ہم

اوسکو تسلی دے بولے حضرت
اب تو نہ کہا کچھ اسکا ذرا غم

نثر

آپنے اوس مرد کو تسلی دیکر قبر کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا ای بندی خدا کی اگر تجھکو دنیا مین آنے کی خواہش ہے تو ابھی حکم خدا سے زندہ کرتا ہون

یہ سنکر لڑکی نے جواب دیا یا شفیع المذنبین یا رحمۃ للعالمین آپ مجھکو زندہ مت کیجیے گا اگر زندہ کرو گے پھر آخر مرنا ہے اس موت نے کسیکو نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑے گی اب بہر خدا موت کی سختی مین نہ ڈالو

نظم

دئیے اوسکو تسلی بولے کیون غمخوار ہے
وہ چاہے جلادے مارے خود مختار ہے

جا قبر پر اوسکی فرمایا اے سرو چمن
اب دیکھہ ذرا حکمت عجب اسرار ہے

حضرت نے اوسے فرمایا اگر چاہے دنیا
کرتا ہون ابھی مین زندہ تجھے ایکبار ہے

سنکر وہین فرمانِ شہ دین لڑکی نے
بس حال کہا خدمت مین یون اظہار ہے

گر زندہ کرو دنیا مین مجھے باشاہ دین
پھر موت مجھے کب چھوڑے آخر کار ہے

اب بہر خدا سونید ولحد مین مجھکو یونہین
خواہش ہے نہین اوٹھنے کی مجھے زنہار ہے

نثر

بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اگر تو قبر سے باہر نہ نکلے گی تو تیرے مان باپ کب ہدایت پاوینگے اور کب ایمان لاوینگے تب وس لڑکی نے جواب دی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھہ کو اونسے کچھہ کام نہین نہ اونکے دین سے مطلب نہ اونکے اعمال سے کام نہ اونکی خوشی سے فائدہ مین زندگی مین آپ پر ایمان لاچکی ہون جب اوس لڑکی کے باپ نے یہہ بات سنی غبار دل کا سب دہو کر کہنے لگا تم برحق شفیع المذنبین ہو تم برحق خاتم المرسلین ہو اور خویش واقارب معہ اطفال روبرو آکے کہنے لگے اشھدان لا الٰہ الا اللہ و اشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ

نظم

گویا ہوئے پھر یون سرور آوے نہ گر تو نکلکر
مانباپ تیرے برادر لاوین کب ایمان ہم پر

عرض وہ پھر کی نبی سے مجھکو نہ مطلب کسی سے
مانباپ اور کیا سبھی سے کام نہین تمہ سراسر

دنیا مین پھر نہ بلاؤ مجھ کو نہ زندہ بناؤ
پردہ دوئی کا اٹھاؤ آپ ہو امت کے رہبر

باپ نے سن یہ سخن کو بولا یہ شاہ زمن کو
یعنے شہ ذو المنن کو تم ہو مقرر پیمبر

کفر کی سب راہ چھوڑا دل کو ہر ایک سو سے موڑا
کلمہ نبیؐ کا پڑھکے بولا لایا مین ایمان تم پر

بھیجین درود دین نہ کیون ہم اونپہ جو ہین شاہ عالم
تا ہو نہ ہم کو کبھی غم اور بخشدے ہمکو داور

حافظ ہے کمتر تمہارا اوسکو نہ چھوڑو خدارا
حشر مین یہی ہے سہارا آپہی کا اے پیمبر سرور

معجزۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کر ترحم یا خدا خیر الورا کے واسطے
بخشدے مجھکو محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے

کر عنایت مہر وری دونون جہان کے شاہ کی
یا الٰہی دے مجھے الفت رسولؐ اللہ کی

دے ابوبکر و عمر عثمان کی بھی الفت مجھے
دے علی مرتضیٰ کے عشق کی دولت مجھے

گرچہ عصیانکا بڑا ہی میری سر پہ بار ہے
پر میری ستار ستاری تجھے درکار ہے

یون روایت ہے کہ ایکدن ساتھ لیکے اپنے یار
بوجہل آیا نبیؐ کے پاس سوئے کوہسار

کوہ پر اس سنگدل نے چڑھکے حضرت سے کہا
ہو اگر سچے نبیؐ یہ معجزہ دیجے دکھا

گرچہ ہینگے اس جبل کے ڈ نہایت سنگ سخت
پر یہان سے اسطرحکا ہوئے اک پیدا درخت

اوسکی جڑ سونیکی ہو یا حضرت خیر الانام
ڈالیان چاندیکی ہووین جابجا اوسمین تمام

ہون زمرد کے وہ پتے اسطرح سبز یکسات
ہو طراوت جسم کو جس سے کہ اے والاصفات

پھل لگے اب اسمین ایسا جسمین ستر رنگ ہون
دیکھتے ہی جسکو سب عاقل جہانکے دنگ ہون

یہ بھی برلاؤ ہماری آپ یا حضرت امید
خوبصورت جانور بیٹھا ہوا اک وسپر سفید

آپکا کلمہ پڑھے اور وہ کہے تمکو رسولؐ
پھر کرونگا مین مقرر دین حضرتکا قبول

سنکے یہ اوس سے رہی خاموش شاہ انبیاء
کہتے تھے اپنے وہ دلمین دیکھیے ہوتا ہے کیا

سنتے ہی حیران ہوئے پھر حضرت خیر البشر ۔ یون کہے میرے خدا قادر ہے تو ہر چیز پر
اتنے مین روح الامین نے آ کے حضرت سے کہا ۔ ای محمد ای نبی ای دو جہان کے پیشوا
یون کہا حق نے نہ تو غمگین ہو میرے حبیب ۔ ہم کرینگے معجزہ یہ بھی تیرے حق مین نصیب
بولے حضرت کوہ سے نیچے اتر آ دیکھلے ۔ تو میرے مالک کی قدرت کا تماشا دیکھلے
کوہ سے بو جہل نیچے آیا جسدم دوستو ۔ دیکھتی تھی خلق سوے کوہ باہم دوستو
معجزہ سے پھٹ گیا وہ کوہ جسدم ایکبار ۔ اک درخت اس کوہ سے ایسا ہوا پھر آشکار
جڑ تو تھی سونیکی اسکی ڈالیان چاندیکی سب ۔ اور زمرد کے وہ پتے سبز رنگت کی عجب
وہ شجر تہا خوشنما اے دوستو اس ڈہنگ کا ۔ یعنے تہا اسمین ہویدا پھل بھی ستر رنگ کا
جانور بیٹھا تھا اسپر اک سفید اے مومنین ۔ کلمۂ توحید کہتا تہا بصدق الیقین
ہاتھ پر حضرت کے آ بیٹھا تو حضرت نے کہا ۔ کون مین ہون کون مین ہون تو ہی مجھکو جانتا
جانور وہ اسطرح بولا باآواز بلند ۔ تم رسول حق ہو بیشک تم شفیع ارجمند
تم امام المتقین ہو تم شہ ہر دوسرا ۔ تم اگر پیدا نہوتے کچھ نہ کرتا کبریا
جسنے پیدا راہ کی تجھ احمد مختار سے ۔ داخل جنت ہو اور بچ گیا وہ نار سے
اور بچا جو آپ پر ایمان لایا یا رسول ۔ جو پھرا تمسے کیا نار جہنم کو قبول
جب ہوا یہ معجزہ ظاہر بفضل کبریا ۔ سات سو نے کلمۂ توحید دل سے پڑھ لیا

پر ابو جہل آپ پر ایمان نہ لایا دوستو
معجزیکو سحر اور جادو بتایا دوستو

معجزہ

حافظ تو نہ کر قصد ادھر اور ادھر کا ۔ لکھ حمد خدا پہلے کہ ہے کار اجر کا
اور حمد خدا بعد تو لکھ نعت پیمبر ۔ من بعد تو لکھ معجزہ جابر کے پسر کا

ہیگی یہ سنو صاحبو راوی سے روایت تنہا کہتے ہین ایک روز کہین وقت فجر کا
دعوت کے ارادیسے گیا نزد پیمبر اور آیا وہین لیکے حکم فخر بشر کا
لاکے ذبح کر دیا ایک بکری کا بچہ اور اوسکو پکایا بھی بہت خوب ہنر کا
بچون نے یہ تب حضرت جابرؓ کے جو دیکھا مذبوح کیا باپ نے بچہ جو بقر کا
یہ کھیل سمجھہ دونون برادر نے کہے یون اے بھائی چلو کھیلین ہم اس ہی قدر کا
مذبوح کرون آپکو مین آپ میرے کو جسطرح کیا باپ نے خالق کی نذر کا
یہ کہکے بڑے بھائی نے چھوٹے کو سلایا اور تن سے جدا کر دیا سر نور بصر کا
بس فوڑی وہین حضرت جابر کی ہی بی بی یہ دیکھی ہے جو حال وہان اپنے پسر کا
بچہ جو ڈرا اور وہین خوف سے بھاگا ماڑی سے گرا نیچے وہین پیر جو سر کا
گرتے ہی کیا عالم فانی سے وہ رحلت تب مان کو بہت رنج ہوا اپنے پسر کا
بچونکو وہین حضرت جابر نے چھپایا تا حال خبر ہووے نہ حضرت کو پسر کا
سُن پاوینگے گر آپ یہ بچونکی حقیقت کہا وینگے نہ کھانے کو کہ ہے کار خطر کا
اس تھوڑے سے عرصہ مین شہنشاہ دو عالم کر قصد جو آئے ہین وہ جابر ہی کے گھر کا
آتے ہی وہین آپکے جلدیسے دُہلا ہاتھہ لار کہے ہین کھانا جو پکایا تہا ہنر کا
چاہے تھے کہ کچھہ اس سے کرین کھانا تناول بس اتنے مین جبریلؑ کیا ذکر ادہر کا
یہ بعد سلام آپکو خالق نے کہا ہے معلوم بھی کچھہ حال ہے جابرؓ کے جگر کا
تم اپنے قرین بچونکو جابر کے بلا لو اور کہا واونہین ساتھہ لے وہ کھانا ہنر کا
یہ کہکے گئے حضرت جبریلؑ وہان سے سُنکر یہ بڑا رنج ہوا اونکے پسر کا
تب آپنے بولا کہ کہو حضرتِ جابرؓ بچے ہین کہان آپکے کیا حال ہے گھر کا
تب حضرت جابرؓ نے کہا اے شہ عالم معلوم نہین حال مجھے اونکے مرکا
یاشاہ کرو آپ تو کھانیکو تناول حضرت نے کہے حکم ہے خالق کی ادہر کا

ہمراہ لے تم پچھو نکے تین کہائے کہانا | یہ سنتے ہی جابرؓ نے کہا حال پسر کا
حضرت نے کہا آپکے فرزند کہان ہین | جابر نے دکہائے وہین تب کپڑے پکو سر کا
گریان ہوئے تب دیکھتے ہی سرور عالم | باقی نہ رہا نام خوشی کے جو اثر کا
از حکم خدا ایسے مین نازل ہوئی جبریلؑ | اور بولے دعا کیجئے ہین وقت فکر کا
یہ سنتے ہی اللہ سے حضرت نے دعا کی | اللہ نے غم کہو دیا جابر کے جگر کا
اُٹھہ بیٹھے وہین فضل سے اللہ کے دونون | تب آپ پڑھے وہانپہ دوگانہ ہے شکر کا
اور ساتھہ ہین لے حضرت جابرؓ کی جگر بند | کہائے ہین وہین کہانا وہ خالق کی نذر کا
کہا نیکے تئین کہاکے روانہ ہوئے حضرت | کر حق سے دعا آپ نے رستہ لیا گہر کا
بخشا تہا دعا مین یہ اثر آپ کی حق نے | ہے سبکو خبر حال یہ جابرؓ کے جگر کا
یا ربنا یا ربنا از بہر محمدؐ | صدمہ نہ ذرا مجھپہ ہو پہچہ نار سقر کا

سب بخشدے حافظ کے گناہونکو الہی
مداح ہے وہ دل سے شہ جن وبشر کا

معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من تصنیف حسیر

الصلواۃ اے سایۂ پروردگار | السلام اے شافع روز شمار
معجزہ نادر سنو اے دیندار | ایکدن حضرت رسول کردگار
اپنی بیٹی کے مکان پاک ہین | لے گئے تشریف کو وہ شہسوار
دیکہتے کیا ہین کہ رکہہ چولہے پہ دیگ | فاطمہؓ روتی ہین جون ابر بہار
دیکہکر پوچہے ہین زہرا سے رسولؐ | کیا پکائی کیون ہو روتے زار زار
بعد تسلیمات کے زہرؓا کہین | بہوکہ سے حسنینؓ ہین اب بیقرار
تین دن گذرے کہ کچہہ کہائے نہین | دیگ خالی ہین چڑہائی اشکبار

تاکہ ہو تسکین ان دونون کے تئین ہین نے یہ حیلہ کری ہون اختیار
عرض حضرت سے کئے تب فاطمہؓ سنکے حضرت بھی ہوئے ہین اشکبار
وہان سے حضرتؐ نے لئے جنگل کی راہ کوئی نہ تھا ہمرہ پیادہ یا سوار
تھے وہ جنگل بین کھجورونکے درخت تھا یہودی ایک بیٹھا مالدار
اوسکے تئین فرمائے ہین حضرت رسولؐ چاہتا مزدور گر کرتا ہون کار
وہ کہا جھاڑون کے تئین پانی اگر سینچ کر کوئے سے ڈالے بے شمار
شکر و مصری سے شیرین تر کھجور تجھکو مین دیتا ہون مزدوری مین یار
سنکے اوس سے ڈول ورسی کو لے کھینچ پانی رحمت پروردگار
تر بتر وہان کی زمین سب کردئے آن مین حضرت رسولؐ با وقار
لیکن آخر وقت رسی ٹوٹ کر ڈول کوئے مین گرا ہے ایکبار
بے ادب ہو کر لیا رسی کو چھین وہ یہودی کچھہ نہ آیا اسکو عار
اور کہا جا جلد میرے پاس سے کچھہ نہ فرمائے اوسے عالی تبار
ایک اشارہ جو کئے پانی کے تئین اوپر آیا ڈول بس بے اختیار
ڈول دیکر لے کھجورین مزد مین فاطمہؓ کے گھر مین آئے نامدار
سب کے تئین تقسیم کر وہ مقتدا آپ بھی کھائے ہین کچھہ عالی وقار
اب سنو مرد یہودی کی خبر جب گئے حضرت وہ بیٹھا شرمسار
اسقدر حیرت ہوئی اسکے تئین مثل پارہ تھا تڑپتا بے قرار
اوسکے ملنے کے لئے اس جا یہود معتبر آئے ہین اوس دم تین چار
آکے دیکھے اوسکی حالت ہے عجب آہ کرتا اور روتا سر کو مار
وہ کہا دیکھا عجائب ماجرا دیکھتا کیا نا سنا ہون ایکبار
آگے آنے کے ہمارے اے یہود ایک یہان آیا تھا مرد باوقار

کہ مین عزرائیل باز ہون یا نبیؐ
نبیؐ نے کہے کہ بدل رنگ آ
کیا حکم رب یون ہوا جلد جاؤ
سخاوت تمہاری کو اب آزمائے
سخی بہت ہوگئے ہین دنیا مَنے
سچا تو محمدؐ سچا تو نبیؐ
درود اور صلواۃ بولو ہم
کرو یاد طالب کو ہر صبح و شام

ہوا جبرئیل فاختہ سا ابھی
جو آے یہان ہو کسو کام کیا
سخاوت محمدؐ کی اب آزماؤ
نہ تمسا سخی کوئی دنیا مین پائے
ولے گوشت اپنا دیا نبین کنے
سچا نام تیرا حیات النبیؐ
نبیؐ کا پڑھو کلمہ تم دمبدم
درود بر محمدؐ علیہ السلام

معجزہ درنعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معہ نظم و نثر

اللھم صل وسلم وبارک علیہ

روایت ہی کہ آنحضرت محمدؐ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز مکان مین تشریف رکہتے تہے کہ اتنے مین ایک مرد کافر جناب پاک محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیخدمتمین آکر عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فدوی کا ایک معروضہ ہے حضرت نے فرمایا بیان کرو اوسنے کہا یا حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکی میری نہایت حسین اور خوبصورت مانند آفتاب کے تھی قضا کار طفلی مین دنیا سے طرف عالم جاودانی کے سفر کر گئی اگر آپ اپنے لطف و کرم سے ادسکو زندہ فرماوین تو ہم سب آپ پر ایمان لاوین اور کلمہ طیب سے مشرف ہووین

قصیدہ

تم ہو سبھو نکے پیشوا تم ہو شہنشاہ امم
تشریف لاتے ہی یہان روشن ہوا سارا جہان

تمسا ہوا کوئی نہین دنیا مین اے عالی ہمم
ہے ذات اقدس آپکی بحر سخا ابر کرم

ایک معجزہ اس شاہ کا یعنے عربکے ماہ کا
ہے ایک روایت دوستو سب دلگا اسکو سنو
ایک روز بیٹھے تھے نبی آیا یہودی مدعی
ایک حال کرتا ہون بیان سنئے بدل شاہ جہان
یعنے تھی اک لڑکی میری اور خوبرو جسکی کبھی
بیٹھے تھے یہان ہم صبر سے اوسکو اوٹھاؤ قبر سے
لکھدے رسول اللہ کا تا ہووے تو صاحب نعم
اللہ کو حاضر گنو جسکا ہے ہم سب پر کرم
تسلیم کر کر با ادب بولا کہ ای شاہِ امم
گر آپ ہو سچے نبی تو دور کر دو میرا غم
ثانی نہ دیکھا حسن مین وہ چل بسی سوئے عدم
ایمان ہم سب آپ پر لاوین پڑہین کلمہ بہم

نثر

جب یہ سخن حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا زبان معجز بیان سے فرمایا کہ اے شخص آ اور اپنی لڑکی کی قبر بتا وہ شخص اس فرمان کو سنتے ہی آپکو قبر پر لے گیا اور عرض کی کہ میری لڑکی کی یہی قبر ہے اور یہان دفن ہے

نظم

سنکے سخن وہ شاہ دو عالم
اوس شخص سے یون فرمائے حضرت
اوس کی قبر کی بتلا نشانی
سُنکر چلا وہ حضرت کو لیکر
کرنے لگا وہ گریہ وزاری
مت کر تو اپنے دلکو پریشان
اوسکو تسلی دے بولے حضرت
نکلے مکان سے ہو شاد و خرم
چل تو ہمارے اب ساتھ اسدم
کس جا پر ہے دیکھین ذرا ہم
اور قبر کے پاس پہنچا وہ جسدم
بولے اوسے پھر سلطان عالم
حکم خدا سے زندہ کرین ہم
اب تو نہ کہا کچھ اسکا ذرا غم

نثر

آپنے اوس مرد کو تسلی دیکر قبر کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا ای بندی خدا کی اگر تجھکو دنیا مین آنے کی خواہش ہے تو ابھی حکم خدا سے زندہ کرتا ہون

یہ سنکر لڑکی نے جواب دیا یا شفیع المذنبین یا رحمۃ للعالمین آپ مجھکو زندہ مت کیجئے گا اگر زندہ کروگے پھر آخر مرنا ہے اس موت نے کسیکو نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑے گی اب بہر خدا موت کی سختی مین نہ ڈالو

نظم

دئیے اوسکو تسلی بولے کیون غمخوار ہے | وہ چاہے جلاوے مارے خود مختار ہے
جا قبر پر اوسکی فرمایا اے سرو چمن | اب دیکھہ ذرا حکمت عجب اسرار ہے
حضرت نے اوسے فرمایا اگر چاہے دنیا | کرتا ہون ابھی مین زندہ تجھے ایکبار ہے
سنکر وہین فرمان شہ دین لڑکی نے | بس حال کیا خدمت مین یون اظہار ہے
گر زندہ کرو دنیا مین مجھے باشاہ دین | پھر موت مجھے کب چھوڑے آخر کار ہے
اب بہر خدا سونید و لحد مین مجھکو یونہین | خواہش ہے نہین اوٹھنے کی مجھے زنہار ہے

نثر

بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اگر تو قبر سے باہر نہ نکلے گی تو تیرے مان باپ کب ہدایت پاوینگے اور کب ایمان لاوینگے تب اوس لڑکی نے جواب دی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھہ کو اونسے کچھہ کام نہین نہ اونکے دین سے مطلب نہ اونکے اعمال سے کام نہ اونکی خوشی سے فائدہ مین زندگی مین آپ پر ایمان لا چکی ہون جب اوس لڑکی کے باپ نے یہہ بات سنی غبار دل کا سب دہو کر کہنے لگا تم برحق شفیع المذنبین ہو تم برحق خاتم المرسلین ہو اور خویش و اقارب معہ اطفال روبرو آکے کہنے لگے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ

نظم

گویا ہوئے پھر یون سرور آو نہ گر تو نکلکر | مانباپ تیرے برادر لاوین کب ایمان ہم پر
عرض وہ پھر کی نبی سے مجھکو نہ مطلب کسی سے | مانباپ اور کیا سبھی سے کام نہین ہم سراسر

دنیا میں پھر نہ بلاؤ مجھ کو نہ زندہ بناؤ
پردہ دوئی کا اٹھاؤ آپ ہو امت کے رہبر

باپ نے سن یہ سخن کو بولا یہ شاہ زمن کو
یعنی شہ ذو المنن کو تم ہو مقرر پیمبر

کفر کی سب راہ چھوڑا دل کو ہر ایک سو سے موڑا
کلمہ نبیؐ کا پڑھکے بولا لایا میں ایمان تم پر

بھیجیں درود دین نہ کیوں ہم اونپہ جو ہیں شاہ عالم
تا ہو نہ ہم کو کبھی غم اور بخشدے ہمکو داور

حافظ ہے کمتر تمہارا اوسکو نہ چھوڑو خدارا
حشر میں یہی ہے سہارا آپہی کا ای میرے سرور

معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کر ترحم یا خدا خیر الوریٰ کیواسطے
بخشدے مجھکو محمدؐ مصطفیٰ کیواسطے

کر عنایت پیروی دونوں جہانکے شاہ کی
یا الٰہی دی مجھے الفت رسولؐ اللہ کی

دے ابوبکر و عمر عثمان کی بھی الفت مجھے
دے علی مرتضیٰ کے عشق کی دولت مجھے

گرچہ عصیانکا بڑا ہی میری سر پہ بار ہے
پر میری ستار ستاری تجھے درکار ہے

یوں روایت ہی کہ ایکدن ساتھ لیکر اپنے یار
بوجہل آیا نبیؐ کے پاس سوئے کوہسار

کوہ پر اس سنگدل نے چڑھکے حضرتسے کہا
ہو اگر سچے نبیؐ یہ معجزہ دیجے دکھا

گرچہ ہینگے اس جبل کے ڈھ نہایت سنگ سخت
پر یہاں تسے اسطرحکا ہووے اک پیدا درخت

اوسکی جڑ سونیکی ہو یا حضرت خیر الانام
ڈالیاں چاندیکی ہو دیں جا بجا اوسمیں تمام

ہوں زمرد کے وہ پتے اسطرح سبز یکسات
ہو طراوت جسم کو جس سے کہ ای والا صفات

پھل لگے اب اسمیں ایسا جسمیں ستر رنگ ہوں
دیکھتے ہی جسکو سب عاقل جہانکے دنگ ہوں

یہ بھی بر لاؤ ہماری آپ یحضرت امید
خوبصورت جانور بیٹھا ہوا اوسپر سفید

آپکا کلمہ پڑھے اور وہ کہے تمکو رسولؐ
پھر کرونگا میں مقرر دین حضرتکا قبول

سنکے یہ اوس سے رہی خاموش شاہ انبیاء
کہتے تھے اپنے وہ دلمیں دیکھئے ہوتا ہی کیا

سنتے ہی حیران ہوئی پھر حضرت خیر البشر　　یوں کہے میرے خدا قادر ہے تو ہر چیز پر
اتنے میں روح الامین نے آ کے حضرت سے کہا　　ای محمد ای نبی ای دو جہان کے پیشوا
یوں کہا حق نے نہ تو غمگین ہو صبر کے حبیبؐ　　ہم کرینگے معجزہ یہ ہی تیرے حق میں نصیب
بولے حضرت کوہ سے نیچے اتر آ دیکھلے　　تو میرے مالک کی قدرت کا تماشا دیکھ لے
کوہ سے بوجہل نیچے آیا جسدم دوستو　　دیکھتی تھی خلق سوئے کوہ باہم دوستو
معجزہ سے پھٹ گیا وہ کوہ جسدم ایکبار　　اک درخت اس کوہ سے ایسا ہوا پھر آشکار
جڑ تو تھی سونیکی اسکی ڈالیاں چاندی کی سب　　اور زمرد کے وہ پتے سبز رنگت کی عجب
وہ شجر تہا خوشنما اے دوستو اس ڈہنگ کا　　یعنے تہا اسمیں ہویدا اچھل بھی ستر رنگ کا
جانور بیٹھا تھا اُسپر اک سفید اے مومنین　　کلمہ توحید کہتا تہا بصد صدق الیقین
ہاتھ پر حضرت کے آ بیٹھا تو حضرت نے کہا　　کون ہیں ہوں کون ہیں ہوں تو ہی مجھکو جانتا
جانور وہ اسطرح بولا با آواز بلند　　تم رسول حق ہو بیشک تم شفیع ارجمند
تم امام المتقین ہو تم شہ ہر دوسرا　　تم اگر پیدا نہوتے کچھہ نہ کرتا کبریا
جسنے پیدا راہ کی تجھہ احمد مختار سے　　داخل جنت ہو اور بچ گیا وہ نار سے
اور بچا جو آپ پر ایمان لایا یا رسولؐ　　جو پھرا تمسے کیا نار جہنم کو قبول
جب ہوا یہ معجزہ ظاہر بفضل کبریا　　سات سو نے کلمۂ توحید دل سے پڑھ لیا

پر ابو جہل آپ پر ایمان نہ لایا دوستو
معجزیکو سحر اور جادو بتایا دوستو

معجزہ

حافظ تو نہ کر قصد ادہر اور ادہر کا　　لکھہ حمد خدا پہلے کہ ہے کار اجر کا
اور حمد خدا بعد تو لکھہ نعت پیمبرؐ　　من بعد تو لکھہ معجزہ جابرؓ کے پسر کا

ہیگی یہ سنو صاحبو راوی سے روایت
تھا کہتے ہین ایک روز کہین وقت فجر کا

دعوت کے ارادے سے گیا نزد پیمبرؐ
اور آیا وہین لیکے حکم فخر بشر کا

لا کر کے ذبح کر دیا ایک بکری کا بچہ
اور اوسکو پکایا بھی بہت خوب ہنر کا

بچون نے یہ تب حضرت جابرؓ کے جو دیکھا
مذبوح کیا باپ نے بچہ جو بقر کا

یہ کھیل سمجھ دونون برادر نے کہے یون
اے بھائی چلو کھیلین ہم اس ہی قدر کا

مذبوح کرون آپکو ہین آپ میرے کو
جسطرح کیا باپ نے خالق کی نذر کا

یہ کہکے بڑے بھائی نے چھوٹے کو سلایا
اور تن سے جدا کر دیا سر نور بصر کا

بس دوڑی وہین حضرت جابر کی بی بی
یہ دیکھی ہے جو حال وہان اپنے پسر کا

بچہ جو ڈرا اور وہین خوف سے بھاگا
ماڑی سے گرا نیچے وہین پیر جو سر کا

گرتے ہی کیا عالم فانی سے وہ رحلت
تب مان کو بہت رنج ہوا اپنے پسر کا

بچونکو وہین حضرت جابر نے چھپایا
تا حال خبر ہووے نہ حضرت کو پسر کا

سن پاوینگے گر آپ یہ بچونکی حقیقت
کھاوینگے نہ کھانے کو کہ ہے کار خطر کا

اس تھوڑے سے عرصہ مین شہنشاہ دو عالم
کر قصد جو آئے ہین وہ جابرؓ ہی کے گھر کا

آتے ہی وہین آپکے جلدی سے دُھلا ہاتھ
لا رکھے ہین کھانا جو پکایا تھا ہنر کا

چاہے تھے کہ کچھ اس سے کرین کھانا تناول
بس اتنے مین جبریلؑ کیا ذکر اودھر کا

یہ بعد سلام آپکو خالق نے کہا ہے
معلوم کبھی کچھ حال ہے جابرؓ کے جگر کا

تم اپنے قرین بچونکو جابر کے بلا لو
اور کہا وا اونہین ساتھ لے وہ کھانا ہنر کا

یہ کہکے گئے حضرت جبریلؑ وہان سے
سنکر یہ بڑا رنج ہوا اونکے پسر کا

تب آپنے بولا کہو حضرتِ جابرؓ
بچے ہین کہان آپکے کیا حال ہے گھر کا

تب حضرت جابرؓ نے کہا اے شہ عالم
معلوم نہین حال مجھے اونکے مر کا

یا شاہ کرو آپ تو کھانے کو تناول
حضرت نے کہے حکم ہے خالق کی ادھر کا

ہمراہ لے تم بچو نکے تین کہائے کہانا
حضرت نے کہا آپکے فرزند کہان ہین
گریان ہوئے تب دیکہتے ہی سرور عالم
از حکم خدا ایسے مین نازل ہوئی جبریلؑ
یہ سنتے ہی اللہ سے حضرت نے دعا کی
اُٹھہ بیٹھے وہین فضل سے اللہ کی دونون
اور ساتھہ ہین لے حضرت جابرؓ کی جگر بند
کہا نیکے تئین کہا کے روانہ ہوئے حضرت
بخشا تہا دعا مین یہ اثر آپ کی حق نے
یا ربنا یا ربنا از بہر محمدؐ

یہ سنتے ہی جابرؓ نے کہا حال پسر کا
جابر نے دکہائے وہین تب کپڑیکو سر کا
باقی نہ رہا نام خوشی کے جو اثر کا
اور بولے دعا کیجئے ہین وقت فکر کا
اللہ نے غم کہو دیا جابر کے جگر کا
تب آپ پڑہے وہا نپہ دوگانہ ہے شکر کا
کہائے ہین وہین کہانا وہ خالق کی نذر کا
کر حق سے دعا آپ نے رستہ لیا گہر کا
ہے سبکو خبر حال یہ جابرؓ کے جگر کا
صدمہ نہ ذرا مجھپہ ہو پچھہ نار سقر کا

سب بخشدے حافظ کے گناہونکو الٰہی
مداح ہے وہ دل سے شہ جن وبشر کا

معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من تصنیف جنسیم

الصلواۃ اے سایۂ پروردگار
معجزہ نادر سنو اے دیندار
اپنی بیٹی کے مکان پاک ہین
دیکہتے کیا ہین کہ رکھہ چولہے پہ دیگ
دیکہکر پوچھے ہین زہرا سے رسولؐ
بعد تسلیمات کے زہراؓ کہین
تین دن گذرے کہ کچھہ کہائے نہین

السّلام اے شافع روز شمار
ایکدن حضرت رسول کردگار
لے گئے تشریف کو وہ شہسوار
فاطمہؓ روتی ہین جون ابر بہار
کیا پکا تی کیون ہو روتے زار زار
بھوکہ سے حسنینؓ ہین اب بیقرار
دیگ خالی ہین چڑہا ئی اشکبار

تاکہ ہو تسکین ان دونون کے تئین — مین نے یہ حیلہ کری ہون اختیار
عرض حضرت سے کئے تب فاطمہؓ — سنکے حضرت بھی ہوئے ہین اشکبار
وہان سے حضرتؐ نے لئے جنگل کی راہ — کوئی نہ تھا ہمرہ پیادہ یا سوار
تھے وہ جنگل مین کھجورونکے درخت — تھا یہودی ایک بیٹھا مالدار
اوسکے تئین فرمائے ہین حضرت رسولؐ — چاہتا مزدور گر کرتا ہون کار
وہ کہا جھاڑون کے تئین پانی اگر — سینچ کر کوے سے ڈلے بے شمار
شکر و مصری سے شیرین تر کھجور — تجھکو مین دیتا ہون مزدوری مین یار
سنکے اوس سے ڈول ورسی کو لے — کھینچ پانی رحمت پروردگار
تر بتر وہان کی زمین سب کردئے — آن مین حضرت رسولؐ باوقار
لیکن آخر وقت رسی ٹوٹ کر — ڈول کوے مین گرا ہے ایکبار
بے ادب ہو کر لیا رسی کو چھین — وہ یہودی کچھہ نہ آیا اسکو عار
اور کہا جا جلد میرے پاس سے — کچھہ نہ فرمائے اوسے عالی تبار
ایک اشارہ جو کئے پانی کے تئین — اوپر آیا ڈول بس بے اختیار
ڈول دیکر لے کھجورین مزد مین — فاطمہؓ کے گھر مین آئے نامدار
سب کے تئین تقسیم کر وہ مقتدا — آپ بھی کہائے ہین کچھہ عالی وقار
اب سنو مرد یہودی کی خبر — جب گئے حضرت وہ بیٹھا شرمسار
اسقدر حیرت ہوئی اسکے تئین — مثل پارہ تھا تڑپتا بے قرار
اوسکے ملنے کے لئے اس جا یہود — معتبر آئے ہین اوس دم تین چار
آکے دیکھے اوسکی حالت ہے عجب — آہ کرتا اور روتا سر کو مار
وہ کہا دیکھا عجائب ماجرا — دیکھتا کیا نا سنا ہون ایکبار
آگے آنے کے ہمارے اے یہود — ایک یہان آیا تہا مرد باوقار

اس طرح خوشبو ہوا جنگل تمام
عطر چھڑکا یا کولی مشک تتار

نور اسکی روح کا ایسا تہا وہ
مہر و مہ جسپر سے ہو وین جان نثار

حسرت سنبل ہے کالی اسکی زلف
غیرت گلزار ہین وہ گلعذار

رشک نرگس توتیائے چشم ہین
لعل لب دندان ہین گوہر آبدار

ہین ہلالی وہ بہوین مثل کمان
ناوک دلدوز ہین پلکون کے تار

سیب جنت سے ہین بہتر وہ ذقن
قامت زیبا ہے وہ شمشاد وار

مجھ سے رسی ڈول لے کر باغ کو
کر دیا ہے تر بتر وہ نابدار

وقت آخر ٹوٹ کر رسی گرا
ڈول کوئے مین جو مین دوڑ اپکار

چھین کر رسی کی تین مین نے کہا
چل چلا جا اب یہان مت کر قرار

سنکے وہ پانی کے جانب کی نظر
لایا پانی ڈول اوپر ایک بار

جب گیا یہانسے وہ مرد پاک ذات
دل میرا چکر مین ہے دولاب وار

وہ پیمبرؐ یا ولی یا تہا ملک
یا کہ تہا وہ مرد حق کا دوستدار

سنکے وہ بولے کہ ختم الانبیاؐ
ہے محمدؐ نام اوسکا آشکار

سنتے ہی وہ کانپتا مانند بید
ہاتھ اپنا کاٹ کر بے اختیار

دوڑتا خدمت مین حضرت کی چلا
خون بہاتا آنکھ سے اور اشکبار

دیکہتے ہی اوسکے تین اس حال سے
کہکے فرمائے کہ آہ اے دوستدار

ہاتھ اوس کا جوڑ کر مانگی دعا
ہو گیا بہتر ہوا وہ دیندار

کیون نہ بر آوین مطالب خیر کے
ہے رسول اللہ پر دل سے نثار

کرشمہائے جناب غوث الاعظم
قدس سرہ العزیز

قصیدہ در بیان کرامت حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز

یاغوث اعظم محبوب سبحان بزم سراجِ ماہِ درخشان
سردار عالم سلطان میران تم ہو مقرر غوثِ مریدان
حق کے پیارے تم ہو مقرر سر اولیا کے بیشک ہو افسر
اور نور چشم آل پیمبر تم ہو مقرر سلطان دوران
اب اک کرشمہ لکھتا ہون نادر غوث زمان کا سنئے بہ آخر
کہتا ہے راوی ایک روز باہر تشریف لائے محبوب سبحان
دریا کنارے جب شاہ عالم پہنچے ہین جاکر باشاد وخرم
دیکھین تو عورات ہوکرکے باہم بھرنیکو پانی آئے سبھی وہان
بھر کر غرض سب نے ملکے پانی اپنے مکان کو ہر ایک لائی
لیکن ضعیفہ جو تھی ایک آئی وہ بیٹھ اوسجا ہو لی بسکہ نالان
اسکی صدا جب سن پائے حضرت فرمائے یارو سنئے تب وہ اوسیوقت
کسکی صدائے گریہ ہے اسوقت آتی ہے دیکھو جاکر بمیدان
دیکھے تو روتی ہے وہان ایک بڑھیا اوسکے سوا ہے کوئی نہ اوسجا
اوسکو اٹھا کر اوسجا سے اسجا لائے ہین سب پیش محبوب سبحان
پوچھے اوسے کہہ اے بڑھیا مضطر تجھپر مصیبت کیا ہے بیان کر
بولی ضعیفہ تب شہ سے روکر احوال سنئے میرا مہربان
فرزند میرا اک نوجوان تھا شادی کا اوسکے کرکے ارادا
مین اور اقارب فرزند میرا مین لے گئی تھی اونکو بشادان
پہنچے سلامت جب جاکے وہان ہم کرکے ارادہ شادی بخرم
دولہہ دولہن اور سب خویش وہمدم آتے تھے گھر کو سب شادوفرحان

کشتی پہ تھے ہم اسوار سارے آتی تھے گھر کی لے راہ بارے
پہنچے نہین تھے آکر کنارے کہ حکم ربّ سے آیا جو طوفان
ہم سب برائی ناوخدا بھی ملاح کیا سب ڈوبے تمامی
پر ایک خود مین ناشاد کامی زندہ ہون نکلی یا شاہ جیلان
اوسوقت سے مین ای شاہ عالم یہان لب دریا آتی ہون جبدم
یاد آتے ہین وہ سب میرے ہمدم اسلیئے دل ہوتا ہے پریشان
اوس سے بیان یہہ حضرت نے سنکر فرمائے بڑھیا اب صبر تو کر
لاویگا مطلب تیرا خدا پر قدرت خدا کی تو دیکھہ اب یہان
غوث الورا نے سوئے الٰہی اونچے کیئے ہاتھہ ہو کر دعائی
تو جانتا ہے یا ربّ کماہی تجھپر ہے روشن تو غیب سے دان
بڑھیا کے سارے خویش و برادر دولہہ دلہن اور سب مال اور زر
جیسے تھے ویسے کشتی کے اندر سب بھیجدے یہان اے ربّ سبحان
کر کر دعا یہہ ٹھہرے کئی دم آیا نظر مین پھر کچھہ نہ جبدم
تب پھر دعا کی اے ربّ عالم کیون دیر ہوئی کیا باعث ہے اس آن
ہاتف سے آئی اوسدم ندا تب یا غوث تم آزردہ نہو اب
عرصہ جو ہونیکا یہہ تھا مطلب ڈوبے ہوئے تھے جتنے کہ انسان
مچھلیان اونکو کھا گئی تھین یکسان عرصہ ہوا ہے اسکے لئے ہان
کشتی وہ انسان مع سب سامان بھیجا تمہارے جانب ہون اہان
ویسے مین جوش ایک دریا کو آیا ڈوبے ہوؤنکو حق نے ترایا
غوث زمان کے جانب بہایا کشتی وہ دولہہ دولہن وہ سامان
بڑھیا نے دیکھی کشتی وہ جسدم بیٹا بہو اور سب خویش و ہمدم

دریا سے نکلے سب مل بہ خرم بس دیکھتے ہی ہوئے خوب فرحان
خوش ہوگئی تب بڑہیا نہایت کافر ہزارون یہ سنکے شہرت
ایمان لائے پائے ہدایت پڑھ کر کے کلمہ ہو گئے مسلمان
ہین خادمان غوث الورا جو محشر سے لاریب کیا غم ہے اونکو
بیشک بجا ہین اے یار دیکھو غوث الورا ہین سب کے مہربان
یاغوث اعظم حافظ بچارا ہے خادمان حنا دم تمہارا
آپہی کا ہے گا اوسکو سہارا محشر مین اوسکے تم ہو نگہبان

کرشمہ جناب غوث الاعظم قدس سرہ العزیز

فیض عالم غوث اعظم دستگیر
رحم عالم غوث اعظم دستگیر
غوث اعظم ہین مسیحائے زمان
جنسے زندہ ہوگئے ہین مردگان
ہے روایت ایکدن حضرتؓ کے پاس
آئی ایک عورت یہ کرامید دیاس
بولی حضرت سے میری فریاد ہے
داد کو پہنچو یہ وقت داد ہے
بولے حضرت اس سے سُن اے نیکنام
کیا تیری فریاد ہے کہدے تمام
تب کہی عورت نے غم مین ہون اسیر
مرگیا خاوند میرا یا دستگیر
آج اس غم سے ہوئی مین دل دونیم
مین ہوئی بیوہ ہوا بچہ یتیم
پرورش اب کسطرح بچونکی ہو
یا محی الدین اب رحمت کرو
سُنکے حضرت نے یہ اس سے ماجرا
دی تسلی اوسکے تئین جب کچھ ذرا
جاکے چوتھے آسمان پر ایکدم
ہاتھہ ملک الموت کا پکڑا ابہم
پاس ملک الموت کے زنبیل تھی
جسمین تھین روحین بھری اوس رونکی
بولے حضرت اوس سے دی اک روح مجھے
تب تو جانے دونگا مین آگے تجھے

اوس فرشتے نے کہا تم کون ہو ۔ نام کیا ہے آپکا اسدم کہو
آپ نے فرمایا اس سے ناگہان ۔ غوث اعظم اسم میرا ہی عیان
پھر کہا اوسنے یہ ہو کیونکر بھلا ۔ حکم رب پر حکم غالب آپ کا
امر حق سے روحین لیجاتا ہون اب ۔ کسطرح پلٹے کہو اب حکم رب
پھر تو حضرت کو جو غصہ آگیا ۔ چھین لی زنبیل اوسکی بر ملا
مردے اوس دن کے ہوے زندہ تمام ۔ لیکے باالفت محی الدین کا نام
اوس فرشتے نے کہا فریاد ہے ۔ یاالٰہی کیسی یہ بیداد ہے
حق تعالیٰ جب سنا اوسکی فغان ۔ بولا کیا آفت ہے تجہپر کر بیان
عرض کی اوس نے خدا سے باادب ۔ یہ میری فریاد ہے تجہسے ای رب
حکم سے تیرے زمین پر مین نے جا ۔ لیکے چند روحان وہا لسے چلدیا
ہے تیرا بندہ کوئی اک عالیشان ۔ آیا چوتھے آسمان پر ناگہان
مجھ سے بولا ایک روح دی تو مجھے ۔ تب تو جانے دونگا آگے کو تجھے
مین اوسے بولا یہ ہے حکم خدا ۔ یہان کہو چلتا ہے کسکا زور کیا
پھر تو حضرت کو جو غصہ آگیا ۔ چھین لی زنبیل میری بر ملا
مردہ اوسدن کے ہوئے زندہ تمام ۔ لیکے باالفت محی الدین کا نام
تب کہا خالق نے سن خاموش رہ ۔ جائے خاموشی ہے اسجا کچھ نہ کہہ
ہے تیری تقصیر اسمین سر بسر ۔ ایک کے بدلے دیا زنبیل بھر
ایک روح تھی اوسنے مانگی تجھسے آ ۔ تو اگر دیتا نہ کچھ ہوتا گلا
وہ اگر چاہے نیا ہو وے جہان ۔ وہ اگر چاہے نیا ہو آسمان
وہ میرا محبوب جو چاہے کرے ۔ وہ میرا مطلوب جو چاہے کرے
الغرض عورت کا شوہر جی اٹھا ۔ ناگہان لے نام حضرت غوث کا

رہ گئے خدمت مین دونون مرد و زن
ہے میری یا غوث تمسے التجا
دل ہے مردہ اوسکو زندہ کیجئے
جو کہ ہین اہل جماعت سب کے سب
بافراغت خوش رہین دنیا مین یہہ
اور تمامی مومنون پر دمبدم
اور افتادہ ہے یہ عاجز حقیر

پہنچکر مقصد کو بے رنج و محن
کیجیے سب حاجتین میری روا
سب مرادین حق سے دلوا دیجئے
فضل حق سے خوش رہین وہ روز و شب
آپکے ہمراہ رہین عقبیٰ ہین یہہ
یا محی الدین کرو اپنا کرم
دستگیری اسکی ہو یا دستگیر

آپکے گر فضل کا ہو سر پہ ہات
حشر مین سنی کی ہوگی پھر نجات

قصیدہ دربیان کرشمہ حضرت میران ولی صاحب از فرزندان فرزند جناب غوث الاعظم قدس سرہ العزیز

سید سادات ہین میران ولی
ہین وہ ولی دوستو صاحب کمال
اونکی ہے درگاہ نگہ ہین عجیب
ہین وہ ولی دوستو عالی وقار
سید سادات ہین عالی نسب
ساری جہان فیض سے معمور ہے
اولیا کامل ہین وہ آل رسول
آپ کی درگاہ گویا نور ہے
لیٹے جہان آپ ہین وہ ہی پہاڑ
چارون طرف چارون سرو خوشگوار

نام ہے ہر جائے پہ اونکا جلی
کفر ہوا جنکے سبب پایمال
دور نہین دائرہ سے ہے قریب
نام ہر اک جائے پہ ہے آشکار
فیض بہلا او لینے نہ کیون یادین ب
فیض رہی اونکا تو دستور ہے
کرلیا اللہ نے انکو قبول
نور ہے بس نور سے پر نور ہے
آپکے اطراف بہت سے ہین جہاڑ
اور چنبیلی کی عجب ہے بہار

ایک عجب نور برستا ہی وہان — جسکا نہین ہووے قلم سے بیان
جوکہ ہو مقبول خدا اور رسول — کیون نہ جہان کے ہون مقاصد حصول
آیا جو لے اپنی مراد دلی — وُہ ہین مراد اسکی خدا سے ملی
کون ہے اس در سی جو محروم ہے — خلق کی اوسجائے پہ ایک دہوم ہے
روز جمعرات کو وہان خاص وعام — ہوتا ہے بس خلق کا اک اژدحام
دوستو کیا اونکا کرون مین بیان — وصف مین قاصر ہے یہ میری زبان
عرس سا ہر ایک جمعرات کو — طول مین دے سکتا نہین بات کو
عرس جو ہوتا ہے عجب شان سے — لوگ چلے آتے ہین ارمان سے
کہانا کوئی لاتے ہین گہر سے پکا — راہ خدا دیتے ہین لاکر کہلا
کوئی یہان آکے پکاوے طعام — کہاوے کہلاوے ہو بہت شاد کام
عرس پہ ہوتی ہے بڑی دہوم دہام — آئے ہین خوش ہو کے سبھی خاص وعام
آپ سے سب قوم ہی دل سے رجوع — آپ سے ہر ایک ہین کرتے خضوع
ہوتا ہے مولود شریف ایک جا — پڑہتے ہین قران شریف ایک جا
ایک طرف دہوم ہے بازار کی — ایک طرف دید ہے گلزار کی
روشنی ہر ایک طرف خوب ہی — روشنی ہر دل کو تو مرغوب ہی
ایک سو قندیل ہین ایک سو چراغ — دیکھکے دل ہووے جنہین باغ باغ
ہی غرض ہر ایک شئی ایسی لگی — جیسی فلک نے بھی نہ دیکھی کبھی
کیون نہو ہر چیز کی اس جا بہار — جبکہ ولی ایسے ہون عالی وقار
جوکہ جگر گوشۂ محبوب ہو — کیون نہ ہر اک اولیا سے خوب ہو
ادنے سی اک بات ہی سن لیجیے — جان و دل انپر سے فدا کیجیے
ایک ولی اور ہین صاحب کمال — کشف وکرامات مین ہین بیمثال

یارو ہے اک روز کا یہ ماجرا
آئے ملاقات کو شاہِ عرب
شیر پہ وہ ہو کے سوار آئے تھے
حضرت میران نے سنے یہ جو حال
آتے تھے وہ شیر پہ ہو کر سوار
گوڑے کی جا پہ وہ پکڑا اژدہا
اور کہا دیوار سے ہان چل تو تو
سنتے ہی دیوار وہ اسبات کو
راہ مین دون نے ملاقات کی
دلمین انہو نکے جو کچھ اسرار تھے
بعد ملاقات وہ تشریف لے
عمر جب آخر ہوئی طرفین کی
اب بہ طفیل شہر دوسرا
مین ہون غلامان غلام نبیؐ
اور ہون مین خادمِ غوث الوا

شاہِ عرب نام ہے اونکا بجا
اولیا تھے وہ بھی تو عالی نسب
ساتھ نہین دوسریکو لائے تھے
آتے ہین اسطور وہ صاحب کمال
آپ ہو دیوار پہ جلدی سوار
آپنے آگے کو ارادہ کیا
تاکہ لے آوین یہان مہمان کو
راہی ہوئی دیکھکے اس سمت کو
ملگئے آپس مین وہ دونون ولی
دونون نے آپس مین کہے اور سنے
آئے جہان سے تھے ادہر کو گئے
دونون نے فردوس کی پھر راہ لی
حافظ مسکین کو دے جنت مین جا
آتش دوزخ کو نہ دیکھون کبھی
اونکے لئے بخشدے مجھکو خدا

کردیا حافظ نے قصیدہ تمام
بھیجو پیمبر پہ درود و سلام

قصیدہ دراحوال محشر

یا الٰہی بخش مجھکو مصطفےٰ کیواسطے
حشر کے دن کا الٰہی خوف بیحد ہے مجھے

فضل کر اب چار یار باصفا کیواسطے
فاطمہ خیر النسا کے واسطے تو بخشدے

حافظ مجھکو

مجھ کو رسوا کر نہ یارب جب قیامت ہو بپا
واسطے شبیرؓ و شبرؓ کے میری رکھ لے حیا

حال محشر راویون نے جو کتابون مین لکھا
دیکھ کر اسکو پریشان ہو رہا ہے دل میرا

ہے عجب تازی حکایت سن لو ای یارو ذرا
حشر مین نیکی بدی جسوقت تولے گا خدا

جب بدی ہووے زیادہ کم ہو نیکی ایک بال
اوسگہڑی بندی سے اپنے یون کہیگا ذوالجلال

ایک ذرہ نیکی کی آئی ہے ای بندی یہان
مانگ لا جا اب کہین سے تا تجہے ہووے امان

حق تعالی کی رضا لیکر وہ بندہ اوسگہڑی
باپ کے نزدیک آویگا کہے گا یا ابی

سخت مشکل مین پہنسا ہون لطف بابا کیجیے
اک ذرا نیکی خدا کے واسطے اب دیجئے

تب کہیگا باپ اسکو کون ہے تو کون ہے
مین تجھے پہچانتا تجھ کو چلا جا راہ لے

حال خستہ دل شکستہ وہ بچارہ زار زار
تب پہریگا ڈہونڈہتا مان کو پہر جا دلفگار

دیکھ کر مان کو کہیگا ای میری مان مہربان
مجھ پہ تو احسان تیرے ہین نہایت لا بیان

تم نے کیا کیا رنج میرے واسطے امان سہے
کیا کیا چیزین تم نہین لائی تہین میرے واسطے

آپ نا کہاتے تہے خوش ہو کر کہلاتے تہی مجہے
ہر طرح کی شیرنی ہیوا دلاتے تہے مجہے

امان جان اب حال پر میرے کرم فرمائیے
ایک ذرا نیکی خدا کے واسطے دلوائیے

مان کہیگی اسگہڑی مین کون ہون تو کون ہے
مجھ کو میری ہی پڑی یہہ کون وقت عون ہے

سیجھ سخن سنکر پہریگا وہان سے وہ مایوس ہو
ڈہونڈہیگا پہر اپنی بی بی کے تئین وہ نیکخو

جب ملیگی تو کہیگا اسکو سن او ماہ رو
تیری خاطر مان کو چہوڑا اور چہوڑا باپ کو

جس مین تو خوش تھی وہی مین کام کرتا تہا مدام
جس مین تجھکو رنج تہا اسکا مین لیتا تہا نام

قصہ کوتاہ مجھ کو ایک آیا ہی ایسا کام پیش
کام آتا ہے نہین اسدم کوئی بیگانہ خویش

ایک ذرا نیکی دے مجہپر مہربانی کر کر نظر
تا تیرے باعث سے ہو جنت مین اب میرا گذر

سنکے بی بی یون کہے گی جا ارے تو کون ہے
مین نہین پہچانتی تجھ کو چلا جا کون ہے

بہائی بیٹا اور بہن سب یونہین دیوینگے جواب
تب وہ بیچارہ وہانسے حال خستہ اور خراب

آ نہین سکتے کا پیش کبریا محجوب ہو
حکم ہوگا یون کہ کیون لایا نہین مطلوب کو

تب کہیگا حق تعالی سے کہ ای میری خدا
حال تو سب جانتا ہی کیا کہون مین ماجرا

یا الٰہی نین مجھے نیکی کی سے نے دی ذرا
اب توہی مالک ہی میرا بخش چاہی دی سزا

حکم ہوگا یونکہ دوزخ مین اوسے اب ڈالدو
تا اوسے اعمال اپنے کی سزا معلوم ہو

ڈالینگے دوزخمین اسکو جب فرشتے بیخطر
جبکہ ہووے گی رسول اللہ کو اوسکی خبر

آوینگے اوسوقت پر دونون جہانکے پیشوا
التجا کر حق تعالی سے اوسے وہانسے چھڑا

ساتھ لے جنت مین جاوینگے شفیع المذنبین
پہر ہمیشہ کے لئے وہ شخص رہویگا وہین

رحمتہ للعالمین ہین دوستو حضرت رسول ؐ
اونکے صدقے سے یقین جنت ہمین ہوگی حصول

دوستو دنیا دو روزہ ہے کرو نیکی مدام
کچھ نہ لایا کچھ نہ لیجاوے گا کوئی لاکلام

حال محشر کو کیا حافظ نے اب یہانتک تمام
کہہ بحق حضرت مصطفےٰ اپر سب درودین اور سلام

مناجات برائے باران رحمت

ای مولا کر کرم تیرا حکم کر آب باران کو
صبر اب اوٹھہ گیا میرا حکم کر آب باران کو

ای مولا خاک اوڑتی ہی خلق سب دیکھہ کڑتی ہی
رحم کی آس دہرتی ہی حکم کر آب باران کو

ای مولا خشک ہی جنگل چلا رحمت کا اب بادل
نہ کرتا خیر پر سون کل حکم کر آب باران کو

ای مولا جہاڑ کملانے نہ اوگین کہیت مین دانے
ہین سب حیران یہان سیانے حکم کر آب باران کو

ای مولا جہاڑ سب کہیے تہرکی دہوپ سے لوکے
تیری رحمت کے ہین بہوکے حکم کر آب باران کو

ای مولا کر مہربانی زراعت کو پلا پانی
زمین کی کر تو تہانی حکم کر آب باران کو

ای مولا خالق باری ندی نالے تو کر جاری
سبھی کر دور دشواری حکم کر آب باران کو

ای مولا عاقلان ہارے زمین پر ہاتہہ دہر مارے
کہڑے ہین ڈہوبن چارے حکم کر آب باران کو

ای مولا سب پڑے چھوٹے قدیمی قاعدہ ٹوٹے	ای صاحب ہمسے کیون روٹھے حکم کر آب باران کو
ای مولا جانور رووین پرندے کل بکل ہووین	بچے نا ہو کہہ سے سووین حکم کر آب باران کو
ای مولا ماہ دو گذرے شہر پانی بنا اوجڑے	پڑے سونے محل چھجرے حکم کر آب باران کو
ای مولا آلگا بہادو نہین کچہ بیج اور کادو	کرین جب تب سبہی سادو حکم کر آب باران کو
ای مولا رحمتان برسا گنہگارون تے مت ترسا	خلق پر تنگ ہے عرصا حکم کر آب باران کو
ای مولا اب چھپا تارے دکہا بجلی کے چمکارے	کرم اپنا تو کر پیارے حکم کر آب باران کو
ای مولا سب پیاسے ہین یہہ باران بن اُداسے ہین	لنساسون پر لنساسے ہین حکم کر آب باران کو
ای مولا کسے کہون دُکھڑا اتیرا دربار آپکڑا	غریبون کو دلا ٹکڑا حکم کر آب باران کو
ای مولا اب کہان جاوین بندیوان تجہ طرف آوین	بہکاری بہیک یہان پاوین حکم کر آب باران کو
ای مولا یہان نہ حیلہ ہے نہ یہان خویش و قبیلہ ہے	محمدؐ کا وسیلہ ہے حکم کر آب باران کو
ای مولا بھیج باران اب ہوئی کل خشک خاران اب	طفیل چار یاران اب حکم کر آب باران کو
ای مولا رازق اکبر کشائش کر تو عالم پر	طفیل آل پیغمبر حکم کر آب باران کو
ای مولا ساتر العیبی خزانے کھولدے غیبی	طفیل فاطمہؓ بی بی حکم کر آب باران کو
ای مولا بھر کل پیران طفیل حضرت میران	نکر اس شہر کو ویران حکم کر آب باران کو
ای مولا تو ہی ہے والی تیری درگاہ ہے عالی	یہان سے مت پھرا خالی حکم کر آب باران کو
ای مولا عبد اب کردے ندی نالے سبھی بھردے	طبق معمور اب کردے حکم کر آب باران کو

ای مولا بھیج اب رحمت عطا کر خوان پر نعمت
خلق کی دور کر زحمت حکم کر آب باران کو

دُعا برائے استسقا

سن میری فریاد ای فریاد رس	اسقنا غیثا مغیثا ربّنا

اب یہی کہتے ہین ہم رو رو کی بس
نام تیرا ہے اگہ العالمین
ہم پہ سب کہتے ہین ملکر مومنین
چہوڑ کر جاوین کہان ہم در تیرا
ہم یہی کہتے ہین اب صبح و مسا
مینہہ برسا مینہہ برسا یا خدا
العطش الجوع کرتے ہین سدا
خشک جنگل ہے نہ او گا گہاس ہے
رو رو کہنا ہر عوام لناس ہے
خشک نالے اور سب تالاب ہین
تیرے در پر آے شیخ و شاب ہین
اپنے در سے پہیر مت اب یا خدا
چہوڑ جاوین در تیرا کیون ہم گدا
مت گناہون پر ہمارے کر نظر
آب رحمت ہم پہ برسا لطف کر
توبہ استغفار سب کرتے ہین ہم
ہم یہی کہتے ہین سب مل دمبدم
تیرے در پر آنکر ہم سب گدا
رو رو کر کرتے یہی ہین التجا
ماہ دو گذرے ہین یونہین کبریا
اسلئے ہم تجہہ سے کرتے ہین دعا

اسقنا غیثا مغیثا ربنا
جز تیرے کوئی ہمارے کو نہین
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
کوئی جز تیرے نہین حاجت روا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
رو رو کر اطفال سارے بارہا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
جانور ہر ایک کہڑا پیاس ہے
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
جانور تشنہ کہڑے بے آب ہین
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
عاصیون کی ہے یہہ تجہہ سے التجا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
رحم کر ہم سب پہ یا رب رحم کر
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
بخشدے عصیان ہمارے از کرم
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
ہاتہون کو اپنے اٹہا کر بارہا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
آب رحمت کچہہ نہ برسا اک ذرا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا

قحط ہم سے یا الٰہی دور کر
آب رحمت بھیج یارب زود تر
صبر اب ہم مین نہ کچھ باقی رہا
لطف فرما لطف فرما کبریا
نام تیرا ہے رؤف الرّاحمین
نام تیرا ہے الٰہ العالمین
لطف فرما از برائے مصطفےٰ
ہم یہی کرتے ہین تجھ سے التجا
بہر صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ
ہین خدا یا ہم اسی کے ملتجی
عرض یہہ مقبول فرما اے خدا
ہے یہی حافظ کا بھی بس مدعا

ملتجی ہین التجا مقبول کر
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
اسلئے پکڑے ہین آکر در تیرا
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
نام تیرا خیر ہے اور ناصرین
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
بخش عصیان سب ہمارے جملہا
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
حکم کردے ابر رحمت کو ابھی
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
رو رو کرتے ہین یہی ہم التجا
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا

حدیقہ

مدحیات

در نعت آنسرور کائنات محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسدس

قلم حمد خدا کو پہلے لکھہ کر　　جھکا سر بعد لکھہ نعت پیمبرؐ
پھر اوسکے بعد جو ہین دینکے رہبر　　قوی جن سے ہوا ہے دین مقرر
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ　　ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

ہوا ہے گلشن دین اونسے تازا　　ہوا دین نبیؐ اون سے زیادہ
سبھی گمراہون نے دین اونسے پایا　　انہین نے دین احمد کا جگایا
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ　　ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

یہی محبوب ہین خیر الورا کے　　یہی مطلوب ہین شمس الضحی کے
یہی مرغوب ہین بدر الدجی کے　　خلیفہ خوب ہین یہہ مصطفےؐ کے
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ　　ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

محمد مصطفیٰ کے بعد اوّل　　خلیفہ بو بکر تھے یار افضل
عمر تھے بعد عثمان خوب و اکمل　　علی چو تھے خلیفے تھے مکمّل
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ　　ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

انہون نے خواب غفلت سے جگایا　　انہون نے علم دین ہم کو سکھایا
انہون نے راستہ دین کا دکھایا　　انہون نے کفر سے ہم کو بچایا
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ　　ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

یہی ہین دینکے ارکان چارون　　یہی ہین صاحب احسان چارون
یہی ہین دین کے سلطان چارون　　یہی ہین حافظ ایمان چارون
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ　　ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

نظر رکھو کرم کی اب میرے پر — تمہارا اخلاص ہون حافظ مین کمتر
میرے تم دین وایمان ہو مقرر ﷺ — یہی ہے ورد اب میری زبانپر

یہی ہین چار یاران پیمبر ﷺ — ابا بکر ؓ و عمر ؓ عثمان ؓ و حیدر ؓ

مخمس مولف

رحم کر یارب محمد ﷺ مصطفےٰ کیواسطے — مجھ ہونکو بخش صدیق ؓ ہدا کیواسطے
راہ دین دکہلا عمر ؓ سے رہنما کیواسطے — شرک سے رکہہ دور عثمان باحیا کیواسطے

حل مشکل کر علی ؓ مرتضیٰ کیواسطے

ہول محشر سے ہے دل اپنا نہایت بیقرار — دیکہکر بار گناہونکو سدا ہون اشکبار
وقت پرشش کے جو پوچہیگا مجھے پروردگار — تب یہی کہتا رہونگا فضل کرای کردگار

رحم کر حضرت حسن ؓ شاہ علا کیواسطے

مین ہون اپنی عمر سب جصرف ہوا مین کہو رہا — خواب غفلت مین جہانکے مین ہون اگر سو رہا
یاد کرکے دن قیامت کا سدا ہون رو رہا — خوف محشر سے دل مغموم پر غم ہو رہا

کر کرم یارب شہید کربلا کیواسطے

ہے یہی پروردگارا بادشاہا التجا — صدمہ جانکندنی اور قبر سے کر دو رہا
نور سے ایمانکے میری قبر کردے پرضیا — یا الہی یہہ میری مقبول اب کر تو دعا

ازبرائے فاطمہ خیر النسا کیواسطے

مین نے جو کچھہ کہ کیا ہون تجھپہ سب اظہار ہی — تجھہ سے کچھہ پنہان نہین تو واقف اسرار ہی
تو میرا مالک ہی یارب اور تو غفار ہے — لطف فرما لطف فرما یہ دعا ہر بار ہے

حمزہ ؓ اور عباس ؓ دونون پارسا کیواسطے

عاقبت باخیر کر یارب یہی ہے آرزو — نار دوزخ سے بچا جنت کی دکہلا سیر تو

یہن درد دوزخ نہ دیکہون فضل سے تیرے کبھو　|　یہہ ہیری مقبول کر یارب دعا اور عجز تو

باقرؒ و جعفرؒ امام باصفا کیواسطے

تو ہیرا مالک ہے یارب مین تیرا بندہ غلام　|　شغل دے دلکو ہیرے تیری محبت کا مدام

حرص دنیا کے چہڑا دے دل سے میرے بس تمام　|　تیری الفت کا پلادے بہر کے یارب مجہکو جام

موسیٰؒ و کاظمؒ علی موسیٰؒ رضا کیواسطے

مجہکو از بہر تقیؒ یارب عطا ایمان کر　|　اور از بہر نقیؒ تو موت کو آسان کر

اور امام عسکری کیواسطے احسان کر　|　دور مجہہ سے سب لعین مردود اور شیطان کر

وہ امام مہدیؒ ہادی ہدا کیواسطے

اب یہی امید حافظ کی ہے ای یار خدا　|　سرخرو دونون جہان مین بس اسے تو رکہہ سدا

اور وقت مرگ کے کلمہ زبان پر اوسکی لا　|　کوچ کرتے ہی جہان سے خلد کی دکہلا فضا

یا الٰہی حضرت غوثؒ الورا کیواسطے

مؤلف

یہہ وہ ہی مجلس کہ یہان عزیز و شفیع عالم کی فاتحہ ہی　|　یہہ انجمن وہ ہی یار واسجا نبیؐ اعظم کی فاتحہ ہی

یہہ بزم میلاد وہ ہے اسجا امام عالم کی فاتحہ ہی　|　یہہ وہ ہی جائے نشست کہ یہان شہ معظم کی فاتحہ ہی

یہہ بزم وہ ہی کہ یہان ہمارے رسول اکرم فاتحہ ہے
یہہ وہ ہی محفل کہ یہان حبیب خدا اکرم کی فاتحہ ہے

بشوق دل آپ لاؤ تشریف ای اخی مومنو یہان تم　|　ادب سے آکر کے بیٹھو ذکر نبیؐ سنو دلسے بہائیجان تم

درود دل سے پڑہو سنو جبکہ نام سلطان دو جہان تم　|　ادہر ادہر کی کرو نہ باتین بگوش دل یہہ سنو بیان تم

یہہ بزم وہ ہی کہ یہان ہمارے رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہی محفل کہ یہان حبیب خدا اکرم کی فاتحہ ہے

یہہ کیسی محفل ہے کیسی مجلس ہے کسکا اسجا ئے تذکرا ہے　|　یہہ کسکی مدحت یہہ وصف کسکا یہہ کسکی تعریف اور ثنا ہے

ادب سے بیٹھو اٹھو ادب سے کہ بس یہی حکم کبریا ہے
سنو بدل تم بیان ہو لو داور جو اعجاز مصطفےٰ ہے

یہہ بزم وہ ہے کہ یہان ہمارے رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہان حبیب خدا مکرم کی فاتحہ ہے

یہہ وہ ہے محفل کہ اسمین ہوتے ہین آنکے فرشتے شامل
مجبو تم ہی چلو خوشی سے ادب سے ہو جاؤ چلکے داخل
یہہ وہ ہے محفل کہ اسمین ہوتی ہے روح اقدس نبیؐ کی نازل
یہہ وہ ہے محفل کہ اسمین لاریب اپنا ایمان ہوگا کامل

یہہ بزم وہ ہے کہ یہان ہمارے رسولؐ اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہان حبیبؐ خدا اکرم کی فاتحہ ہے

نہ یو وضو بلکہ باوضو بیٹھو آنکر سامعو یہان تم
اسمین ہی بہتری اسمین ہی جانلو خیر بہائی جان تم
اگر ہے کچھ علم تو پڑہا ہو یا سناؤ نعت شہ زمان تم
یہان پہ تم آؤ سر سے چلکر یقین ہے پاؤگے امان تم

یہہ بزم وہ ہے کہ یہان ہمارے رسولؐ اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہان حبیبؐ خدا اکرم کی فاتحہ ہے

کرو نہ انکار اس سے یارو بنو نہ گمراہ مثل شیطان
سنو نہ تم بات کوئی منکر وہابی مرتد کی ایمہربان
کرو نہ عقبیٰ خراب اپنی نمانو اسکا کہا مہربان
یہہ وعظ جو کچھ کیا ہون مینے نہین ہے بیجا بجا ہے یہہ ہان

یہہ بزم وہ ہے کہ یہان ہمارے رسولؐ اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہان حبیبؐ خدا اکرم کی فاتحہ ہے

کہو خدا نے کسے بلایا تہا لامکان پر سوای حضرت
کیا ہے جسنے کہ سیر حافظ تمام ہفتم سما بکثرت
کیا تمامی نبی کی کس نے شب معراج کہو امامت
اوسی نبیؐ کی یہان ثنا ہے اوسی نبیؐ کی یہان ہے مدحت

یہہ بزم وہ ہے کہ یہان ہمارے رسولؐ اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہان حبیب خدا اکرم کی فاتحہ ہے

مسدس وفا

ہین جو باغ طبع پر افضال باری اندنون
گلشن مضمون مین ہے نقش ونگاری اندنون
گل کہلاتی ہے نئے باد بہاری اندنون
نخل کلک فکر کی ہے نقشکاری اندنون

صفحہ کی رنگت ہے گلشن کی سی ساری اندنون
شعر رنگین ہے گل لالہ ہزاری اندنون

فکر ہے گلچین گلزار معانی اندنون
صورت مضمون وہ کھینچے ہر کہ مانی اندنون
کلک ہی شاخ گل معجز بیانی اندنون
دیکھلے تو شرم سے ہوجائے پانی اندنون

مصرع موزون پہ ہے وہ آبداری اندنون
سرو گلشن کر رہا ہے جان نثاری اندنون

دامن گل گو ہر شبنم سے مالا مال ہے
سرخرو گل ہے ہر اک بلبل کا ہی خوشحال ہے
سبزہ پوشان چمن مین بھی خوشی کی فال ہے
دور گلشن سے خزان کا یک قلم جنجال ہے

غنچہ و گل کر رہا ہے زر نثاری اندنون
ہے چمن مین آمد فصل بہاری اندنون

صفحہ ہر اک رشک مہر پر ضیا ہے اندنون
کہکشان ہے سطر نقطہ ماہ سا ہی اندنون
جدول پر نور خط استوا ہے اندنون
نور ہر اک حرف مین حد سے سوا ہی اندنون

منشئ افلاک کا ہے کلک جاری اندنون
ہے تجمل فوج مین انجم کی بہاری اندنون

تخت زرین پر شہنشاہ فلک بیٹھا ہے آج
ہو تجمل چو طرف ون شادمانی کا ہے آج
حکم دستور قمر کو اسطرح کرتا ہے آج
کہد و زہرا سے کہ تجھ کو حکم شہ ایسا ہے آج

تہنیت مین گا غزلہائے بہاری اندنون
خلق مین پیدا ہوئے محبوب باری اندنون

مرحبا آج اختر برج عطا پیدا ہوا
نور ذات خالق ارض وسما پیدا ہوا

تاجدارِ کشورِ جود و سخا پیدا ہوا
نخل بندِ گلشنِ دینِ خدا پیدا ہوا

اہل دین ہین موردِ الطاف باری اندنون
ہین جو نافرمان حق انکی ہے خواری اندنون

صفحۂ ہستی سے حرفِ کفر باطل ہوگیا
چپ ہر ایک حیرت سے مثلِ شمع محفل ہوگیا
شق مثالِ خامہ سب کفار کا دل ہوگیا
سوختہ دل رشک سے بوجہل جاہل ہوگیا

کفر لوٹا کر رہا ہے اشکباری اندنون
ماہئ بے آب سی ہے بیقراری اندنون

تارِ جسم سے ہین سوزان دشمن دین آجکل
بھڑکی ہے سینے مین اونکے آتش کین آجکل
بھن رہے ہین بغض سے دلہائے بیدین آجکل
اوندھے منہ بت گر پڑے ہوتی ہے نفرین آجکل

کفر کے دل پر لگا ہے زخم کاری اندنون
خون ہر اک بیدین کی ہے آنکھو نسے جاری اندنون

غیرتِ برجِ شرف گھر آمنہؓ کا ہوگیا
رتبہ اختر سے ہر اک ذرہ کا اعلیٰ ہوگیا
نور سے اوس جھرکی پر نور مکا ہوگیا
خلقتِ ارض و سما پر لطف حق کا ہوگیا

گلشنِ فردوس مین ہے دہوم بہاری اندنون
مدح خوانِ مصطفےٰ حورین ہین ساری اندنون

ہمد موہے روز مولودِ شہ کیوان جناب
قاضی گردون و جلاد فلک اور آفتاب
دہوم خوش وقتی کی ہے ہفتم فلک پر بیحساب
زہرہ ناظر ہیر منشی فلک اور ماہتاب

سب مین باہم ہوگئی ہے دوستداری اندنون
دشمنی یکدگر ہے دور ساری اندنون

احمدؐ مختار سے اکثر شرف حاصل ہوا
اہل بطحیٰ کو زیادہ تر شرف حاصل ہوا
اب زمین کو آسمانون پر شرف حاصل ہوا
قسمت اونکی ہوگئی یاور شرف حاصل ہوا

ہوگیا جاری رواج دینداری اندنون
شرک و بدعت کی مٹی ہی چال ساری اندنون

یا رسول کبریا آلِ عبا کے واسطے
شبرؓ و شبیرؓ اور خیر النسا کیواسطے

ای حبیب حق صحابؓ با صفا کیواسطے
حضرت قطبِ زمان غوث الوری کیواسطے

حل ہو مشکل ہے وفا کو بیقراری اندنون
باعثِ اندوہ و غم ہے آہ و زاری اندنون

مسدس مؤلف

ہے اُنس میرے دل کو بنام محمدی ؐ
مشتاق ہون مین دے مجھے جامِ محمدی ؐ

یارب سنا دے مجھ کو کلامِ محمدی ؐ
یارب بنا دے بس مجھے رامِ محمدی ؐ

کافی ہے میرے واسطے نامِ محمدی ؐ
روزِ ازل سے ہون مین غلامِ محمدی ؐ

عاصی ہون گرچہ اور ہی مجرم ہزار ہون
خادم ہون امتی ہون مین خدمتگذار ہون

نامِ نبیؐ پہ دوستو لیکن نثار ہون
کہتا یہی زبان سے اب بار بار ہون

کافی ہے میرے واسطے نامِ محمدی ؐ
روزِ ازل سے ہون مین غلامِ محمدی ؐ

یا مصطفےٰ جمال مبارک دکھائیے
اور یا مدینہ پاک مین اپنے بلائیے

تشریف یا کہ خانہ دل مین لے آئیے
مین چھوڑ جاؤن آپ کو کسجا بتائیے

کافی ہے میرے واسطے نامِ محمدی ؐ
روزِ ازل سے ہون مین غلامِ محمدی ؐ

ایدل سفر کی اب کوئی تدبیر کیجئے
یثرب یہہ ہے قریب نہ تاخیر کیجئے

بستر اوٹھائے چاہئے نہ تقریر کیجئے
بھہ مدح نعتیہ وہین تحریر کیجئے

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

پہنچاوے مجھکو جلد مدینہ مین یا خدا
مجھکو دیار ہند مین در در نہ اب پھرا
صبح و مسا یہی میری تجھ سے ہے التجا
کہتا ہون اب مین تجھسے یہہ رو رو کے بارہا

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

کبتک غم فراق مین روتا رہون یہان
کبتک رہون مین ماہی بے آب سا تپان
کبتک کرون مین بس یونہین فریاد اور فغان
بس اب یہی ہے ورد میرا شعر ہر زمان

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

محروم اپنے در سے نہ حافظ کو کیجئے
بلوا قریب اسکو وہان تک تو لیجئے
یثرب مین جا اسے کہین تہوڑی سی دیجئے
فریاد اس کی آپ ذرا سن تو لیجئے

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

تضمین مؤلف بر غزل قدسی

تو وہ محبوب خدا ہی کہ نہ تجھسا ہے کوئی
تجھسا کوئی و الاحسب اور نہ ہی عالی نسبی
تو نبیؐ وہ ہے کہ تجھسا نہ دگر کوئی نبی
مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

رخ تیرا رشک وہ ماہ ہے الیشاہ امم
ماہ و خور بلکہ تیرے حسن کے آگے ہین کم

تھا تیرے حسن کا مشتاق خدائے عالم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی

نبی آدم تو ہے تو لیک ہی رتبے میں سوا
شانمیں ہے تیرے لولاک کہا جلّ و علیٰ
اس سے معلوم ہوا اب ہمیں رتبہ تیرا
نسبت نیست بذاتِ تو بنیٔ آدم را

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

شب معراج کیا سیر تو بر عرش تمام
تیری گلگشت سے خالی نرہا کوئی مقام
باغ فردوس بھی ایسا ہی نہیں جیسا نام
نخل بستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام

زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

انبیا لاکھوں ہوے پہلے تیرے جگمیں ظہور
اور بر راہ خداوند ہوئے ہوکے سرور
جبکہ اللہ کو ہوا تیرا منظور
ذات پاک تو درین ملک عرب کرد ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

تجھ سے رکھتا تھا خداوند بھی کیسی الفت
تجھ کو بلوا کے کرایا ہے سما کی گلگشت
کسقدر کی تیری اللہ نے شاہا عزت
شب معراج عروج تو از افلاک گذشت

بمقامی کہ رسیدی نہ رسد ہیچ نبی

جس نے دیکھا ہے تیرا زیست ہیں یا شاہ قدم
اسکا رتبہ نہیں اسکندر و دارا سے کم
تیرہ بخت ہند میں روتے ہیں یہاں ہم ہر دم
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکہ نسبت بسگ کوئی تو شد بے ادبی

حشر کے روز جمع ہوکے سبھی مخلوقات
نفسی نفسی کا کریں شور بہ آہ و ہیہات
تشنہ لب ہوکے پیمبر سے کہینگے یہ بات
ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات

لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

کیا ہی حاجت ہمیں کہنے کی عیاں ہی یہ راز
زندہ جابر کے پسر دم میں کئے با اعجاز

اپنا کسطور کرین آپ یہ ہم مطلب باز | بر در فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز

ہمچو زنگی یمنی رومی و طوسی حلبی

بخشوالو مجھے یا شاہ کرم اپنا کر | مرض عصیان مین گرفتار ہون از پا تا سر
بہر صدیق ؓ و عمر ؓ اور بعثمان ؓ حیدر ؓ | چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

عرض اس حافظ کمتر کی ہے یا شاہ یہی | بخشدو میری خطا اور جو ہو بے ادبی
مین بھی قدسی کیطرح کرتا ہون حاجت طلبی | سیدی انت حبیبی وطبیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمان طلبی

مخمس بر غزل قدسی من تصنیف مولوی خواجہ محمد پناہ لکھنوی تخلص عبد

تم سے یا شاہ امم ہے میری حاجت طلبی | تم سوا عرض کرون غیر سے ہرگز نہ کبھی
آپ پیدا ہوئے ہو بہر شفاعت طلبی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

پیدا الو نور خدا سے ہو خدا ہی کی قسم | تیری جانب نگران آپ خدا ہی ہر دم
ساری عالم کے حسینان ہین تیری حسن سے کم | من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی

باعث ارض و سما خلق تجھے حق نے کیا | آپ فرمایا تیری شان ہین لولاک لما
کیجئے تعریف بہلا آپ کی تو کیجئے کیا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

ہے وظیفہ یہی اس عاصی کا ہر صبح و شام | مدح خوانی ہو عنایت مجھے ای خیر انام
شاخ دل میری ہری ہوتی ہے جب لیتا ہون نام | نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

زان شده شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

پاک کرنا جو بتون سے ہوا کعبہ منظور　　اور چاہا کہ یہہ ہو ملک عرب سب پُر نور
خلق گمراہ کی بہی حق کو ہدایت تہی ضرور　　ذاتِ پاک تو درین ملک عرب کرد ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

جان فدا ہو میری تجہپر سے ایجان عالم　　مثل سگ در کو نچہوڑونگا خدا ہی کی قسم
سگ سے بہی کم ہون اسی باتکا رہتا ہے غم　　نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بے ادبی

دب گیا ہو نہین گنا ہو نہین ہین مجہہ کو خبر　　یاد جب مجہہ کو گنہ آتے ہین پہٹتا ہے جگر
ملتجی تجہسے ہون اور کہتا ہون یون رو رو کر　　چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

سُن ذرا عرض میری ایشہ عالی درجات　　ہے گنہگارون کی واللہ شفاعت تیرے ہات
حشر مین پیاس سے للہ ہمین دیجو نجات　　ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات

لطف فرما کہ زحد میگذرد تشنہ لبی

تجہپہ بیحد ہون درود اور خدا کی رحمت　　دم معراج یہی کہتا گیا امتّ امتّ
نہ کیا مثل تیرے کوئی نبیؐ نے گلگشت　　شب معراج عروج تو از افلاک گذشت

بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبیؐ

مجہہ کو دیدار دکہا خواب مین ای عالیجاہ　　غم فرقت مین میرا حال نہایت ہے تباہ
ہم گنہگارونپہ اک لطف کی للہ نگاہ　　عاصیانیم زمانیکہ اعمال مخواہ

سوئے ماروئے شفاعت بکن از بی سببی

بسکہ اللہ کو جو آپ سے تہا راز و نیاز　　شب معراج مین دروازۂ مطلب ہوا باز
اور ترا مرتبہ عالی یہہ ہوا بندہ نواز　　بر در فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز

ہمچو زنگی یمنی رومی و طوسی حلبی

ہمکو واللہ بھروسا ہے تیری ذات کا بس — تو ہی ہم سارے گنہگارونکا حامی ہے بس
نہ کہین غیر سے بس آپ ہمین بس ہین بس — نیست مارا بجز او در دو جہان بے تو کس

باز پیش کہ رہم بہر شفاعت طلبی

آخری عرض یہہ ہے آپسے ای میرے نبیؐ — جلد بلوا لو مدینے مین کہ ہے مضطر بی
ملتجی عبد یہہ ہے اب بزبان قدسی — سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمان طلبی

مسدس وفا

طالب ہون سدا کعبۂ حاجت طلبی کا — ہے شوق لقا سرور عالی نسبی کا
ہے شغل سدا نعت شہ خوش لقبی کا — مداح ہون مہر فلک مطلبی کا

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

خورشید رخ سرور عالم پہ فدا ہون — ذرہ صفت اس نیر اعظم پہ فدا ہون
روشن ہے جہان جس شہ اکرم پہ فدا ہون — مین باعث پیدایش آدم پہ فدا ہون

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

اللہ رے توقیر شہنشاہ رسالت — خلاق جہان جسکی کرے عزت و حرمت
ہون محو جمال قمر برج نبوت — اوس نور خدا سے ہے مجھے عین محبت

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

سلطان رسل خسرو اقلیم عطا ہے
سرتاج ہے حامی ہے میرا رہنما ہے
مقبول ہے اور خاص وہ محبوب خدا ہے
اسواسطے اس شہ کی مجھے یاد سدا ہے

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

وہ فخر جہان فخر زمان فخر امم ہے
رتبے مین فزون سب سے ہی اللہ سے کم ہے
وہ احمد بے میم شہ لوح قلم ہے
یہہ قول شب و روز میرا حق کی قسم ہے

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

اوس رونق عالم سے ملی دین کو زینت
خلقت مین ہے مشہور میرے شاہ کی خلقت
اوس ابر عطا سے چمن دین کی ہی نزہت
امید قوی ہے کہ کریگا وہ شفاعت

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

وہ چہرۂ انور تہا محمد کا منور
مہتاب فلک دیکھکے ہو جاتا تھا ششدر
خورشید کو نظارے سے آجاتا تہا چکر
لاتا تہا ہر ایکدم یہہ سخن اپنی زبان پر

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

عاجز ہون گنہگار ہون ای خالق اکبر
یثرب مین جو ہے روضۂ پرنور پیمبر
دن رات یہہ کرتا ہون دعا ہاتھ اٹھا کر
اوس غیرت جنت کی زیارت ہو میسر

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

سر زد ہوئی از بس ہے بہت مجھسے برائی
روتا ہون کہ محشر مین نہو میری ہنسائی

عاصی ہون گنا ہون مین ہی سب عمر گنوائی
یارب ہو میری آتش دوزخ سے رہائی

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

معمور ہے دل عشق شہ جن و بشر سے
الفت ہے نہ اولاد سے نین مال نہ زر سے
روشن ہے زیادہ میرا دل برج قمر سے
سمجھون ہون عزیز آپ کو مین جان و جگر سے

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

مجھ پر نظر لطف تیری بار خدا ہو
بر آئے امید اور جو حاجت ہے روا ہو
اب عقدہ کشائی میری ای عقدہ کشا ہو
عاصی ہون وفا ہون میری اب عفو خطا ہو

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

مسدس مؤلف

وصل علی اس محفل مین کیا بو ہے معطر ہو لو نگی
پڑھتے ہین درودین سارے بشر بو سونگھکے اکثر ہو لو نگی
کیا خوب غذائے روح ہی یہ اید یہ تو خوشتر ہو لو نگی
کیا خوب نئے بنائی دیکھو عزیز و قدر ہے برتر ہو لو نگی

ہی آرزو اب اس دل کے تئین مین جھولی بنا کر پھولو نگی
درگاہ نبیؐ پر چلکے چڑھا دونگی گوندھ کے چادر پھولو نگی

پڑھ پڑھ کے درودین آنکھ پر پھولو نکو لگاتے ہین ہر دم
سن نام نبیؐ ہر اہل دین کرتے ہین ادب سے سر کو خم
اور بوئے معطر سے اسکے ہوتے ہین محب سارے خرم
پھر شعر میرا یہ پڑھتے ہین ہر ایک زبان اپنی سے بہم

ہی آرزو اب اس دل کے تئین مین جھولی بنا کر پھولو نگی
درگاہ نبیؐ پر چلکے چڑھا دون گوندھ کے چادر پھولو نگی

جب نعت نبی شیدائی نبی سنتے ہین سبھی کہتے ہین یہی
برحق ہین نبی سلطان رسل والای حسب عالی نسبی
ای صل علی ای صل علی کیا نعت محمد خوب نبی
یہہ سب سے فزون اور برتر ہے نا ایسا ہوا نا ہوگا کوئی

ہے آرزو اب ہو لگے تینین ہین جہولی بنا کر پہولونکی
درگاہ نبی پر چلکے چڑہادون گوندہ کے چادر پہولونکی

سچ شاہ عرب ہین ماہ عجم ہین اور ہین حبیب خدا یارو
قرآن مین اونکا خالق نے خود آپ ہی وصف کیا یارو
سبسے افضل ہین یہہ اکمل ہین کوئی ہے نہوا ایسا یارو
اونکے ہی لئے ہے دونون جہان جو کچھ کہ ہوا پیدا یارو

ہے آرزو اب اس دلکے تئین ہین جہولی بنا کر پہولونکی
درگاہ نبی پر چلکے چڑہادون گوندہ کے چادر پہولونکی

ہین ختم رسالت ختم نبوت اور ہین خاص حبیب خدا
اور علم لدنی کا یارو نہا حال کہو یون کسپہ کہلا
ہے کون نبی ایسا کہ شب معراج خدا سے جا کے ملا
ای حافظ کر اب شکر خدا جو ایسا پیمبر تجہکو ملا

ہے آرزو اب اس دلکے تئین ہین جہولی بنا کر پہولونکی
درگاہ نبی پر چلکے چڑہادون گوندہ کے چادر پہولونکی

مسدس بندۂ فانی

سب نور محمد سے پر انور ہے محفل
احمد کی ثناخوانی مین ہشیار ہے محفل
اور عشق الٰہی سے یہہ سرشار ہے محفل
اسرار ہے اسرار ہے اسرار ہے محفل

کیا کہئے کہ کس طور خبردار ہے محفل
دیندار ہے دیندار ہے دیندار ہے محفل

ہردم یہہ ثناخوانی احمد مین ہے مسرور
مولود پڑہا کرنے کا اسکا تو ہے دستور
برکت سے درودونکے سدا رہتی ہے پرنور
شیطان کے فریبونسے یہہ رہتی ہے سدا دور

احمد کی ثناخوان ہے خوش اطوار ہے محفل

گلزار ہے گلزار ہے گلزار ہے محفل

ہوتی ہے کہین بڑہکے ہی ہر اک سخن اسکا
سر دار خلایق ہین ہے ہر اک سخن اسکا

کیون مدح نبی ﷺ پاک ہی ہر اک سخن اسکا
لاقیمت ولاثانی ہے ہر اک سخن اسکا

ہر ایک طرح سب سے طرحدار ہے محفل
شہوار ہے شہوار ہے شہوار ہے محفل

کیا کوئی بیان کر سکے جو خوبی ہے اوسکی
مشہور ہر اک جا ہے خوش اسلوبی ہی اوسکی

محبوب کی مداحی سے محبوبی ہے اوسکی
ہر دل کے لئے خاص ہی مرغوبی ہے اوسکی

کیون ہو نہ نبی ﷺ جی کی طلب دار ہے محفل
بلہار ہے بلہار ہے بلہار ہے محفل

سنتے ہین سبھی بیٹھے ہوئے ذکر نبی ﷺ کا
ہر حال مین پیارا ہے اسے ذکر نبی ﷺ کا

پڑہتے ہین درود اور کرین ذکر نبی ﷺ کا
بہاتا ہے دل وجان سے اسے ذکر نبی ﷺ کا

اسواسطے ہر جا پہ یہہ اظہار ہے محفل
پرُ کار ہے پرُ کار ہے پرُ کار ہے محفل

جب نام نبی ﷺ سنتے ہین تب ہوتے ہین شادان
خوش اونکی شفاعت سے ہر اک ہوتے ہین نازان

پڑہتے ہین درود انپہ بہت ہو ہو کے فرحان
دشمن اونہین سب دیکہہ بہت ہوتے ہین نالان

اعدا کے لئے بسکہ گرانبار ہے محفل
تلوار ہے تلوار ہے تلوار ہے محفل

پڑہتے ہین درود ہوتی ہے اللہ کی رحمت
سب جرم وخطا کہوتی ہے اللہ کی رحمت

چہاجاتی ہے ہر سمت کو اللہ کی رحمت
جنت مین جگہہ دیتی ہے اللہ کی رحمت

کثرت سے درود نکی گہربار ہے محفل
انوار ہے انوار ہے انوار ہے محفل

پڑھتے ہین درودین تو ملک ہوتے ہین حاضر
خوشخبریان جنت کی چلی آتی ہین لیکر
خوشبوئیان جنت سے چلے آتے ہین لیکر
اللہ کی جانب سے چلے آتے ہین لیکر

محبوب خدا کی یہہ طلب گار ہے محفل
دلدار ہے دلدار ہے دلدار ہے محفل

صلوۃ ہمیشہ پڑہو ای بندۂ فانی
چہتے ہو خدا خوش ہو تو ای بندۂ فانی
مقصود جو جنت ہو تو ای بندۂ فانی
مداح محمدؐ رہو ای بندۂ فانی

گر یون ہو تو جنت کی سزاوار ہے محفل
مختار ہے مختار ہے مختار ہے محفل

مؤلف

ہان دیکھئے کیا صاحبو گلزار ہے محفل
اللہ رے کیا خوب پر انوار ہے محفل
اور بوے گل و عطر سے سرشار ہے محفل
شہوار ہے شہوار ہے شہوار ہے محفل

احمدؐ پہ دل و جان سے بلہار ہے محفل
دیندار ہے دیندار ہے دیندار ہے محفل

اس محفل انور سے جسے ہوگی عداوت
اور بلکہ بپا ہوویگا جب روز قیامت
واللہ وہ محشر مین اوٹہاویگا ندامت
پاویگا نہ وہ نار جہنم سے ہے راحت

اعدا کے لئے وہان بہی گرانبار ہے محفل
تلوار ہے تلوار ہے تلوار ہے محفل

جو محفل میلاد سے مسرور رہے گا
اور اس کا جو حاسد ہے وہ رنجور رہے گا
وہ نار جہنم سے یقین دور رہے گا
بہہ فضل خدا قیصر و فغفور رہے گا

صلی اللہ علیہ وسلم
کیا نعت محمدؐ سے یہہ خوش کار ہے محفل

سالار ہے سالار ہے سالار ہے محفل

محفل مین درود آگے پڑہا کیجئے ہردم
بیٹھے بھی تو سراپنے کو اداب سے کر خم
بیٹھا نہ یہان کیجئے خاموش کوئی دم
کیونکر کہ وہ ہے جائے ادب بلکہ معظم

آجائے یہان جسکو یہہ درکار ہے محفل
سرزار ہے سردار ہے سردار ہے محفل

اور جو کوی محفل مین کرے آکے شرارت
آنے ندو محفل مین رکہو بلکہ عداوت
اوس مشرک بیدین پہ سب مل کرو نفرت
حضرت کا یہی قول ہے مضبوط نہایت

بس قتل کو مشرک کے جو تیار ہے محفل
تلوار ہے تلوار ہے تلوار ہے محفل

اس محفل میلاد مین جو آئے ہین یارو
آنسرورِ عالم کے وہ کہلائے ہین یارو
اور شوق سے تشریف یہان لائے ہین یارو
اون سب نے صلہ خلد برین پائے ہین یارو

بیشک کہ یہہ جنت کی سزاوار ہے محفل
ہشیار ہے ہشیار ہے ہشیار ہے محفل

گر خلد برین آپ کو مطلوب ہے حافظ
اللہ کو بھی نعت ہی مرغوب ہے حافظ
تو مدح سرائی یہہ بہت خوب ہے حافظ
کیا خوب یہہ کیا خوب یہہ کیا خوب ہے حافظ

کیا عشق محمدؐ مین یہہ سرشار ہے محفل
خوش کار ہے خوش کار ہے خوش کار ہے محفل

مؤلف

محفل میلاد مین جو شخص آداخل ہوا
عشق مین جو مصطفےٰ کے ولسے آمایل ہوا
وہ بشر فردوس مین رہنے کے ہان قابل ہوا
وہ عنایاتِ خدا سے خوب ہی کامل ہوا

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

جسکو بزم مصطفیٰ سے دوستو انکار ہے
دو جہان مین اسکو یارو رنج وغم بسیار ہے

وہ شقی بدبخت ہے اسیر خدا کی مار ہے
اوس عدوے دین کا کوئی نہین غمخوار ہے

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

یہہ محض دنیاے دون اید وستو مردار ہی
توشۂ عقبیٰ خرید وجس سے آخر کار ہی

اسپہ مت کیجیے بہروسا خلد اگر درکار ہی
پلۂ میزان مین نیکی کا یہہ ہی بار ہی

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

جسکو یارو مصطفیٰ کا عشق حاصل ہو گیا
جو عزیزو شاہ دین کا دل سے مایل ہو گیا

وہ بشر فردوس مین رہنے کے قابل ہو گیا
دین اور دنیا مین وہ لاریب کامل ہو گیا

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

یہہ وہ مجلس ہے کہ داخل ہین فرشتے بالیقین
ہے یہی جمع الجوامع مین لکہا ایمومنین

فاتحہ کو آئیگی تحقیق روح شاہ دین
تم بہی سب آئے ہو پاؤگے یقین خلد برین

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

دوستو سلطان عالم پر درود دین بہیجیے
مفت مین ملتی ہے جنت آنکر لے لیجیے

چپ نہ محفل مین کبہی خاموش بیٹہا کیجیے
ای مہربان ہے سخن میرا اسے جاسن لیجیے

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا

دو جہان کا اسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

دوستو آنا سعادت ہے یہانکا بالیقین
کیونکہ اس محفل مین ہے ذکر شفیع المذنبین
اور نازل ہین فرشتے اسجگہہ ایمومنین
حافظ الایمان ہے یہ محفل سلطان دین

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

مخمس وفا

شاخ شجر حسن ہے بازوئے محمدؐ
بے مثل ہے سرو قد دلجوئے محمدؐ
ہر بلبل گلشن ہے ثنا گوئے محمدؐ
ہے رشک گل باغ جنان روئے محمدؐ

خوشبو مین فزون عطر سے ہے بوئے محمدؐ

ایک نور خدا سرور کونین کا تھا تن
بت دیکھ جھکاتے تھے ادب سی جسے گردن
تم دیدۂ انصاف سے اے شیخ و برہمن
گر سورۂ والشمس مین دیکھو تو ہو روشن

قرآن سے ہے ثابت صفت روئے محمدؐ

اللہ رے صفائی رخ سید اطہر
ارباب صفا دیکھکے سب ہو گئے ششدر
حیرت سے ہر آئینہ یہی کہتے ہین اکثر
سجدے کے لئے چرخ سے آجائے زمین پر

خورشید فلک دیکھے اگر روئے محمدؐ

ہے زلف جناب شہ اکرم کا عجب رنگ
سنبل مین کہان پیچ کہان خم یہ کہان ڈھنگ
خوشبو سے نہ کیون عنبر سارا کے ہو دل تنگ
پھر نام بھی لینے سے مجھے مشک کے ہو ننگ

سونگھون مین اگر نکہت گیسوئے محمدؐ

ڈھونڈا بہت اور دہیان بھی پہنچا یا بہت دور
تا دیر رہا سر بگریبان مین رنجور
جب کچھ نہ بنی مجھسے تو یہ لکھد یا مجبور
ہاتھ آئے اگر خامۂ شاخ شجر طور

تحریر ہو کچھ مدحت بازوئے محمدؐ

خال و خط و ابرو کے ثنا گر ہین ہزارون — شمشیر زبان صاحب جوہر ہین ہزارون
میدان معانی کے دلاور ہین ہزارون — یون نام کو دنیا مین سخنور ہین ہزارون

شاعر ہے وہی جو ہے ثنا گوئے محمدؐ

غیرت دہ افلاک مدینے کی زمین ہے — اور دفن وہان بادشہ عرش نشین ہے
بے پہنچے وہان ابتو مجھے چین نہین ہے — مغموم اسی غم مین میری جان حزین ہے

دیکھا نہ وفا روضۂ دلجوئے محمدؐ

مؤلف

عزیزو جلد ہو داخل نبیؐ صاحبکی مجلس مین — بہم بیٹھو ادب سے مل نبی صاحبکی مجلس مین
درود دین تم پڑھو ازدل نبیؐ صاحبکی مجلس مین — نہ بیٹھو کوئی دم غافل نبی صاحبکی مجلس مین

ہو رحمت تازحق نازل نبی صاحب کی مجلس مین

دل و جان سے کرو ہر دم ثنائے مصطفےٰ یارو — کرو مال اور جان انپر سے سب اپنا فدا یارو
وہی اپنے وسیلے ہین وہی ہین پیشوا یارو — وہی محشر مین بخشاوینگے سب اپنی خطا یارو

چلو اے عاشقو سب مل نبیؐ صاحبکی مجلس مین

عزیزو رحمۃ اللعالمین اپنے پیمبر ہین — امام اولیا والمرسلین اپنے پیمبر ہین
زہی قسمت شفیع المذنبین اپنے پیمبر ہین — گنہگارونکی بخشش کو یقین اپنے پیمبر ہین

رہو دل سے سدا شامل نبی صاحبکی مجلس مین

جہالت سے عدوئے دین کا منہ ای یارو کالا ہے — اسے تم جانیو بیشک کہ وہ شیطان والا ہے
نہین یہ جانتا جسکا کہ دو جگ مین اُجالا ہے — بھلا پھر رتبہ والا سے اوسکے کون اعلیٰ ہے

نہ کیون ایمان ہو کامل نبی صاحبکی مجلس مین

رسول اللہ کا دونون جہان مین کون ہے ثانی — خدا کی کسپہ ہے حضرت پہ جیسی ہے مہربانی

گنہگاروں کی محشر میں کرینگے وہ ہی آسانی		وہی ہر امت عاصی کی رکھینگے وہاں بانی

رہو حاضر بجان و دل نبی صاحب کی مجلس میں

انہوں کی شان میں ایدوست لولاک آیا ہے		خدا کا دوست کہئے کون پھر ایسا کہایا ہے
شب معراج کسکے واسطے براق آیا ہے		کسے جبرئیل نے پیغام آرب کا سنایا ہے

عجب کچھ فیض ہے حاصل نبی صاحب کی مجلس میں

یہ دل میں اب ہے اپنا آرزو دل کی بیان کیجے		رسول سرور رہبر دو سرا کو سب سنا دیجے
جبا با اپنے روضے پر میری تئیں اب بلا لیجے		ہیں حافظ بینوا ہوں مجھکو اپنا آسرا دیجے

نہ کیوں ہو مدعا حاصل نبی صاحب کی مجلس میں

مربع مع دوہرا ازتصانیف میر فیاض الدین بندہ تخلص ساکن حیدرآباد

کہاں ہے وہ میری قسمت کہ در پہ اونکی جاؤں میں		غبار اس در کا اس مژگان کے نیچے سے اٹھاؤں میں
اوسے سرمہ بناؤں میں ان آنکھوں میں لگاؤں میں		یہی بس ہے کہ دیوانہ محمدؐ کا کہاؤں میں

دوہرا

یارب ایسی قسمت کر میں تیرے قربان جاؤں
گہر تیرا دل میرا ہو میں اسمیں اونکو پاؤں

میری قسمت بھلی ہوتی تو وہانتک مجھکو پہنچاتی		وہ صورت ہی جو اک صورت مجھکو آگے دکھلاتی
کبھی دیکھے سے وہ صورت کے مجھکو شرم آجاتی		کبھی آنکھو چمٹ جاتی طبیعت میری للچاتی

دوہرا

یارب تیرا کیا ہو اگر تو یہ قسمت جو آئے
کوئی انکو یہاں لائے یا وہاں مجھکو لیجائے

تمنا ہے مدینہ اپنا مسکن جا کروں یارب		تمنا ہے کہ آنحضرت کو میں دیکھا کروں یارب

سنون کچھہ اونکے منہہ سے اور کچھہ پوچھا کرون یارب　　غرض قسمت مین ناہوئی توپہر مین کیا کرون یارب

دوہرا

یارب ایسی قسمت کر مین یا تو انکو پاؤن
یا تو انکو ڈہونڈہے ڈہونڈہے اپہی کہو یا جاؤن

خداوند امیر اللہہ کیا کہ حضرت کا کہاؤنگا　　مین کس گنتی مین ہون جو انکو بھی اپنا گناؤنگا
مگر دل بہر کے دیکہونگا اگر مین انکو پاؤنگا　　اونہین دیکہون ندا کر کر کے خلقت کو دکہاؤنگا

دوہرا

یارب اونکو دل بہر کے دیکہون گا ایکبار
بولونگا تم اپنے پر سے مجہکو ڈالو وار

شفیع المذنبین مجہسے ملینگے گر خداوندا　　تڑپ کر اونکے پاؤنپر رکہونگا سر خداوندا
کبھو اُس پاکو رکہلون گا مین آنکہونپر خداوندا　　کبھی دیکہونگا مین حضرت کو ہنس ہنسکر خداوندا

دوہرا

یارب اونکا دیوانہ بن جاؤن گا دیکہہ
تجہکو بھی وہ دیوانہ پن دکھلاؤن گا دیکہہ

مین اون پاؤنپہ قربان ہون یہانتک مجہکو پہنچادے　　مین اون آنکہونپہ قربان ہون وہ صورت مجہکو دکہلادے
مین ان کانونپہ قربان ہون وہ باتین مجہکو سنوادے　　خدایا تو اگر چاہے تو وہ قدرت بھی سب پادے

دوہرا

یارب میری گر تو چاہے مارے چاہے جان
سب قدرت ہی قبضے مین تیری مت ہو جا انجان

الٰہی تجہکو قدرت ہے میری مشکلکشائی کر　　الٰہی تجہکو قدرت ہی میری حاجت روائی کر
الٰہی تجہکو قدرت ہے میری مقصد برآئی کر　　الٰہی بس بہر صورت وہان میری رسائی کر

۱۴۹

دُہرا

یعنے جسکا کہلا یا ہون اس ہی کا کہلا ؤن
وہانسے اُنکے پیچھے پیچھے تیرے آگے آؤن

کلیجا اونکی نعلینون پہ رکہہ لونگا خداوندا
کبھی کچہہ اپنا مطلب وانسے پوچہونگا خداوندا
کبھو آنکہو نپہ نعلینون کو رکہہ لونگا خداوندا
کبھی وہان اپنا مین سر رکہکے روؤنگا خداوندا

دُہرا

یارب تیرے قربان مجہکو اونسے ملوا دیکہہ
یہ بہی اپنی قدرت کا تو ایک تماشا دیکہہ

ملونگا اونکی پشتِ پا پر اپنے دونون رخسارے
کہونگا یا نبی جز تو نمی دانم دگر بارے
رکہونگا اس کلیجے پر کف پا اونکے دو پارے
سناونگا اونہین دہرا کہونگا نالے مین مارے

دُہرا

سائین تیری درسنی درسن کرے نکوئے
دُر دُر کرین سہیلیان مڑ مڑ دیکہون توئے

ملے گر وہ خداوندا ملے گا مدعا میرا
بحق مشکلکشا میرا بحق حاجت روا میرا
مین جانونگا خداوندا ملا مجہسے خدا میرا
دو عالم مین نہین ہے کوئی وسیلہ اون سوا میرا

دُہرا

اونکے آگے سر رکہکے مین بولونگا خوشحال
اپنا کر کے مت بہولیو ہان اللہ کے لال

کہونگا خواجۂ عالم سے میرا مدعا سنئے
ذرا سنئے ذرا او خواجۂ ہر دوسرا سنئے
بحق سید الشہدا شہید کربلا سنئے
معہ وہ مصرعۂ دوہرا یہ بندیسے ذرا سنئے

دُہرا

سائین تیرے درسنی درسن کری نکوئے
در در کرے سہلیاں مڑ مڑ دیکھے توئے

مؤلف

یہی ہے آرزو یارب مدینہ میرا مامن ہو
آلہی نفس و شیطا سے مجھے دنیا مین ایمن ہو
جو برلاوے میری یہ التجا تو کیا ہی احسن ہو
پس مرگ ایخداوندا عطا جنت کا گلشن ہو

مجھے یارب عنایت دشت یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

مجھے الفت ہی یا احمد تمہارے آستانے کی
تمنا ہے ان آنکھونکو مدینہ ہی دکھانے کی
مجھے ہے آرزو دل سے مدینہ پاس آنیکی
مجھے امید ہے اگر مسدس یہ سنانے کی

مجھے یارب عنایت دشت یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

غم دنیا سے بالکل تنگ ہے ہمین یارسول اللہ
کہانتک آپکی فرقت سہون مین یارسول اللہ
تمہارے ماسوا کس سے کہون مین یارسول اللہ
پڑا اس ہند مین کبتک رہون مین یارسول اللہ

مجھے یارب عنایت دشت یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

مجھے نزدیک اپنے یارسول اللہ بلا لیجے
بہ بے زر اور بے پر ہے کرم یا مصطفیٰ کیجے
تمنا ہے ان آنکھونکو مدینہ ہی دکھا دیجے
خبر اس بیکسی مین اپنے عاشق کی ذرا لیجے

مجھے یارب عنایت دشت یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

کرم سے اپنے روضے تک بلا دو یارسول اللہ
جمال باصفا اپنا دکھا دو یارسول اللہ

مجاور اپنے روضہ کا بناؤ یا رسول اللہ ۔ بقیع پاک مین مدفن بناؤ یا رسول اللہ

مجھے یا رب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

اگر یا شاہ مین دار الشفا کو آپ کے پاؤن ۔ قسم رب کی کبھی سر وہان سے مین ہرگز نہ سرکاؤن
اگر جاؤن یہان سے مین تو بیت اللہ کو جاؤن ۔ وہان سے پھر بقیع پاک مین مین آکے مرجاؤن

مجھے یا رب عنایت دشت یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

تمہارے عشق مین خال سودائی بنایا ہون ۔ سمجھو سے دل پھر اگر آپ سے مین دل لگایا ہون
تمہارے نام کا حافظ جہان مین مین کہایا ہون ۔ تمہارا ہون تمہارا ہون نہین مین کچھ پرایا ہون

مجھے یا رب عنایت دشت یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

مخمس من تصنیف مولوی غنی احمد صاحب المتخلص غنی

ای بفرق تاجداران تاج کفش پائے تو ۔ وی سر بہ لامکان آرامگاہ جائے تو
ای زمین و آسمان پر فتنہ و غوغائے تو ۔ وی سر جن و بشر سرگشتہ و سودائے تو

مرہم زخم جگرہا چہرۂ زیبائے تو

سرور ملک دو عالم صاحب جاہ جلال ۔ مجلس پیر و جوان دارد ز حسنت قیل و قال
ای بدامت مرغ دلہا راشکستہ پر و بال ۔ در بلا افگند جانہا جذبۂ آن زلف و خال

مژدہ شاہ غریبان زلف عنبر سائے تو

ذات پاک کردگارت رحمت عالم بخواند ۔ محمل حکمت بہ پشت ناقۂ گردون نشاند
جبرم از شادی بفرق رحمنت جانہا فشاند ۔ عاصیان امتت را فکرت عصیان نماند

ای دل و دینہا فدا اے فرق نقش پائے تو

ای زگیسو و رخت پر نور روی روز و شب — حاصل ہر دو جہان پشت بہای خالِ لب
ای سیر ساداتِ عالم سرورِ عالی نسب — نسبت جاہت بگردون ہست بس سوئے ادب

برتر ست از عرش و کرسی رتبہ اعلائے تو

ای بذاتِ مشرقِ خورشیدِ عالم نوریاب — کم ز ذرہ پیشِ حسنت نورِ ماہ و آفتاب
ہست برپا دل ز بحرِ رفعتت گردون جناب — گر نباشد پر تو رویت جہان گرد خراب

بزمِ گردون روشن ہست از روی نورافزائے تو

بیگمان از ہر دو عالم زبدۂ عالم توئی — در جوانمردی و ہمت از دو عالم یکسوئی
در دل تجرید و توحیدت نمی گنجد دوئی — در ہمہ اوصاف خود یکتا و بے ہمتا توئی

نخلِ توحیدی زبستانِ خدا بالائے تو

تا قبائے سبز بر بالائے طوبی دوختند — ساز و برگ از سبزۂ باغِ رخت اندوختند
روئے ہر برگش بنقشِ نام تو افروختند — وصف بالایت پئے حرز روان اندوختند

حرز جانہا داروئے او مدحت بالائے تو

ای وجودت سعد عالم راز غیب آوردہ اند — کشت زار خلدۂ ہر معرفت پروردہ اند
پارسا لار قبائے دو جہانت کردہ اند — ہر دو عالم از درت الوانِ نعمت خوردہ اند

می نگنجد در زمین و آسمان کالائے تو

ای ز ابر رحمتت سر سبز گشتہ خاص و عام — بر در بزمِ نوالت خسرو و جمشید جام
می پرستان راز جام ساقی لطف و مدام — از تو حاصل سروران را ملک و مال و احترام

آرزو دارد غنی ہم بخشش والائے تو

تضمین بر غزلِ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف

گوہر سِرِّ خدا ہیگا یقین شاہا توئی
اور تمامی مرسلون مین ہی بجا عظمٰی توئی

معدن جود و سخا اور گوہر یکتا توئی
عرش پر جا ایک پل مین سیر کر آیا توئی

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی
برگزیدہ ذو الجلال پاک بے ہمتا توئی

تم حبیب کبریا ہو تم رسول کائنات
ہے شفاعت عاصیونکی حشر مین آپہی کی ہات

تم شفیع انس و جان ہو ایشہ والاصفات
بس وسیلے سی جنابا آپکے ہو گی نجات

نازنین حضرت حق صدر بدر کائنات
نور چشم انبیا چشم و چراغ ما توئی

لامکان کی آپنے جا سیر کر آئے جناب
تم پہ ہووے از خدا نازل درود بیحساب

آپکا ادنیٰ مکان ہی ہے جو یہ قوسین وقاب
تم وہ محبوب خدا ہو کہ نہ گویائی کی تاب

در شب معراج بودی جبرئیلؑ اندر رکاب
پا نہادہ بر سر گنبد خضرا توئی

یا الٰہی قید دنیا مین ہو نہین محبوس و بند
دور کر دے ہمسے شیطان کا الٰہی مکر و پھند

بخشندے بہر نبیؐ کر عرض میری سودمند
التجا ہم عاصیون کی کر خداوندا پسند

یا رسول اللہ تو دانی امتانت عاجزاند
عاجزانرا پیشوا و رہنمائے ما توئی

یا رسول اللہ یہ حافظ غریب و کم قدر
آپکا مداح ہیگا خود خدائے پاک تر

کیا ثنا لکھے تمہاری اور بھی کوئی بشر
دیکھئے قرآن مین کسکا وصف ہیگا سربسر

شمس تبریزی چہ داند نعت پیغمبر زبر
مصطفٰی و مجتبٰی و سید اعلٰی توئی

مؤلف

آگہی حال سے تو سب کے آگاہ | تو حاضر اور ناظر سب کا ہے شاہ
دیا ایسا نبی تو ہمکو ذیجاہ | کہ دین کی جسنے سکھلائی ہمیں راہ

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

بنایا ہم کو امت مصطفےٰ کی | کریں کس منہ سے حمد اس کبریا کی
بدل ہمنے بھی ان کی اقتدا کی | پھر اوسکے بعد ہم نے یہ دعا کی

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

نبی ایسا کہ سب نبیوں کا سلطان | بشر ایسا کہ بے سایہ جسم ہاں
نہ ایسا ہے نہو گا کوئی انسان | یہی ہر امتی کہتا ہے ہر آن

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

زمین کو عرش پر بس فوقیت ہے | وہ عزت آپکی وہ سلطنت ہے
خدا کی تمکو حاصل قربیت ہے | یہ کہتا امتی ہر مکرمت ہے

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

کیا نازل خدا نے تمپہ قرآن | تمہارا دو جہان ہے زیر فرمان
فدا تم پر ملک جن اور ہے انسان | یہی خوش ہوکے کہتے ہیں مسلمان

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

تمہاری نعت مدح جو لئے سنکر | عدو جلتے تمہارے ہیں سراسر

جو عاشق ہین بدل جان وہ ثنا کر
یہی کہتے بسا خوش ہو ہوا کثر

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

نبی جتنے ہوئے پیدا بجا ہین
ولیکن یہ نبی سب سے سوا ہین
سبھی ہین مقتدی یہ مقتدی ہین
ہم اونکے امتی فضلِ خدا ہین

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

فضیلت اونسے ہی آدم نے پائی
اُنہون نے نوحؑ کی کشتی بچائی
گُل براہیمؑ پر آتش بنائی
زبان مومنین یہ بات لائی

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

قدم آیا جہا نمین آپکا جب
کہے خوش ہو ملائک اور بشر سب
ہمارا آج بر آیا ہے مطلب
کرین کس منہ سے ہم شکر خدا اب

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

ہمین کیا نارِ دوزخ سے خطر ہے
شفیع المذنبین خیر البشر ہے
ہمین ایسا وسیلہ معتبر ہے
کہ جسکا مقتدی ہر ذی وقر ہے

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

الٰہی مین تیرا حافظ ہون بندا
مجھے الفت تیری ہر دم ہے مولا
پھر اسکے بعد یہ مقصد ہے میرا
ہمیشہ نعت لکھوں اور یہ کہلا

بچے ازکفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

مدح غیر منقوط از وفاؔ

سرورِ دوسرا ہو اکرم ہو
ماہ کامل ہو اور مکرم ہو

اور مددگارِ کُل عالم ہو
ہمدم کردگار ہر دم ہو

وردِ اسمِ رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

اکرم اور مرا مداوا کر
دوحۂ دل ہرا ہمارا کر

الم و درد دور سارا کر
ہمکو مسرور امام والا کر

وردِ اسمِ رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دُکھ ملال دل کم ہو

اوس کا مداح دل اگر ہو گا
عسکر مدعا کا سر ہو گا

گور کا دور سارا ڈر ہو گا
موردِ رحم دادگر ہو گا

وردِ اسمِ رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملال دل کم ہو

محرم سرِّ کُل علم اللہ
حل کرو دل کا مدعا للہ

مہر ماہ و عطا رسول اللہ
کہ سدا ہمکو ہر دم و ہر گاہ

وردِ اسمِ رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملال دل کم ہو

لعلِ حلم و درِ عطا و کرم
سرگروہِ رسل امام امم

حاکم کل امور اہل ہمم ॥ مدح گر کو عطا ہو دارِ ارم

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

ہو اگر مہر سرور عالم ॥ سرّ اللہ کا وہ ہو محرم
دور ہو اوسکا سارا درد و الم ॥ صدمۂ ہول ہو گا سارا کم

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

رحم کر رحم کر ملال ہو دور ॥ رو دکھا گر گدا کو کر مسرور
مرگ کا ہو ہراس صدمہ دور ॥ ہو عطا حور اور مار طہور

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکہہ ملالِ دل کم ہو

ہو اگر ورد مدح آل رسولؐ ॥ الم دل کو کسطرح ہو طول
ہو گا واللہ سارا کام حصول ॥ ہو وہ مسرور گر ہو لاکھ ملول

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکہہ ملالِ دل کم ہو

ہمکو راہ ہدا رسولؐ دکھاؤ ॥ رحم للہ ٹھہرا اکرم کہاؤ
ہمکو مکھڑا وہ ماہ سا دکھلاؤ ॥ حل مہم کردو اور مدد کو آؤ

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکہہ ملالِ دل کم ہو

دو صلہ مدح کا رسولؐ کرام ॥ سارا عالم ہو محو طرح کلام
سرورِ دوسرا اداؐ کا مدام ॥ مدعا دل کا ہو حصول دوام

ورد اسم رسول اکرم ہو
دور ہو دکھ ملال دل کم ہو

مؤلف

اے دل رسول پاک کے روضے پہ جائین چل
رو رو کے اپنا حال انہین سب سنائین چل
روٹھے بھی ہون تو عجز کرین اور منائین چل
کبتک یہانپہ ہندمین آنسو بہائین چل

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

رہنے کے گرنہ آپکے لائق ہون ہین قرین
مجرم ہون مین خراب ہون ہر اک سی بالیقین
کچھ بھی ہون پر ہون آپکا یا شاہ مرسلین
در چھوڑ کر نہ آپکا جاؤنگا مین کہین

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

فرقت مین اب نہ آپکی مجھکو رلائیے
پھر خدا مدینے مین اپنے بلائیے
اپنا در لطیف و مبارک دکھائیے
اتنی میری ہوائے دلی برلے آئیے

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

جو آپ کے قریب ہین وہ خوش نصیب ہین
اللہ کے خلیل تمہارے حبیب ہین
ہر اک سے خوب اور عجیب و غریب ہین
اعدائے دین جو ہین وہ ہمارے رقیب ہین

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

ہجر جناب مین شہ والا علیل ہون
دیوانہ مثل قیس کے پہرتا ذلیل ہون
مجرم ہون خستہ حال ہون بے قال و قیل ہون
پہ روبرو حضور کے لایا دلیل ہون

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

بسمل سی جان تڑپتی ہے اے وائے حسرتا
ناچار ہون مین پہنچونگا کسطرح یا خدا
یا شاہ اپنا دیجئے روضہ مجھے دکہا
دل مین خیال بس یہ ہی آتا ہے بارہا

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

سودائی ہون مجھے ہوا سودا حضور کا
حافظ مین مدح خوان ہون حبیب غفور کا
سوجھا خیال ذرہ کو کیا دور دور کا
کیا مجھہ کو خوف قبر مین اب مار و مور کا

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مورچھل مزار پہ اونکے اڑائین چل

مؤلف

صحرائے مدینہ مجھے یا رب تو دکہا دے
اور حب جہان جتنی ہے سب دلسے بہلا دے
اور شربت دیدار نبیؐ مجھکو پلا دے
اور عشق محمدؐ مین میرے دل کو لبھا دے

یا رب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

روتا ہون تڑپتا ہون ترستا ہون خدایا
اور صبح و مسا شمع سا جلتا ہون خدایا
اور بار غم ہجر مین سہتا ہون خدایا
ہر بار یہی عرض مین کرتا ہون خدایا

یا رب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

اب حال دل زار بیان کیونکہ ہو تحریر
آتی ہے کوئی کام نہ اسوقت بھی تدبیر
افسوس صد افسوس میری وا رے تقدیر
کرتا ہون زبا نسے یہی ہر بار مین تقریر

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

شیدائے مدینہ ہو نمین مدت سے سراسر
آسکتا نہین آہ مین ناچار و بے زر
بلوالو مجھے جلدی سے یا شافع محشر
بس شعر یہی ورد ہے اب میری زبانپر

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

یارب نہ مجھے قیصر و فغفور سے مطلب
لیکن ہے مجھے یثرب پر نور سے مطلب
اور مجھہ کو نہ غلمان سے ہے نا حور سے مطلب
اور صبح و مسا ہے اسی مذکور سے مطلب

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

جنت کی ثنا و اعظو جو کچھہ ہے بجا ہے
اسکو شہ کونین نے مقبول کیا ہے
لیکن نہ مدینے سے وہ رتبے مین سوا ہے
اب رتبۂ یثرب کو ذرا سوچے کیا ہے

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

مین حافظ کمتر ہون تیرا بندۂ احقر
عاصی ہون گنہگار ہو نمین اے میرے داور
ای میرے خدا فضل تو کر اپنا میرے پر
بس بخشدے اور عرض یہ مقبول میری کر

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

مسدس ساقی داد خان رسالدار المتخلص بہ شایق ہو

وصف او لی آمدہ لو لاک تو
طوطیائے چشم صلحائے خاک تو

رونقِ مخلوق نورِ پاکِ تو | جانِ ما بادا فدا فتراکِ تو

مرحبا شاهِ رسالت مرحبا
مرحبا ماهِ شفاعت مرحبا

صاحبِ طٰه و یٰسین آمدی | از همه با عز و تمکین آمدی
سرورِ عالم شهِ دین آمدی | زینتِ عرب و عجم چنین آمدی

مرحبا ماهِ منور مرحبا
مرحبا سالارِ سرور مرحبا

والضحیٰ آمد بوصفِ روی تو | شانِ واللیل آمده گیسوی تو
چتر از فردوس آمد کوی تو | آمده اشرف مبارک خوی تو

مرحبا مهرِ معظم مرحبا
مرحبا ابرِ مکرم مرحبا

حضرتِ صدیقِ اکبر یارِ تو | آنکه شد همدم رفیقِ غارِ تو
گرد اوّل از همه اقرارِ تو | آفرین بادا بران غمخوارِ تو

مرحبا صدیقِ اکبر مرحبا
مرحبا شمعِ منور مرحبا

ای چراغِ روشنِ ایوانِ عدل | فخرِ عالم زینتِ دیوانِ عدل
مرحبا ای سرورِ ذیشانِ عدل | آفرین ای زیورِ رخشانِ عدل

مرحبا فاروقِ اعظم مرحبا
مرحبا ای نورِ عالم مرحبا

مظهرِ حلم و حیا کانِ سخا | آنکه ذی النورین آمد باخدا
جامع القرآن با صدق و صفا | مرحبا ای شمعِ ایمان و حیا

مرحبا اے کانِ ایمان مرحبا
مرحبا اے گنجِ ایمان مرحبا

ایکہ در شان تو آمد ہلْ اَتیٰ
صاحبِ تیغ دودم مشکلکشا

ابر احسان مہرِ چرخ لا فتیٰ
مرحبا شاہِ شجاعت مرحبا

مرحبا اے شیر یزدان مرحبا
مرحبا اے شاہِ مردان مرحبا

آفتابِ صبر دریائے رضا
سیّد اشباب باصدق و صفا

آنکہ نور دیدۂ خیر النسا
نور چشم مصطفیٰ و مرتضیٰ

مرحبا سبطین احمدؐ مرحبا
مرحبا حسنین احمد مرحبا

عرض شایق را پذیرا کن شہا
از طفیل حضرت خیر الوریٰ

منفعل باشم نہ در روزِ جزا
جان غمگین را رہا کن از بلا

رحم کن اے خالق ارض و سما
رحم کن اے مالک ہر دو سرا

مؤلف

شکر خدا کہ ہم بھی ہین امت رسولؐ کی
پائی ہے دل نے خوب ہی الفت رسولؐ کی

ہمکو بھی ہاتھ آئیگی قربت رسولؐ کی
ہے بس ہمارے واسطے مدحت رسولؐ کی

کافی ہر ایک کو ہے ہدایت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

آپ ہی کے واسطے یہ زمین و زمان ہوا
تشریف آپ لائے تو روشن جہان ہوا

باطل ہو کفر دین تمہارا عیان ہوا
پیدا سوائے آپکے ایسا کہان ہوا

ہم مجرمون کو ہیگی حمایت رسول ؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزّت رسول ؐ کی

جن و بشر ہر ایک خوشی خاص و عام تہا
ہر جا یہ ذکر مولد خیر الانام تہا
ہر ایک کی زبان پہ محمّد کا نام تہا
جز مرحبا کے اور نہ کوئی کلام تہا

دونون جہاںمین ہوتی ہے مدحت رسول ؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزّت رسول ؐ کی

خالق سے عرض کرتے تہے امت کیواسطے
آرام بھی نہ کرتے تہے امت کیواسطے
دن رات دم یہہ بھرتے تھے امت کیواسطے
تر اپنی چشم کرتے تہے امت کیواسطے

کتنی ہے عاصیونپہ عنایت رسول ؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزّت رسول ؐ کی

دختر یہود شام جو سوئی چمن گئی
خوراک ماہیون کی بچاری وہ بن گئی
دریا مین گر کے ڈوب بریج و محن گئی
معجز نما کے فیض سے پہر زندہ بن گئی

اظہار سب پہ ہے یہ کرامت رسول ؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزّت رسول ؐ کی

ہین دوست سنتے نام ہین جسجا پہ آپکا
پڑہتے ہین نعت ہو کر ادب ساتہہ ایکجا
ہر بزم مین درود پڑہین آپ پر سدا
سن سنکے سامعین بھی کہتے ہین مرحبا

کیا مومنون کو ہو گئی الفت رسول ؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزّت رسول ؐ کی

لیتے ہین جو کہ نام نبی ؐ دل کے شوق سے
فردوس مین بھی رہوینگے وہ ذوق شوق سے
اور پڑہتے ہین درود بہت شوق و ذوق سے
اور زیر ہونگے منکرین لعنت کے طوق سے

اور جسکے دلمین ہوگی عداوت رسول ؐ کی

اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

محشر مین جبکہ قبر سے حافظ کو تین اٹھائین
رضوان حورین ساتھ لئے مجھکو لینے آئین
پہلے تو نعت آپکی آکر مجھے سنائین
پھر اسکے بعد جنت اعلی مجھے دکھائین
کیونکہ تو وہان بھی ہو گی حمایت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

مخمس عید

للہ الحمد ملا پھر تجھے ماہ مولود
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود
لاکھون کر شکر ملا پھر تجھے ماہ مولود
خوش ہے قسمت کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

یہ وہ ہے ماہ کہ اسمین ہوئے پیدا شہ دین
یہ وہ ہے ماہ کہ نازل ہوئے جبریلؑ امین
یہ وہی ماہ کہ روشن ہوئے افلاک و زمین
یہ وہ ہے ماہ کہ تازہ ہوا مضمون رنگین
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

کیا لکھون بحر نبوت کا تہا وہ در یتیم
بے بہا ہو تا وہی در ہے جو ہو در یتیم
حق تعالی نے کیا علم سب اپنا تعلیم
لکھے کیا وصف خدا جسکی کرے خود تعظیم
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

بارھوین تھی ربیع الاول کی دوشنبہ تہا روز
اس جہان مین جو بخوبی وہ ہوا جلوہ فروز
دوستونکے لئے وہ دن تہا گویا عید کا روز
عاشقون سے یہی ہر دم تہی ندائے جانسوز
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

نور سے پر ہوئی عرش سے تا فرش زمین
تہنیت کو ہوئے سب جن و ملک حور العین
از سر نو ہوئی تزئین نما خلد برین
ماہ مولود کا دیکھو تو ہوا کیا آئین

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

تازہ تر کر دیا ہر ہشت بہشت اور نعیم
کیا اللہ نے مولود کی کیا کیا تکریم
لکھہ سکے وصف نہ اوسکا ہو اگر لاکھہ فہیم
بل جمع ہوکے اگر آکے لکھے ہفت اقلیم

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

شکر اللہ کہ پیدا ہوا وہ دل افروز
نور ایمان ملا کفر پہ ہونگے فیروز
نہ خوشی ہین کوئی مولود سے ہوگا یہ روز
وصف لکھہ روئے منور کا کہ ہو فیض اندوز

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

روئے انور وہ تہا جسپر کہ ہون مہ قربان
مین نے دیکھا تو ہین سنکے کیا جان قربان
صدقہ اک اک کو کرون لاکھون ہون گر تنمین جان
میری تو جان تہی ہی وہی ہیگا ایمان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

نور رخسار مبارک کا ہو کب کس سے بیان
عشق اللہ رکھے جسکا وہ ہے عالیشان
نور ہے نور ہے وہ نور ہے نور سبحان
اوسکے باعث سے ہوئے پیدا ہر اک انس و جان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

سرو وہ تہا سر خدا جسکی نہ ہرگز ہو ثنا
موئے اقدس سے گیا آپ تہا سنبل شرما
نور پیشانی سے خورشید نے مہ نے پایا
کیون نہ ایسا ہو کہ وہ نور تہا بس اللہ کا

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

ابروین اور مژہ جیسے کہ ہون تیر و کمان
دل عشاق نہ چھد چھد کے بہلا کیون دے جان
ہے وہ محبوب الٰہی نہین ہرگز انسان
جب نتہا سایہ اسے بس یہی کافی ہے نشان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

چشم اوس چشم خدا بین سے ہی نرگس حیران
خوبی چشم جو اسکی ہے غزالون مین کہان
شرمگین آنکھہ غضب سرخی ہو پھر جسمین عیان
کیون نہ ان آنکھونکا مشتاق بہلا ہو رحمان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

عارض و رخ جو تھے انوار خدا سے روشن — کیون تصدق نہ مہر اک گل ہو کہ ہے زیب چمن
کیون گل مدح سے بھر لون نہین اپنا دامن — تاکہ مقبول خدا میرا یہ بنجائے سخن

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

وہ محاسن تھی سبہ اور تھی ایسی خوشبو — مشک و عنبر چھپے صندوق مین شرمندہ ہو
لب و دندان کی صفت کسطرح اب مجھسے ہو — دُر و یاقوت تصدق کرون گر لاکھ بھی ہو

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہِ مولود

تہا سراپائے نبی صؐ غیرت خوبان جہان — اوسکی خدمت کو نبی سارے ہین حوران جنان
جسکا مدّاح ہو خود خالق ہر شے ہر آن — اوسکی تعریف مین کیون عبد نہ قاصر ہو زبان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

مؤلّف

تمھین کو شرف رسل خاص و عام کہتے ہین — تمھین کو ختم نبیؐ لا کلام کہتے ہین
تمھین کو حضرت خیر الانام کہتے ہین — تمھین کو ساکن بیت الحرام کہتے ہین

تمھین کو صاحب دار السّلام کہتے ہین

لقب جناب حبیب خدا تمھارا ہے — ہمین تو آپ ہی کی ذات کا سہارا ہے
سوائے آپ کے کوئی نہین ہمارا ہے — خدا نے آپ کو محبوب کر پکارا ہے

تمھین کو شاہ رسولؐ انام کہتے ہین

خدا نے شان مین خلق عظیم فرمایا — تمھارا وصف الف لام میم فرمایا
رسولؐ پاک تمھین لامکان پہ بلوایا — تمام عرش معلی کی سیر بتلایا

تمھین کو شاہ جہان خاص و عام کہتے ہین

جمال آپ کا والشمس شاہِ والاہی | کمال آپ کا سب انبیا سے بالا ہی
تمہارے رتبہ اعلا سے کون اعلا ہی | حبیب اپنا خدا نے تمہین بنایا ہی
تمہین کو سارے نبیؐ کے امام کہتے ہین

حبیب خالق یکتا ہو آپ شاہ جہان | ہوا ہے آپ سا پیدا رسولؐ ایسا کہان
کرونہین آپکی توصیف کیا ہی میری زبان | ثنائے پاک تمہاری ہے صاد والقرآن
تمہین کو طٰہٰ و یٰسین تمام کہتے ہین

غلام سیّد کونین کے ہین در کا ہون | ہین مدح خوان شہ افضل البشر کا ہون
ہین جان و دل سے فدا اوس رخ بدر کا ہون | ہین رہنہار بنام شہر نگر کا ہون
میرے کو حافظ کمتر غلام کہتے ہین

مؤلف

کون لکھ سکتا ہے مدحت احمدؐ مختار کی | نعت مین احمدؐ کے طاقت ہی کسے گفتار کی
ہے عجب شان مبارک سیّد ابرار کی | جنکی قرآن مین ثنا اللہ نے اظہار کی
حق نے اونکے واسطے ہر ایک شئی تیار کی

مومنو جب نام حضرتکا سنو بھیجو درود | مرتے ہی جاوگے باعث اسکے تم جنت مین زود
اوسکی فرمایا فضیلت بیعد رب ودود | مومنو صبح و مساد لسے پڑہے جاو درود
چاہتے ہو دوستی گر احمدؐ مختار کی

اپکی جب شان مین لولاک خود حق نے کہا | آپ ہی کے واسطے ارض و سما پیدا کیا
آپ گر پیدا نہوتے کچھ نہ کرتا کبریا | مالکِ کون و مکان ہو خاص محبوب خدا
سب خدائے حق نے آپ ہی کے لئے تیار کی

سب سے یار رتبہ اعلیٰ ہے رسول اللہ کا | دو جہان مین بس جالا ہے رسول اللہ کا
کون ثانی کون ہمتا ہے رسولؐ اللہ کا | آپ خواہان حق تعالیٰ ہے رسولؐ اللہ کا

دیکھیئے کیسی بزرگی ہے شہ ابرار کی

کون پہنچا لامکان پر جا شب معراج کو
کون پھر رب سے ملا ایسا شب معراج کو
کسنے کی ہے سیر ہر ہر جا شب معراج کو
کون پل مین جا کے پھر آیا شب معراج کو

کیا بزرگی ہے جناب مطلع انوار کی

کس مین طاقت ہے جو لکھے آپکی شاہا ثنا
جب کہ خود مدحت تمھاری آپ کرتا ہو خدا
الغرض اتنی تمنا ہے میرے دلمین سدا
آپہی کے نام پر حافظ رہے دل سے فدا

اور لکھے نعت ہر دم آپ سے سردار کی

مسدس عبد

مداح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
عاصی ہون تمہارا ہون مین یا شافع محشر
غمخوار تمہارا ہون مین یا شافع محشر
جو کچھہ ہون تمہارا ہون مین یا شافع محشر

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

للہ خبر لیجیو میری شہ والا
پھر کس سے کہون کون ہی میرے لئے تمسا
محشر مین خدا کے لئے تم بھول بجا نا
اللہ سے سب جرم و خطا بیجیو بخشا

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

وہ ذات تیری ذات ہی اللہ کی رحمت
بخشی گئی آدم کی خطا اور بچی حرمت
پھر حشر مین امید یہ ہی تیری شفاعت
بخشا کے گنہ حق سے یہ دلوائیگی جنت

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

اللہ کے محبوب ہو تم اور ہو پیارے
تم شاہ ہو سب خلق طفیلی ہین تمہارے
تم ماہ ہو اور سارے نبیؐ جو ہین ستارے
صد شکر کہ ہم امت عاصی بھی ہین بارے

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

مولود کی برکت سی خدایا ہو نمین مسرور
اشعار میرے سب تیری خدمت مین ہون منظور
مداح نبیؐ دنیا و عقبیٰ مین ہون مشہور
بیماری یہ احمدؐ کے لئے مجھسے تو کر دور

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

ہے کون بجز آپکے مین کسکو سراؤن
در چھوڑ کے مین آپکا کسجائے پہ جاؤن
اور حال تبہ اپنا بھلا کسکو دکھاؤن
امت مین کہا آپکی پھر کسکا کہاؤن

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

تمکو تو خدا سے ہی عطا عہد شفاعت
منظور تمہین بخشش امت ہے نہایت
کرتے ہو تمہین امت عاصی کی حمایت
بخشا لو خدا کے لئے مداح کو حضرت

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

گر تم نہ خبر لو میری پھر کون خبر لے
دربان در پاک کا پاشاہ بنادے
یا شافع محشر مین تیرے در کے ہون صدقے
تم سے نہ کرون عرض کرون جا بھلا کس سے

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

تم راضی ہو اللہ سے حق راضی ہے تمسے
مقبول خدا ہوتی ہے جو عرض ہو کرتے

بخشا لو خدا کے اس عبد کو اپنے ۔ بلوالو خدا کے لئے اس عبد کو اپنے

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

مولف

تجھ سبب نازل غضب حق کا ہوا ای بے نماز ۔ تو نے کی ہے ہے بڑی رب کی خطا اے بے نماز
راہ بد سے تو ابھی دلکو پھرا اے بے نماز ۔ عاجزی سے رب کے آگے سر جھکا اے بے نماز
کبر یون کسکے بھروسے کر رہا اے بے نماز

تجھکو نعمت حق نے کئی بہتر سے بہتر دیا ۔ حیف تو نے نا کیا اوسکا شکر دل سے ادا
نہ تو ہی فرمان اوسکا تو نے کچھ لایا بجا ۔ اے شقی کیا سخت تو نے یہ کیا رب کی خطا
ایسی کیون چھوڑا ہے تو شرم و حیا اے بے نماز

پیٹ بھر کہانا صبح اور شام جو کہاتا ہے تو ۔ کیون نہین احسان سے یہ اوسکے شرماتا ہے تو
فضل سے اوسکے ہزارون نعمتین پاتا ہے تو ۔ کیون اطاعت مین بھلا پھر اوسکی سستاتا ہے تو
جان و دل سے فرض اوسکا کر ادا اے بے نماز

خوف تو اللہ کا کیون چھوڑ کر جاہل ہوا ۔ تو نماز پنج وقتی یہ چھوڑ کیون غافل ہوا
اور گنہ کے کام مین کیا جلد جا شامل ہوا ۔ عالمون سے وعظ بھی سنکر نہ تو قایل ہوا
کسلئے بدمست ایسا بنگیا اے بے نماز

طاعت حق مین کیا کرتا ہے کیون تو کاہلی ۔ اے شقی تو دور کر اب دل سے اپنے جاہلی
یہ جہان دو روز کی ہے اسمین مت کر غافلی ۔ بندگی تجھ سے جہانتک ہو سکے کر از دلی
ہر گھڑی ہر لحظہ ہر لمحہ ادا ای بے نماز

حشر مین اول نماز ہی سب سے پوچھیگا خدا ۔ بول اے بندے نماز مین تو کیا کیسی ادا
کیا جواب اوسکا وہان تو دیویگا پیش خدا ۔ پھر وہان کیا حال ہو ویگا تیرا اے نا سزا

دل سے دہو دے بغض اور کر دل صفائی بے نماز

حکم ہے کہ بے نمازی کو کرو تم مت سلام
بلکہ صبح او ٹہکے اوسکا منہہ ندیکھو تم مدام
اوسکے گہر کھانے بچاؤ اوسکا تم لیو نہ نام
جانور ہین بے نمازو لنسے سبھی بہتر تمام

کیون نہ تجہسے رب ہمیشہ ہو خفا اے بے نماز

بے نمازون سے ملک جن و بشر بیزار ہین
اونسے اللہ و محمد بھی سدا بیزار ہین
بے نمازی دونون عالم مین ہمیشہ خوار ہین
وہ بروز حشر یارو قابل فی النار ہین

سب تجہے کرتے ہین ہر دم بددعائی بے نمار

یا الٰہی عرض حافظ کی یہ ہے تجہسے سدا
دے یہی توفیق مجہکو کہ نماز بین مین ادا
از برائے حضرت غوث الوریٰ شاہ عُلا
دل سے بس کرتا رہون اتنا ہے میرا مدعا

تو بھی اب سر جلد اپنا دے جہکا اے بے نماز

مسدس مؤلف

وہ آشنا عزیز و ہمارے کدہر گئے
بروقت مرگ آہ نہ اک بات کر گئے
کچھ بھی لگی نہ دیر زمین مین بکھر گئے
داغ فراق دل پہ یگانون کے دہر گئے

سوئے عدم جہان سے کرکے سفر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

دارا رہا نہ جم نہ سکندر رسا شہریار
نوبت مکان پہ بجتی تھی جنکے شب و نہار
حاتم رہا نہ کوئی مثل اس کے نامدار
وہ بھی جہان کو چہوڑ گئے سوئے کردگار

شاہ و گدا امید کہا کر گذر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

باقی سوا خدا کے نہین کسکی ذات ہے
سب کلہم فنا ہے یہ مشہور بات ہے

الفت جہانکی دوستو سب واہیات ہی | دولت کسی کی آئی نہ آویگی سات ہی

دنیا سے خالی دست سبھی اہل زر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

عشق خدا مین اپنے کو جسنے فنا کیا | بس اوسنے اپنے واسطے بہتر بھلا کیا
دنیائے دون سے جسنے دل اپنا جدا کیا | فردوس اوسکے واسطے حق نے جزا کیا

مشرک رہ ہدا سے پھرے دربدر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

جنکے مکان مین فوج تھی بے حد و بے شمار | فیل و شتر کی رہتی تھی ہر دم بندھی قطار
خدمت مین جنکی رہتے تھے لاکھون شتر سوار | وہ بھی رہے نہ صاحبو دنیا مین برقرار

سب عیش چھوڑ چھاڑ بخاک بسر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

روغن ملائی جو کوئی کھاتے تھے صبح و شام | اونکا بھی اس جہان مین باقی رہا نہ نام
جو سوکھی روٹیون پہ ہی رہتے تھے شاد کام | وہ بھی جہان سے ہو گئے نابود لاکلام

آئے جو جس جگہہ سے اوسی جائے پھر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

مسکین رہا نہ کوئی نہ اہل فقر رہا | مومن رہا نہ کوئی نہ کافر بتر رہا
حافظ رہا نہ اوسکے مثل کوئی دگر رہا | قایم رہا تو نام خدا ایک بسر رہا

فرعون سے لعین ہزارون گذر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

مؤلف

حمد لکھ اے دل خدائے پاک کا | ہے وہ مالک ارض اور افلاک کا

مت بھروسا کر زر و املاک کا
اور نہ دکھلا فخر ان پوشاک کا

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

ایک دن مرنا ہے برحق جان لے
درد عصیان کے لئے درمان لے
توشۂ عقبیٰ کما اس آن لے
یہ نصیحت میری دل سے مان لے

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کل نفس دیکھ تو قرآن مین
چاہئے بس یہ ہر اک انسان مین
حق نے فرمایا ہے یہ فرقان مین
روشنی پیدا کرین ایمان مین

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کس کی ہے جاگیر کیون لڑتا ہے تو
مثل دیوانون کے کیون پھرتا ہے تو
کیون یہ پیسے کے لئے مرتا ہے تو
موت کا دن یاد بھی کرتا ہے تو

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

جبکہ مر جاویگا تو اے اہل زر
بعد ایک جامے ہی مین محکوم کر
چھین لینگے زر تیرا سب سربسر
قبر مین تجھکو سلا دین بند کر

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کیمیا کے فن مین کیون ہوتا خراب
کام وہ کر جس مین حاصل ہو ثواب
اسمین لاکھون ہو گئے خانہ خراب
زندگی کتنی ہے تیری دے جواب

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

حرص کیون کرتا جہان بین اے فقیر
بوریا اک ہیگا کافی اے امیر
کیا کرے گا پہنکر مخمل حریر
بات میری ہے یہ پتھر کی لکیر

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کسکی ہے جاگیر کسکا گھر یہان
فکر کر عقبیٰ کی اپنے بہائیجان
کسکی عورت کسکے لڑکے اور مکان
موت آئی تو کہان تم ہم کہان

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

بس جو کہنے کا تہا حافظ نے کہا
چھوڑ دو کبر و ضلالت اور ریا
گر نہ مانو گے تو پاؤ گے سزا
بندگی رب کی کرو صبح و مسا

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

مؤلف

رحم کر ہم عاصیو نکے حال پر اے کبریا
جز تیرے کوئی نہ بخشنہار ہے یاربّ بجا
ہم تیری بندی ہین عاجز خاکسار و پرخطا
بخشدے ہم سب کو بس تجھسے یہی ہے التجا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکے فاتحہ
بخشدے اسکی خطا سب از برای مصطفےٰ

یا الٰہی نام تیرا ہے غفور الرّاحمین
یا الٰہی نام تیرا ہیگا خیر الناصرین
یا الٰہی نام تیرا ہے رؤف الرّاحمین
لطف فرما لطف فرما ہمپہ ربّ العالمین

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

تو ہی خالق ہے خدایا اور تو ہی غفّار ہے
ہے تو ہی جبّار یارب اور تو ہی ستّار ہے
تو جلاوے تو ہی مارے تجھکو سب اختیار ہے
تو ہی مالک اور حاکم اور تو ہی مختار ہے

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

قبر اسکی نور سے پر نور کر اے کبریا
دور ظلمت لحد کی کر از برائے مصطفےٰ
گرچہ عاصی بھی ہین پر بندے ہین تیرے یا خدا
جز ترے یارب نہین اسکو کسی کا آسرا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

دوستو اب مرگ کا اوسکے ذرا سنئے بیان
جب ہوا بیمار وہ از حکم خلاق جہان
کئی معالج بھی کئے آیا نہ صحت کا نشان
چھوڑ دنیا چل بسا سوئے بقا ہی ہائے جان

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

حسن و خوبی کا کرون کیا اوسکی ہین کسسے بیان
وصف ہین اوسکے نہین چلتی ہے اب میری زبان
خلق اور حلم و حیا تھی کسطرح اس مین عیان
گر بیان لکھون سبھی تو اک بڑی ہو داستان

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

یا الٰہی ایک دن مرنا تو برحق ہے بجا
قول تیرا کل نفس ذایقہ ہے برملا
لیکن اس سی پرورش بچونکی تھی صبح و مسا
الغرض تیری رضا پر ہے ہماری بھی رضا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ

بخشدے اسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

اے عزیزو کچھ نہین رونے مین اب اپنے حصول
سب کی تئین مرنا ہے اکدن بات یہ کر لو قبول

سب دعا ملکر کرو تا رحمت حق ہو نزول
ہیچ ہے دنیا کی الفت ڈالو اسکے سر پہ دُھول

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اسکی خطا سب از برای مصطفےٰ

حافظ کمتر کے یا رب از برای مصطفےٰ
بعد مردن باغ مین جنّت کی دے رہنے کی جا

بخشدے اوسنے کئے جو جو کہ ہین جرم و خطا
عرض یہ مقبول فرما اے جناب کبریا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکے خطا سب از برای مصطفےٰ

مسدس مؤلف

ہے میری یہ عرض تجھ سے یا اله العالمین
ہے جہان مسکون شاہ اولین و آخرین

فضل سے اپنے دکہا مجھکو مدینے کی زمین
تا کرون مین عرض یہہ اونسے بہ تصدیق الیقین

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضۂ خلد برین

چھوڑکر ماں باپ و زن فرزند ہو بیکس غریب
حق تعالیٰ اس بچارےکو کرے جنّت نصیب

جا بسا ویران مکان مین سخت جا جو ہے مہیب
ہو وسیلے سے نبیؐ کے یہ دعا میرے مجیب

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اسکو دلا دو روضۂ خلد برین

جب قضائے رب سے ای یارو وہ بندہ مر گیا
دولت و حشمت جہان مین چھوڑکر دی زر گیا

ہر یگانے اور بیگانے کو پر غم کر گیا
مبتلائے غم جدائی مین ہر اک کو کر گیا

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اسکو دلا دو روضۂ خلد برین

جب بدن سے روح نے اوسکی کیا ہی انتقال
دیکھتے ہی رہگئے سب مرد و زن اسکا جمال
پر نہین سوجہا کسی کو اوسکی صحت کا خیال
رو اوٹھے بے بیساختہ اسکے یگانے سب بحال

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

چھوڑکر سبکو رہا سو قبر مین آرام سے
اب نہین ہے کام اوسکو مال سے اور بام سے
خوف سے اب حشر کے افکار اور آلام سے
دو غریبو نکو خدارا اسکے اب تم نام سے

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

پھول سا منہہ چھپ گیا اوسکا زمین مین حسرتا
کاہیکو دنیا مین وہ آویگا اب پھرکر بھلا
حسن و خوبی اب تلک آنکھو نمین اوسکی ہے بپا
اور مین کیا کیا لکھون اوسکے الم کا ماجرا

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضۂ خلد برین

کتنا سر مارا اطبانے مگر اے دوستو
پر نہ آئی صورت صحت نظر اے دوستو
روح اوسکی کرگئی پل مین سفر اے دوستو
سب رہے منہہ دیکھتے اوسوقت پر اے دوستو

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضۂ خلد برین

کل نفس رب نے قرآن مین کہا ہی جان لو
ایکدن مرنا ہے برحق سبکی تئین پہچان لو
توشۂ عقبیٰ خرید و بات میری مان لو
واسطے بخشش کے نیکی کا کوئی سامان لو

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین "
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

رونے اور سر پیٹنے مین کچھ نہین ہے فائدہ
صبر کرنا ہے ہر ایک کیواسطے بہتر بھلا

سب کیتئین ایکروز ہونا ہے یہ دنیا سی فنا ۔ مان لو حافظ نے جو کچہہ ہے کہا سب ہے بجا

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اسکو دلا دو روضۂ خلد برین

مخمس مؤلف

عزیزو شافع محشر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے ۔ گنہگاروں کے اب سر پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے
کمر بستہ شفاعت پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے ۔ شفیع و مالک دفتر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے
تیرے حافظ حمایت پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

اگر ہین لاکہہ مجرم ہون مگر مجہکو نہین پروا ۔ مجھے کافی وسیلہ ہے محمدؐ کا محمدؐ کا
مجہے کیا بلکہ ہر ایک کو یقین ہے آسرا اونکا ۔ شفاعت سے انہین کی پائینگے سب شہر جنت کا
ہمارے دوستو سر پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

رسولؐ اللہ کا بیشک ہمارےکو وسیلہ ہے ۔ ہمارا ماسوا اونکے نہ کوئی خویش و قبیلہ ہے
شہنشاہ دو عالم دولت دین کا سجیلا ہے ۔ گنہگاران امت کا یہی آخر وسیلہ ہے
قیامت مین ہمین رہبر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

سبھی نبیون نے فیض احمدی سی فیض پایا ہی ۔ کہ جنکی شنا مین ابد وستو لولاک آیا ہے
رسولؐ اللہ کے باعث یہ این و آن بنایا ہی ۔ بھلا پھر کس نبی نے مصطفےٰ سا رتبہ پایا ہے
ہمارے روز و شب لب پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

ہمارا دل معطر ہوگیا ذکر پیمبرؐ سے ۔ نہین کچہہ کام ہے ہمکو گلاب و مشک و عنبر سے
لگا ہے عشق اے حافظ ہمین انکو پیمبر سے ۔ نہین الفت ہمین ہے اس جہاں کے مال اور زر سے
عزیزو اپنے پشتے پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

مسدس مؤلف

سر قرآن پہ خالق نے لکھا بسم اللہ
دین و ایمان کی ہے یارو بنا بسم اللہ
تو بھی پڑھ مدح سے اب پہلے دلا بسم اللہ
سب کو جنت کا چکھاویگی مزا بسم اللہ

جس کے دروازۂ دل پر ہے لکھا بسم اللہ
رد کرے آئی ہوئی اوسکی بلا بسم اللہ

اسکا جو ورد صبح و شام رکھیگا یارو
جان و دل سے جو کوئی اسکو پڑھیگا یارو
خوف محشر سے امن مین وہ رہیگا یارو
وارث خلد برین وہ ہی بنیگا یارو

کیا ہی یہ ہیگی عجب عقدہ کشا بسم اللہ
آفت و رنج سے دیتی ہے بچا بسم اللہ

حق نے دروازۂ پہ جنت کی لکھا ہی یہ کلام
ہر ملائک کی زبان پر ہے یہی ورد مدام
اور ہے عرش کے ماتھے پہ لکھا بس یہ کلام
واہ یہ کیا ہی عجب شہد سے میٹھا ہی کلام

فیض گر دیکھنا چاہتا ہے دلا بسم اللہ
لکھہ کے صندوق مین رکھہ دل کے سدا بسم اللہ

اس وظایف کی جسے دوستو ہو گی کثرت
نار دوزخ سے نہ کچھہ اوسکو ہیگی دہشت
حشر کے روز وہ جنت مین چکھیگا نعمت
فضل اللہ سے پاویگا سدا وہ راحت

حق تعالیٰ سے ملاویگی بجا بسم اللہ
اور فردوس مین دلوایگی جا بسم اللہ

ہے میرے دلکو اسی نام سے الفت یارو
یہی کافی ہے میرے واسطے مدحت یارو
خوب اس نام کی ہے واہ برکت یارو
یعنے حافظ کو یہی بس ہے کفایت یارو

دل سے پڑھتا ہے ہر اک آن سدا بسم اللہ
ہے یہی ورد اسے صبح و مسا بسم اللہ

مسدس مؤلف

جو ہے امید یا نبی اللہ
بخدا لا الٰہ الا اللہ

تم سے پنہان نہین ہے کچھ واللہ
خوب واقف ہے خوب تو آگاہ

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

یا رسول خدا ہو عرض قبول
ہووے جس روز موت مجھپہ نزول

از طفیل علیؓ و بہر بتولؓ
تب وظیفہ یہہ مین نجاؤن بہول

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

جب قضا آوے بر رضا دادار
جبکہ کھینچے تو پھر یہ عاشق زار

اور رگ رگ سے روح کو ایکبار
شعر ثانی کے تئین پڑھے للکار

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الہ الا اللہ

اور جسوقت مجھکو دفنا کر
آوین منکر نکیر تب وہان پر

فاتحہ پڑھکے سب پھرین ملکر
پوچھین کچھ تو پڑھون یہ خوش ہوکر

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

آرزو ہے میری یہی ہر بار
آپکا ہووے یون کرم اظہار

جبکہ برپا ہو حشر کا بازار
مین پڑھون شعر یہ پکار پکار

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

اور یہ عرض دوسری میری
میری بخشش مین کچھ نہ ہو دیری

ہے گناہوں سے دلکو مجبوری
ہے مگر اتنی ایک مسروری

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

حال دل اور کیا کرون اظہار
کیا نہین تم ہو واقف اسرار
مجھکو دلواؤ خلد کا گلزار
مین ہون حافظ تمہارا عاشق زار

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

مسدس مؤلف

دوڑا نہ عشق سر پہ تو میرے فرس فرس
دل مردہ بنگیا ہے مدینہ ترس ترس
حب نبیؐ کی دلمین ہر باقی ہوس ہوس
نالہ کنان ہے دل یہ برنگ جرس جرس

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

یاد نبیؐ مین رہتی ہے ہر وقت چشم نم
سودائی بنگیا ہے دل اللہ کی قسم
کیسا یہ سر پہ ٹوٹا میرے آہ کوہ غم
طاقت نہین جو حال دل زار ہو رقم

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

حب نبیؐ کا دلمین نہایت ہی جوش ہے
مے عشق کی پیا ہون نہین مجھ مین ہوش ہے
سوزان دل بسان شمع پر خموش ہے
بیتاب ہون مگر یہ کرے دلخروش ہے

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

پہنچا رسولؐ پاک کے در پر خدا مجھے
اپنے حبیب پاک کا روضہ دکھا مجھے

یارب دیار ہند سے بس کر جدا مجھے | اور کوئے مصطفٰے کی دکہادے ہوا مجھے

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

کب تک بہلا فراق مین آنسو بہاؤن مین
اور داغ دل کہو تو کسے جا دکہاؤن مین
کب تک غم اونکا بیٹھا ہوا یہان پہ کہاؤن مین
مجبور رہون زبان پہ یہ کیونکر نہ لاؤن مین

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

یا مصطفٰے یہ آپکا حافظ غلام ہے
آپ ہی کا عشق دل مین بسا لا کلام ہے
مداح آپ ہی کا بدل صبح و شام ہے
ہر دم یہی فلک سے اب اپنا پیام ہے

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

مؤلف

پڑہو محبو بدل جان سدا درودِ شریف
یقین ہے دوستو مشکلکشا درود شریف
شفیع تا ہو بروز جزا درود شریف
عجیب تر ہے دُر بے بہا درود شریف

بلا خلاف ہے حاجت روا درود شریف

خدا سے اپنے گناہونکو بخشوا دے گا
مرے کے بعد یہ جنت مین لے ہی جائے گا
بہار خلد برین دوستو دکہاوے گا
ہزارون طرحکے وہانپر مزے چکہاویگا

جو کوئی دل سے پڑہیگا سدا درود شریف

عذاب قبر سے بھی اس سے ہوگا امن وامان
اسی درود سے سب ہونگے مشکلین آسان
بچاویگا یہی نار سقر سے بیشک ہان
عزیزو چاہئے تم ہم کو بھی یہی ہر آن

پڑہین خوشی سے صبح اور مسا درود شریف

یہی ہے اپنی شفاعت کیواسطے حامی
یہی ہے اپنی رفاقت کیواسطے حامی
یہی ہے اپنی حمایت کے واسطے حامی
یہی ہے اپنی ندامت کیواسطے حامی
عزیزو خوب ہے صلّ علیٰ درود شریف

عزیزو محفل میلاد مین جب آؤ تم
یہی ہے حکم خدا اور رسول سُن لو تم
پڑہو درود بآواز چپ نہ بیٹھو تم
ثواب پاؤگے بیحد نہ اسکو چھوڑو تم
پڑہو بصدق محبّو سدا درود شریف

یہی کریگا مدد پل صراط پر آکر
پھر اوسکے بعد یہی راہ خلد بتلاکر
سلامتی سے اوتارے گا پار لیجاکر
کریگا خلد مین داخل خدا اسے بخشاکر
ہے ہر جگہ پہ غرض رہنما درود شریف

الٰہی اب یہی حافظ کی ہے دعا ہر بار
درود دل سے یہ پڑہتا رہے سدا للکار
تو اپنے فضل سے توفیق دے اسے غفار
نہ ایک لمحہ رہے اسکا دل کبھی بیکار
کرے یہ ورد بدل جان سدا درود شریف

مسدس مؤلف

سردار انبیا کی شفاعت نصیب کر
اوس ماہ پر ضیا کی شفاعت نصیب کر
مختار دوسرا کی شفاعت نصیب کر
یعنے کہ مصطفےٰ کی شفاعت نصیب کر
خواہش نہین کچھہ اب یہی نعمت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

عاجز ہون مین غریب ہون مسکین ہون بینوا
اب فضل سے تو اپنے مدینہ مجھے دکھا
بے پر ہون اور بے زر و مضطر ہون یا خدا
یہ التجا ہے میری یہی ہیگا مدعا
عشق رسول پاک کی دولت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

بے چین ہجر مین ہے دل زار الغیاث
کب تک رہو نین صورت بیمار الغیاث
ہر دم رہے ہی غم سے دل افگار الغیاث
دل ہو گیا ہے ہند سے بیزار الغیاث

مجھکو مدینہ پاک کی قربت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

اسطرح کب تلک مین رہون دور یا الٰہ
مت رکھہ مدینہ پاک سے مہجور یا الٰہ
دل صبح و شام رہتا ہے رنجور یا الٰہ
کر دے دل ظہیر کو مسرور یا الٰہ

بار الٰہ اب یہ مسرت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

شیطان کے دام مکر سے یارب بچا مجھے
دنیا سے یا الٰہی بہ ایمان اٹھا مجھے
وقت نزع کے کلمہ طیب پڑھا مجھے
اور روز حشر خلد برین کر عطا مجھے

اور مجھکو مصطفےٰ کی شفاعت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

مسدس مؤلف

یہ کلمہ عرش اعظم پر لکھا ہے یا رسول اللہ
یہ کلمہ ہر فرشتو نکی صدا ہے یا رسول اللہ
سبھی کلمو نسے یہ کلمہ سوا ہے یا رسول اللہ
اسی کلمہ سے دو جگ پر ضیا ہے یا رسول اللہ

یہہ کلمہ جسنے خوش ہو کر پڑھا ہے یا رسول اللہ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یا رسول اللہ

یہی کلمہ معلی ہے جدھر چاہو ادھر دیکھو
اسی کلمہ سے آدمؑ کو ملا عز و وقر دیکھو
فضیلت پر یہ کلمہ کی ذرا کر کر نظر دیکھو
اسی کلمہ سے کشتی نوحؑ کی آئی بسر دیکھو

یہ کلمہ جسنے خوش ہو کر پڑھا ہے یا رسول اللہ

طلسمات

مکان فردوس مین اوسکو ملاہے یارسول اللہ ؐ

جو اس کلمہ کا منکر ہے وہ دو عالم مین اندہا ہے
اگر بندہ بھی ہے لیکن وہ بندوں سب مین گندہ ہے
حقیقت مین وہ گو انسان ہے اور اللہ کا بندہ ہے
مثال مرتدون کے اک جہان مین وہ بھی زندہ ہے

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یارسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یارسول اللہ ؐ

جو اس کلمہ سے ہو باغی ہوا وہ دین سے بھی باغی
جو یہہ کلمہ پڑہے دلسے ملے رتبہ اسے عالی
جو اس کلمہ کا منکر ہے کرے وہ روز و شب زاری
رہے ہر حال مین اُس شخص سے یار و خدا راضی

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یارسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یارسول اللہ

جمع کر مال اور دولت نہو مغرور تو اوسپر
کبھی کام آویگا تیرے قیامت مین ہر اک پر
خدا کی راہ مین تو مال سب اپنا تصرف کر
رہیگا بھائیجان تو دو جہان مین تا ابد خوشتر

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یارسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یارسول اللہ ؐ

خدا تمکو دیا ہے تو رکو وہ مال دو یار و
غریب و بیکسو نسے تم سدا الفت کرو یار و
یتیمون پر سدا نظر کرم دل سے رکھو یار و
نہ جہڑ کو آوین در پر تو نہ بد ان کو کہو یار و

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یارسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یارسول اللہ ؐ

نزع مین گور مین میزان مین بھی کام آویگا
سخاوت سے بڑا درجہ بروز حشر پاویگا
یہی کلمہ بچاوے گا یہی جنت دلاوے گا
جو حافظ کا سخن مانیگا وہ کچھ غم نکہاوے گا

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یارسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یارسول اللہ ؐ

مسدس وفا

رکھے ہے دوستو وہ عزّ و شان کلمہ محمدؐ کا
پڑھا کرتے ہیں سارے قدسیان کلمہ محمدؐ کا
ہے بیشک تازگی باغ جان کلمہ محمدؐ کا
ہے مفتاح گلستان جنان کلمہ محمدؐ کا

برائے نار دوزخ ہے امان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

جو اس کلمہ کو پڑھتا ہے ہمیشہ شاد رہتا ہی
اسی کلمہ کے باعث دین کا رستہ ہاتھ آیا ہی
یہہ بیشک کلمۂ طیب ہے اسکا رتبہ اعلیٰ ہی
یہہ توشہ عاقبت کا ہے یہہ سودا آخرت کا ہی

کریگا مشکلین حل بے گمان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

گرفتار مصیبت گرچہ کیسا کوئی انسان ہو
پڑھے ہے یہہ کلمہ طیب تو مشکل اوسکی آسان ہو
بشکل ماہ روشن دل ہو کامل اوسکا ایمان ہو
فلک ہے پھر کی گردش سے اوسکو کچھ نہ نقصان ہو

کہ ہے یہہ موجب امن و امان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

اسی سے دوستو آئینۂ دلکی صفائی ہے
اسی سے جانکو تقویت ہی دلکی روشنائی ہے
یہہ وہ ہی کلمۂ طیب جسے پڑھتی خدائی ہے
اسی سے ہوتی بیمار مصیبت کی دوائی ہے

پڑھا کرتے تھے عیسیٰ زمان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

یہہ کلمہ نور سے عرفانکے دل معمور کردیگا
یہہ کلمہ دولت دیدار سے مسرور کردیگا
یہہ کلمہ سختیٔ جان کندنی کو دور کردیگا
اندہیری گور کی ظلمت کو یہہ کافور کردیگا

دیا ہو جائے گا روشن وہان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

یہہ نسخہ آزمودہ ہی بگوش جان و دل سُن لو
پڑھے ہے وقت سحر جو صدق دلسے باوضو اسکو

نہ خون تھوکے نہ اوسکو زحمت بیماری سل ہو
اگرچہ لاکھ پتھر کی طرح ہو سخت دل یارو

تو اوسکو نرم کر دے موم سان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

اسی کلمہ کی برکت سے تو پل سے پار اوتریگا
رہ دین پر سے کبھی ہرگز نہ تیرا پانون سرکیگا
مصیبت مین بلا مین رنج مین یہہ کام آئیگا
خدا اسکے سبب سے جرم و عصیان عفو کر دیگا

تمھین دلوائیگا باغ جنان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

اسی کلمہ سے ہوگا پلہ نیکی تیرا بھاری
ہٹیگی نامہ اعمال سے تیری خطا ساری
پڑھو تم اسکو دیگا باغ جنت حضرت باری
لب غنچہ پہ ہو کیونکر نہ ذکر اس کلمہ کا جاری

پڑھے ہے عندلیب بوستان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

جو اس کلمہ سے منکر ہے مکان اوسکا جہنم ہے
وہ بیشک مورد قہر خدائے جن و آدم ہے
مقر ہے جو کہ اسکا اوسکو روز حشر کیا غم ہے
خدائے مہربان ہے مہربان اوسپر وہ خرم ہے

کریگا دور غم کو بے گمان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

پڑھا کرتے تھے اسکو مرسلین اور انبیا یارو
ہوئے ہین اسکے پڑھنے سے ہزارون اولیا یارو
یہہ وہ کلمہ ہے پڑھتے تھے جسے سب اتقیا یارو
پڑھین کیونکر نہ پھر صدق و صفا سے اصفیا یارو

ہر اک عارف کو ہے تعویذ جان کلمہ محمدؐ کا
رکھو ای مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

پڑھے ہین حاملان عرش اور اہل فلک اسکو
خوشی سے پڑھتے ہین سب حور و غلمان و ملک اسکو
پڑھا کر جسم مین ہی جب تلک جان وہان تلک اسکو
وقاسن اور جانب چھوڑ کر تو مت بھٹک اسکو

کریگا دلکو روشن شمع سان کلمہ محمدؐ کا | رکھو ایسی ہو منہ و ر زبان کلمہ محمدؐ کا

مولف

آج مجلس ہے عزیزو محفل سلطان مین | سر کے بل تشریف لاؤ فیض کے سامانمین
مدح خوانو مدح احمدؐ کی سناؤ شان مین | تاکہ پیدا اسکے ہووے روشنی ایمانمین
اور ترقی توشۂ عقبیٰ کے ہو سامان مین

مدحتِ سلطانِ عالم کس سے ہو یارو رقم | مدح خوان رب جسکا ہو وہان کیا چلے اپنا قلم
وہ شہنشاہ رسل ہین اور ہین صاحب حشم | وہ نھوتے کچھہ نھوتا دوستو رب کی قسم
حق نے ہے لولاک فرمایا انھون کی شان مین

جب ہوے رونق فزا دنیا مین وہ سلطانِ دین | کفر باطل ہوگیا واللہ باللہ بالیقین
نور سے پر نور یکسر ہو گئے چرخ و زمین | لات و عزیٰ گر گئے غالب ہوا اسلام دین
آپکے مولود کی پہونچی سدا جب کان مین

فیض پائے آپہی سے یا نبیؐ موسیٰ کلیم | آپ ہو ہر شئی کی خاطر یا نبیؐ فیض عمیم
مدح خوان ہے آپکا اے سرورِ عالم کریم | آپکی ہے شان مین آیت عطا خلق عظیم
دیکھہ لو کیسا صاف فرمایا ہے رب قرآن مین

مین غلامانِ غلام سید ابرار ہون | نام احمدؐ پر مین جان و مال سے بلہار ہون
مین ہون حافظ مدحخوانِ سید سالار ہون | مین غم دوری یہان سہتا پڑا ناچار ہون
حبِ احمد دوستو ہے میری جانکی جان مین

مولف

عزیزو دل سے پیمبر اوپر درود پڑہو | خدا کے دوست و دلبر اوپر درود پڑہو
بصدق شافع محشر اوپر درود پڑہو | حبیب خالق اطہر اوپر درود پڑہو
محبوب پاک پیمبر اوپر درود پڑہو

درود پڑھنے سے ہوتی ہے تنگدستی دور
درود پڑھنے سے رہتا ہے دل سدا مسرور
درود پڑھنے سے ہوتے ہین سب گنہ مغفور
درود پڑھنے سے رہتا ہے منہ سدا پر نور

محبوب پاک پیمبرؐ اوپر درود پڑھو

درود پڑھنے سے ہوئے ہین دور سب شیطان
درود پڑھنے سے قایم رہے سدا ایمان
درود پڑھنے سے ہوتی ہے موت بھی آسان
درود پڑھنے سے یہان اور وہان رہے شادان

محبوب پاک پیمبرؐ اوپر درود پڑھو

درود پڑھنے سے ہو رزق مین ترقی مدام
درود پڑھنے سے دونون جہان مین ہووے نام
درود پڑھنے سے دوزخ کی آگ ہووے حرام
درود پڑھنے سے عقبیٰ مین خیر ہو انجام

محبوب پاک پیمبرؐ اوپر درود پڑھو

درود پڑھنے سے حافظ خوشی رہے اللہ
درود پڑھنے سے ہووین خوشی رسول اللہ
درود پڑھنے سے راضی ہین سب ولی اللہ
درود پڑھنے سے دو جگ مین ہووے عالی جاہ

محبوب پاک پیمبرؐ اوپر درود پڑھو صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

دور کیا آخر کا زمانے سِتر ہونے لگا
جو کہ بے ایمان ہین اونکا شور و شر ہونے لگا
بد مذاہب ہر بدون مین معتبر ہونے لگا
اور اہل دین پر جور و جبر ہونے لگا

جا بجا ہر مرتدون کا کر و فر ہونے لگا

چین اور آرام ہے اونکے لئے جو ہین خفیف
اونکے تئین تکلیف ہے جو کوئی ہین صاحب عفیف
فاسق و جاہل کمینہ بن رہے ہین اب شریف
بیعقل عاقل کہاتے ہین جہان مین اور ظریف

بے علم عالم کہا کر جلوہ گر ہونے لگا

اہل دین کہلا کے لاکھون تن رہے ہین بدعتی
دین گواہی جھوٹیان قاضی بنے ہین رشوتی
حق کے تئین باطل کرین کیسے ہوئی بد نیتی
کافر و نکین اونکین اب کیا فرق ہیگا کہئے جی

اس زمانے مین نہایت ہی مکر ہونے لگا

جو کہ ہین چیزین حرام ان سبکے تئین جانا حلال — اور مکر و فن سے مسکینونکا لیوین چہین مال
جو نہ قرآن اور حادیثون مین ہو مرقوم حال — وہ دل اپنی کی بناوٹسے سناوین بدخصال

ہر منافق اندنون مشہور تر ہونے لگا

تھے مکمّل کامل و اکمل گئے وہ سب گذر — اب جسے دیکھو وہ پھیلائے ہوئے بیٹھا مکر
اور جو لاکھون مین ہین کوئی ایک دو صاحب قدر — وہ کبھی بیٹھے ہین کہین خاموش ہو گوشہ پکڑ

اور بدون کا شور و شر ہر گھر بگھر ہونے لگا

کافرون کے پاس جا جا انسے بس چاہین مدد — اور اونکی دوستی بھی دلمین رکھین بے عدد
یہہ نہین وہ جانتے ہین کہ وہ اللہ الصمد — دیکھتا سنتا ہے جو کچھہ کرتے ہین ہم نیک و بد

اپنے کو عالم کہا پھر بے وقر ہونے لگا

بد مذاہب دین مین کرتے ہین رخنہ بیشمار — بلکہ محبوب خدا کے نام سے رکھتے ہین عار
مذہب کفار پر ہین جان اور دلسے نثار — ای معاذ اللہ کیا یہہ اونکو خوش آیا ہے کار

کافرون کا بزم احمدؐ مین گذر ہونے لگا

صادق الایمان جو بندے ہین تیرے یا خدا — نائب دجال کے ہر مکر سے اونکو بچا
عاقبت باخیر کر اور اون کو ایمان کر عطا — کلمۂ طیب بوقت نزع ان سب کو پڑھا

سامعین ہر ایک سنکر شاد تر ہونے لگا

یا محمدؐ مصطفےٰ ہے آپ کا حافظ غلام — بس یہی اوسکے نکلتا ہے سدا منہہ سے کلام
مجھکو دوزخ سے بچاؤ یا نبی خیر الانام — آپکا مداح ہو نین جان و دلسے والسّلام

سنکے یہہ آمین کا ہر جا ذکر ہونے لگا

مسدّس مؤلّف

آرہے ہین دن نکلنے کے قرین دجالکے ۔ ہوتے ہین ظاہر خلیفہ اب یقین دجالکے
اندنون پھرتے ہین لاکھون عاشقین دجالکے ۔ اہل فدا جان مال سے ہوشا یقین دجالکے

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجالکے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجالکے

جابجا دجال ملعون کے خلیفہ آشکار ۔ پھر رہی ہین کو بکو ہر ملک مین وہ بدشعار
اہل ایمان ہین خلل انداز ہین لیل و نہار ۔ انکے تئین اہی صاجو غارت کرے پروردگار

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

حاضران بزم جو بیٹھے یہان ہین بیشمار ۔ اونکی خدمتمین یہہ میری غرض ہی اب آشکار
جو بشر آوے نظر اس فن کا تمکو دیندار ۔ وعظ تم اوسکو کرو شاید اوسے پیدا ہو عار

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

ورغلا وینگے یہہ متصدی تمہین دجال کے ۔ بچ رہو انسے عزیزو ہینگے یہہ بدچال کے
بھید جانوگے ذرا تم کچھہ نہ اونکے جال کے ۔ عاشقان مصطفےٰ واقف ہین اونکی قال کے

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

یا الٰہی اہل ایمان کو عطا ایمان کر ۔ دو جہان مین سرخرو رکھہ موت بھی آسان کر
جو عدوی دین ہین دوزخمین انہین حیران کر ۔ اونکو تئین برروز محشر روسیہ شیطان کر

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

ہم تیرے بندے ہین ای بار خدایا پر خطا ۔ ہم کو ہر دم فتنۂ دجال ملعون سے بچا

اور قایم دین احمدؐ پر ہمین رکھہ تو سدا
ہم غلامان نبی کا بس یہی ہے مدعا

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجّال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجّال کے

مو ہتو بہکاوینگے تم کو شیطانِ لعین
دین احمدؐ پر رہو ثابت قدم تم کریقین
تم نہ بہکو انکے کہنے پر کبھی ای صالحین
اپنے حامی ہین قیامت مین شفیع المذنبین

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجّال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجّال کے

یا محمدؐ مصطفےٰ حافظ تمہارا ہے غلام
نائب دجال ملعون سے اسے ہر دم مدام
اسکے تم ہو رہنما اور اسکے تم ہی ہو امام
تم امان دو و تم امان دو تم امان دو و السلام

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجّال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجّال کے

مسدس در مدح حضرت غوث اعظم قدس سرہ العزیز

ہے کون وہ جو وصف لکھے دستگیر کا
مشہور گرچہ نام ہے پیران پیر کا
کب حوصلہ ہے ایسا جوان اور پیر کا
برحق ہے جانے حال ہے روشنضمیر کا

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

سلطان اولیا ہین سبھو نکے امام ہین
سب جانتے ہین آپ سخی نیکنام ہین
ہر اولیون سے آپ ہی عالی مقام ہین
ہر اولیائے خاص کے مقصود تام ہین

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

ہے جسکے دلمین آپ کی الفت سما گئی
جانو یقین کہ دونون جھان کی بلا گئی
اوسکی تو بات بگڑی ہوئی سب بن آگئی
نامہ سے اوسکے بد گیا نیکی ہے آگئی

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

جسکو تمہارے نام سے انکار ہو گیا
دنیا سے کوچ کرتے ہی فی النار ہو گیا
اوس سے خدا رسول بھی بیزار ہو گیا
اللہ کے غضب مین گرفتار ہو گیا

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

مردے ہزارون آپنے زندہ بنا دئے
کشتی جو ڈوبتی تھی اوسے تم بچا دئے
اور بیکسون کی تمنے مرادین دلا دئے
لاکھون ہزارون تمنے کرشمے بتا دئے

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

خادم جو کوئی آپ کا یا شاہ دین ہوا
مغرور آپ سے جو ہوا اہل کین ہوا
لاریب وہ تو داخل خلد برین ہوا
قابل جحیم کے وہ بشر بالیقین ہوا

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

غوث الوریٰ کی دوستو دلسے ولا رکھو
اکدم نہ اونکی یاد سے دل کو جدا رکھو
الفت مین اونکی دلکو ہمیشہ ملا رکھو
دونون جھان مین آبرو اپنی بنا رکھو

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

دن حشر کے وہ ہی تو سبھو نکو بچائینگے
اپنے گناہ حق سے سبھی بخشوائین گے

خلد برین کو ساتھ لئے سبکو جائینگے | حافظ کو بھی نہ یاد سے اپنی بھلائین گے

کیا اوسکو غم ہے وہ سوال منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

مسدس عبد

ایسی ہے قدرت غوث اعظم
کہ ہوئے حضرت غوث اعظم

کیا لکھوں قدرت غوث اعظم
حق کی ہے قدرت غوث اعظم

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

حق نے بیشک انھیں محبوب کیا
آپ طالب انھیں مطلوب کیا

سارے ولیوں میں انھیں خوب کیا
ہر کسی کا انھیں مرغوب کیا

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

قدمی ہذا فرمود کیا
پھر کیا حق نے انہیں عقدہ کشا

ہر ولی کے لئے بہبود کیا
حل مشکل کا انھیں رتبہ بخشا

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

مصطفےٰ پیارے کا فرزند کیا
کیا عجب حق نے ہی کی مہر و عطا

فیض تا پاوے ہر اک اہل صفا
غوثیت کا انھیں رتبہ بخشا

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

شکر حق ہم کو دیا ایسا پیر
فخر کرتے ہین کہ بس ایسا پیر
نہ ہوا ہوگا نہ پھر ایسا پیر
ہم کو بخشا ہے خدا ایسا پیر

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

کیسی حق کی ہے عنایت اکثر
پھر دیا پیر تو ایسا خوشتر
کہ محمد سا کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہے جو فرزند شفیع محشر

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

ہین کراماتین تو انکی مشہور
گر کسی نے کیا اک ذرہ غرور
تھین نزدیک پہ موقوف اور دور
کھو گیا اپنی ولایت کا نور

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

شیخ صنعان کو ہے جانے عالم
پشت پر رکھنے لگے خوک قدم
قول حضرت سے نہ کی پشت کو خم
نہ کیا پیر نے جب تک کہ کرم

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

عبد کمتر ہے مرید کا نام
نام لیوا ہیہ نہووے بد نام
پر یہہ لیتا ہے شہا آپ کا نام
حشر مین پیر میرے عالی مقام

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

مخمس وفا

سرو باغ لافتیٰ ہو یا محی الدین پیر
سرور کل اولیا ہو یا محی الدین پیر

گلشن دین کی فضا ہو یا محی الدین پیر
قطب عالم رہنما ہو یا محی الدین پیر

تم سبھوں کے پیشوا ہو یا محی الدین پیر

آپکے فرمان ہین ہین سب بحر و بر وحش و طیور
تم سلیمان زمان ہو ای شہنشاہ غیور

سر جھکاتے ہین تمہارے حکم پر سب مار و مور
آپکے زیر نگین ہین اولیائے ذی شعور

خاتم کل اولیا ہو یا محی الدین پیر

سیکڑون مردونکو زندہ تمنے شاہا کر دیا
مہربانی کی ذرا قطرے کو دریا کر دیا

ہاتھہ پھیرا چشم پر اندھے کو بینا کر دیا
تمنے ہی روشن چراغ دین کو شاہا کر دیا

شمع بزم مصطفیٰ ہو یا محی الدین پیر

بلبل باغ ولایت گلشن کشف و کمال
واقف اسرار محبوب جناب ذوالجلال

بوستان مصطفیٰ کے تم ہو بیشک نونہال
نیک سیرت نیک صورت نیک خصلت نیکفال

متقی ہو پارسا ہو یا محی الدین پیر

صورت شمس آپکا ہے نام روشن ہر طرف
عرش کے سیارہ ہو بحر کرم در نجف

سب پہ ثابت ہی تمہارا قطب دین عز و شرف
تم نے منھہ سے اپنا فرمایا مریدی لاتخف

پھر گناہ کا خوف کیا ہو یا محی الدین پیر

پاشکستونکے لئے ہین قطب عالم دستگیر
آپکا ہے نام میرا ورد ہر دم دستگیر

ہین دوائے درد عصیان دافع غم دستگیر
ہو گی مشکل حل یقین ہی غوث اعظم دستگیر

سب کے تم حاجت روا ہو یا محی الدین پیر

جو مئے حب جناب غوث سے مخمور ہے
خانۂ دل آفتاب عشق سے پر نور ہے

ہے وہ سرخوش بادۂ عرفاںسے اور مسرور ہے
خالق جن و پری کا وہ بشر منظور ہے

تم پہ جو دل سے فدا ہو یا محی الدین پیر

لو خبر ای قطب عالم مصطفیٰ کیواسطے — مشکلین حل کیجئے مشکل کشا کیواسطے
شرم رکھنا حشر مین خیر النسا کیواسطے — شبیر والا شہید کربلا کے واسطے

رحم بر حال گدا ہو یا محی الدین پیر

عرض کرتا ہے جناب پاک مین قطب زمان — عبد قادر ابن محی الدین وفاب ہر زمان
آرزو ے دل بر آوے ہو بلاؤنسے امان — زندہ دل ہو جاؤن میرا بخت ہو جاکو جوان

آپ کی چشم عطا ہو یا محی الدین پیر

مؤلف

ولی اللہ کے جانو یقین کر غوث اعظم ہین — تمامی اولیاؤنسے فزون تر غوث اعظم ہین
حسن شاہ ولایت کے گل تر غوث اعظم ہین — علی و فاطمہ کے خاص دلبر غوث اعظم ہین

رسول اللہ کے چشم منور غوث اعظم ہین

سراج بزم ایمان ہین جناب غوث صمدانی — یقین محبوب سبحان ہین جناب غوث صمدانی
غریبون کے مہربان ہین جناب غوث صمدانی — معلی شاہ شاہان ہین جناب غوث صمدانی

عزیز و معدن گوہر مقرر غوث اعظم ہین

خدانے ہر دلی سے رتبہ والا کیا ان کا — مبارک نام کبھی الطافسے بالا کیا ان کا
طفیل مصطفیٰ دو جگمین اجیالیا کیا انکا — تمامی خلق سے رتبہ یقین اولی کیا ان کا

معظم اور مکرم کیا ہے سرور غوث اعظم ہین

شب معراج حضرتکو دیئے کاندہا جناب آپہی — رسول حق سے باتین سبھی کئی ہو جا جناب آپہی
اگرچہ اندنون پیدا نتھے الا جناب آپہی — سدا زیر قدم حضرت رہی ہر جا جناب آپہی

عجب رتبون مین فاضلتر مفخر غوث اعظم ہین

خدانے برج وحدت کا کیا یکتا تمہین انجم — بفضل حق ہزارون کی کئے آسان مشکل تم
کروڑون مردہ زندہ کردئے فرما کے منہہ سے قم — تمہارا وصف کیا لکھون یہان ہی عقل میری گم

محبو دستگیر یکسان مرا غوث اعظم ہین

تمہین نے ناؤ ڈوبی کو بچایا قعر دریا سے
ملایا دین احمدؐ مین پڑھا کلمہ معلی سے
ہزارون کا کفر توڑا غضب کی چشم ایما سے
پھرایا اونکے دلکو کفر کی ہر راہ حیلہ سے

عجائب دوستو فیض منور غوث اعظم ہین

لکھون کیا وصف مین اونکا مجھے کیا اسمین قدرت ہے
یہہ اونکے ہی عنایت اور کرم کے کچھہ بدولت ہے
ولیکن میرے دل اور جان مین اونکی محبت ہے
جو صبح و شام انکی شوق سے لکھتا یہہ مدحت ہے

یہہ حافظ اونکا خادم ہے وہ سرور غوث اعظم ہین

مخمسات و مسدس دربیان آمد رمضان شریف

مؤلف

سنو سنو بحر ہدایت ہین یہہ رمضان شریف
لولوی کان سخاوت ہین یہہ رمضان شریف
معدن جود و کرامت ہین یہہ رمضان شریف
مخزن سر ولایت ہین یہہ رمضان شریف

حق تعالی کی امانت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

صایمونکو تیرے آنیکی خوشی تھی ہردم
جب سے دیکھین ہین تیرا ابد ر مبارک اکرم
منتظر تیرے ہی آنیکے سبھی تھے ہردم
پھولے جامے مین سماتے نہین حافظ اسدم

دوستو عین عنایت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

سوئے مسجد کے ہر اک بندہ خدا آتا ہے
حق تعالی سے گناہونکی عفو چاہتا ہے
روزہ رکھکر نہ کبھی بھوکھہ سے گھبراتا ہے
مالک الملک بھی مقبول اوسے فرماتا ہے

کیا دعاؤنکی اجابت ہین یہہ رمضان شریف

روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

وقت سحری کے اوٹھا کرتا ہی ہر الدیندار
اور پڑہتا ہے تراویح مین تسبیح للکار
اور تہجد بھی ادا کرتا ہے رہکر بیدار
پڑہتے حافظ بھی ہین بس خوب قرآنکو سد بار

مجرمون تمکو کفایت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارون کی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

مسجدونمین تیرے آنسے عجائب ہے بہار
جسطرف دیکھو لگا سونکی ہی رنگین قطار
فرش قندیلونسے مسجد کو کیا ہے تیار
مثل جنت کے ہراک ہوگئی مسجد گلزار

دوستو بحر صداقت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

سب مہینون کا خدا نے تجھے سلطان کیا
تجھمین نازل ہی خداوندنے قرآن کیا
سب مہینونسے خدا نے تجھے ذیشان کیا
سال بھر مین تجھے اک ماہ کا مہمان کیا

واہ کیا بحر ہدایت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

چھوڑ جاوینگا ہمین اب تو جو رمضان پیارے
آگے طاقت نہین حافظ ہمین غم کے مارے
سال بھر ہجر مین ہم ٹیکینگے سرکو سارے
غمسے آنکہونمین بس اب ٹوٹ رہی ہین تارے

دوستو ماہ کمالات ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

مسدس قادر

مومنو صحن چمن مجلس باری آئی
شربت وصل سے ہرگل کو خماری آئی
بلکہ گلشن کی نمایاد بہاری آئی
جلوۂ دہوم سے بلبل لے عماری آئی
آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی

تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

شور ہر سمت منور ہے کہ رمضان آمد
لیلۃ القدر و رین ماہ درخشان آمد
گلشن گوہر ایمان مسلمان آمد
گو وہان جن و پری وصفِ سلیمان آمد

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

چشم نرگس ہے اسی ماہ پہ نگران مشہور
کیون انکھو وصل سے رمضا نکے گلستان پر نور
ہے چمن بیچ ہر اک بلبل شیدا مسرور
جلوۂ نور سے روشن ہے بیابان معمور

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

روز قرآن بھی اسی ماہ مین ہوتا ہی ختم
بسکہ ہوا اتنا جو ہم پر تیرا الطاف و کرم
صایمون کی بھی تیری ہاتھ ہی محشر مین شرم
پھر جدائی تیری خوش آویگی کب ہمکو صنم

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

ہم نے بس پائی جو نعمت ہی تیرے صبر کے بیچ
مینھہ برستا ہے سدا رحم کا ہر قبر کے بیچ
اسکی توصیف عیان ہمسے نھو ذکر کے بیچ
روزہ دارون کو بچاویگا تو ہی حشر کے بیچ

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

کیا تیرے آنیکی روشن ہے جہان مین تعبیر
بس ای قادر ہو سخن اپنا غلاف شمشیر
طوق لعنت کی شیاطین کو ملی ہے زنجیر
کیمیا وصف ہی اس ماہ کا مجھ کو اکسیر

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

مسدس شہاب

صبحدم خواب سے ایکدم جو ہوا میں بیدار
وہیں اوٹھتے ہی گیا سیر کو جانب گلزار
دیکھتا کیا ہوں کہ آتی ہے عجب باد بہار
میں نے پوچھا تو یہہ مژدہ ہوا وہ گوش گذار
روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

باغبان باغکے در کھول کے بیٹھا ہے سرور
بڑہکے آگے میں گیا پوچھنے اوسکی جو حضور
باغ میں جسکے برستا ہے عجب طور سے نور
دی بشارت مجھے اور اوسنے کہا ہو مسرور
روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

کیا عجب رونق حق داد بہ بستان آئی
واہ کیا دھوم سے یہہ موسم رمضان آئی
باد بر سرو گل و سوسن و ریحان آئی
بلبل وجد میں اس بیت کو خوش خوان آئی
روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

مرحبا خوانی کا ایک شور ہے ہر طرف چمن
ساز رنگین سے سبھوں نے کئے ہیں باز دہن
گل نسرین و گل لالہ و سنبل و سمن
خوش نوا طوطی و قمری بھی یہہ کہتی ہے سخن
روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

مسجدان نور سے آراستہ مانند جنان
مومنان پڑہتے ہیں قرآن کو باخوش الحان
حافظان شوق سے پڑہتے ہیں تراویح عیان
خوش ہو کہتے ہیں اسی بیت کو ہر پیر و جوان
روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل ایام بکام است امروز

نعمتیں خاص خدا دادہین رمضان کیلئے
صایمان غم سے سبھی آزادہین رمضان کیلئے
گھر شیاطینون کے برباد ہین رمضان کیلئے
پڑہتے اس بیت کو دلشاد ہین رمضان کیلئے

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

بس صفت حضرت رمضانکی سرا یا تو شہاب
اور تخلص یہہ تیرا ابکے پھر آیا تو شہاب
مرحبا خوب یہہ یارون کو سنایا تو شہاب
خوب اس مطلع حافظ کو نبہایا تو شہاب

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

مخمس وفا

مجبور رحمت یزدان کی آمد آمد ہے
خدا کے لطف فراوان کی آمد آمد ہے
بہار گلشن ایمان کی آمد آمد ہے
تمام ماہو نکے سلطان کی آمد آمد ہے

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

بہار آئی جہانکے ہر اک چمن مین آج
قبائے سبز درختون کے ہے بدن مین آج
لباس شادی کا پہنا گلون نے تنمین آج
یہہ ذکر خیر ہے ہر ایک انجمن مین آج

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

دکھایا جسگھڑی اس مہ نے روئے نورانی
بہار آئی ہوا سب پہ فضل یزدانی
خوشی جہان مین آئی گئی پریشانی
چمن مین کرتی ہین یہہ بلبلین گل افشانی

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

خوشی سے غنچۂ احباب باغ باغ ہوا
گل آج خانۂ ابلیس کا چراغ ہوا
دل حسود مین پیدا الم کا داغ ہوا
عدوئے دین کا سیہ رو بشکل زاغ ہوا

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

ہوئی ہین نور سے پر نور مسجدین ساری ۔۔۔ لگین سلگنے قنادیل سرخ و زنگاری
بچھا ہے فرش تمامی کا اور ہے تیاری ۔۔۔ ہر اہل دین کی زبان پر ہے ذکر یہہ جاری

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

کچھہ دن ہین گنتی کے انکو غنیمت اب جانو ۔۔۔ صلوٰۃ و صوم پہ ای مومنو کمر باندھو
درود کلمہ سے دلکو تم اپنے صاف کرو ۔۔۔ کھلے ہین خانۂ جنت کے در مسلمانو

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

خدا کی مہر ہو اور ظلمت گناہ ہو دور ۔۔۔ طفیل اس مہ پر نور کے ہو دل پر نور
الٰہی دونون جہان مین وفا کو رکھہ مسرور ۔۔۔ دعا کرو کہ کرے جرم عفو رب غفور

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

مولف

ہر رات مستجاب ہے ہر روز ہے سعید ۔۔۔ کیا صایمونکے واسطے آئے ہین دن سفید
شکر خدا کہ اندنون شیطان ہین بعید ۔۔۔ قرآن مین بھی وصف ہے اس ماہ کا پدید

یارو کلام رب سے ہمین بھی یقین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

ہر مسجد و نمین حمد خدا کا ہے ذکر آج ۔۔۔ ہر صایمونکے لب سے ہے آواز شکر آج
دام لعین سے کسکو نہین کچھہ ہے فکر آج ۔۔۔ ہر روزہ دار شاد ہے اور کیا ہی صبر آج

کچھہ مژدہ سنکے شاد ہر اک مومنین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

مسجد مین وقت شام کے صایم ہزارہا ۔۔۔ باذوق شوق ہوتے ہین سب جمع ایکجا
افطار روزہ کرتے ہین خوش ہو بجان لبا ۔۔۔ کر کر کے شکر خالق پروردگار کا

سب مومنو کو عشق خدا بالیقین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

کیا رشک خلد بنگئی ہر مسجد ایک بار
بعد از عشا پڑھے ہین ترا و یح ملکے یار
قندیلونکی بندہی ہے ہر سمت کو قطار
قرآن خوش ہو پڑہتا ہے حافظ کہے پکار

مغموم دیکھتے ہی دل مشرکین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

یارب یہی ہے حافظ پر جرم کی دعا
اور وقت نزع منہ سے ہو کلمہ یہ ادا
رمضان کی برکتون سے ہو ایمان پر جیا
صدقہ نبیؐ کا خلد بھی کریو مجھے عطا

شکر خدا جو امت سالار دین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

مؤلف

پھر آئی ای محبو جہان مین ہے اب بہار
خوش ہو رہے ہین حافظ قرآن بار بار
ہر رشک خلد بنگئی مسجد ہے نو بہار
صایم تمام کہتے ہین ہر دم یہی پکار

خوش ہو عزیز دلو سہ رمضان آگیا
شکر خدا کرو کہ مہربان آگیا

روزہ رکھو نماز تہجد ادا کرو
اپنی نجات کے لئے حق سے دعا کرو
مسجد مین آؤ صاحبو یاد خدا کرو
توبہ کرو بصدق نہ پھر کر خطا کرو

خلد برین کی دلسے جو رکھتے ہو آرزو
دنیا کو چھوڑ و دل کو لگا و خدا کے سو

ہر روزہ دار صاحبو جنت کو پائیگا
اور جو کہ شوق ذوق سے مسجد مین آئیگا
لاکھون طرح کے وہانپہ مزے وہ اوڑائیگا
مقبول حق وہ ہوویگا جنت مین جاویگا

اسکو کوئی طرحکا عزیز والم نہین
بلکہ عذاب قبر سے کچھہ اسکو غم نہین

روزہ کا صایمون کو بہت حق سے عطا ہوا
جاری زبان سے سبکے ہے فضل خدا ہوا
ہر صایمون کا صوم سے رتبہ علی ہوا
لیکن عدو یہ دیکھکے ہر دل جلا ہوا

کیا مومنو کا اندنون جاہ و جلال ہے
اور اہل دین خوشی سے ہر اک مالامال ہے

جنت مین جائے حق سے دلاویگی یہہ نماز
نار سقر سے یارو بچاوے گی یہہ نماز
نعمت طرح طرح کی چکھاوے گی یہہ نماز
اللہ سے بھی بلکہ ملاوے گی یہہ نماز

یارو نماز دل سے ہمیشہ پڑہا کرو
غافل نہ ایک لمحہ کبھی تم رہا کرو

ایک سال بعد حضرت رمضان آملا
خوابیدہ بخت اپنے کو آکر جگا دیا
پھر دن خوشی کا سیہ ہمین رب نے دکہادیا
شیطان کے دام مکر سے ہم کو بچا لیا

کس منہہ سے شکر رب کرین ہم وہ سنوادا
کیا ہم پہ اپنا فضل کیا ہے گا کبریا

ہر روزہ دار کیون نہ خدا کا حبیب ہو
حافظ کی اب دعا یہہ خدایا مجیب ہو
صاحب نماز کیون نہ خدا سے قریب ہو
دنیا سے کوچ کرتے ہی جنت نصیب ہو

مداح مین رسول کا تیرے ہون یا الہ
نار سقر سے دے مجھے ای کبریا پناہ

الوداع ماہ رمضان شریف

الوداع ای ماہ غفران الوداع
الوداع ای ماہ شادان الوداع

الوداع ای مہر برہان الوداع
الوداع ای ابر احسان الوداع

الوداع ای حفظ ایمان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

الوداع کا غلغلہ ہے جابجا
درد اور غم مین ہین صایم مبتلا
بیٹھے ہین حافظ سبھی سر کو جھکا
رو رو کرتے ہین یہی ہر دم صدا

الوداع ای شاہ شاہان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

کیا خوشی سے سحر کو اوٹھتے تھے ہم
صوم کی کرتے تھے نیت دل سے ہم
کیا ہی تھا اللہ کا فضل و کرم
سال بھر کھینچینگے اب رنج و الم

الوداع ای فیض و احسان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

روزہ دار ونکے تھے دل شادان مدام
اب تو یہہ ہر وقت کرتے ہین کلام
ماہ رمضان ہو چلے ہم سے تمام
بحر غم مین چھوڑ کر ہم سب کو تمام

الوداع ای ماہ لمعان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

شب قدر تھی رات اور دن عید تھا
صبح سے تا شام رہتا تھا مزا
وقت مغرب کی خوشی ہو کر بپا
کرتے تھے افطار روزہ ایک جا

الوداع ای تاج سلطان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

گلشنون مین ہو رہی ہے کم بہار
گل بنے جاتے ہین غم سے مثل خار
باغبان کہتا ہے ہر دم آہ مار
ہو رہا ویران گلشن نو بہار

الوداع ای مونس جان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

ہجر مین صایم تیرے ہیجان ہین
کھہ رہے ہر صاحب ایمان ہین
کو بکو چرچے یہی ہر آن ہین
شہر رمضان الذی مہمان ہین

الوداع ای نور ایمان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

تجھپہ تھے دل جانسے سب مومن نثار
اب جسے دیکھا وہ آہین سرد مار
تیری آمد سے خوشی تھے بار بار
کھہ رہا ہے بس یہی ہر دم پکار

الوداع ای راحت جان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

غم مین تیرے سال بھر رووینگے ہم
روشنئ چشم بس کھووینگے ہم
منہہ کو اشکونسے سدا دہووینگے ہم
سال بھر حافظ نکھین سووینگے ہم

الوداع ای ماہ رخشان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

مسدس شہاب

دن خزانکے آن پہنچے باغبانان الوداع
بلبلون نے دی خبر یون ای گلستان الوداع
فصل بہار اب اوٹھہ چلی از باغ وبستان الوداع
طایرون نے دی خبر یون ای درختان الوداع

مسجد و محراب و منبر اور چراغان الوداع
آج ہوتے ہین جہان سے ماہ رمضان الوداع

سن خبر تیری جدائی کی سبھی نالان ہین
اہل صایم روز وشب با دیدۂ گریان ہین

داغ ہجران کے سبب بے بستر و سامان ہین | بوستے ہین ماہ رمضان آجکل مہمان ہین

مسجدون مین جابجا پڑہتے خطیبان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

اولین عشرہ مین سب در ذکر رب العالمین | اس سبب نظر رحمت تھی ہمیشہ بر زمین
دوسرے عشرہ مین بھی در فکر ساری صایمین | تیسرے مین کوچ کرجاتا ہے یہہ ماہ مبین

جابجا ہے کوچ کا ہی تیرے سامان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

ہاے یہہ رمضان اعظم اوٹھہ چلا سوی عدم | مومنو کو چھوڑ اب جاتا ہے یہہ باچشم نم
ہے قوی امید حق سے تجہکو پھر پاوینگے ہم | ہر برس آتا ہے تیرا ای مہ عالی ہمم

الغرض اب تو چلا ہے کر پریشان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

مومنو کو ہر برس آنیسے تیرے عید ہے | صایمو نکے منہہ پہ ہر دم خرمی کی دید ہے
ہر برس آنا تیرا دنیا مین تو جاوید ہے | زندگی ہے تو تجھے ملنے کی پھر امید ہے

تجہکو کرتے ہین مسلمان خیر خواہان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

جائیو ای ماہ اکرم جلد تر نزد خدا | اور کریو حق سے تو جاکر کے اتنی التجا
ایخدائے دو جہان بخشندۂ جرم و خطا | مومنون کو بخش جنت اور کوثر کر عطا

ای شہاب الدین کہہ تو ہوکے گریان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

مؤلف

تو ہم سے رخصت ہو چلا ایماہ رمضان الوداع | کر غم مین ہمکو مبتلا ایماہ رمضان الوداع

شیطان ہمسے دور تھا باعث تیرے رنجور تھا صایم ہر اک مسرور تھا ایماہ رمضان الوداع

تو معدنِ احسان تھا تو موردِ غفران تھا تو گوہرِ ایمان تھا اے ماہ رمضان الوداع

تو نور تھا ایمان کا تو بحر تھا احسان کا فرمان تھا تو برہان کا ایماہ رمضان الوداع

صایم ہین سب تجھ بن حزین بیٹھے ہین سب اندوہگین کہتے ہین رو رو بالیقین ایماہ رمضان الوداع

تھین مسجدین پرنور سب رہتا تھا مجمع روز و شب کرتے تھے سب اذکار رب ایماہ رمضان الوداع

صایم کے دل انوار تھے شب کو ہر اک بیدار تھے پڑھتے قرآن ہر بار تھے ایماہ رمضان الوداع

دن عید تھا شب شب قدر ہر صایمون کو سر بسر کہتے ہین اب یون شور کر ایماہ رمضان الوداع

ہمپر تیرا احسان تھا خالق کا تو فرمان تھا ایک ماہ تو مہمان تھا ایماہ رمضان الوداع

تیرے الم مین رنگ فق ہر اک کرے ہی دل کو شق اور ہے جدائی کا قلق ایماہ رمضان الوداع

ہر ایک دلمین درد ہی غم سے ہر اک وزرد ہے بھرتا ہے آہین سرد ہی ایماہ رمضان الوداع

ہی غم سے ہر اک نیم جان کرتا ہے فریاد و فغان چشمون سے آنسو ہی روان ایماہ رمضان الوداع

منھ موڑکر ہم سے چلا دل توڑکر ہم سے چلا کہتا ہے ہر اک دل جلا ایماہ رمضان الوداع

تو سال پیچھے سربسر آویگا اے نورِ نظر تب ہوئے ہم شاید کدہر ایماہ رمضان الوداع

روتے ہین آہین مار کر صایم تمامی سربسر پیتے ہین سب خونِ جگر ایماہ رمضان الوداع

تو چھوڑ ہمکو جائے گا کیون صبر ہمکو آئیگا غم تیرا جان کو کھائے گا ایماہ رمضان الوداع

شب کو تراویح مین سبھی مصروف رہتے تھے اخی اور اب تھے سبھونکے دل جلے ایماہ رمضان الوداع

واحسرتا و احسرتا مغموم کر سب کو چلا کہتے ہین صایم بارہا ایماہ رمضان الوداع

رو رو کے یہہ صبح و مسا کہتا ہی حافظ بینوا افسوس رخصت ہو چلا ایماہ رمضان الوداع

مسدس قادر

آج خورشیدِ سما پر غم کا سامان ہوگیا چشم سے جاری فلک کے آب باران ہوگیا

زیر گردون اب یہان اس غم کا طوفان ہو گیا　　گھر ہر اک صایم کو اپنا مثل زندان ہو گیا

باغ و کبر ہر مومنون کا لبکہ ویران ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

کیون نہ اے رمضان تیرے جانے پہ واویلا کرین　　محفل عشرت مین ماتم سال بھر تیرا کرین
غم کی آتش سے سدا بریان جگر اپنا کرین　　نیم بسمل کی طرح ہم خاک پر تڑپا کرین

باغ مین غم سے تیرے سنبل پریشان ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

گرمی صحبت ہے ہی صدمہ تیرے یارون پہ آج　　عشق کی آتش سے لوٹین کیون نہ انگارون پہ آج
نقد دل لے کھیلتے عابد ہین تلوارون پہ آج　　سر ٹپکتے ہین ہر اک مجنون بھی کہسارون پہ آج

عرش سے لے فرش تک اس غم کا سامان ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

خوف کچھ رکھتے نہین ہم جان کی برباد کا　　ہے جدائی سے تیرے بہتر قفس فولاد کا
حال دکھلایا ہے اس غم نے مجھے صیاد کا　　ہو گیا ویران چمن اس بلبل ناشاد کا

غم سے اے رمضان تیرے گلشن بیابان ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

صدقے اس ایام کے شیطان بھی ہمسے دور تھا　　کوچہ و بازار مین جلسہ تیرا مشہور تھا
نشۂ الفت سے تیرے شیشۂ دل چور تھا　　دل ہر ایک عابد کا تیرے ذکر سے معمور تھا

بزم مین ہر عاشقون کے ختم قرآن ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

خون دل پیتے ہین اے رمضان تیری جانسے ہم　　پیٹ بھرتے ہین عوض کھانے کے غم کھانے سے ہم
جان دینا شمع پر سیکھے ہین پروانے سے ہم　　خاک مین مل جانا بہتر ایسے جل جانے سے ہم

غم کے ہاتھوں سے ہر اک دل پیچ و غلطان ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

روشنی کم دیکھی ہر اک مسجد و محراب کی
خاصیت ہر دل نے پائی ہی سیماب کی

غم سے تیرے کم تجلی ہوگئی مہتاب کی
خشکی میں جیتی رہیں کیوں مچھلیاں تالاب کی

بحر دل میں صاف ہونے غم کا طوفان ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

مؤلف

وہ کون ہی کہ جسکو تیرا غم الم نہیں
کسکے جگر پہ ہجر کا تیرے زخم نہیں

یہہ غم وہ ہے کہ ماہ محرم سے کم نہیں
کیوں کر کہ تجھ سا ماہ دگر منعم نہیں

اس ماہ میں آکہ کیا کیا کرم نہیں
جسکی صفت میں جائے فہم اور وہم نہیں

رمضان شریف سے جسے انکار ہوگیا
لاریب وہ عزیز و گنہگار ہوگیا

اور جو صلوٰۃ جمعہ سے بیزار ہوگیا
اللہ کے غضب میں گرفتار ہوگیا

اسمیں کوئی نجات کی اونکو قسم نہیں
ماہر جنہیں عزیز و خدا کا حکم نہیں

وہ لایقِ عذاب ہیں جو بے نماز ہیں
باغی وہ از جناب ہیں جو بے نماز ہیں

کافر سے بھی خراب ہیں جو بے نماز ہیں
مجرم وہ لاجواب ہیں جو بے نماز ہیں

ان پر کبھی عزیز و خدا کا کرم نہیں
جنکو خدا رسول سے بالکل شرم نہیں

غفلت میں ایسے دن کو عزیز و نہ کھوئیے
پیشِ خدا نہ حشر میں آکر کے روئیے

بحرِ گنہ میں عمر نہ اپنی ڈبوئیے
نیکی کے تخم صاحبو دنیا میں بوئیے

شرع نبیؐ پہ جو کوئی ثابت قدم نہین
وہ شخص یارو قابل رحم و کرم نہین

مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہی
گریان ہی اسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہی
ہر ماہ سے یہہ خوب ہی اشرف لطیف ہی
اور خوار ہے جو دین نبیؐ کا حریف ہی

کیا اسکے دل مین داغ حسد کا زخم نہین
کوئی طرح نجات کا او نکو علم نہین

بارِ الٰہ شر لعین سے بچا مجھے
اور مصطفےٰؐ کی صبح و مسا مے ولا مجھے
توفیق نیک راہ کی بس کر عطا مجھے
کر فضل وقت نزع کے کلمہ پڑہا مجھے

حافظ نبیؐ کے نام کا ہون مجکو غم نہین
رسوائے روز حشر سے بالکل الم نہین

مسدس قادر

چلا داغ رقت دے رمضان آج
اوٹھا درد فرقت کا طوفان آج
کھلا دفترِ غم کا دیوان آج
ہے اندوہ جنت مین روان آج

چلا جلوۂ نور تابان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

چلا چھوڑ الفت کے دامن کو چیر
لگا آج فرقت کا سینے مین تیر
ہین غم مین تیرے ہم صغیر و کبیر
جدائی سے تیرے ہین ہم سب حقیر

کئے چشم نم سب ہین گریان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

کیا درد و ماتم پہ عرش برین
ملک آسمان پر ہین سارے حزین

ہے مجبور بس آج روئے زمین
ہو مغموم بیٹھے ہین سب اہل دین

چلا رشتہ توڑ دامان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

کہا جا صبا نے چمن کے قریب
مچا شور تب سو کے گلشن عجیب
چلا الوداع ہو کے ماہِ مجیب
گریبان ہے سن چاک رو عندلیب

ہوا غم سے ویران گلستان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

مصلیٰ تیرے غم سے ہین پائمال
چلا روشنی مسجدون کی نکال
ہوا حافظون کا تغیر سا حال
سبھی اہل دین ہو کے بیٹھے نڈھال

مساجد مین ہے ختم قرآن آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

سبب سے تیرے بند شیطان تھے
دگر تجھ سے مردے جو شادان تھے
پڑے طوق لعنت ہین حیران تھے
قبر کے عذابون سے آسان تھے

چلا اہل دین کا نگہبان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

چلا صاحبِ لطف ایام آج
چلا پشتیِ خلق اعوام آج
چلا معدنِ لطف و اکرام آج
چلا رحمتِ حق کا احکام آج

چلا ماہ کا سارے سلطان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

زہے شرح عالی شہِ نیک نام
مچا شور و غل ہر مکان سے تمام
فضایل مین ہے جس کے والا مقام
چلا آج رخصت ہو ماہِ صیام

اوٹھا حسرت و دل سے ارمان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

اب آگے کہاں وصف تحریر ہے
اے قادر تو اس غم سے دلگیر ہے
تیری ہر جگہہ حسن تنویر ہے
یہی منطق غم کی تفسیر ہے

ہوا نیلگوں غم سے اسمان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

مؤلف

افسوس چلا معدنِ غفران ابھی سے
افسوس چلا سرورِ ذیشان ابھی سے
افسوس چلا گوہر ایمان ابھی سے
افسوس چلا رحمتِ سبحان ابھی سے

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرت رمضان ابھی سے

تائید الٰہی سے سبھی شاد تھے دیندار
اور ذکر خدا کرتے تھے ہر حال ہر اکبار
آتے تھے مساجد میں بسا شوق سے ہر بار
اب جسکے تئین دیکھیے کرتا ہی یہ گفتار

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرتِ رمضان ابھی سے

سحری کو اوٹھا کرتے تھے ہر صایم خوشتر
اب سنکے خبر حضرتِ رمضان منوّر
کرتے تھے تہجد بھی ادا شوق سے اکثر
بسمل سان تڑپتے ہین سدا آہ و فغان کر

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرتِ رمضان ابھی سے

گم ہو رہی محراب کی مسجد کی تجلی
بل غم سے ہے مرجھائی کھڑی جائی وجوئی
رو رو کے پٹک سر کو کرے شور ہے کوئی
اس فرقتِ رمضان سے نہین شاد ہے کوئی

افسوس

افسوس چلا حافظ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرت رمضان ابھی سے

اک سال کا بتلا ہمیں جاتا ہی تو وعدا　　گر زندگی ہوگی تو ملاوے گا خدایا
جز تیرے شکیب آویگا کیونکر ہمیں دردا　　ہر مومن و بندا یہی رو رو ہے کہتا

افسوس چلا حافظ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرتِ رمضان ابھی سے

باعث تیرے شیطان تھے مجبور تمامی　　تھا ایسا تو کچھ حضرتِ رمضان گرامی
رخصت ہوکے جاتا ہی جو تو لے نہ سلامی　　تو حافظِ کمتر کی بھی اب بھیجو سلامی

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرت رمضان ابھی سے

مسدس مشتاق

بیان چہ طور شود حالتِ شبان فراق　　رقم چگونہ ہمہ قصہ او ان فراق
ہمیشہ پُر ز الم ہست خانمان فراق　　دلم بہ باغ وجود ہست پاسبان فراق

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غمِ خود چرا دوا نہ کنیم

ہمارے واسطے تجھ سا نہ مہربان دیکھا　　تمام سال میں تو ہی ہمارا حامی تھا
تیرے فراق میں کرتے ہیں گریہ اور بکا　　ہماری آنکھوں سے دریائے اشک اب ہے بہا

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غم خود چرا دوا نہ کنیم

تجھی کو عرش معلیٰ پہ حق سے رفعت ہی　　بلند اس لئے تیری جو سب سے درجت ہی
تیرے جو آنیسے جیسی کہ ہمکو فرحت ہی　　سو ویسی ہو گئی بار گران جو فرقت ہی

بیان ہجر تو رمضان چہ را دانہ کنیم
برائے مرض غم خود چہ را دوانہ کنیم

جو تو نے بخشی تھی فرحت بہ جسم او رجانکو
کہ جیسے تازگی ہووے ہوائے بستانکو
جلایا تو نے ہمارے تھا جملہ عصیانکو
تیرے جدائی نے ویران کیا گلستانکو

بیان ہجر تو رمضان چہ را دانہ کنیم
برائے مرض غم خود چہ را دوانہ کنیم

ہزار حیف جو تو بعد سال آوے گا
کہاں نصیب جو ہر شخص تجھکو پاوے گا
مگر تو حشر مین رمضان بخشواوے گا
پر اب یہان سے اے رمضان ہائے جاوے گا

بیان ہجر تو رمضان چہ را دانہ کنیم
برائے مرض غم خود چہ را دوانہ کنیم

مثال شمع کے ہین اشک چشم سے جاری
اور اشک خونی نے دامن پہ کی ہے گلکاری
فراق ماہ مین روتی ہے خلق اب ساری
ہین مبتلا سبھی اس غم مین نوری و زاری

بیان ہجر تو رمضان چہ را دانہ کنیم
برائے مرض غم خود چہ را دوانہ کنیم

قلم کا سینہ رکا اب ہے غم کے لکھنے سے
تر اب ہے دامن قرطاس الم کے لکھنے سے
رکا ہے اب دل مشتاق غم کے لکھنے سے
بھرا ہے صفحہ تیرا اس رقم کے لکھنے سے

بیان ہجر تو رمضان چہ را دانہ کنیم
برائے مرض غم خود چہ را دوانہ کنیم

مؤلف

ہے غم رمضان سے ہر صایم برنگ نیلگون
حافظان بیٹھے ہین مسجد مین بحسرت سرنگون
لوٹتے ہین خاک پر بسمل کی صورت کیا کہون
دل غم رمضان سے ہر اک کا بنا ہے گا زبون

رو رو کہتے ہین پٹک سر سب مصلّی آج یون
ہو چلے رمضان وداع انّا الیہ راجعون

آج ہی ہر بلبل و قمری کے یہ لب پر صدا
رشتۂ الفت ہی ہم سے توڑ ہو ہم سے جدا
الوداع ہو لو عزیزو اب مہِ رمضان چلا
وا دریغا وا دریغا اوٹھ چلا ماہِ ہُدا

اہل ایمان غم سے تیرے زرد رو ہووین نہ کیون
ہو چلے رمضان کو وداع انا الیہ راجعون

گلشنون مین تیری آمد سے عجائب تھی بہار
جائی اور جوہی گلِ ریحان گل لالہ ہزار
سیوتی چنبا چنبیلی موتیا شبّو کی ڈار
رحمتِ حق سے کھلے رہتے تھے سب لیل و نہار

اب تیری فرقت سے وہ سب ہو رہے ابتر زبون
ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

کیا ہی رہتا تھا تجمل مسجدون مین صبح و شام
ہو کے خوش افطار کرتے تھے بہم روزہ تمام
وقت مغرب کے جمع ہوتے تھے سب صایم تمام
اب وہ مجمع وہ تجمّل کاہے کو ہوگا مدام

اب ترے ہجرت مین سب صایم ہین بیٹھے سرنگون
ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

تیرے باعث سے شیاطین قید تھے زندان مین
تھی محبت تیری ہر اک اہل دین کی جان مین
تجھ سبب سے روشنی تھی بالیقین ایمان مین
کیا مزہ رہتا تھا صبح و شام تجھ مہمان مین

اہل صایم کا ہی اس غم سے پریشان اندرون
ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

کیا خوشی سے وقت سحری کی اٹھا کرتے تھے ہم
مغفرت کیواسطے حق سے دعا کرتے تھے ہم
فضل حق سے بس تہجّد بھی ادا کرتے تھے ہم
صبح سے تا شام ذکر حق کیا کرتے تھے ہم

اب بھلا کیون چین آویگا ہمین اسکے بدون

ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

عرض اب تجھسے یہ کرتے ہین اے رب العالمین
بخش ہمکو مصطفےٰ کیواسطے ہین مجرمین

حافظِ پرجرم تیرا نام لیوا ہین بیقین
صدمۂ محشر نہ دکھلا ہین گروہ مسلمین

اب فراقِ ماہ رمضانِ مبارک کیا لکھون
ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

مؤلف

فراقِ ماہ رمضان مین کوئی آنسو بہاتا ہی
کبھی تو حافظِ قرآن یہ ہر ایک کو سناتا ہی

کوئی تو غم مین رو رو خاک لے سر پر اڑاتا ہی
عزیزو ہو گئے رخصت اب مہِ رمضان جاتا ہی

بند ۲

لگا کر پہلے الفت ہم سے اب ہوتا ہی تو رخصت
تیرے آنیسے پاتے تھے گویا ہم خوان پُر نعمت

تیرے رہنے سے تھی دلکو نہایت ہی بسا فرحت
تیرے جانیسے ہر عاشق الم اور غم کو کھاتا ہی

بند ۳

تیرے جانیسے اے رمضان چلا صبر و قناعت بھی
تیرے باعث ادا ہوتی تھی کچھ تھوڑی عبادت بھی

تیرے رہنے سے تھی لاریب خالق کی عنایت بھی
تراویح اور روزون کا مزہ اب یاد آتا ہی

بند ۴

ہمیشہ شوق رہتا تھا عبادت ہی کا ہر اک کو
وظایف کی صدا رہتی تھی کثرت جابجا دیکھو

جماعت خوب ہوتی تھی فجر کو شب کو مغرب کو
یہہ کم ہونیسے کیا کیا دلکے تئین افسوس آتا ہی

بند ۵

تیرے رہنے سے الفت تھی ہماری انس اے رجا نمین
برکت سے تیری محبوس سب تھے زندانمین

ہمین آور غلامے اتنی طاقت تھی نہ شیطانمین
تو وہ ہے شاہ کہ اعدا کو زنجیرین پہناتا ہی

بند ۶

ہر اک مسجد مین آتا تھا عبادت کیلئے چلکر
ادب سے سر جھکاتا تھا خدا کے روبرو ڈر کر
وہ رحمت اور برکت کے تمامی یاد دن کر کر
دل وحشی غم رمضان مین بنجیرین توڑاتا ہی

بند

نہین حافظ کتین فرقت گوارا ہی تیری بالکل
ہمیشہ نام سے تیرے ہی کرتا ہی یہہ شور و غل
تو ہی ہر ماہ کا سلطان نہ رمضان مثال گل
کرون قربان جان تجہپر یہی اب دلمین آتا ہی

مؤلف

عزیزو رخصت رمضان پہ کرئے ہر دم غم
جدا نہ دل سے کرو اپنے تم کوئی دم غم
میرا تو صبح و مسا ہے یہہ بسکہ ہمدم غم
کرے ہے ہر دم و ہر لحظہ چشم پرنم غم

نہ دل سے اپنے کبھی ہو گا صاجبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

چلی ہی اوٹھکے سبھی باغ و گل سے فصل بہار
اب آن پہنچی ہے باد خزان ہی بس یکبار
یہہ وحش اور طیورون کے لب پہ ہی ہر بار
تمام کہتی ہین بلبل بھی یہہ ہی آہین مار

نہ دل سے اپنے کبھی ہو گا صاجبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

سنی خبر تیری رخصت کی جب سے یارون نے
خوشی کا نام لیا ہے نہ تب سے یارون نے
خبر وداع کی سنتے ہی کب سے یارون نے
اوٹھا یا ہاتھ ہے عیش و طرب سے یارون نے

نہ دل سے اپنے کبھی ہو گا صاجبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

تمام صایم مضطر ہین چشم پرنم
ہین بلکہ مومن دیندار سب کے سب پرغم
مساجدون مین چلی ہو بہار ہر دن کم
کہے ہین حافظ قرآن بھی بس یہی ہر دم

نہ دل سے اپنے کبھی ہو گا صاجبو کم غم

کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

تیرے سبب سے نہ چلتا تھا زور شیطان کا
تیرے سبب سے منور تھا دین ایمان کا
تیرے سبب سے سبھون پر تھا فضل یزدان کا
بشوق دور بھی کرتے تھے روز قرآن کا

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاجبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

رکھے گا فضل سے زندہ اگرچہ ہمکو خدا
وگر نہین تو کہان تو وہم کہان کس جا
تو پھر بھی تجھ سے ملین گے ہم اے مہ والا
غرض امید ہی حافظ کی تجھ سے یا مولا

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاجبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

مسدس مؤلف

ہر رات شب قدر کے برابر شریف ہے
اور فضل حق سے اندنون شیطان ضعیف ہے
ہر روز یار و صوم کا کیا ہی لطیف ہے
وہ خوار ہے جو دین نبیؐ کا حریف ہے

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

ہر سمت کو یہہ شور ہے یہہ غل یہی صدا
روتے ہین آہ مار کے حافظ بصد بکا
افسوس ہو کے حضرت رمضان چلا جدا
صایم تمام کرتے ہین رو کر یہی ندا

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

ہر گلشنون مین باد خزان سے خزان ہوئی
ہر شاخ غم سے جھک گئی او نیم جان ہوئی
اور تازگی گلون کی گلون سے نہان ہوئی
ہر عندلیب کی یہی گویا زبان ہوئی

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے

مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہی

مسجد مین جمع ہوتے تھے سب ملکی و دیندار
افطار روزہ کرتے تھے خوش ہوکے آشکار
اب کا ہے کو وہ ہوویگا مجمع شب و نہار
افسوس کیا ہی حضرت رمضان سے تھی بہار

روتا ہے اسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

شیطان کے دام مکر سے بیخوف تھے مدام
ذکر خدا سوائے نہ تھا کچھ بھی اور کام
پڑہتے تھے شب کو مل کے تراویح ہم تمام
کیونکر شکیب اب ہمین آویگا صبح و شام

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

یارا لٰہ بار گنہ سے بچا مجھے
صدقہ نبیؐ کا خلد برین کر عطا مجھے
اور وقت نزع کلمۂ طیب پڑھا مجھے
حافظ ہون تیرے نام کا دے آسرا مجھے

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

مناجات من تصنیف صدیق حاجی ہاشم صاحب میمن المتخلص باخلاص

ہی یارب یہہ دعا میری فتحمندی ہو سلطانکی
عنایت ہو اگر تیری فتحمندی ہو سلطانکی
خدایا فضل کر تو اب دعا کرتے ہین یہی سب
کرم ہو جاوے تیرا جب فتحمندی ہو سلطانکی
اگر کافر کئے ہین شور مسلمان پر ہی اونکا جور
پہ یہہ کہتے ہین تیرا زور فتحمندی ہو سلطانکی
بحق احمدِ مرسل طفیل سید اکمل
دعا یہہ ہے اے عز و جل فتحمندی ہو سلطانکی
شکست پاوین وہ سب زندیق طفیل حضرت صدیق
جو ہین بو بکرؓ با التحقیق فتحمندی ہو سلطانکی
دعا رد جائیگی یہہ کب دیئے ہین تجھکو ہمنے جب
عمرؓ کا واسطہ یارب فتحمندی ہو سلطانکی

طفیل حضرتِ عثمانؓ ہو شادان روم کا سلطان
ہے یہہ ہی التجا ہر آن فتحمندی ہو سلطانکی

مسلمانون کے گردن پر فتح کا مہر درخشان کر
بحقِ حضرتِ حیدرؓ فتحمندی ہو سلطانکی

طفیل حضرتِ حسنینؓ جو ہین شہزادہ کونین
نبی کے ہین وہ نور العین فتحمندی ہو سلطانکی

ہو جبتک مہر ومہ کا دور نہو شہ روم پر کوئی اور
مسلمانون کا ہی ہو دور فتحمندی ہو سلطانکی

محبو جان و دل سے اب بنے جسطرح ملکر اب
کرو تائید ہر ایک ڈھب فتحمندی ہو سلطانکی

امیر المومنین جانو اوسے حامی دین سمجھو
دعا اوسکے لئے مانگو فتحمندی ہو سلطانکی

اطاعت مین قدم دہرنا نہ غفلت اسمین تم کرنا
حمایت سے نہ تم پھرنا فتحمندی ہو سلطانکی

کہو آمین ہو خوشتر حمیت دین کی لاکر
اسی مین جان لو بہتر فتحمندی ہو سلطانکی

ہے یہہ اخلاص کی امید فلک پر جبتک ہے خورشید
رہے یہہ سلطنت جاوید فتحمندی ہو سلطانکی

مثنوی مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یا الٰہی یا الٰہ
عرض تجھ سے ہے یہی شام و پگاہ

جسنے کی مطبوع یہہ اقدس کتاب
اور خلقت کو کیا ہے فیضیاب

مال اپنا خرچ کر اس راہ مین
غرق ہے عشق نبی کی چاہ مین

کون وہ لاثانی ایا آج ہے
قاضی ابراہیم خیر الحاج ہے

صاحب خلق وحیا و علم و جود
قدردانِ علم با ذل اور ودود

ایسے کو اس غم مین دیکھا مبتلا
ملتجی تب مین ہوا پیش خدا

اور کی یہہ التجا اے ذوالجلال
فضل سے پورا میرا کر دے سوال

اوسکے مال و عمر عزت مین سدا
دے ترقی روز افزون اے خدا

وہ جو ابراہیم تھا تیرا خلیل
راہ مین تیری خداوند جلیل

ایک پسر کو اپنے نذرانہ کیا
در عوض خلت کے خلعت کو لیا

یہہ بھی ابراہیم ہے اے ربّنا
نذر درگہ دس ہین اولاد ین کیا

در عوض اوسکے تو کیا کیا کچھ ندے
منہہ ہے کس کا اس سے بڑہکر کچھ کہے

اے خداوند کریم و لم یزل
فیض سے امید ہے نعم البدل

فضل سے تیرے ہین سب مقصد حصول
واسطے اولاد کے ہے دل ملول

کر عطا اولاد اسکو نیک خو
یک صد و سی سال اسکی عمر ہو

بجائیون کو اسکے تو دل شاد رکھ
فضل سے اپنے سدا آباد رکھ

آل اور اولاد کو اونکی سدا
شاد و خرم رکھہ ہمیشہ اے خدا

اس دعا کو میری کر یارب قبول
بھر احمد اور اولاد بتول

اور اصحاب محمدؐ کے لئے
بندۂ سالک کو یارب بخشدے

تاریخ چھپائی دیوان حافظ الایمان

قطعہ تاریخ للمؤلفہ

دیکھکر دیوان حافظ جزو کل
لفظ ہے ہر ایک اسکا مثل گل

مرحبا کا ہین مچائے شور و غل
فکر تاریخ اسکی جب حافظ نے کی

ہر ورق ہی نور سے اسکا زیاد
تب کہا ہاتف نے لکھہ باغ رسل
۱۲۹۶ھ

ایضاً

دیکھکر دیوان حافظ ہر بشر
جابجا کرنے لگے ایسا ذکر

حافظ الایمان یہہ جو ہے چھپا
ہے صفحہ اسکا ہراک مثل قمر

ہر ورق ہے نور سے اسکا فزون
کہکشان کے ہے مثل اسکی سطر

اس مین ہے نعت محمد مصطفٰے
اس مین ہے اعجاز اکرم مشتہر

آمد رمضان ہین اور الوداع
ہر شعر ہے قند سے مرغوب تر

نظر ثانی جب کیا اسکو تمام
فکر تاریخ آگئی بس دل مین تر

تب کہا ہاتف نے لکھدے حافظا کہہ نبی سے جا دل پیغام پر ۱۲۹۳

تاریخ چکیدۂ قلم بلبل حدیقہ مضامین ثناخوان درگاہ رسول کریم جناب محمد ابراہیم صاحب باشندہ احمد نگر

شد طبع بہ آرائش کل حافظ الایمان شہباز فہم رفت چون از شاخ نشیمن
آورد پس از باغ جنان مصرع تاریخ مطبوع قصاید ہمہ گلدستہ گلشن ۱۲۹۳

تاریخ طبعزاد سخن معنی افہم شیرین کلام فصاحت بیان جناب فقیر محمد خان تیغ باشندہ احمد نگر

نسخۂ مدح و نعت سرور دین کرد تالیف حافظ لسان معدن حمد خالق کونین
مخزن مدح احمد ذیشان کس خریدار این کتاب شود میشود داخل بہشت جنان
ہست این توشۂ سعادت حشر روز و شب این کلام پاک بخوان گشت مطبوع از طفیل میان
قاضی شرع دین و فیض رسان فکر تاریخ سال طبعش تیغ ساخت مانند آئینہ حیران
گفت ہاتف بہ اہل ایمان باد ایضاً ہمین دیوان حافظ ایمان ۱۲۹۳

از یک مصرع دو مادہ تاریخ حاصل میشود

پھر دیوان نیا ہے تو تاریخ بھی نبی تیغ تو چشمۂ فیض لکھ ۱۲۹۳

تاریخ از نتایج افکار جناب حاجی سید تجمل حسین صاحب تجمل جلالپوری محرر دفتر مطبع فتح الکریم

شگفتہ یہ بار چہارم ہوا گلستان نعت نبی نجیب ۱۳۱۱
تجمل لکھو مصرع سال طبع خیابان نعت نبی نجیب ۱۳۱۱

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ و المنہ کہ درین ایام سعادت التیام یہ مجموعہ انتخاب نعت رسالتمآب موسوم حافظ الایمان در نعت رسول آخر الزمان بباعث کثرت شایقین مدح سید المرسلین حسب فرمایش جناب قاضی عبد الکریم و قاضی رحمۃ اللہ صاحب مرحوم تاجران کتب و مالکان مطبع فتح الکریم بار چہارم بماہ شوال المکرم ۱۳۱۱

در مطبع گلزار حسنی ممبئی طبع ہو کر شایع ہوا

کتبہ جان محمد عفی عنہ